





# مجموعہ قوانین تعزیرات ہند

نئے متن

۱۸۶۰ء اور ۱۹۰۸ء

ایکٹ نمبر ۴۵، مصدرہ ۴۰، ۱۸ ویں عیسوی

مع ترمیمات

وائٹکس روئیٹ وارنٹرست مطابق مطبوعہ گورنمنٹ پریس

بارہمقم

مطبع منشی نوکیشو لکھنؤ

۱۹۲۳ء

پریس وکس پریس

—X—

١٢٣٩ ٢٢٢٩ ١٩٥٩ ١٩٢٩ ١٣١٩ ٥٩٩ ٢٠٢٩ ٢٠٢٩ ٢٠٢٩

(الف) ٢٢٥ (الف) وم ٢٩ (الف) وم ٣٠

دفعہ ۲۲۰ ترمیم ہونی پڑیہ ... ایکٹ ۱۹ مصدرہ کشفاء دفعہ ۱۔

دفعہ ۱۹ کی تمثیل (الف) ممالک مغربی و شمالی کی نسبت تھیں

وفیات: ۴۰ و ۶۲ و ۹۱ و ۶۳ و ۱۴ و ۲-۹ و ۳۰ و ۳۳ و

و قد تم ۲۱ کی تحلیلات نسخہ جو مین فریہ ... ایکٹ ۱۰ مصدرہ ۱۸۸۲ء (ضمیمہ)

دفعات ۴۰ و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ و ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ و ۴۸ و ۴۹ و ۵۰ (الف) ترمیم

وقفہ ۱۳۰ (الف) الحاق کی گئی بذریعہ ... ایکٹ ۱۴۱ صدر ہشتاد ۶ - وقفہ ۲۹ -

دفعہ ۲۸ ترمیم ہوئی بذریعہ ... ایکٹ اسعد ۱۸۸۹ء - دفعہ ۹ -

دفعہ ۹۳ کی تشریح اجز و نسخ ہوئی بذریعہ ... ایکٹ ۱۳ مصدرہ ۱۸۹۹ء (مقیمہ)

وفات ۱۹۴۱ و ۱۹۵۰ ترمیم ہوئیں بذریعہ ... ایکٹ ۱۹۵۹ و ۱۹۶۰ دفعہ ۱۴۹۔



- دفعہ ۳۷۵ ترمیم ہوئی بذریعہ ... ایکٹ ۱۰ مصدرہ ۱۸۹۱ء - دفعہ ۱۔  
 دفعات ۲۰۲ و ۲۰۵ و ۲۱۰ جز و منسوخ ہوئیں بالترتیب
- ۳۷۷ کی تشکیل (ج) ترمیم ہوئیں بذریعہ ... ایکٹ ۱۲ مصدرہ ۱۸۹۱ء (ضمیمہ)  
 دفعات ۲۰۳ و ۲۰۶ و ۲۱۲ ترمیم ہوئیں - اور دفعات ۲۱۱
- (الف) ۲۱۶ (ب) الحاق کی گئیں بذریعہ ... ایکٹ ۳ مصدرہ ۱۸۹۲ء - دفعات ۵-۸۔  
 دفعات ۸۲ و ۲۹ ترمیم ہوئیں اور دفعات ۲۹۳
- (الف) و ۴۷۷ (الف) الحاق کی گئیں بذریعہ ایکٹ ۳ مصدرہ ۱۸۹۵ء - دفعات ۱-۴۔  
 دفعہ ۲۳۰ ترمیم ہوئی بذریعہ ... ایکٹ ۶ مصدرہ ۱۸۹۶ء - دفعہ ۱۔  
 دفعہ ۴ سابقہ دفعہ کے عوض قائم کی گئی بذریعہ ... ایکٹ ۴ مصدرہ ۱۸۹۵ء - دفعہ ۲۔  
 دفعہ ۱۰۸ (الف) الحاق کی گئی بذریعہ ... ایکٹ ۴ مصدرہ ۱۸۹۵ء - دفعہ ۳۔  
 دفعہ ۱۲۴ (الف) دفعہ سابقہ کے عوض قائم ہوئی بذریعہ ایکٹ ۴ مصدرہ ۱۸۹۵ء - دفعہ ۴۔  
 دفعہ ۱۵۲ (الف) الحاق کی گئی بذریعہ ... ایکٹ ۴ مصدرہ ۱۸۹۵ء - دفعہ ۵۔  
 دفعہ ۵۰۵ دفعہ سابقہ کے عوض قائم ہوئی بذریعہ ... ایکٹ ۴ مصدرہ ۱۸۹۸ء - دفعہ ۶۔  
 دفعات ۴۸۹ (الف) و ۴۸۹ (ب) ۴۸۹ (ج) ۴۸۹
- (د) الحاق کی گئیں بذریعہ ... ایکٹ ۱۲ مصدرہ ۱۸۹۹ء - دفعہ ۲۔  
 جہاں تک کہ مجموعہ ہذا سندھ قرضہ ریگولیشن (قانون سرحد سندھ)  
 ۱۸۹۲ء سے مطابق نہیں ہے ریگولیشن مذکور سندھ  
 کے سرحدی ضلع میں مجموعہ مذکورہ پر قائل ہوگا بذریعہ ریگولیشن ۵ مصدرہ ۱۸۹۲ء - دفعہ ۱۱۔

## مجموعہ ہذا کی طبع ثانی میں تغیرات ذیل ہوئیں

- (۱) مضمون منسوخ شدہ نکال کر تشریحی نوٹ درج کیا گیا۔ یا جہاں یہ ممکن نہ ہو تو تفسیر کا ذکر نوٹ میں کر دیا گیا۔  
 (۲) جو ترمیمات کہ ایکٹ ہاے متذکرہ بیان مندرجہ بالا کی رو سے ہوئی ہیں وہ متن میں تشریحی نوٹوں کے ساتھ داخل کر دی گئی ہیں یا نوٹ نوٹوں میں اُنکا ذکر ہے۔  
 (۳) کچھ اور نوٹ نوٹ حوالہ کی آسانی کے لیے داخل کئے گئے ہیں۔  
 (۴) نمبر اور سنہ اُن ایکٹوں کے جنکا حوالہ متن میں ہے حاشیہ میں درج ہیں الا جہاں دونوں متن میں مذکور ہیں

- (۵) عبارت حاشیہ کی نظر ثانی ہوئی ہے۔  
 (۶) طولانی و فصاحت جابجا اثنوں اور قروں پر تقسیم کر دی گئی ہیں۔  
 (۷) صفحات کی عبارت پیشانی میں اضافہ ہوا ہے۔ اور  
 (۸) ایک ایڈکس (روایت دار فہرست) آخر میں بڑھائی گئی ہے۔

## فہرست ابواب

باب	صفحہ	باب	صفحہ
۱- مقدمہ -	۱	۱۴- اُن جرموں کے بیان میں بعض غلط فہمی کی انتہا	۲۹۸
۲- قشریجات عامہ کے بیان میں -	۶	۱۵- اُن جرموں کے بیان میں جو مذہب سے تعلق	۲۹۵
۳- سزاؤں کے بیان میں -	۵۳	۱۶- اُن جرموں کے بیان میں جو جسم انسان پر	۲۹۹
۴- مستثنیات عامہ کے بیان میں -	۸۶	۱۷- اُن جرموں کے بیان میں جو مال سے تعلق ہیں	۳۷۸
۵- اعانت کے بیان میں -	۱۰۷	۱۸- اُن جرموں کے بیان میں جو شنا و نروں	۴۶۳
۶- جرائم خلاف درزی باسکار کے بیان میں	۱۲۱	۱۹- اُن جرموں کے بیان میں جو خدشتہ و نروں کے	۴۹۰
۷- جرائم متعلقہ انواع مجرمی و برہمی کے بیان میں	۱۳۱	۲۰- اُن جرموں کے بیان میں جو ازدواج سے	۴۹۳
۸- اُن جرموں کے بیان میں جو سودگی علم		۲۱- اُن جرموں کے بیان میں جو عینیت عرفی کے بیان میں	۴۹۹
۹- اُن جرموں کے بیان میں جو سرکاری		۲۲- تخلف مجرمانہ و توہین مجرمانہ و رنج دہی	۵۰۳
۱۰- اُن جرموں کے بیان میں جو سرزد ہون یا آنے		۲۳- جرموں کے ارتکاب کرنے کے اقدیم	۵۱۱
۱۱- متعلق ہون -	۱۶۱	۲۴- اُن جرموں کے بیان میں جو باطن اور	
۱۲- سرکاری ملازموں کے اختیارات جانے	۱۷۱	۲۵- اُن جرموں کے بیان میں جو باطن اور	
۱۳- کی تحقیر کے بیان میں -	۱۷۲	۲۶- اُن جرموں کے بیان میں جو باطن اور	
۱۴- جھوٹی گواہی اور جرائم مخالف عدالت		۲۷- اُن جرموں کے بیان میں جو باطن اور	
۱۵- عامہ کے بیان میں -	۱۹۱	۲۸- اُن جرموں کے بیان میں جو باطن اور	
۱۶- اُن جرموں کے بیان میں جو سکا اور گورنمنٹ		۲۹- اُن جرموں کے بیان میں جو باطن اور	
۱۷- اشامپ سے متعلق ہیں -	۲۳۰	۳۰- اُن جرموں کے بیان میں جو باطن اور	
۱۸- اُن جرموں کے بیان میں جو باطن اور		۳۱- اُن جرموں کے بیان میں جو باطن اور	
۱۹- پیمانوں سے متعلق ہیں -	۲۶۴	۳۲- اُن جرموں کے بیان میں جو باطن اور	

## فہرست ترتیب دفعات

دفعات	مضامین	دفعات	مضامین	دفعات
۷	باب ۱	دفعہ ۱۰	مرد۔ عورت	۷
۷	مقدمہ	دفعہ ۱۱	شخص	۷
۷	تہمید	دفعہ ۱۲	عامہ	۷
۷	تمام مجموعہ عدم وحدود قلم و جہین یہ مجموعہ تہمید	دفعہ ۱۳	ملکہ منظمہ	۷
۷	سزا سے جرایم جنکا ارتکاب قلم و مذکور کے	دفعہ ۱۴	ملازم ملکہ منظمہ	۷
۷	اندر ہو۔	دفعہ ۱۵	برٹش ایشیا	۷
۷	سزا سے جرایم جنکا ارتکاب قلم و مذکور کے	دفعہ ۱۶	گورنمنٹ ہند	۷
۷	کے باہر مگر انکی تحقیقات قانون کی	دفعہ ۱۷	گورنمنٹ	۷
۷	روسے اسکے اندر ہو سکتی ہے۔	دفعہ ۱۸	پرنٹنگ پریسی	۷
۷	مجموعہ تہا کی وسعت پذیر میں جرایم کی	دفعہ ۱۹	بج	۷
۷	نسبت جن کا ارتکاب قلم و کے باہر ہو۔	دفعہ ۲۰	کورٹ آف جسٹس	۷
۷	بعض قوانین جنہر یہ ایکٹ موثر نہ ہوگا۔	دفعہ ۲۱	سرکاری ملازم	۷
۷	باب ۲	دفعہ ۲۲	مال (یا جایداد) منقولہ	۷
۷	تشریحات عامہ کے بیان میں	دفعہ ۲۳	استعمال بجا	۷
۷	اس مجموعے میں تعزیرات تشبیہات کے طور	۷	نریان بجا	۷
۷	سبھی جائیداد کی۔	۷	مال کا بطریق بجا رکھ چھوڑنا استعمال	۷
۷	استعمال لفظ برعایت اس تفسیر کے جو	۷	بجائین داخل ہے	۷
۷	اس مجموعے میں کسی محل پر کی گئی ہو۔	۷	مال سے بطریق بجا جو دم رکھنا بیان	۷
۷	مذکورہ موثر	۷	بجائین داخل ہے	۷
۷	واحد و جمع	دفعہ ۲۴	بردیاتی سے	۷

صفحہ	مضامین	صفحات	مضامین	صفحات
۱۸	جرم	۱۳	فریب سے	۲۵
۱۹	قانون مختص الامم	۱۳	باور کرنے کی وجہ	۲۶
۱۹	قانون مختص المقام	۱۳	مال جو کسی شخص کی زوجہ یا متصدی ہو	۲۷
۱۹	خلاف قانون	۱۳	کے قبضہ میں ہو۔	۲۸
۱۹	کب کسی امر کا کرنا قانوناً واجب ہے	۱۳	تلبیس	۲۹
۱۹	تقصان	۱۴	و ستاویز	۳۰
۱۹	جان	۱۵	کفالت المال	۳۱
۱۹	ہلاکت	۱۵	وصیت نامہ	۳۲
۱۹	حیوان	۱۵	انفال نامہ	۳۳
۱۹	مرکب تری	۱۵	ترک افعال پر مجید ہیں۔	۳۴
۱۹	سال	۱۵	فعل۔	۳۵
۱۹	مہینہ	۱۵	ترک۔	۳۶
۱۹	دفعہ	۱۵	وہ افعال جو چند اشخاص نے اپنے ارادہ	۳۷
۲۰	حلف	۱۵	مشترک کی پیش رفت میں کئے ہوں۔	۳۸
۲۰	نیک نیتی سے	۱۵	جس حالت میں کہ ایسا فعل مجرمانہ علم	۳۹
	باب ۳۰		یائیت کے ساتھ کئے گئے جانے کی وجہ	۴۰
	سزاؤں کے بیان میں	۱۶	جرم سے۔	۴۱
۳۰	سزائیں	۱۶	نتیجہ جو کچھ فعل سے اور کچھ ترک فعل سے	۴۲
۳۰	بتاؤں حکم سزا موت	۱۶	پیدا ہوا ہو۔	۴۳
	جس دوام میوہ دریاے شوروکے	۱۶	چند فعلوں میں سے جیسے کوئی جرم کرے	۴۴
۲۱	حکم سزا کا تبادل	۱۶	ہو ایک فعل کر کے شریک ہو نا۔	۴۵
	اہل یورپ اور اہل امریکہ کو مشقت تہذیبی	۱۶	جو اشخاص فعل مجرمانہ سے تعلق رکھتے	۴۶
۲۱	بجائت قید کی سزا کا حکم دیا جاتا۔	۱۶	ہوں وہ مختلف جرموں کے مجرم ہو سکتے	۴۷
	شرط نسبت حکم سزا کے جو دس ہیں	۱۶	ہیں۔	۴۸
۲۲	یہاں کی واسطے ہو کر دوا کی واسطے نہو۔	۱۸	بالا ارادہ۔	۴۹

دفعات	مضامین	دفعات	مضامین	دفعات
دفعہ ۵۸	سزا کی میعادوں کے اجزاء۔	۲۲	جرمانہ چھ برس کے اندر یا میعاد قیدین	دفعہ ۵۸
دفعہ ۵۹	جن مجرموں کی نسبت سزائے حبس مجبور		کسی وقت وصول کیا جاسکتا ہے۔	۲۷
	دریائے شور کا حکم ہو چکا ہے مجبور دریائے		موت جائداد کو مواخذے سے بری نہیں	
	شور تک اُنکے ساتھ کس طرح علی کیا جاسکے۔	۲۲	گرفتاری۔	۲۷
دفعہ ۶۰	قید کی جگہ جس مجبور دریائے شور۔	۲۲	حد سزائے جرم جو چند جرموں سے مرکب ہو	۲۷
دفعہ ۶۱	حکم سزا خاص حالتوں میں ایسی قید رکھے		اُس شخص کی سزا جو چند جرموں میں سے	دفعہ ۶۱
	ہو سکتا ہے جو کھایا جزا سخت یا محض ہو	۲۲	ایک کا مجرم پایا جائے جبکہ فیصلے میں	
دفعہ ۶۲	حکم سزائے ضبطی جائداد بہ نسبت مجرمات مستوجب	۲۳	اس بات کا شبہ مذکور ہو کہ وہ کس جرم	
دفعہ ۶۳	سزائے موت یا حبس مجبور دریائے		کا مجرم ہے۔	۲۸
	شور یا قید۔	۲۳	قید تنہائی	۲۹
دفعہ ۶۴	مقدار جرمانہ	۲۳	حد قید تنہائی	۲۸
دفعہ ۶۵	جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں حکم	۲۴	سزا کا اضافہ جلت بعض جرائم تحت	
	سزائے قید۔	۲۴	باب ۱۲ یا باب ۱۱ بعد ثبوت جرم	
دفعہ ۶۶	جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں حد		سابق کے	۲۹
	میعاد قید جبکہ مجرم کی سزا قید اور			
	جرمانہ دونوں میں۔	۲۵		
دفعہ ۶۷	اُس قید کی قسم جو بپاداش عدم ادا ہے			
	جرمانہ ہو۔	۲۵		
دفعہ ۶۸	میعاد قید و دھورت عدم ادا سے جرمانہ			
	جبکہ جرم کی سزا صرف جرمانہ ہے	۲۵		
دفعہ ۶۹	ایسی قید کا جرمانہ ادا کر دینے پر ختم ہو جانا۔	۲۶		
دفعہ ۷۰	ایسی قید کا جرمانہ ادا کر دینے پر ختم ہو جانا			
	کر دینے پر ختم ہو جانا	۲۶		

## باب ۴

مستثنیات عامہ کے بیان میں

دفعہ ۷۱ فصل جو کسی ایسے شخص سے سرزد ہو جس پر

اُسکا کرنا قانوناً واجب ہو یا جسے امر

واقعی کی غلط فہمی سے یہ باور کر لیا ہو کہ

اُس پر اُسکا کرنا قانوناً واجب ہے۔

دفعہ ۷۲ جج کا فعل جبکہ وہ عدالت کا کام کر رہا ہو

دفعہ ۷۳ فصل جو کوٹ کی تجویز یا حکم کے مطابق کیا جائے

دفعہ ۷۴ فصل جو کسی ایسے شخص سے سرزد ہو جو

دفعات	مضامین	صفحات	دفعات	مضامین	صفحات
	قانون کی رو سے اُسکے کر نیکا مجاز ہے			کے فائدے کے لئے ولی سے یا ولی کی	
	یا جسے امر واقعی کی غلط فہمی سے اپنے			رضامندی سے سرزد ہو۔	۳۵
	تین قانون اُسکے کر نیکا مجاز باور کر لیا ہو۔	۳۱	دفعہ ۹۰	رضامندی خوف یا غلط فہمی کجالت میں	
دفعہ ۸۸	صل جائزہ کرنے میں اتفاق کا پیش			جسکے دیئے جائیکا علم ہو۔	۳۶
	آجانا۔	۳۱		فاتر العقل کی رضامندی۔	۳۶
دفعہ ۸۹	صل جس سے نقصان پہونچنے کا احتمال			مفل کی رضامندی۔	۳۶
	ہے لیکن کسی نیت مجرمانہ کے بغیر ورنہ		دفعہ ۹۱	اُن افعال کا خارج ہونا جو بلا لحاظ	
	نقصان روکنے کے لئے کیا جائے۔	۳۲		اُس نقصان کے جو پہونچا گیا جرم میں۔	۳۶
دفعہ ۹۰	سات برس سے کم عمر کے طفل کا فعل	۳۳	دفعہ ۹۲	صل جو نیک نیتی سے کسی شخص کے فائدے	
دفعہ ۹۱	سات برس سے زیادہ اور بارہ برس			کے لئے بے رضامندی کیا گیا ہے	۳۷
	کم عمر کے طفل کا فعل جو کافی عقلی عقلیت کے	۳۳		شرائط	۳۷
دفعہ ۹۲	اُس شخص کا فعل جسکی عقل میں تنور ہو	۳۳	دفعہ ۹۳	اعلام جو نیک نیتی سے کیا گیا ہے۔	۳۸
دفعہ ۹۳	اُس شخص کا فعل جو نیت میں ہو نیک سبب		دفعہ ۹۴	صل جسکے کرنے کے لئے کوئی شخص دیگر	
	کہ اُسکی وہ حالت اُسکی بے مرضی پیدا			سے مجبور کیا گیا ہے	۳۹
	کر دیتی ہے عقل کام میں لانے کی قابل ہو	۳۳	دفعہ ۹۵	صل جو نقصان خیف کا باعث ہو	۳۹
دفعہ ۹۴	جرم جہین خاص نیت یا علم و کار ہوا			استحقاق حفاظت خود اختیاری	
	اُسکا ارتکاب وہ شخص کرے جو نیت میں ہو۔	۳۴		کے بیان میں	
دفعہ ۹۵	صل جس سے ہلاکت یا ضرر شدید مقصود ہو		دفعہ ۹۶	وہ امر جو حفاظت خود اختیاری میں کیا جا	۳۹
	اور نہ اُسکے احتمال کا علم ہوا اور جو ہلاکت		دفعہ ۹۷	استحقاق حفاظت خود اختیاری جہ و مال	۳۹
	کیا گیا ہو۔	۳۴	دفعہ ۹۸	فاتر العقل وغیرہ کے ذمہ میں استحقاق	
دفعہ ۹۶	صل جس سے ہلاکت مقصود نہ ہو اور جہ و مال			حفاظت خود اختیاری۔	۴۰
	نیک نیتی سے کسی شخص کے فائدے کے لئے		دفعہ ۹۹	افعال جسکے ذمہ میں استحقاق حفاظت	
	کیا گیا ہو۔	۳۴		خود اختیاری نہیں ہے۔	۴۰
دفعہ ۹۷	صل جو نیک نیتی سے کسی طفل یا فاطر عقل			حد نفاذ استحقاق مذکور۔	۴۱
			دفعہ ۱۰۰	جس حالت میں استحقاق حفاظت خود اختیاری	

وضاحت	مضامین	صفحات	وضاحت	مضامین	صفحات
۱۰۱	جسم ہلاک کرنے پر محیط ہے	۴۱	۱۰۱	اعانت کی سزا اگر شخص جان اس فعل کو نہایت	۵۰
۱۰۲	جس حالت میں استحقاق مذکور ہلاکت گوارا	۴۲	۱۰۲	مخالف نہایت معین سے کرے۔	۵۰
۱۰۳	کسی اور نقصان کے پیدا کرنے پر محیط ہے	۴۲	۱۰۳	معین کا لایق مواخذہ ہونا جبکہ اعانت	۵۰
۱۰۴	استحقاق حفاظت خود اختیار کسی جسم کا	۴۲	۱۰۴	ایک فعل میں ہوا اور کوئی فعل منہا کر گیا جائے۔	۵۰
۱۰۵	شرع ہونا اور قائم رہنا۔	۴۲	۱۰۵	شرط۔	۵۰
۱۰۶	جس حالت میں استحقاق حفاظت خود اختیار	۴۲	۱۰۶	معین جبکہ وہ اس فعل کے لئے معین بن گیا	۵۱
۱۰۷	مال ہلاک کرنے پر محیط ہے۔	۴۲	۱۰۷	کی گئی ہے اور اس فعل کے لئے جو کیا گیا	۵۱
۱۰۸	جس حالت میں استحقاق مذکور ہلاکت	۴۲	۱۰۸	سے اٹھتی سزا کا مستوجب ہو۔	۵۱
۱۰۹	سوا کسی اور نقصان پہنچانے پر محیط ہے	۴۲	۱۰۹	معین کا قابل مواخذہ ہونا اس نتیجے کے	۵۱
۱۱۰	استحقاق حفاظت خود اختیار کسی مال کا	۴۲	۱۱۰	لئے جو اس فعل سے پیدا ہو معین اعانت	۵۱
۱۱۱	شرع ہونا اور قائم رہنا۔	۴۲	۱۱۱	کی گئی ہے اور جو نتیجہ مقصود نہیں ہے	۵۱
۱۱۲	خود حملہ ملک کے دفعہ میں استحقاق حفاظت	۴۲	۱۱۲	مقابلہ ہو۔	۵۲
۱۱۳	خود اختیار جب کسی بیگناہ شخص کو	۴۲	۱۱۳	معین ارتکاب جرم کے وقت وجود ہو۔	۵۲
۱۱۴	نقصان کا خطرہ ہو۔	۴۲	۱۱۴	اس جرم میں اعانت کرنا جسکی ضرورت	۵۲
<p style="text-align: center;"><b>باب ۵</b> <b>اعانت کے بیان میں</b></p>					
۱۱۵	کسی امر میں اعانت کرنا۔	۴۲	۱۱۵	یاجس دوام مہرور دریا سے شور ہے۔	۵۲
۱۱۶	معین۔	۴۲	۱۱۶	اگر جرم کا ارتکاب اعانت کے سبب ہو۔	۵۲
۱۱۷	اعانت بڑھانے میں جرایم کی جو	۴۲	۱۱۷	اگر فعل جس سے نقصان پہنچے اعانت	۵۲
۱۱۸	انکے باہر صادر ہوں۔	۴۲	۱۱۸	کے سبب سے کیا جائے۔	۵۳
۱۱۹	اعانت کی سزا اگر اس فعل کا ارتکاب معین	۴۲	۱۱۹	اگر جرم میں اعانت کرنا جسکی سزا تیس	۵۳
۱۲۰	اعانت کی گئی ہے اس اعانت کے سبب	۴۲	۱۲۰	اگر جرم کا ارتکاب اعانت کے سبب سے	۵۳
۱۲۱	ہوا ہو اور جان اسکی سزا لینے کوئی حکم ہو	۴۲	۱۲۱	نہو۔	۵۳
۱۲۲	اعانت کی سزا اگر اس فعل کا ارتکاب معین	۴۲	۱۲۲	اگر معین یا معان سرکاری ملازم ہو پھر	۵۳
۱۲۳	اعانت کی گئی ہے اس اعانت کے سبب	۴۲	۱۲۳	اس جرم کا روکنا لازم ہے۔	۵۳
۱۲۴	ہوا ہو اور جان اسکی سزا لینے کوئی حکم ہو	۴۲	۱۲۴	اس جرم کے ارتکاب میں اعانت کرنا	۵۳



[illegible]

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ
۶۶	کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہونا۔	۶۳	اعانت بغاوت اگر بغاوت کا ارتکاب	۱۳۲
۶۶	سزا۔	۶۳	اُس اعانت کے سبب سے کیا جائے	۱۳۳
۶۶	سلحہ ملک سے مسلح ہو کر کسی مجمع خلاف	۶۳	اعانت اُس حملے کی جو کوئی سپاہی یا قس	۱۳۳
۶۶	قانون میں شریک ہونا۔	۶۳	جہازی اپنے افسر بالا دست پر جبکہ وہ	۱۳۳
۶۶	کسی مجمع خلاف قانون میں بیجا کر کے اسکو	۶۳	اپنے عہدے کا کام انجام دے رہا ہو	۱۳۳
۶۶	متفرق ہو جانے کا حکم ہو چکا ہے داخل	۶۳	کرے۔	۱۳۳
۶۶	ہونا یا داخل رہنا۔	۶۳	اعانت حملہ نہ کر اگر حملے کا ارتکاب ہو۔	۱۳۳
۶۶	بلو کرنا۔	۶۳	کسی سپاہی یا خلاصی جہازی کے نوکر کے	۱۳۵
۶۶	بلو کرنے کی سزا۔	۶۳	سے بھاگ جانے میں اعانت کرنا۔	۱۳۵
۶۶	سلحہ ملک سے مسلح ہو کر بلو کرنا۔	۶۳	قراری نوکر کو پناہ دینا۔	۱۳۶
۶۶	مجمع خلاف قانون کا ہر ایک شریک اُس	۶۳	قراری نوکر کا کسی سوداگری مرکب تری	۱۳۶
۶۶	جرم کا مجرم ہے جبکہ ارتکاب غرض شریک کے	۶۴	میں ناخدا کی غفلت سے چھپا ہونا۔	۱۳۶
۶۶	حاصل کرنے میں ہو۔	۶۴	عدولگی میں کسی سپاہی یا خلاصی جہازی	۱۳۸
۶۶	کسی مجمع خلاف قانون میں داخل ہونے	۶۴	کی اعانت کرنا۔	۱۳۸
۶۶	کے لئے اشخاص کو اجرت پر رکھنا یا	۶۴	ملازمت بحری ہند سے وفات مرثوہ	۱۳۸
۶۶	انکے اجرت پر رکھے جانے میں سماعت	۶۴	بالا کا تعلق۔	۱۳۸
۶۸	کرنا۔	۶۴	اشخاص جو جنگی آئین کے تابع ہیں۔	۱۳۹
۶۸	پانچ یا زیادہ شخصوں کے مجمع میں بد اس کے	۶۵	سپاہیانہ لباس پہننا یا سپاہیانہ نشان	۱۳۹
۶۸	کہ اسکو متفرق ہو چکا حکم ہو چکا ہو جان		لئے بھڑنا۔	۱۳۹
۶۸	جو بیکر داخل ہونا یا رہنا۔			
۶۸	کسی سرکاری ملازم پر اسوقت حملہ کرنا یا			
۶۸	اسکا مزاحم ہونا جبکہ وہ بلوہ وغیرہ فوج			
۶۸	کر رہا ہو۔			
۶۸	بلوہ کرنے کی نیت سے یہ بدی استعمال			
۶۸	مجمع خلاف قانون۔			

## باب ۱۰

ان جرموں کے بیان میں جو  
اسودگی عامہ خلاق کے مخالف ہیں

مجمع خلاف قانون۔

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ
۴۲	ملازم پر دباؤ ڈالنے کے لئے مابہ الامتثال	۶۹	دینا۔	
۴۳	دینا۔	۶۹	اگر بوسے کا ارتکاب ہو۔	
۴۵	سرکاری ملازم کے ساتھ سوخ ذاتی عمل میں لانے کے لئے مابہ الامتثال دینا۔	۶۹	اگر بوسے کا ارتکاب ہو۔	
۴۶	اس اعانت کی منہاجو سرکاری ملازم	۶۹	طبقات رعایا کے درمیان دشمنی برپا کرنا	۱۵۳ دفعہ
۴۷	ان جرائم میں کسی کے جکی معرفت دفعہ ۱۶۱ یا ۱۶۳ میں کی گئی ہے۔	۷۰	اس زمین کا مالک یا ذیل جس کوئی مجمع خلاف قانون اکٹھا ہو۔	۱۵۴ دفعہ
۴۸	سرکاری ملازم کسی شخص سے جو کسی مقدمے یا معاملے سے تعلق رکھتا ہو جسکو اس سرکاری ملازم نے انجام دیا کوئی قسمی شے بلا بدل حاصل کرے۔	۷۰	اس شخص کا مستوجب منہاجو ناجسکے دفع کے لئے بوسے کا ارتکاب ہو اور	۱۵۵ دفعہ
۴۹	سرکاری ملازم جو کسی شخص کو نقصان پہنچانے کی نیت سے ہدایت قانون سے اخراج کرے۔	۷۰	اس مالک یا ذیل کے اجنبی کا مستوجب منہاجو ناجسکے دفع کے لئے بوسے کا ارتکاب ہو اور	۱۵۶ دفعہ
۵۰	سرکاری ملازم جو نقصان پہنچانے کی نیت سے غلط دستاویز مرتب کرے۔	۷۰	ان کوون کو جو کسی مجمع خلاف قانون کے لئے اجرت بریکے لئے ہو چھپا کر	۱۵۷ دفعہ
۵۱	سرکاری ملازم جو ناجایز طور پر تجارت سے سروکار رکھے۔	۷۱	کسی مجمع خلاف قانون یا بوسے میں طرفداری کے لئے اجرت پر رکھا جانا یا مسلح ہو کر پھرتا۔	۱۵۸ دفعہ
۵۲	سرکاری ملازم جو ناجایز طور پر کوئی مال خریدے یا اسکے لئے بولی بولے	۷۱	ہنگامہ۔	۱۵۹ دفعہ
۵۳	سرکاری ملازم بننا۔	۷۲	منہاجو بھنگامہ۔	۱۶۰ دفعہ
۵۴	قریب کی نیت سے وہ لباس پہنتا یا وہ نشان لے پھرنا جسکو سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو۔	۷۲	باب ۹ ان جرمون کے بیان میں جو سرکاری ملازمون سے سرزد ہوں یا ان سے متعلق ہوں۔	
۵۵		۷۲	سرکاری ملازم کسی عمل شعی کی بات	۱۶۱ دفعہ
		۷۲	اجرا یز کے سوا اور مابہ الامتثال لے	۱۶۲ دفعہ
			فاسد یا ناجایز وسیلون سے سرکاری	

دفعات	مضامین	صفحات	دفعات	مضامین	صفحات
	<b>باب ۱۰</b> <b>سرکاری ملازموں کے اختیارات</b> <b>جائزہ کی تحقیر کے بیان میں</b>		۸۵	بیان پر دستخط کرنے سے انکار کرنا۔	۸۵
۱۸۲	سمن یا اور اطلاع دے کا اپنے پاس تک پہنچنا ٹال دینے کے لئے روپوش ہو جانا	۴۹	۱۸۱	اُس سرکاری ملازم یا شخص سے جو حلف یا اقرار صالح لینے کا اختیار رکھتا ہے بدحلف یا باقرار صالح جھوٹ بیان کرنا۔	۸۵
۱۸۳	سمن یا اور اطلاع دے کے اپنے یا اور کے پاس تک پہنچنے کو یا اسکے مشتہ کئے جانے کو روکنا۔	۵۰	۱۸۲	سرکاری ملازم سے اسکا اختیار جائزہ کسی شخص کو نقصان پہنچانے کے لئے نافذ کرانے کی نیت سے جھوٹی خبر دینا۔	۸۵
۱۸۴	حاضر ہونے کو جو سرکاری ملازم کے حکم کی تعمیل میں ہوترک کرنا۔	۸۱	۱۸۳	مال کے لئے جانے میں جو سرکاری ملازم کے اختیار جائزہ کی رو سے لیا جاتا ہو تعزیر کرنا۔	۸۶
۱۸۵	و شخص سرکاری ملازم کے حضور میں دستاویز کا پیش کرنا ترک کرے جبیر اسکا پیش کرنا قانوناً واجب ہے	۸۲	۱۸۴	مال کے نیلام میں جو سرکاری ملازم کے اختیار کی رو سے نیلام پر چڑھایا گیا ہو مزا چھوٹا۔	۸۶
۱۸۶	و شخص سرکاری ملازم کو اطلاع یا یا خبر دینی ترک کرے جس پر اطلاع یا خبر دینی قانوناً واجب ہے۔	۸۲	۱۸۵	مال جو سرکاری ملازم کے اختیار کی رو سے نیلام پر چڑھایا گیا ہو خلاف قانون خریدنا یا اسکے لئے بولی لینا۔	۸۶
۱۸۷	جھوٹی خبر دینا۔	۸۳	۱۸۶	لوازم منصبی کی انجام دہی میں سرکاری ملازم کی مزاحمت کرنی۔	۸۶
۱۸۸	حلف اٹھانے یا اقرار صالح کرنے سے انکار کرنا جب کوئی سرکاری ملازم اسکا باضابطہ حکم دے۔	۸۴	۱۸۷	سرکاری ملازم کے مدد دینے کو ترک کرنا جبکہ قانون کی رو سے مدد دینا واجب ہو۔	۸۶
۱۸۹	سرکاری ملازم کو جو سوال کرنے کا اختیار رکھتا ہے جواب دینے سے انکار کرنا۔	۸۴	۱۸۸	سرکاری ملازم کے باضابطہ مشورہ کرنا۔	۸۶



دفعات	مضامین	دفعات	مضامین	دفعات	مضامین
۹۹	کوئی اور شخص بننا	۲۱۵	مجرم کو بچانے کے عوض میں صلہ دینا	۱۰۳	مال واپس کرنے کے لئے کتنا۔
۲۰۶	ضبطی کے طور پر یا ڈگری کی تعمیل میں کسی مال کا قرق کیا جانا روکنے کے لئے	۲۱۵	اگر جرم قابل سزاے موت ہو۔	۱۰۳	اگر قابل سزاے جس دوام بعبور
۹۹	اُسے فریب کی رو سے دور کرنا چاہیہ۔	۲۱۵	اگر قابل سزاے جس دوام بعبور	۱۰۳	وریاے خور یا قید ہو۔
۲۰۶	ضبطی کے طور پر یا ڈگری کی تعمیل میں کسی مال کا قرق کیا جانا روکنے کے لئے	۲۱۵	اگر قابل سزاے جس دوام بعبور	۱۰۳	وریاے خور یا قید ہو۔
۹۹	فریب کی رو سے اُسکا دعویٰ کرنا۔	۲۱۵	اگر قابل سزاے جس دوام بعبور	۱۰۳	وریاے خور یا قید ہو۔
۲۰۶	غیر واجب روپیہ کے لئے فریب سے	۲۱۵	اگر قابل سزاے جس دوام بعبور	۱۰۳	وریاے خور یا قید ہو۔
۲۰۹	ڈگری جاری ہونے دینا۔	۲۱۵	اگر قابل سزاے جس دوام بعبور	۱۰۳	وریاے خور یا قید ہو۔
۱۰۰	کورٹ میں بددیانتی سے جھوٹا دعویٰ کرنا۔	۲۱۵	اگر قابل سزاے جس دوام بعبور	۱۰۳	وریاے خور یا قید ہو۔
۱۰۰	غیر واجب روپیہ کے لئے فریب سے	۲۱۵	اگر قابل سزاے جس دوام بعبور	۱۰۳	وریاے خور یا قید ہو۔
۱۰۰	ڈگری حاصل کرنا۔	۲۱۵	اگر قابل سزاے جس دوام بعبور	۱۰۳	وریاے خور یا قید ہو۔
۲۱۱	نقصان پہنچانے کی نیت سے جھوٹ	۲۱۵	اگر قابل سزاے جس دوام بعبور	۱۰۳	وریاے خور یا قید ہو۔
۱۰۱	دعویٰ جرم۔	۲۱۵	اگر قابل سزاے جس دوام بعبور	۱۰۳	وریاے خور یا قید ہو۔
۲۱۳	پناہ دہی مجرم۔	۲۱۵	اگر قابل سزاے جس دوام بعبور	۱۰۳	وریاے خور یا قید ہو۔
۱۰۱	اگر قابل سزاے موت ہو۔	۲۱۵	اگر قابل سزاے جس دوام بعبور	۱۰۳	وریاے خور یا قید ہو۔
۱۰۱	اگر قابل سزاے جس دوام بعبور	۲۱۵	اگر قابل سزاے جس دوام بعبور	۱۰۳	وریاے خور یا قید ہو۔
۱۰۱	وریاے شور یا قید ہو۔	۲۱۵	اگر قابل سزاے جس دوام بعبور	۱۰۳	وریاے خور یا قید ہو۔
۲۱۳	مجرم کو سزا سے بچانے کے لئے صلہ	۲۱۵	اگر قابل سزاے جس دوام بعبور	۱۰۳	وریاے خور یا قید ہو۔
۱۰۳	وغیرہ لینا۔	۲۱۵	اگر قابل سزاے جس دوام بعبور	۱۰۳	وریاے خور یا قید ہو۔
۱۰۳	اگر قابل سزاے موت ہو۔	۲۱۵	اگر قابل سزاے جس دوام بعبور	۱۰۳	وریاے خور یا قید ہو۔
۱۰۳	اگر قابل سزاے جس دوام بعبور	۲۱۵	اگر قابل سزاے جس دوام بعبور	۱۰۳	وریاے خور یا قید ہو۔
۱۰۳	وریاے شور یا قید ہو۔	۲۱۵	اگر قابل سزاے جس دوام بعبور	۱۰۳	وریاے خور یا قید ہو۔

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ
۱۱۲	۲۲۵ دفعہ (ب) ایسی صورتوں میں جو آگرتا کر کے جانے میں تعرض یا مزاحمت کرنا یا بھاگ جانا یا حیلہ لینا جنکی نسبت اور طرح سے حکم نہ ہو۔	۱۰۷	۲۲۱ دفعہ سرکاری ملازم جو عدالت کی کاروائی میں فاسد طور سے کیفیت وغیرہ خلاف قانون مرتب کرے۔	۱۰۷
۱۱۲	۲۲۶ دفعہ عودنا جائز جس بیوردر یا کے شور سے۔	۱۰۸	۲۲۲ دفعہ وہ شخص مجاز تجویز یا قید کے لئے سپرد کرے جو جانتا ہو کہ میں خلاف قانون عمل کرتا ہوں۔	۱۰۸
۱۱۲	۲۲۷ دفعہ مخالفت شرط معافی منزا۔	۱۰۸	۲۲۳ دفعہ قصداً ترک گرفتاری اُس سرکاری ملازم کی طرف سے جسپر گرفتار کرنا واجب ہو۔	۱۰۸
۱۱۳	۲۲۸ دفعہ قصداً سرکاری ملازم کی توہین کرنی یا اُسکا ہارس ہونا جبکہ وہ عدالت کی کارروائی میں اجلاس کر رہا ہو۔	۱۰۹	۲۲۴ دفعہ قصداً ترک گرفتاری اُس سرکاری ملازم کی طرف سے جسپر کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا واجب ہے جسکی نسبت حکم نہ صادر ہوا ہو یا جو قانوناً حراست میں رکھا گیا ہو۔	۱۰۹
۱۱۳	۲۲۹ دفعہ اپنی جوری یا اسیر بننا۔	۱۰۹	۲۲۵ دفعہ سرکاری ملازم غفلت کر کے جس یا حراست سے بھاگ جانے سے۔	۱۰۹
	<b>باب ۱۲</b> <b>اُن جرموں کے بیان میں جو سکے اور گورنمنٹ اسٹامپ سے متعلق ہیں</b>	۱۱۰	۲۲۶ دفعہ تعرض یا مزاحمت جو کوئی شخص اپنی گرفتاری جائز میں کرے۔	۱۱۰
۱۱۴	۲۳۰ دفعہ "سکہ" کی تعریف۔	۱۱۰	۲۲۷ دفعہ کسی شخص کی گرفتاری جائز میں تعرض یا مزاحمت۔	۱۱۰
۱۱۴	۲۳۱ دفعہ ملکہ معظمہ کا سکہ۔	۱۱۱	۲۲۸ دفعہ ایسی صورتوں میں سرکاری ملازم کی طرف سے ترک گرفتاری یا بھاگ جانے دینا جنکی نسبت اور طرح کا حکم نہ ہو۔	۱۱۱
۱۱۵	۲۳۲ دفعہ تلبیس سکہ ملکہ معظمہ۔			
۱۱۵	۲۳۳ دفعہ ساخت یا فروخت آگرتا سکہ۔			
۱۱۶	۲۳۴ دفعہ ساخت یا فروخت آگرتا سکہ ملکہ معظمہ۔			
۱۱۶	۲۳۵ دفعہ آگرتا سامان کو تلبیس سکہ میں کام لینے کی غرض سے پاس رکھنا۔			

صفحہ	مضامین	دفعات	صفحہ	مضامین	دفعات
۱۱۹	ناچانہ طور سے آگہ ضرب سکہ گھسلا سے لیجانا۔	۲۳۵ دفعہ	۱۱۶	اگر ملکہ معطرہ کا شک ہو۔	۲۳۶ دفعہ
۱۱۹	قریب یا بدویاتی سے سکے کا وزن گھٹانا یا اسکی ترکیب بدلنا۔	۲۳۶ دفعہ	۱۱۶	ہندوستان میں رکھ مندوستان کے بابر پلبیس سکے کی اعانت کرنا۔	۲۳۷ دفعہ
۱۱۹	قریب یا بدویاتی سے ملکہ معطرہ کے سکے کا وزن گھٹانا یا اسکی ترکیب بدلنا۔	۲۳۷ دفعہ	۱۱۶	ملتبس سکے کو اندر لانا یا باہر لیجانا۔	۲۳۸ دفعہ
۱۱۹	ملکہ معطرہ کے سکے سے ملتبس سکے کا وزن لانا یا باہر لیجانا۔	۲۳۸ دفعہ	۱۱۶	تقبضہ میں لیتے وقت جو سکہ کہ جانا گیا ہو کہ ملتبس ہے اُسے کسی ورکے حوالہ کرنا	۲۳۹ دفعہ
۱۱۹	سکے کی صورت کو اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی اور قسم کے سکے کی حیثیت سے چل جائے۔	۲۳۹ دفعہ	۱۱۶	تقبضہ میں لیتے وقت جو سکہ کہ جانا گیا ہو یہ ملکہ معطرہ کے سکے سے ملتبس ہے اُسے کسی اور کے حوالہ کرنا۔	۲۴۰ دفعہ
۱۱۹	ملکہ معطرہ کے سکے کی صورت کو اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی اور قسم کے سکے کی حیثیت سے چل جائے۔	۲۴۰ دفعہ	۱۱۶	ایسے سکے کو اصلی سکے کی حیثیت سے کسی ورکے حوالے کرنا جسکو حوالہ کرنے والے نے پہلے قبضہ میں لیتے وقت کہ جانا ہو کہ یہ ملتبس ہے۔	۲۴۱ دفعہ
۱۲۰	قبضہ میں لیتے وقت جو سکہ کہ جانا گیا ہو کہ یہ تبدیل ہے اُسے کسی ورکے حوالہ کرنا۔	۲۴۱ دفعہ	۱۱۶	اُس شخص کا سکہ ملتبس کو پاس رکھنا جنہ اُسے قبضہ میں لیتے وقت ملتبس جانا ہو۔	۲۴۲ دفعہ
۱۲۰	قبضہ میں لیتے وقت جو ملکہ معطرہ کا سکہ کہ جانا گیا ہو کہ یہ تبدیل ہے اُسے کسی ورکے حوالہ کرنا۔	۲۴۲ دفعہ	۱۱۸	اُس شخص کا ملکہ معطرہ کے سکے سے ملتبس سکے کو پاس رکھنا جنہ اُسے قبضہ میں لیتے وقت ملتبس جانا۔	۲۴۳ دفعہ
۱۲۰	اُس شخص کا سکے کو پاس رکھنا جنہ اُسے قبضہ میں لیتے وقت جانا ہو کہ یہ تبدیل ہے۔	۲۴۳ دفعہ	۱۱۸	وہ شخص جو گھسلا میں مامور ہو سکے کو وزن یا ترکیب میں قانون سے مخایر وزن یا ترکیب کا کرے۔	۲۴۴ دفعہ
۱۲۰	اُس شخص کا ملکہ معطرہ کے سکے کو پاس رکھنا جنہ اُسے قبضہ میں لیتے وقت	۲۴۴ دفعہ	۱۱۸		



صفحہ	مضامین	دفعات	صفحہ	مضامین	دفعات
	آن جرموں کے بیان میں		۱۲۱	مبدل جانا ہو۔	
	جو باٹوں اور پیمانوں سے		۲۵۴	ایسے سیکے کو اصلی سیکے کی حیثیت کسی	
	متعلق ہیں			اور کے حوالہ کرتا جس کو اسے کرنے والے	
	توٹنے کے جھوٹے آئے کو فریب	۲۹۴	۱۲۱	نے قبضے میں لیتے وقت مبدل جانا ہو۔	
۱۲۵	سے استعمال کرنا۔		۱۲۱	تلبیس گورنٹ اسٹامپ	۲۵۵
	جھوٹے باٹ یا پیمانے کو فریب سے	۲۹۵		تلبیس گورنٹ اسٹامپ کی غرض سے	۲۵۶
۲۵	استعمال کرنا۔		۱۲۲	کوئی آلہ یا سامان رکھنا۔	
	جھوٹے باٹ یا پیمانے کو پاس کھنا	۱۲۶	۲۵۷	ساخت یا فروخت آکر پرمیٹ تلبیس گورنٹ	
۲۵	استعمال کرنا۔		۱۲۲	اسٹامپ۔	
۱۲۶	جھوٹے باٹ یا پیمانے کو پاس کھنا	۲۶۶	۱۲۲	تلبیس گورنٹ اسٹامپ کی فروخت۔	۲۵۸
	جھوٹے باٹ یا پیمانے کا بنانا یا بیچنا	۲۶۷	۱۲۳	تلبیس گورنٹ اسٹامپ کو پاس کھنا	۲۵۹
	باب ۱۲			تلبیس جانے ہوئے گورنٹ اسٹامپ	۲۶۰
	آن جرموں کے بیان میں		۱۲۳	کو اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کام میں لانا۔	
	جو عامہ خلائی کی عافیت		۲۶۱	گورنٹ کو زیان پہنچانے کی نیت سے	
	اور امن اور آسائش اور			کسی مادے سے جس پر گورنٹ اسٹامپ	
	حیا اور عادات پر مشورہ ہیں			ہو کوئی تحریر شانا یا کسی دستاویز سے	
	امریعات تکلیف عام۔	۲۶۵		وہ اسٹامپ جو اسکے لئے کام میں لایا	
۱۲۶	تعلقہ وہ کام کرتا جس سے جان کو	۲۶۶	۱۲۴	گیا ہے دور کرنا۔	
	خطرہ پہنچانے والے کسی مرض کی			مستعمل جانے ہوئے گورنٹ اسٹامپ	۲۶۲
	عفونت پھیلنے کا احتمال ہو۔	۲۶۷	۱۲۴	کو کام میں لانا۔	
۱۲۷	خباثت وہ کام کرتا جس سے جان کو	۲۶۸		آتش نشان کو پھیلنا جس سے خطرہ	۲۶۳
	خطرہ پہنچانے والے کسی مرض کی		۱۲۴	ہوتا ہے کہ اسٹامپ کام میں آچکا ہے۔	
	عفونت پھیلنے کا احتمال ہو۔	۲۶۹		مصنوعی اسٹامپ کی عافیت۔	۲۶۴
۱۲۷	قاعدہ کو آرٹین سے اخراج کرنا۔	۲۷۰		باب ۱۳	

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ
۱۳۲	۲۹۷ دفعہ کل کی نسبت متناقل کرنا۔	۱۳۸	۲۹۸ دفعہ عمارت کے مسما کرنے یا انسکی مرمت	۲۹۷ دفعہ کھانے پینے کی شے میں جسکا بچپنا مقصد
۱۳۲	۲۹۸ دفعہ کرنے کی نسبت متناقل کرنا۔	۱۳۸	۲۹۸ دفعہ ہو آمیزش کرنا۔	۲۹۷ دفعہ کھانے پینے کی شے میں جسکا بچپنا مقصد
۱۳۳	۲۹۹ دفعہ حیوان کی نسبت متناقل کرنا۔	۱۳۸	۲۹۸ دفعہ کھانے پینے کی شے میں آمیزش کو بچپنا۔	۲۹۷ دفعہ کھانے پینے کی شے میں آمیزش کو بچپنا۔
۱۳۳	۲۹۹ دفعہ سزا سے امر باعث تکلیف عام جسکے	۱۳۸	۲۹۸ دفعہ دواؤں میں آمیزش کرنی۔	۲۹۷ دفعہ دواؤں میں آمیزش کرنی۔
۱۳۳	۲۹۹ دفعہ لٹے کوئی اور سزا عین نہیں ہے۔	۱۳۸	۲۹۸ دفعہ آمیزش کی ہوئی دواؤں کو بچپنا۔	۲۹۷ دفعہ کسی دوا کو کسی اور دوا سے مفرد یا
۱۳۳	۲۹۹ دفعہ امر باعث تکلیف عام کے نہ کرتے رہنے	۱۳۸	۲۹۸ دفعہ مرکب کی حیثیت سے بچپنا۔	۲۹۷ دفعہ مرکب کی حیثیت سے بچپنا۔
۱۳۳	۲۹۹ دفعہ کی ہدایت پاکر اسے کرتے رہنا۔	۱۳۸	۲۹۸ دفعہ عام چشمے یا حوض کے پانی کو گدلا کرنا۔	۲۹۷ دفعہ عام چشمے یا حوض کے پانی کو گدلا کرنا۔
۱۳۳	۲۹۹ دفعہ فحش کتاب وغیرہ کا بچپنا وغیرہ۔	۱۳۸	۲۹۸ دفعہ ہوا کو مضرت کرنا۔	۲۹۷ دفعہ ہوا کو مضرت کرنا۔
۱۳۳	۲۹۹ دفعہ فحش کتاب وغیرہ کو بچپنا یا دکھانے کے	۱۳۸	۲۹۸ دفعہ کسی شائع عام پر بے احتیاطی سے	۲۹۷ دفعہ کسی شائع عام پر بے احتیاطی سے
۱۳۳	۲۹۹ دفعہ لٹے پاس رکھنا۔	۱۳۸	۲۹۸ دفعہ گاڑی چلا یا اسواہ ہو کر نکلنا۔	۲۹۷ دفعہ گاڑی چلا یا اسواہ ہو کر نکلنا۔
۱۳۳	۲۹۹ دفعہ فحش افعال اور گیت۔	۱۳۸	۲۹۸ دفعہ بے احتیاطی سے مرکب تری کو چلانا۔	۲۹۷ دفعہ بے احتیاطی سے مرکب تری کو چلانا۔
۱۳۳	۲۹۹ دفعہ لٹاری آفس بیٹے چٹھی دالے کا دفتر	۱۳۸	۲۹۸ دفعہ جھوٹی روشنی یا جھوٹا نشان یا پانی پر	۲۹۷ دفعہ جھوٹی روشنی یا جھوٹا نشان یا پانی پر
۱۳۳	۲۹۹ دفعہ رکھنا۔	۱۳۸	۲۹۸ دفعہ تیرنے والا نشان دکھانا۔	۲۹۷ دفعہ تیرنے والا نشان دکھانا۔
		۱۳۸	۲۹۸ دفعہ کسی شخص کو پانی کی راہ اجور سے پر	۲۹۷ دفعہ کسی شخص کو پانی کی راہ اجور سے پر
		۱۳۸	۲۹۸ دفعہ غیر مامون یا حد سے زیادہ لرب	۲۹۷ دفعہ غیر مامون یا حد سے زیادہ لرب
		۱۳۸	۲۹۸ دفعہ ہو سے مرکب تری میں بچپنا۔	۲۹۷ دفعہ ہو سے مرکب تری میں بچپنا۔
		۱۳۸	۲۹۸ دفعہ خشکی یا تری کی عام راہ پر چڑھنا یا مرمت	۲۹۷ دفعہ خشکی یا تری کی عام راہ پر چڑھنا یا مرمت
		۱۳۸	۲۹۸ دفعہ ہو بچپنا۔	۲۹۷ دفعہ ہو بچپنا۔
		۱۳۸	۲۹۸ دفعہ زہریلے مادے کی نسبت متناقل کرنا۔	۲۹۷ دفعہ زہریلے مادے کی نسبت متناقل کرنا۔
		۱۳۸	۲۹۸ دفعہ آگ یا آتشگیر مادے کی نسبت متناقل	۲۹۷ دفعہ آگ یا آتشگیر مادے کی نسبت متناقل
		۱۳۸	۲۹۸ دفعہ کرنا۔	۲۹۷ دفعہ کرنا۔
		۱۳۸	۲۹۸ دفعہ ایک سے آڑ جانے والے مادے کی	۲۹۷ دفعہ ایک سے آڑ جانے والے مادے کی
		۱۳۸	۲۹۸ دفعہ نسبت متناقل کرنا۔	۲۹۷ دفعہ نسبت متناقل کرنا۔

## باب ۱۵

## ان جرموں کے بیان میں

## جو مذہب سے متعلق ہیں

۲۹۷ دفعہ کسی فرقے کے مذہب کی توہین کرنے

۲۹۷ دفعہ کسی عبادت گاہ کو نقصان

۲۹۷ دفعہ بھونچانا یا بچس کرنا۔

۲۹۷ دفعہ مجمع مذہبی کو ایذا پہنچانا۔

۲۹۷ دفعہ قبرستانوں وغیرہ میں مداخلت جیسا کرنا

۲۹۷ دفعہ سچ بچہ رکھنے والے کی بابت دل دکھانے

صفحہ	مضامین	صفحات	مضامین	صفحات
	جنکی نسبت جس دوام مجبور دریا سے شور	۱۳۶	کی نیت سے بات وغیرہ کہنا۔	
۱۳۵	کا حکم ہوا ہو۔		باب ۱۶	
۱۳۶	قتل انسان متلزم منکر ارتکاب کا اہل علم	۳۰۹	اُن جرموں کے بیان میں	
۱۳۶	خودکشی کے ارتکاب کا اقدام۔	۳۰۹	جو جسم انسان پر مؤثر ہیں	
۱۳۶	ٹھگ۔	۳۰۹	اُن جرموں کے بیان میں جو	
۱۳۶	سزا	۳۱۱	انسان کی جان پر مؤثر ہیں	
	اسقاط حمل کرانے اور جنین		۲۹۹ قتل انسان متلزم سزا۔	۱۳۶
	کو ضرر پہنچانے اور بچوں کو بھڑ		۳۰۱ قتل عمد۔	۱۳۶
	ڈال دینے اور اخفائے تولد		جبکہ تال انسان متلزم منکر ارتکاب عمدہ ہیں	۱۳۶
	کے بیان میں		۳۰۱ جس شخص کا ہلاک کرنا مقصود تھا اُس کے	۱۳۶
۱۳۶	اسقاط حمل کرانا۔	۳۱۲	سو کسی اور کو ہلاک کرنے سے قتل انسان	
۱۳۶	عورت کی بارہا مندی اسقاط حمل کرانا	۳۱۳	متلزم سزا۔	۱۳۶
	ہلاکت جسکا باعث وہ فعل ہو جو اسقاط	۳۱۳	۳۰۲ سزا قتل عمد۔	۱۳۶
۱۳۸	حمل کرانے کی نیت سے کیا گیا ہے۔	۱۳۶	۳۰۳ سزائے قتل عمدہ مجبورہ مجبورہ کی نسبت جس	
۱۳۸	اگر وہ فعل عورت کی بارہا مندی کیا گیا		دوام مجبور دریا سے شور کا حکم ہوا ہو۔	۱۳۶
	فعل جو بچے کو زندہ نہ پیدا ہونے دینے یا	۳۱۵	۳۰۴ سزائے قتل انسان متلزم منکر ارتکاب	
	پیدا ہونے کے بعد اسکی ہلاکت کا باعث		نہ ہوئے۔	۱۳۶
۱۳۸	ہونے کی نیت سے کیا گیا ہے۔	۱۳۶	۳۰۵ قتل کرنے سے ہلاکت کا باعث ہونا۔	
	ایسے فعل سے جو قتل انسان متلزم منکر	۳۱۶	۳۰۶ خودکشی میں شعل یا مینوں کی اعانت۔	۱۳۶
	حد تک پہنچتا ہے کسی جاندار جنین کی ہلاکت		۳۰۷ خودکشی میں اعانت۔	۱۳۶
۱۳۸	کا باعث ہونا۔	۱۳۶	۳۰۸ قتل عمدہ کا اقدام۔	
	مان باپ یا کسی شخص محافظ کا بارہا برس	۳۱۷	اقدام اُن مجرموں کی طرف سے	
۱۳۹	سے کم عمر کے بچے کو ڈال دینا اور چھوڑ دینا۔	۱۳۶		

صفحہ	مضامین	صفحات	مضامین	صفحات
۱۵۴	واپس کر دینے پر مجبور کر دینے کے بالا اودہ	۱۴۹	لاش کو چپکے سے عالمہ کر دینے سے	۳۱۸
۱۵۴	نشر شدیدیہ ہو چنانا۔	۱۴۹	اخفاے ولادت۔	۳۱۸
۱۵۵	سرکاری ملازم کو ادا سے خدمت سے ہٹا کر	۱۴۹	ضرر کے بیان میں	۳۱۹
۱۵۵	باز رکھنے کیلئے بالا راہ ضرر ہو چنانا۔	۱۵۰	نشر۔	۳۲۰
۱۵۵	سرکاری ملازم کو ادا سے خدمت سے	۱۵۱	ضرر شدیدیہ۔	۳۲۱
۱۵۵	ہٹا کر باز رکھنے کیلئے بالا راہ ضرر شدیدیہ	۱۵۱	بالا راہ ضرر ہو چنانا۔	۳۲۱
۱۵۵	ہو چنانا۔	۱۵۱	بالا راہ ضرر شدیدیہ ہو چنانا۔	۳۲۲
۱۵۵	باعث اشتغال طبع پر بالا راہ ضرر ہو چنانا۔	۱۵۱	بالا راہ ضرر ہو چنانا کی سزا۔	۳۲۳
۱۵۶	باعث اشتغال طبع پر بالا راہ ضرر شدیدیہ	۱۵۱	خطرناک حربوں یا وسیلوں سے بالا راہ	۳۲۴
۱۵۶	ہو چنانا۔	۱۵۱	ضرر ہو چنانا۔	۳۲۵
۱۵۶	وہ فعل جو جان یا اور دن کی عافیت ذاتی	۱۵۲	بالا راہ ضرر شدیدیہ ہو چنانے کی سزا	۳۲۵
۱۵۶	کو خطرین ڈالے۔	۱۵۲	خطرناک حربوں یا وسیلوں کے ذریعہ	۳۲۶
۱۵۶	ایسے فعل سے ضرر ہو چنانا جو جان یا اور دن	۱۵۲	سے بالا راہ ضرر شدیدیہ ہو چنانا۔	۳۲۷
۱۵۶	کی عافیت ذاتی کو خطرین ڈالے۔	۱۵۲	مال کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی مال پر	۳۲۸
۱۵۶	ایسے فعل سے ضرر شدیدیہ ہو چنانا جو جان	۱۵۲	پر مجبور کر دینے کے بالا راہ ضرر ہو چنانا	۳۲۹
۱۵۶	یا اور دن کی عافیت ذاتی کو خطرین ڈالے۔	۱۵۲	ارنگاب جرم کی نیت سے زبردستی سے	۳۳۰
۱۵۶	مزاحمت بجا اور جس بجا	۱۵۳	ذریعہ سے ضرر ہو چنانا۔	۳۳۱
۱۵۶	کے باغین	۱۵۳	مال کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی مال پر	۳۳۲
۱۵۶	مزاحمت بجا۔	۱۵۳	پر مجبور کر دینے کے بالا راہ ضرر شدیدیہ	۳۳۳
۱۵۶	جس بجا۔	۱۵۳	ہو چنانا۔	۳۳۴
۱۵۸	مزاحمت بجا کی سزا۔	۱۵۳	اقرار کا استحصال بالجبر کرنے یا مال کے	۳۳۵
۱۵۸	جس بجا کی سزا۔	۱۵۳	واپس کر دینے پر مجبور کر دینے کے	۳۳۶
۱۵۸	تین یا زیادہ دن تک جس بجا۔	۱۵۳	بالا راہ ضرر ہو چنانا	۳۳۷
۱۵۸		۱۵۳	اقرار کا استحصال بالجبر کرنے یا مال کے	۳۳۸

وفیات	مضامین	وفیات و فوات	مضامین	وفیات	
۲۴۲	وس یا زیادہ دن تک جس بچہ یا	۱۵۸	۲۴۳	وفات	
۲۴۵	اُس شخص کا جس بچہ جسکی رہائی کے لئے	۱۵۹	۲۴۴	وفات	
	حکمنہ جاری ہو چکا ہے۔	۱۵۹	۲۴۵	وفات	
	۲۴۶	وفات	۱۵۹	۲۴۶	وفات
	۲۴۷	وفات	۱۵۹	۲۴۷	وفات
	۲۴۸	وفات	۱۵۹	۲۴۸	وفات
	۲۴۹	وفات	۱۵۹	۲۴۹	وفات
	۲۵۰	وفات	۱۵۹	۲۵۰	وفات
	۲۵۱	وفات	۱۵۹	۲۵۱	وفات
	۲۵۲	وفات	۱۵۹	۲۵۲	وفات
	۲۵۳	وفات	۱۵۹	۲۵۳	وفات
	۲۵۴	وفات	۱۵۹	۲۵۴	وفات
	۲۵۵	وفات	۱۵۹	۲۵۵	وفات
	۲۵۶	وفات	۱۵۹	۲۵۶	وفات
	۲۵۷	وفات	۱۵۹	۲۵۷	وفات
	۲۵۸	وفات	۱۵۹	۲۵۸	وفات
	۲۵۹	وفات	۱۵۹	۲۵۹	وفات
	۲۶۰	وفات	۱۵۹	۲۶۰	وفات
	۲۶۱	وفات	۱۵۹	۲۶۱	وفات
	۲۶۲	وفات	۱۵۹	۲۶۲	وفات
	۲۶۳	وفات	۱۵۹	۲۶۳	وفات
	۲۶۴	وفات	۱۵۹	۲۶۴	وفات
	۲۶۵	وفات	۱۵۹	۲۶۵	وفات
	۲۶۶	وفات	۱۵۹	۲۶۶	وفات
	۲۶۷	وفات	۱۵۹	۲۶۷	وفات
	۲۶۸	وفات	۱۵۹	۲۶۸	وفات
	۲۶۹	وفات	۱۵۹	۲۶۹	وفات
	۲۷۰	وفات	۱۵۹	۲۷۰	وفات
	۲۷۱	وفات	۱۵۹	۲۷۱	وفات
	۲۷۲	وفات	۱۵۹	۲۷۲	وفات
	۲۷۳	وفات	۱۵۹	۲۷۳	وفات
	۲۷۴	وفات	۱۵۹	۲۷۴	وفات
	۲۷۵	وفات	۱۵۹	۲۷۵	وفات
	۲۷۶	وفات	۱۵۹	۲۷۶	وفات
	۲۷۷	وفات	۱۵۹	۲۷۷	وفات
	۲۷۸	وفات	۱۵۹	۲۷۸	وفات
	۲۷۹	وفات	۱۵۹	۲۷۹	وفات
	۲۸۰	وفات	۱۵۹	۲۸۰	وفات
	۲۸۱	وفات	۱۵۹	۲۸۱	وفات
	۲۸۲	وفات	۱۵۹	۲۸۲	وفات
	۲۸۳	وفات	۱۵۹	۲۸۳	وفات
	۲۸۴	وفات	۱۵۹	۲۸۴	وفات
	۲۸۵	وفات	۱۵۹	۲۸۵	وفات
	۲۸۶	وفات	۱۵۹	۲۸۶	وفات
	۲۸۷	وفات	۱۵۹	۲۸۷	وفات
	۲۸۸	وفات	۱۵۹	۲۸۸	وفات
	۲۸۹	وفات	۱۵۹	۲۸۹	وفات
	۲۹۰	وفات	۱۵۹	۲۹۰	وفات
	۲۹۱	وفات	۱۵۹	۲۹۱	وفات
	۲۹۲	وفات	۱۵۹	۲۹۲	وفات
	۲۹۳	وفات	۱۵۹	۲۹۳	وفات
	۲۹۴	وفات	۱۵۹	۲۹۴	وفات
	۲۹۵	وفات	۱۵۹	۲۹۵	وفات
	۲۹۶	وفات	۱۵۹	۲۹۶	وفات
	۲۹۷	وفات	۱۵۹	۲۹۷	وفات
	۲۹۸	وفات	۱۵۹	۲۹۸	وفات
	۲۹۹	وفات	۱۵۹	۲۹۹	وفات
	۳۰۰	وفات	۱۵۹	۳۰۰	وفات

صفحہ	مضامین	دفعات	صفحہ	مضامین	دفعات
	<b>باب ۱</b>		۱۶۷	بنانے وغیرہ کیلئے بھاگنا یا بھاگنا	دفعہ ۳۶۸
	<b>اُن جرموں کے بیان میں</b>			بھاگے ہوئے یا بھاگنے کے لئے	
	<b>جو مال سے متعلق ہیں</b>			شخص کو بچا طور پر چھپانا یا جس میں	
	<b>سرقے کا بیان</b>		۱۶۷	رکھنا۔	دفعہ ۳۶۹
۱۷۱	سرقہ۔	دفعہ ۳۷۰		دس برس کم عمر کے طفل کو اسکے بدن پر	
۱۷۵	سرقے کی سزا۔	دفعہ ۳۷۱	۱۶۸	سے کوئی شے چُرا لینے کی نیت سے	
۱۷۵	مکان سکونت وغیرہ میں سرقہ۔	دفعہ ۳۷۲		بھاگنا یا بھاگنا۔	
۱۷۵	مکان سکونت وغیرہ میں سرقہ۔	دفعہ ۳۷۳		.....	
۱۷۵	مکان سکونت وغیرہ میں سرقہ۔	دفعہ ۳۷۴	۱۶۸	کسی شخص کو غلام کے طور پر خریدنا	دفعہ ۳۷۵
	مصدقہ یا نوکر کا اُس مال کو مقرر	دفعہ ۳۷۵		اُس کو اپنے قبضے سے جدا کرنا۔	
۱۷۵	جو آقا کے قبضے میں ہے۔	دفعہ ۳۷۶	۱۶۸	عوام غلاموں کا کاروبار کرنا۔	دفعہ ۳۷۷
	سرقے کے ارتکاب کی غرض سے ہلاک کرنا	دفعہ ۳۷۷	۱۶۸	کسی نابالغ کو فعل شنیع کی غرض سے عینا وغیرہ	دفعہ ۳۷۸
۱۷۶	یا ضرر پہنچانے یا مزاحمت کی تیاری کرنا	دفعہ ۳۷۸		کسی نابالغ کو فعل شنیع کی غرض سے خریدنا	دفعہ ۳۷۹
	<b>اتحصال بالجبر کے بیان میں</b>		۱۶۹	وغیرہ۔	
۱۷۶	اتحصال بالجبر۔	دفعہ ۳۷۹	۱۶۹	محنت کرنے پر ناجواز اجبور کرنا۔	دفعہ ۳۸۰
۱۷۸	اتحصال بالجبر کی سزا۔	دفعہ ۳۸۰		<b>زنا بالجبر کے بیان میں</b>	
	اتحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے	دفعہ ۳۸۱	۱۶۹	زنا بالجبر۔	دفعہ ۳۸۱
۱۷۸	کسی شخص کو نقصان کی تحویف۔	دفعہ ۳۸۲	۱۷۰	زنا بالجبر کی سزا۔	دفعہ ۳۸۲
	کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کی	دفعہ ۳۸۳		<b>اُن جرموں کے بیان میں</b>	
۱۷۸	تحویف کے ذریعے سے اتحصال بالجبر	دفعہ ۳۸۴		<b>جو خلاف وضع فطری ہیں</b>	
	اتحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے	دفعہ ۳۸۵		جرائم خلاف وضع فطری۔	دفعہ ۳۸۵
۱۷۸	کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کی	دفعہ ۳۸۶			
	تحویف۔	دفعہ ۳۸۷			

صفحہ	مضامین	دفعات	نجات	مضامین	دفعات
۱۸۳	ڈاکیتوں کے گروہ کے شریک ہونے کی سزا۔	دفعہ ۳۸۵		سی جرم کی تہت نکالنے کی دیکھی تحصیل	دفعہ ۳۸۵
۱۸۳	چوروں کے گروہ میں شریک ہونے کی سزا۔	دفعہ ۳۸۵	۱۸۱	بالجیر کرنا جسکی پاداش میں موت یا قید	دفعہ ۳۸۵
۱۸۳	ڈاکیتی کے ارتکاب کے لئے جمع ہونا۔	دفعہ ۳۸۵	۱۴۹	سرقت بالجیر و ڈاکیتی کے بیان میں	دفعہ ۳۸۵
۱۸۳	مال کے تصرف بجا مجبر مانہ کے بیان میں	دفعہ ۳۸۵	۱۴۹	سرقت بالجیر۔	دفعہ ۳۸۵
۱۸۳	دیانتی سے مال کا تصرف بجا۔	دفعہ ۳۸۵	۱۴۹	جس حالت میں سرقت سرقت بالجیر ہے۔	دفعہ ۳۸۵
۱۸۳	دیانتی سے اس مال کا تصرف بجا۔	دفعہ ۳۸۵	۱۸۱	جس حالت میں استعمال بالجیر سرقت بالجیر ہے۔	دفعہ ۳۸۵
۱۸۳	جہر کے وقت شخص متوفی کے قبضے میں رہنا۔	دفعہ ۳۸۵	۱۸۱	ڈاکیتی۔	دفعہ ۳۸۵
۱۸۳	خیانت مجبر مانہ کے بیان میں	دفعہ ۳۸۵	۱۸۱	سرقت بالجیر کی سزا۔	دفعہ ۳۸۵
۱۸۴	خیانت مجبر مانہ۔	دفعہ ۳۸۵	۱۸۲	سرقت بالجیر کے ارتکاب کا اقدام۔	دفعہ ۳۸۵
۱۸۸	خیانت مجبر مانہ کی سزا۔	دفعہ ۳۸۵	۱۸۲	سرقت بالجیر کے ارتکاب میں بالارادہ	دفعہ ۳۸۵
۱۸۸	مال پہنچانے والے وغیرہ سے خیانت مجبر مانہ۔	دفعہ ۳۸۵	۱۸۲	ضرر پہنچانا۔	دفعہ ۳۸۵
۱۸۸	مصدقہ یا نوکر سے خیانت مجبر مانہ۔	دفعہ ۳۸۵	۱۸۲	ڈاکیتی کی سزا۔	دفعہ ۳۸۵
۱۸۹	سرکاری ملازم یا مہاجن یا سوداگر	دفعہ ۳۸۵	۱۸۲	ڈاکیتی قتل عمد کے ساتھ۔	دفعہ ۳۸۵
۱۸۹	ایجنٹ سے خیانت مجبر مانہ۔	دفعہ ۳۸۵	۱۸۲	سرقت بالجیر یا ڈاکیتی ہلاک کرنے یا زبردستی	دفعہ ۳۸۵
۱۸۹	مال سرقت لینے کے بیان میں	دفعہ ۳۸۵	۱۸۲	شدید پہنچانے کے اقدام کے ساتھ۔	دفعہ ۳۸۵
۱۸۹	مال سرقت۔	دفعہ ۳۸۵	۱۸۲	سرقت بالجیر یا ڈاکیتی کے ارتکاب کا اقدام	دفعہ ۳۸۵
			۱۸۲	سرقت بالجیر سے مسلح ہونے کی حالت میں	دفعہ ۳۸۵
			۱۸۲	ڈاکیتی کے ارتکاب کیلئے تیار کرنا۔	دفعہ ۳۸۵

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	دفعات
۱۹۰	مال مسروقہ بدیاتی سے لینا۔	۱۹۰	مال مسروقہ بدیاتی سے لینا۔	۱۹۰
۱۹۱	مال مسروقہ با کتاب و کیتبی	۱۹۱	مال مسروقہ با کتاب و کیتبی	۱۹۱
۱۹۲	بدیاتی سے لینا۔	۱۹۲	مال مسروقہ کا عاودہ کار و بار کرنا	۱۹۲
۱۹۳	مال مسروقہ چھپنے میں مدد دینا۔	۱۹۳	مال مسروقہ چھپنے میں مدد دینا۔	۱۹۳
۱۹۴	دعا کے بیان میں	۱۹۴	دعا کے بیان میں	۱۹۴
۱۹۵	دعا۔	۱۹۵	دعا۔	۱۹۵
۱۹۶	دوسرا شخص بنانے سے دعا	۱۹۶	دوسرا شخص بنانے سے دعا	۱۹۶
۱۹۷	دعا کی سزا۔	۱۹۷	دعا کی سزا۔	۱۹۷
۱۹۸	دعاؤں علم سے کس سے زبان ناجائز	۱۹۸	دعاؤں علم سے کس سے زبان ناجائز	۱۹۸
۱۹۹	کسی شخص کو پہنچے جسکے استحقاق کی حالت	۱۹۹	کسی شخص کو پہنچے جسکے استحقاق کی حالت	۱۹۹
۲۰۰	محرم پر واجب ہے۔	۲۰۰	محرم پر واجب ہے۔	۲۰۰
۲۰۱	دوسرا شخص بنانے سے دعا کرنے کی	۲۰۱	دوسرا شخص بنانے سے دعا کرنے کی	۲۰۱
۲۰۲	بنا۔	۲۰۲	بنا۔	۲۰۲
۲۰۳	دعا کرنا اور مال کے حوالہ کرینگی بدیاتی	۲۰۳	دعا کرنا اور مال کے حوالہ کرینگی بدیاتی	۲۰۳
۲۰۴	سے تحریر کرنا۔	۲۰۴	سے تحریر کرنا۔	۲۰۴
۲۰۵	قریب آمیز و متیقون کے	۲۰۵	قریب آمیز و متیقون کے	۲۰۵
۲۰۶	اور مال کو قریب سے قبضہ	۲۰۶	اور مال کو قریب سے قبضہ	۲۰۶
۲۰۷	سے علیحدہ کر کے یہاں	۲۰۷	سے علیحدہ کر کے یہاں	۲۰۷
۲۰۸	مجموعہ قوانین میں تقسیم روکنے کے لئے	۲۰۸	مجموعہ قوانین میں تقسیم روکنے کے لئے	۲۰۸
۲۰۹	بدیاتی یا قریب سے مال کو دور کرنا	۲۰۹	بدیاتی یا قریب سے مال کو دور کرنا	۲۰۹
۱۹۱	یا چھپانا۔	۱۹۱	یا چھپانا۔	۱۹۱
۱۹۲	کسی قرض کو اس کے قرضہ میں کو مسخر	۱۹۲	کسی قرض کو اس کے قرضہ میں کو مسخر	۱۹۲
۱۹۳	سے بدیاتی یا قریب سے روکنا۔	۱۹۳	سے بدیاتی یا قریب سے روکنا۔	۱۹۳
۱۹۴	اسے وثیقہ انتقال کی بدیاتی یا قریب	۱۹۴	اسے وثیقہ انتقال کی بدیاتی یا قریب	۱۹۴
۱۹۵	سے تکمیل کرنا جس میں عوض کا جوڑ	۱۹۵	سے تکمیل کرنا جس میں عوض کا جوڑ	۱۹۵
۱۹۶	بیان لکھا ہے۔	۱۹۶	بیان لکھا ہے۔	۱۹۶
۱۹۷	مال کو بدیاتی یا قریب سے دور کرنا	۱۹۷	مال کو بدیاتی یا قریب سے دور کرنا	۱۹۷
۱۹۸	یا چھپانا۔	۱۹۸	یا چھپانا۔	۱۹۸
۱۹۹	نقصان سانی کے بیان میں	۱۹۹	نقصان سانی کے بیان میں	۱۹۹
۲۰۰	نقصان سانی۔	۲۰۰	نقصان سانی۔	۲۰۰
۲۰۱	نقصان سانی کی سزا۔	۲۰۱	نقصان سانی کی سزا۔	۲۰۱
۲۰۲	نقصان سانی کے ذریعے سے پچاس	۲۰۲	نقصان سانی کے ذریعے سے پچاس	۲۰۲
۲۰۳	روپیہ تک حضرت پہنچانا۔	۲۰۳	روپیہ تک حضرت پہنچانا۔	۲۰۳
۲۰۴	اس روپیہ کی مالیت کا کوئی حیوان	۲۰۴	اس روپیہ کی مالیت کا کوئی حیوان	۲۰۴
۲۰۵	مار ڈالنے یا اس کا کوئی عضو بیکار کرنے	۲۰۵	مار ڈالنے یا اس کا کوئی عضو بیکار کرنے	۲۰۵
۲۰۶	سے نقصان سانی۔	۲۰۶	سے نقصان سانی۔	۲۰۶
۲۰۷	کسی مالیت کی مٹوشی وغیرہ یا پچاس	۲۰۷	کسی مالیت کی مٹوشی وغیرہ یا پچاس	۲۰۷
۲۰۸	روپیہ کی مالیت کا کوئی حیوان مار ڈالنے	۲۰۸	روپیہ کی مالیت کا کوئی حیوان مار ڈالنے	۲۰۸
۲۰۹	یا اس کا کوئی عضو بیکار کرنے سے	۲۰۹	یا اس کا کوئی عضو بیکار کرنے سے	۲۰۹
۲۱۰	نقصان سانی۔	۲۱۰	نقصان سانی۔	۲۱۰
۲۱۱	زراعت وغیرہ کے لیے پانی کی کمی	۲۱۱	زراعت وغیرہ کے لیے پانی کی کمی	۲۱۱
۲۱۲	کرنے سے یا بطور ناجائز پانی کو منہ بند	۲۱۲	کرنے سے یا بطور ناجائز پانی کو منہ بند	۲۱۲
۲۱۳	دینے سے نقصان سانی۔	۲۱۳	دینے سے نقصان سانی۔	۲۱۳



دفعات	مضامین	صفحات	دفعات	مضامین	صفحات
دفعہ ۳۳۱	شائع عام یا پبل یا ریایا مجلے آپ کو نقصان پہنچانے سے نقصان رسائی۔	۱۹۸	دفعہ ۳۳۰	جس کا ارتکاب اسکا آگ یا بجک سے اڑ جانے والے لوہے سے ہو۔	۲۰۰
دفعہ ۳۳۲	سیلاب پھیلانے یا بدردعام کے روکنے سے جن سے مضرت ہوتی ہے نقصان رسائی۔	۱۹۸	دفعہ ۳۲۹	سرحد و فیسو کے ارتکاب کی نیت سے مرکب کی کوکم میں پانی کی زمین پر لگانے پر قصد لگانے کی علت میں سزا۔	۲۰۰
دفعہ ۳۳۳	لائٹ ہوس یا نشان سمندر کو تباہ کرنے یا اسکی تبدیل جائے کرنے یا کشتی میکا کر دینے سے نقصان رسائی۔	۱۹۸	دفعہ ۳۳۰	ہلاکت یا ضرر پہنچانے کی تیاری کے بعد نقصان رسائی کا ارتکاب۔	۲۰۰
دفعہ ۳۳۴	نشین زمین جو بکرم سوار عام ہوا ہوتا ہو کرنے یا اسکی تبدیل جائے وغیرہ سے نقصان رسائی۔	۱۹۹	دفعہ ۳۳۱	مداخلت بیجا مجرمانہ کے بیان میں	۲۰۱
دفعہ ۳۳۵	ذریعہ آگ یا بجک سے اڑ جانے والے اودے کے سو روپیہ تک یا پیداوار کاشتکاری کی صورت میں ہونے والے تک مضرت پہنچانے کی نیت سے نقصان رسائی۔	۱۹۹	دفعہ ۳۳۲	مداخلت بیجا مجرمانہ۔	۲۰۲
دفعہ ۳۳۶	آگ یا بجک سے اڑ جانے والے اودے سے نقصان رسائی مگر وغیرہ کے تباہ کرنے کی نیت سے۔	۱۹۹	دفعہ ۳۳۳	مداخلت بیجا مجرمانہ کی سزا۔	۲۰۳
دفعہ ۳۳۷	پٹے ہوئے مرکب تری یا ۵۰۰ من کے مرکب تری کو تباہ کرنے یا اسکی بے خطر ہونے میں غفلت یا غازی کی نیت سے نقصان رسائی۔	۲۰۰	دفعہ ۳۳۴	مداخلت بیجا مجرمانہ کی سزا۔	۲۰۴
دفعہ ۳۳۸	سزائے نقصان رسائی مگر دہرہ وغیرہ		دفعہ ۳۳۵	مداخلت بیجا مجرمانہ۔	۲۰۵

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ
۲۰۷	کوئی شخص باعث ہو۔	۲۰۵	جرم کے ارتکاب کے لئے جسکی منظوری ہے	۲۰۷
۲۰۷	کوئی طرف میں مال ہو بد دیہی سے	۲۰۵	داخلت بجا بخاندہ۔	۲۰۷
۲۰۷	توڑ کر کرکونا۔	۲۰۵	مقرر پنچائے یا مل کرنے یا زحمت بجا	۲۰۷
۲۰۷	اسی جرم کی سزا جبکہ ممانعت رکب ہو۔	۲۰۵	کونے کی تیاری کے بعد داخلت بجا بخاندہ۔	۲۰۷
		۲۰۵	مختی داخلت بجا بخاندہ یا نقب زنی	۲۰۷
		۲۰۵	کی سزا۔	۲۰۷
		۲۰۵	جرم کے ارتکاب کے لئے جسکی سزا قید ہے	۲۰۷
		۲۰۵	مختی داخلت بجا بخاندہ یا نقب زنی۔	۲۰۷
		۲۰۷	مقرر پنچائے یا مل کرنے یا زحمت بجا	۲۰۷
		۲۰۷	کونے کی تیاری کے لئے بعد مختی داخلت	۲۰۷
		۲۰۷	بجا بخاندہ یا نقب زنی۔	۲۰۷
		۲۰۷	مختی داخلت بجا بخاندہ یا نقب زنی وقت	۲۰۷
۲۰۸	جلسا زنی۔	۲۰۷	شب کی سزا۔	۲۰۷
۲۰۸	پھوٹی دستاویز بنانا۔	۲۰۷	جرم کے ارتکاب کے لئے جس کی سزا	۲۰۷
۲۱۳	جلسا زنی کی سزا۔	۲۰۷	قید ہے مختی داخلت بجا بخاندہ یا	۲۰۷
	کورٹ کے کاغذ سرشتہ یا عام حشر	۲۰۷	نقب زنی وقت شب۔	۲۰۷
۲۱۳	دفینہ کو جلی بنانا۔	۲۰۷	مقرر پنچائے یا مل کرنے یا زحمت بجا	۲۰۷
	کھانا مال یا وصیت نامہ دفینہ کا	۲۰۷	کونے کی تیاری کے بعد مختی داخلت بجا	۲۰۷
۲۱۳	جلی بنانا۔	۲۰۷	بخاندہ یا نقب زنی وقت شب	۲۰۷
۲۱۳	دعا کے لئے جلسا زنی۔	۲۰۷	مختی داخلت بجا بخاندہ یا نقب زنی کے	۲۰۷
۲۱۳	ٹیکڑی کو نقصان پہنچانے کیلئے جلسا زنی	۲۰۷	ارتکاب کی حالت میں مقرر شدہ پنچائے	۲۰۷
۲۱۳	جلی دستاویز۔	۲۰۷	مختی داخلت بجا بخاندہ یا نقب زنی	۲۰۷
	جلی دستاویز کو جلی دستاویز کی	۲۰۷	وقت شب میں کل شرکاء مستوجب سزا ہیں	۲۰۷
۲۱۳	حیثیت سے کام میں لانا۔	۲۰۷	جبکہ طاقت یا حرور ہندو کا ان میں سے	۲۰۷

## باب ۱۸

### ان جرموں کے بیان میں

### جو دستاویزوں سے اور

### حرفے یا ملکیت کے نشانوں

### سے متعلق ہیں

صفحہ	مضامین	صفحات	مضامین	صفحات
	<b>نشانوں کے بیان میں</b>			
۲۱۷	نشان حرفہ -	۴۷۸	جلسہ آزی کے از کتاب کی نیت سے	۴۷۸
۲۱۷	نشان ملکیت -	۴۷۹	جو نوٹس کی رو سے مستوجب سزا ہے	۴۷۹
۲۱۸	جھوٹا نشان حرفہ استعمال کرنا -	۴۸۰	ملقبس ہر وغیرہ بنا یا پاس رکھنا -	۲۱۴
۲۱۸	جھوٹا نشان ملکیت استعمال کرنا -	۴۸۱	جلسہ آزی کے از کتاب کی نیت سے	۴۷۹
	جھوٹا نشان حرفہ یا نشان ملکیت استعمال	۴۸۲	جسکی دوسری سزا مقرر ہے ملقبس ہر وغیرہ	۴۸۰
۲۱۸	کرنے کی علت میں سزا -	۴۸۲	بنانا یا پاس رکھنا -	۲۱۴
	اُس نشان حرفہ یا نشان ملکیت کی تعلیم جسکو	۴۸۳	و شاہدہ مذکورہ دفعہ ۴۶۹ یا ۴۶۷ کو	۴۸۲
۲۱۸	کوئی آؤخص استعمال کرتا ہو -	۴۸۳	جلی جا کر اور بحیثیت اصلی کام میں لانے	۴۸۳
	ایسے نشان کی تعلیم جس کو کوئی سکاری	۴۸۳	کی نیت سے پاس رکھنا -	۲۱۵
۲۱۸	ملازم استعمال کرتا ہو -	۴۸۳	علامت یا نشان کی تعلیم جو تلواریات	۴۸۳
	کسی نشان حرفہ یا نشان ملکیت کی تعلیم	۴۸۵	مذکورہ دفعہ ۴۶۷ کی تصدیق کے لئے	۴۸۳
۲۱۹	کے لئے کسی مالک کا بنانا یا پاس رکھنا -	۴۸۵	کام میں آئے یا ملقبس نشان کیے ہوئے	۴۸۵
	ایسا مال جو یا جملہ تعلیم نشان حرفہ یا نشان	۴۸۶	مادے کو پاس رکھنا -	۲۱۵
۲۱۹	ملکیت بنا ہوا	۴۸۶	علامت یا نشان کی تعلیم جو تلواریات	۴۸۶
	کسی فرد جس میں مل ہو کوئی جھوٹا	۴۸۷	سوائے و شاہدہ مذکورہ دفعہ ۴۶۷ کی	۴۸۶
۲۲۰	نشان بنانا -	۴۸۷	تصدیق کے کام میں آئے یا ملقبس نشان	۴۸۷
	کسی ایسے جھوٹے نشان کے استعمال	۴۸۸	کئے ہوئے ہوئے کو پاس رکھنا -	۲۱۵
۲۲۰	کرنے کی علت میں سزا -	۴۸۸	وصیت نامے یا منتہی کرنے کے اجازت	۴۸۸
	نقصان پہنچانے کی نیت سے نشان	۴۸۹	نامے یا کافالہ مال پر فریب سے خارج	۴۸۹
۲۲۰	ملکیت میں تحریف کرنا -	۴۸۹	کھینچنا یا اسکا تلف کرنا وغیرہ -	۲۱۶
	کرنسی نوٹوں اور بینک نوٹوں	۴۹۰	حساب میں تغیر تبدل کر کے اُس کو	۴۸۹
	کے بیان میں	۴۹۰	جھوٹا بنا دینا -	۲۱۶
۲۲۰	کرنسی نوٹوں یا بینک نوٹوں کی تعلیم	۴۹۰	<b>حرفے اور ملکیت کے</b>	
			<b>نشانوں اور دوسرے</b>	

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ
۲۲۵	فہرست از دو لاج کرنا۔	۲۲۱	جلی یا تہس کرنسی نوٹوں یا بینک نوٹوں کو جلی نوٹوں کی حیثیت سے کام میں لانا۔	۲۲۱
۲۲۵	ایسی جرم مع اخلاص از دو لاج سابق اس شخص سے جس کے ساتھ پھلا از دو لاج ہو	۲۲۱	جلی یا تہس کرنسی نوٹوں یا بینک نوٹوں کو پاس رکھنا۔	۲۲۱
۲۲۶	بغیر کرنے از دو لاج جائز کے فریب سے رعایت از دو لاج کا ادا کرنا۔	۲۲۱	کرنسی نوٹوں یا بینک نوٹوں کے جلی بنانے یا انکی تہس کرنے کے آلات یا سامان بنانا یا پاس رکھنا۔	۲۲۱
۲۲۶	زنا۔	۲۲۱	۱۹	
۲۲۶	بہت مجراہ کسی عورت منکوحہ کا پھسلا لیجاتا یا لے آنا یا روک رکھنا۔	۲۲۱	خدمت کے معاہدوں کے نقص مجراہ کے بیان میں	
۲۲۶	۲۱	۲۲۲	خدمت مغتری یا خلی کے معاہدے کا نقص۔	
۲۲۶	از الہ حیثیت عرفی کے بیان میں۔	۲۲۲	لاچار شخص کی خدمت کرنے اور اسکی ضروریات کے پہنچانے کے معاہدے کا نقص۔	
۲۲۶	از الہ حیثیت عرفی۔	۲۲۲	کسی دور دراز جگہ میں خدمت کرنے کے معاہدے کا نقص جان توکرات کے خیر سے پہنچا یا گیا ہو۔	
۲۲۵	کسی سچی بات کا اتمام جسکا کرنا یا شہر کرنا عامہ خلافی کے قاعدے کیلئے دیکھا ہو	۲۲۲	۲۰	
۲۲۵	سرکاری ملازم کا طریق عمل حیثیت انکی ملازمی کے۔	۲۲۲	ان جرموں کے بیان میں جو از دو لاج سے تعلق رکھتے ہیں	
۲۲۵	کسی شخص کا طریق عمل نسبت کسی عالمہ خلافی کے۔	۲۲۲	ہنگامی جو کسی عروغے از دو لاج جائز کا دیکھا دینے سے شریک کر کے کی ہو۔	
۲۲۵	کوٹ کی کارروائی کی کیفیت کو مشتبہ کرنا۔	۲۲۲		
۲۲۵	کسی مقدمہ کی حقیقت حال کا فیصلہ کوٹ میں ہوا ہو یا گواہوں اور اور	۲۲۲		

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۲۳۳	۵۰۲	۲۲۹	۵۰۱	۲۳۰	۵۰۰
۲۳۴	۵۰۱	۲۳۰	۵۰۰	۲۳۱	۴۹۹
۲۳۵	۴۹۹	۲۳۱	۴۹۸	۲۳۲	۴۹۷
۲۳۶	۴۹۸	۲۳۲	۴۹۶	۲۳۳	۴۹۵
۲۳۷	۴۹۷	۲۳۳	۴۹۴	۲۳۴	۴۹۳
۲۳۸	۴۹۶	۲۳۴	۴۹۲	۲۳۵	۴۹۱
۲۳۹	۴۹۵	۲۳۵	۴۹۰	۲۳۶	۴۸۹
۲۴۰	۴۸۹	۲۳۶	۴۸۸	۲۳۷	۴۸۷
۲۴۱	۴۸۸	۲۳۷	۴۸۶	۲۳۸	۴۸۵
۲۴۲	۴۸۷	۲۳۸	۴۸۴	۲۳۹	۴۸۳
۲۴۳	۴۸۶	۲۳۹	۴۸۲	۲۴۰	۴۸۱
۲۴۴	۴۸۵	۲۴۰	۴۸۰	۲۴۱	۴۷۹
۲۴۵	۴۷۹	۲۴۱	۴۷۸	۲۴۲	۴۷۷
۲۴۶	۴۷۸	۲۴۲	۴۷۶	۲۴۳	۴۷۵
۲۴۷	۴۷۷	۲۴۳	۴۷۴	۲۴۴	۴۷۳
۲۴۸	۴۷۶	۲۴۴	۴۷۲	۲۴۵	۴۷۱
۲۴۹	۴۷۵	۲۴۵	۴۷۰	۲۴۶	۴۶۹
۲۵۰	۴۶۹	۲۴۶	۴۶۸	۲۴۷	۴۶۷
۲۵۱	۴۶۸	۲۴۷	۴۶۶	۲۴۸	۴۶۵
۲۵۲	۴۶۷	۲۴۸	۴۶۴	۲۴۹	۴۶۳
۲۵۳	۴۶۶	۲۴۹	۴۶۲	۲۵۰	۴۶۱
۲۵۴	۴۶۵	۲۵۰	۴۶۰	۲۵۱	۴۵۹
۲۵۵	۴۵۹	۲۵۱	۴۵۸	۲۵۲	۴۵۷
۲۵۶	۴۵۸	۲۵۲	۴۵۶	۲۵۳	۴۵۵
۲۵۷	۴۵۷	۲۵۳	۴۵۴	۲۵۴	۴۵۳
۲۵۸	۴۵۶	۲۵۴	۴۵۲	۲۵۵	۴۵۱
۲۵۹	۴۵۵	۲۵۵	۴۵۰	۲۵۶	۴۴۹
۲۶۰	۴۴۹	۲۵۶	۴۴۸	۲۵۷	۴۴۷
۲۶۱	۴۴۸	۲۵۷	۴۴۶	۲۵۸	۴۴۵
۲۶۲	۴۴۷	۲۵۸	۴۴۴	۲۵۹	۴۴۳
۲۶۳	۴۴۶	۲۵۹	۴۴۲	۲۶۰	۴۴۱
۲۶۴	۴۴۵	۲۶۰	۴۴۰	۲۶۱	۴۳۹
۲۶۵	۴۳۹	۲۶۱	۴۳۸	۲۶۲	۴۳۷
۲۶۶	۴۳۸	۲۶۲	۴۳۶	۲۶۳	۴۳۵
۲۶۷	۴۳۷	۲۶۳	۴۳۴	۲۶۴	۴۳۳
۲۶۸	۴۳۶	۲۶۴	۴۳۲	۲۶۵	۴۳۱
۲۶۹	۴۳۵	۲۶۵	۴۳۰	۲۶۶	۴۲۹
۲۷۰	۴۲۹	۲۶۶	۴۲۸	۲۶۷	۴۲۷
۲۷۱	۴۲۸	۲۶۷	۴۲۶	۲۶۸	۴۲۵
۲۷۲	۴۲۷	۲۶۸	۴۲۴	۲۶۹	۴۲۳
۲۷۳	۴۲۶	۲۶۹	۴۲۲	۲۷۰	۴۲۱
۲۷۴	۴۲۵	۲۷۰	۴۲۰	۲۷۱	۴۱۹
۲۷۵	۴۱۹	۲۷۱	۴۱۸	۲۷۲	۴۱۷
۲۷۶	۴۱۸	۲۷۲	۴۱۶	۲۷۳	۴۱۵
۲۷۷	۴۱۷	۲۷۳	۴۱۴	۲۷۴	۴۱۳
۲۷۸	۴۱۶	۲۷۴	۴۱۲	۲۷۵	۴۱۱
۲۷۹	۴۱۵	۲۷۵	۴۱۰	۲۷۶	۴۰۹
۲۸۰	۴۰۹	۲۷۶	۴۰۸	۲۷۷	۴۰۷
۲۸۱	۴۰۸	۲۷۷	۴۰۶	۲۷۸	۴۰۵
۲۸۲	۴۰۷	۲۷۸	۴۰۴	۲۷۹	۴۰۳
۲۸۳	۴۰۶	۲۷۹	۴۰۲	۲۸۰	۴۰



# مجموعہ قوانین تعزیرات ہند

ایکٹ نمبر ۴۲۵ صدر ۱۸۶۱ء

## باب

مقدمہ

تہمد۔ چونکہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ برٹش انڈیا کے واسطے ایک عام مجموعہ قوانین تعزیرات مہیا کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام مجموعہ دودھ قلمرو | دفعہ ۱۔ اس ایکٹ کا نام مجموعہ قوانین تعزیرات ہند ہوگا اور یہ ہوگا جس میں یہ مجموعہ نافذ ہوگا \* \* \* \* اس تمام قلمرو میں نافذ ہوگا جو حسب منشاء باب ۱۰۶

جلد چہارم تحت مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی تحقیقات اور تجویز یکم اپریل ۱۸۶۱ء تک کے ترمیم شدہ مجموعہ ضابطہ قوداری ۱۸۵۷ء ایکٹ ۵۷ صدر ۱۸۵۷ء کی دفعات ۵ و ۶ کے احکام کے مطابق عمل میں آئیگی۔ سرحدی اضلاع سندھ میں مجموعہ قوانین تعزیرات ہند پر ریگولیشن ۵۷ صدر ۱۸۵۷ء اس حد تک نافذ ہوگا کہ جہاں تک ریگولیشن مذکور مجموعہ مذکور سے مغایر ہے ملاحظہ طلب دفعہ ۱۱۔ ریگولیشن مذکور مجموعہ قوانین ہندی۔ جلد ۱۰ بطور ۱۸۶۱ء صفحہ ۴۲۵۔

۱۱۔ الفاظ و اعداد "اتحاد" کے معنی ملائکہ سے سوائے آبادی کے برٹش آن دیس تعلقہ و ضلع پورہ کے "نسوخ" اور ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۵۷ء نمبر ۱۱ صدر ۱۸۵۷ء کے ذریعہ سے نسوخ ہوئے۔ ۱۲۔ یہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند ان جہوں سے متعلق کیا گیا ہے جن کا ان کتاب یکم جنوری ۱۸۶۱ء سے پیشتر

ایکٹ آن پارلیمنٹ ہونے پر ایک شخص حسن اسٹام ہند“ مجریہ ۲۳/۵۲۱ء جلوس ملک مظفر وکٹوریہ کے ملک سرحد کے قبضہ اقتدار میں آئی ہے یہاں تک کہ آئے۔

مقامات مرقوم الذیل میں ہوا ہونی چاہیے (ملاحظہ طلب قوانین پنجاب کا ایکٹ ۱۸۹۱ء (نمبر ۳۴) حصہ ۱۱۷) دفعہ ۳۹ میں کا نظر ثانی کیا ہوا نسخہ یکم جولائی ۱۸۹۱ء (یکم کی ترمیموں کے ساتھ تجدید و نیا ڈکٹ کی طرف سے چھپکر شہر ہوا ہے) اور اجمیر میر و اطرائیں ملاحظہ طلب قوانین اجمیر کا ریگولیشن ۱۸۹۱ء (نمبر ۳۳) حصہ ۱۱۷ دفعہ ۲۹ (مجموعہ قوانین اجمیر مطبوعہ ۱۸۹۳ء صفحہ ۱۹۲) :-

مخاتات مرقوم الذیل میں مجموعہ مذکور کے ناقد ہونے کا اعلان کیا گیا ہے :-

سوتل پرگنوں میں سوتال پرگنوں کے ریگولیشن بند و بست ۱۸۹۶ء دسمبر ۱۲ء صدر ۱۸۹۶ء کی دفعہ ۲ کے ذریعہ سے جیسی کہ اس کی ترمیم سوتال پرگنوں کے انصاف اور قوانین کے ریگولیشن ۱۸۹۹ء دسمبر ۱۲ء صدر ۱۸۹۹ء کی رو سے ہوئی ہے:-

۱۷۔ اماکن کے ضلع کوہی میں قوانین ضلع کوہی اراکان کے ریگولیشن ۱۹۸۹ء (نمبر ۱۷۱) کے تحت  
کی دفعہ ۲ کے ذریعہ سے (مجموعہ قوانین برہما مطبوعہ ۱۹۸۹ء)

اگر یہ باتیں عموماً بجز تہلے شان کے لیکٹ قوانین برہام شدہ<sup>۱۸۹</sup> (مجموعہ مصادر مشفقہ<sup>۱۹۰</sup>) کی دفعہ ۳ (۱) اور ضمیمہ کے ذریعہ سے (مجموعہ قوانین برہام مطبوعہ مشفقہ<sup>۱۹۱</sup>) :-

برٹش بلوچستان میں تو این برٹش بلوچستان کے ریگولیشن مشن (۱۹۰۱ء) کے دفعہ کے ذریعہ سے (مجموعہ قوانین بلوچستان مطبوعہ مشن (۱۹۰۱ء) :-

انگلہ اور کنڈاس میں قلعہ انگول کے ریگولیشن سنہ ۱۹۰۷ء (نمبر ۱۷۷) کے ذریعہ سے :-  
 چانگام کے قلعہ کو ہی میں چانگام کے قلعہ کو ہی کے ریگولیشن سنہ ۱۹۰۷ء (نمبر ۱۷۷) کے ذریعہ سے :-

(تزیینات کے ساتھ) کہیں کے اطفال کو ہی میں انعام کو ہی کے نسبت کہیں کے انعام کو ہی کے دیگویش

(تربیات کے ساتھ کہ اے چین میں اقوام کو ہی کی نسبت کہ اے چین کے ریگیشی کے ساتھ)

موجودہ ملک کا ایک تہائی علاقہ مندرجہ فہرست علاقے اور دیگر تمام معدومہ علاقے کی دفعہ پنجم (الف) کے ذریعہ کے قیوم القیامی انتظام مندرجہ فہرست میں نافذ العمل قرار دیا گیا ہے۔ یعنی ملائکہ متحدہ کے قیام کی طرف



مزلے جوائیم جن کا از کتاب | دفعہ ۳۰۲ - ہر ایک شخص جو قلمرو مذکور میں \*\*\* \* \* \* \* \* اپنے فعل یا قلمرو مذکور کے اندر ہو ترک فعل کا مجرم ہو جو اس مجبوعہ کے احکام کے خلاف ہو وہ اسی مجبوعہ کی رو سے مزلے کا مستوجب ہو گا نہ کسی اور قانون کے مطابق۔

مزلے جوائیم جن کا از کتاب قلمرو | دفعہ ۳۰۲ - جو کوئی شخص مطابق کسی قانون مجریہ جناب نواب گورنر جنرل مذکور کے باہر ہو مگر اُن کی بہادر ہند باعلا اس کونسل کے کسی ایسے عہد کی علت میں قابل مواخذہ ہو جس کا تحقیقات قانون کی رو سے از کتاب قلمرو مذکور کی حدود کے باہر ہو تو اس شخص کے ساتھ بابت اُن کے اندر ہو سکتی ہے کسی فعل کے جس کا از کتاب قلمرو مذکور کے باہر ہو اور اس مجبوعہ کے احکام کے مطابق اسی طرح عمل کیا جائیگا کہ گویا اُن فعل کا از کتاب قلمرو مذکور کے اندر ہو۔

میں - ملاحظہ طلب گزٹ آف انڈیا سلسلہ حصہ ۱ صفحہ ۵۰۵ - اور اصلاح ہزاری بلخ دہلاور ڈاک (جو) پبلش ہائی کملا تا ہے - ملاحظہ طلب کلکتہ گزٹ سلسلہ ۱۹۹۹ حصہ ۱ صفحہ ۲۴۲ اور ان مجبوعہ اور پر گنہ ڈھا لجموم - اور کولمان تاج ضلع سینگیجموم میں - ملاحظہ طلب گزٹ آف انڈیا سلسلہ ۱۹۹۹ حصہ ۱ صفحہ ۵۰۴

مجموعہ مذکور اشتہار تحت دفعات ۵۰۲ (الف) ایکٹ مذکور کے ذریعہ سے پر گنہ مانپور واقع سنٹرل انڈیا میں نافذ العمل قرار دیا گیا ہے - ملاحظہ طلب گزٹ آف انڈیا سلسلہ ۱۹۹۹ حصہ ۲ صفحہ ۱۲۱۹ -

ساتھ ہی اسکے کل گورنمنٹ کے اختیارات جناب نواب گورنر جنرل بہادر کے ایجنٹ قلم سنٹرل انڈیا کو بخشے گئے اور نیز حالت انیکورٹ کے اختیارات مجموعہ ذرا کے اغراض کیلئے ملاحظہ طلب گزٹ آف انڈیا - ایضاً -

مجموعہ مذکور اسی ایکٹ کی دفعہ ۵ کے ذریعہ سے کہلے ایشیائی میں بدعت پذیر کیا گیا ہے - ملاحظہ طلب گزٹ آف انڈیا سلسلہ ۱۹۹۹ حصہ ۲ صفحہ ۱۲۲۵ -

”مجموعہ سٹیٹوٹ (ایکٹ) آف پارلیمنٹ متعلق ہند“ مطبوعہ ۱۹۹۹ حصہ ۲ صفحہ ۲۹۹ - اب ایکٹ گورنمنٹ ہند ۱۹۵۵ء کے نام سے مشہور ہے (ملاحظہ طلب مختصر نمونہ کا ایکٹ سلسلہ ۱۹۹۹ حصہ ۶ صفحہ ۶۰)

جلوس ملک و کٹوریہ - باب ۱۲ -

”الفاظ و احوال“ یکم مئی ۱۹۵۵ء کو یا اُن کے بعد “منسوخ اور ترمیم کرنے والے ایکٹ سلسلہ ۱۹۵۵ء اور ۱۹۵۶ء صدر ۱۹۵۵ء کے ذریعہ سے منسوخ ہوئے - اور ان خصوص اُن جرموں کے جو آپہلے علاقہ قلمرو میں وقوع میں آئے - ملاحظہ طلب آپہلے علاقہ قلمرو کے احاطہ اختیار کا ایکٹ ۱۹۵۵ء اور اسٹاٹوٹ صدر ۱۹۵۵ء جلوس ملک و کٹوریہ باب ۳، مطبوعہ ”مجموعہ اسٹاٹوٹ متعلق ہند“ جلد ۲ مطبوعہ ۱۹۹۹ حصہ ۲ صفحہ ۵۸۹ -

مجموعہ مذاکی دست پذیری  
 ان جہاں کی نسبت جن کا  
 ارتکاب قلمرو کے باہر ہو  
 (۱) کسی مقام میں جو برٹش انڈیا سے خارج اور اس کے باہر ہو مگر مملکت  
 کی کسی دیسی ہندی رعیت کی جانب سے ہو۔  
 (۲) کسی دیسی والی ملک یا رئیس کی قلمرو واقع ملک ہند میں کسی اور رعیت برطانی کی  
 جانب سے ہو۔

(۳) کسی دیسی والی ملک یا رئیس کی قلمرو واقع ملک ہند میں کسی لازم مملکت منکر کی جانب  
 سے ہو۔ عام اس سے کہ وہ رعیت برطانی ہو یا نہ ہو۔  
 قشر سچ۔ اس دفعہ میں لفظ ”جرم“ میں ہر ایسا فعل داخل ہے جو برٹش انڈیا کے باہر ہو  
 اور جو اگر برٹش انڈیا کے اندر صادر ہوتا تو اس مجموعہ قوانین کے رو سے لائق سزا ہوتا۔

## تمثیلیں

(الف) زید جو ایک قلی ہے اور دیسی ہندی رعیت ہے اور گنڈا میں قتل عہد کا  
 مرتکب ہوا تو کسی مقام واقع برٹش انڈیا میں جہاں وہ لے گیا تجویز ہو سکتی ہے اور وہ  
 قتل عہد کا مجرم ٹھہر سکتا ہے۔  
 (ب) عمر جو رعیت برطانی اہل یورپ ہے کشمیر میں قتل عہد کا مرتکب ہوا تو کسی مقام واقع برٹش انڈیا  
 میں جہاں وہ لے گیا تجویز ہو سکتی ہے اور وہ قتل عہد کا مجرم ٹھہر سکتا ہے۔  
 (ج) خالد جو غیر ملک کا ہے اور گورنمنٹ پنجاب میں نوکر ہے۔ جہنم میں قتل عہد کا مرتکب

۱۵ اہل دفعہ ۲ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کر کے دئے ایکٹ ۱۸۹۵ء وغیرہ صدر ہشتاد  
 کی دفعہ ۲ کے ذریعہ سے نسخہ ہوئی اور بجائے اسکے دفعہ مرقوم المعلن قائم ہوئی۔ اس مسودہ کے بیان اغراض و  
 وجوہات کے لئے جو ایکٹ ۱۸۹۵ء وغیرہ کی پیش خاص کی رپورٹ کے لئے ملاحظہ طلب گزٹ آف انڈیا مطبوعہ  
 ۱۸۹۵ء حصہ ۵ صفحہ ۱۸۲ اور گزٹ دیکو مطبوعہ ۱۸۹۵ء حصہ ۵ صفحہ ۳۲ اور مقالہ طلب ایکٹ ۲۱  
 صدر ہشتاد کی دفعات اور ۱۸۰۔

۱۵ ”برٹش انڈیا“ اور ”ملک ہند“ کی تعریفات کے لئے ملاحظہ طلب ایکٹ مضامین عام ۱۸۹۵ء  
 (غیر ہ صدر ہشتاد) کی دفعہ ۲ (۲۵) و (۲۶) ایکٹ (۱۸۰) عام جلد ۲۶۔

ہوا تو کسی مقام واقع برٹش انڈیا میں جہاں وہ ملے اسکی تجویز ہو سکتی ہے اور وہ قتل ۵  
کا مجرم ٹھہر سکتا ہے :-

(د) خالد نے جو رعیت برطانی ہے اور اندر میں رہتا ہے حامد کو ترغیب دی  
کہ سبھی میں ترکیب قتل ۵ کا ہو۔ تو خالد قتل ۵ میں اعانت کرنے کا مجرم ہوگا۔

بعض قوانین جن پر | دفعہ ۵ - یہ مراد نہیں ہے کہ اس ایکٹ کی کوئی عبارت نیچے لکھے ہوئے  
یا ایکٹ موثر نہ ہوگا | قوانین کے کسی حکم کو منسوخ یا تبدیل یا معطل کرے یا اسپر کسی طرح موثر ہو یعنی

باب ۵۸ ایکٹ آف پارلیمنٹ مجریہ مسئلہ جلوس شاہ ولیم چارم۔ یا کوئی اور ایکٹ آف  
پارلیمنٹ جو بعد ایکٹ مذکور کے جاری ہو کر سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی یا حکم و مذکورہ پر یا حکم و  
مذکورہ کے باشندوں پر کسی طرح سے موثر ہوا ہو۔ یا کوئی ایکٹ جو ملکہ معظمہ \* \* \*  
کے ملازم افسروں اور سپاہیوں کی بغاوت اور فوجی پر سے بھاگ جانے کی سزا سے متعلق ہو  
\* \* \* یا کوئی قانون مختص الامر یا مختص القام ۵ :-

۱۵ ”مجموعہ اسٹاٹوٹ متعلق ہند“ مطبوعہ ۱۸۹۹ء جلد ۱ صفحہ ۷۰ میں چھپا ہے۔ یہ ایکٹ  
اب گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۳۳ء کے نام سے مشہور ہے۔ ملاحظہ طلب مختصر ناموں کا ایکٹ ۱۸۹۹ء  
(۵۹ء) جلوس ملکہ وکٹوریہ باب ۱۳ :-

۱۶ اب ملاحظہ طلب فوجی ایکٹ مصدر ۲۴ء جلوس ملکہ وکٹوریہ۔ باب ۵۸ ”مجموعہ اسٹاٹوٹ  
متعلق ہند“ مطبوعہ ۱۸۹۹ء جلد ۲ میں طور سے کہ وہ مابعد کے سالانہ فوجی ایکٹوں کے ذریعہ سے برقرار  
رکھا اور ترمیم کیا گیا ہے :-

۱۷ اتفاقاً ”دیا سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی یا کوئی ایکٹ واسطے انتظام سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی کے“  
ایکٹ نام ۱۸۹۹ء (نمبر ۱۲) مصدر ۲۴ء کے ذریعہ سے منسوخ ہوئے۔

۱۸ اسی طرح کا استثناء قوانین مختص الامر و مختص القام کی نسبت مجریہ قوانین تعزیرات  
ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۹۹ء (نمبر ۲۷) مصدر ۲۴ء کے ذریعہ سے منسوخ ہوئے ہیں موجود  
ہے جو ترمیمات کہ اس ایکٹ کے ذریعہ سے عمل میں آئی ہیں وہ اس نسخہ میں مندرج  
ہیں :-

# باب ۲

## تشریحات عامہ کے بیان میں

اس مجموعہ میں تعریفات | دفعہ ۱۔ اس تمام مجموعہ میں کسی جرم کی ہر ایک تعریف اور ہر ایک مستثنیات سے مشروط | تعین سزا اور ہر ایک ایسی تعریف یا تعین سزا کی ہر ایک تمثیل اُن سمجھی جائے گی :- مستثنیات سے مشروط سمجھی جائیگی جو باب ۱ مستثنیات عامہ میں مذکور ہیں گو ہر ایک ایسی تعریف جرم یا تعین سزا یا تمثیل میں مستثنیات مذکورہ کا اعادہ نہ ہوا ہو۔

## تمثیلیں

(الف) اس مجموعہ کی اُن دفعوں میں جہاں جرموں کی تعریفیں مذکور ہیں نہیں لکھا گیا ہے کہ سات برس سے کم عمر کا طفل جرم مذکورہ کا مرتکب نہیں ہو سکتا اگر اُن تعریفوں کو اُس مستثنیات عامہ سے مشروط سمجھنا چاہیے جس میں یہ مقرر ہے کہ کوئی امر جو سات برس سے کم عمر کا طفل کرے جرم نہیں ہے :-

(ب) اگر زید کہ عہدہ دار پولیس ہے بغیر وارنٹ کے بلکہ کو جو قریب قتل عہدہ دار ہے گرفتار کرے تو اس صورت میں زید جرم جس بجائے جرم نہوا کیونکہ زید بیکار کا قرار کرتا تو نا واجب تھا۔ پس یہ صورت اس مستثنیٰ عامہ میں داخل ہے جس میں یہ مقرر ہوا ہے کہ کوئی امر جرم نہیں ہے جسکو ایسا شخص کرے جسپر اسکا کرنا قانوناً واجب ہے :-

استعمال لفظ ہر عایت اُس تشریح کے جو | دفعہ ۲۔ ہر لفظ جس کی تشریح اس مجموعہ میں کسی محل پر ہوئی ہو اس مجموعہ میں کسی محل پر کی گئی ہو | اُسی تشریح کی رعایت سے اس مجموعہ میں ہر جگہ مستعمل ہوا ہے :-

ذکر دونٹ | دفعہ ۳۔ ”وہ“ کا لفظ یعنی ضمیر واحد غائب اور انکے مشتقات ہر کسی شخص کے واسطے مستعمل ہوئے ہیں۔ عام اس سے کہ وہ مذکور ہوا مؤنث :-

۱۵ باب ۴ مندرجہ مابعد :-

۱۶ مابعد کی دفعہ ۸۲ میں :-

۱۷ مابعد کی دفعہ ۷۶ میں :-

**دفعہ ۹** واحد جمع - وہ الفاظ جو بمعنی صیغہ واحد ہیں۔ صیغہ جمع کو شامل ہیں اور وہ الفاظ جو بمعنی صیغہ جمع ہیں صیغہ واحد کو شامل ہیں بشرطیکہ قرینہ سے اسکے خلاف نہ ظاہر ہو:-  
**دفعہ ۱۰** "مرد" کے لفظ سے مذکر نوع انسان مراد ہے کسی عمر کا ہو۔ اور "عورت" کے لفظ سے مؤنث نوع انسان مراد ہے کسی عمر کی ہو:-  
**دفعہ ۱۱** "شخص" کا لفظ ہر ایک کہنی یا جماعت یا گروہ اشخاص کو شامل ہے خواہ ان کو سرکار سے سند ملی ہو یا نہیں:-

**دفعہ ۱۲** "عامہ" کا لفظ ہر فرقہ عوام الناس یا طبقہ خلائق کو شامل ہے:-  
**دفعہ ۱۳** "ملکہ معظمہ" کے لفظ سے بادشاہ وقت ملک متحدہ گریٹ برٹن اور آئر لینڈ مراد ہے:-

**دفعہ ۱۴** "مازم ملکہ معظمہ" کے لفظ سے وہ سب عہدہ دار یا ملازم مراد ہیں جو ہند میں بحکم یا باطاعت حکم باب ۱۰۶-۱ ایکٹ آف پارلیمنٹ مذکور مجریہ ۱۹۳۱ء جلوس ملکہ معظمہ و کٹور یا موسومہ "ایکٹ متضمن جن انتظام ہند" یا بحکم یا باطاعت حکم گورنمنٹ ہند یا کسی گورنمنٹ کے قائم رہے یا مقرر یا مقرر ہوئے ہوں:-

**دفعہ ۱۵** "برٹش انڈیا" واقعہ "برٹش انڈیا" کے لفظ سے \* \* \* \* \* وہ قلمرو مراد ہے جو باب ۱۰۶-۱ ایکٹ آف پارلیمنٹ مذکور مجریہ ۱۹۳۱ء جلوس ملکہ معظمہ و کٹور یا موسومہ "ایکٹ متضمن جن انتظام ہند" کی رو سے ملکہ مدد و حصہ کے قبضہ اقتدار میں آئی ہے یا آئندہ آئے۔

**دفعہ ۱۶** "گورنمنٹ ہند" کے لفظ سے جناب نواب گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل یا اگر جناب مدد و حصہ کونسل میں تشریف نہ رکھتے ہوں تو جناب پریزیڈنٹ باجلاس کونسل یا صرف نواب گورنر جنرل ہند مراد ہیں بشرطیکہ ان اختیارات کے جن کو نواب گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل یا جناب پریزیڈنٹ باجلاس کونسل یا نواب مدد و حصہ بذات خود جوازِ اعلیٰ میں لائیں:-

**سلا ۱** "گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۴۷ء" (مجریہ ۱۹۴۷ء جلوس ملکہ معظمہ و کٹور یہ۔ باب ۱۱۶) کے لئے ملاحظہ طلب "مجموعہ اسٹاٹوٹس متعلق ہند" مطبوعہ ۱۹۹۹ء جلد ۱ صفحہ ۱۰۰:-

**سلا ۲** الفاظ "سوائے آبادی ہائے پرنس آف ویس آئیلنڈ و سنیگا پور و ملاکے" نسخہ ۱۹۳۱ء کے لئے ایکٹ ۱۹۴۷ء (نمبر ۱۱) صدر ۱۹۴۷ء (ایکٹ ۱۱) عام جلد ۱) کے قیام سے نسخہ کے لئے

”دگریٹ“ دفعہ ۱۸۔ ”دگریٹ“ کے لفظ سے وہ شخص یا وہ اشخاص مراد ہیں جو برٹش انڈیا کے کسی حصہ میں قانوناً نظم و نسق ملک کے مختار ہوں۔

”پریزیڈنسی“ دفعہ ۱۸۔ ”پریزیڈنسی“ کے لفظ سے وہ قلم و مراد ہے جو کسی ایک پریزیڈنسی کی حور نمٹ کے زیر حکومت ہو۔

”بیج“ دفعہ ۱۹۔ ”بیج“ کے لفظ سے نہ صرف ہر ایسا شخص مراد ہے جو با اعتبار عمل سرکاری بیج کے لقب سے مقب ہوں بلکہ ہر وہ شخص بھی مراد ہے جو قانون کی رو سے کسی دیوانی یا فوجداری کے مقدمہ میں فیصلہ قطعی صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔ یا ایسے فیصلے کے صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو کہ اگر اس فیصلے کا اپیل نہ ہو تو وہ فیصلہ قطعی ہو یا ایسے فیصلے کے صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو کہ اگر وہ فیصلہ کسی دوسرے حاکم کی تجویز سے بحال رہے تو قطعی ہو۔ یا جو کسی ایسی جماعت اشخاص سے ہو جس جماعت کو قانوناً ایسے فیصلے کے صادر کرنے کا اختیار ہے۔

### تمثیلیں

(الف) کوئی کلکٹر جبکہ وہ کسی مقدمہ میں ایکٹ ۱۰ مصدر ۱۸۵۹ء کے مطابق عمل کر رہا ہو۔ بیج ہے۔

۱۵۔ ملاحظہ طلب مابعد کی دفعہ ۲۴ (الف) (۴)۔

۱۶۔ ایکٹ ۱۰ مصدر ۱۸۵۹ء ایکٹ ۱۰ اور ترمیم قانون متعلقہ وصول زر لگان کے پریزیڈنسی فورٹ ولیم واقع بنگال میں بنگال کی قسمت چھوٹا ناگپور میں (باستثناء ضلع مان بھوم اور محلات باجلڈار کے) چھوٹا ناگپور کے زمیندار اور رعیت کے ضابطہ کارروائی کے ایکٹ ۱۸۵۹ء (بنگال ایکٹ ۱۸۵۹ء) کے ذریعہ سے۔ اور باقی حصہ بنگال میں۔ (باستثناء کلکتہ اور اوڈیسہ اور ضلع مندرجہ ذیل کے بنگال کی آراضی رعیتی کے ایکٹ ۱۸۵۹ء (منبر مصدر ۱۸۵۹ء) کے ذریعہ سے نسخ ہو گیا ہے۔ ایکٹ مذکور اب بنگال کے ضلع مان بھوم اور ضلع وارجلنگ اور جزو ضلع چلیلی کوڑی میں نافذ ہے اور اسکے وہ اجزاء جو ایکٹ ۱۸۵۹ء کے اجزاء مخالف نہیں ہیں جو قسمت اوڈیسہ میں وسعت پذیر کیے گئے ہیں قسمت نکوین نافذ ہیں۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء (منبر ۱۸۵۹ء) جو ترمیم بنگال و بھوم ایکٹ ۱۸۵۹ء کی جلد کے صفحہ ۳۴۳ میں چھاپا ہے۔ نیز ایکٹ ۱۰ مصدر ۱۸۵۹ء (منبر ۱۸۵۹ء) میں (باستثناء بعض ضلع مندرجہ ذیل کے) مالک

(ب) کوئی مجسٹریٹ جبکہ وہ کسی ایسے جرم کی نسبت عمل کر رہا ہو جس میں اسکو جرمانی  
یاقید کے حکم صادر کرنے کا اختیار ہے جج ہے عام اس سے کہ اسکا فیصلہ قابل پل  
ہو یا نہ ہو:-

(ج) ہر ایک اہل نجات جکوریگولیشن، ۱۸۶۷ء مجموعہ قوانین مدراس کے مطابق  
مقامات کے تجویز و فیصل کرنے کا اختیار ہونے ہے۔

(د) کوئی مجسٹریٹ جبکہ وہ کسی ایسے جرم کی نسبت عمل کر رہا ہو جس میں اسکو صرف  
دوسرے محکمہ میں تجویز کے لئے سپرد کرنے کا اختیار ہے جج نہیں ہے:-

کورٹ آن جسٹس اور فیس ۲۰۱۸ء حکورٹ آف جسٹس کے لفظ سے وہ جج مراد ہے جسکو قانوناً بذات  
واحد عدالت کے کام کرنے کا اختیار حاصل ہو۔ یا ججوں کا وہ مجمع مراد ہے جسکو قانوناً بالاجتماع عدالت  
کے کام کرنے کا اختیار حاصل ہو اس حال میں کہ وہ جج یا ججوں کا مجمع عدالت کا کام  
کر رہا ہو:-

## تمثیل

اہل نجات جو بموجب ریگولیشن، ۱۸۶۷ء مجموعہ قوانین مدراس کے عمل کر رہے ہوں  
اور جسکو مقامات کی نسبت تجویز و فیصل کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ کورٹ آف  
جسٹس ہیں:-

”سرکاری ملازم“ اور فیس ۲۰۱۸ء۔ ”سرکاری ملازم کے قضا سے وہ شخص مراد ہے جو نیچے لکھی ہوئی  
قسموں میں سے کسی قسم میں داخل ہو۔ مینی:-

مغربی و شمالی کے لگان کے ایکٹ ۱۸۶۷ء (دنبہ ۱۸۶۷ء صدرہ مسئلہ ۱۰) کے ذریعہ سے۔ اور مالک متوسط میں مالک متوسط کی  
آرامی ریتی کے ایکٹ ۱۸۶۷ء (دنبہ ۱۸۶۷ء صدرہ مسئلہ ۱۰) کے ذریعہ سے منسوخ ہو گیا ہے۔ صوبہ آگرہ میں اب بجائے  
در ایکٹ لگان مالک مغربی و شمالی ۱۸۶۷ء کے ”ایکٹ آرامی ریتی مالک مغربی و شمالی ۱۸۶۷ء (دنبہ ۱۸۶۷ء صدرہ  
۱۸۶۷ء“ پڑھنا چاہئے:-

۱۸۶۷ء مدراس کارپوریشن و صدرہ ۱۸۶۷ء مدراس کی عدالتوں کے ذریعہ سے دیوانی کے ایکٹ ۱۸۶۷ء (دنبہ ۱۸۶۷ء)

صدرہ ۱۸۶۷ء کے ذریعہ سے منسوخ ہو گیا ہے۔ ملاحظہ طلب مجموعہ قوانین مدراس مطبوعہ ۱۸۶۷ء:-

۱۸۶۷ء مجموعہ قوانین تحریکات ہند کی انواض کے لئے حد کے ایکٹوں اور ریگولیشنوں کے ذریعہ سے یعنی

پہلے ملکہ منظمہ کلہر ملازم متعدد۔

دوسرے۔ ہر ایک صاحب کیشن عمدہ دار جو ملکہ منظمہ کی افواج بحری یا بری میں ہو اس حال میں کہ وہ گورنمنٹ ہند یا اور کسی گورنمنٹ کے تحت میں کسی خدمت پر مامور ہو۔

اور اہل منصب "سرکاری ملازم" قرار دے گئے ہیں۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۱۸ (۱۷) الہ آباد یونیورسٹی ایکٹ ۱۹۱۱ء (نمبر ۱۸ مصدر ۱۹۱۱ء) [مجموعہ قوانین مالک مغربی و شمالی وادوہ مطبوعہ سن ۱۹۱۲ء ج اور دفعہ ۷۲۔ ایکٹ جنگلات ہند ۱۹۱۱ء (نمبر ۱۸ مصدر ۱۹۱۱ء) [ایکٹ اسے عام جلد ۲ صفحہ ۱۵۳] اور دفعہ ۷۰۔ ایکٹ جنگلات مداس ۱۹۱۲ء (نمبر ۱۸ مصدر ۱۹۱۲ء) [مجموعہ قوانین مدراس مطبوعہ سن ۱۹۱۲ء صفحہ ۳۹۶] اور دفعہ ۷۵۔ ایکٹ جنگلات برہما ۱۹۱۲ء (ایکٹ برہما نمبر ۱۸ مصدر ۱۹۱۲ء) اور دفعہ ۷۴ (۱۸) ایکٹ امراض بکنار دزہر باد ۱۹۱۱ء (نمبر ۱۸ مصدر ۱۹۱۱ء) اور دفعہ ۱۲ ایکٹ کارخانجات ہند ۱۹۱۱ء (نمبر ۱۸ مصدر ۱۹۱۱ء) [ایکٹ اسے عام جلد ۳] اور دفعہ ۷۲ (۲) ریگولیشن جیٹری اپر برہما ۱۹۱۱ء (نمبر ۱۸ مصدر ۱۹۱۱ء) [مجموعہ قوانین برہما مطبوعہ سن ۱۹۱۱ء ج اور دفعہ ۳۶ ریگولیشن جنگلات برٹش بلوچستان ۱۹۱۱ء (نمبر ۱۸ مصدر ۱۹۱۱ء) [مجموعہ قوانین بلوچستان۔ مطبوعہ سن ۱۹۱۱ء۔ صفحہ ۷۸] اور دفعہ ۱۲ (۳) اسٹیم بوائلر اینڈ پراپرائٹیم موور ایکٹ متعلق پنجاب سن ۱۹۱۱ء (ایکٹ نمبر ۱۸ مصدر ۱۹۱۱ء) [مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ سن ۱۹۱۱ء ج اور دفعہ ۱۲ (۳) اسٹیم بوائلر اینڈ پراپرائٹیم موور ایکٹ متعلق مالک مغربی و شمالی وادوہ ۱۹۱۱ء (نمبر ۱۸ مصدر ۱۹۱۱ء) اور دفعہ ۱۲ (۳) اسٹیم بوائلر اینڈ پراپرائٹیم موور ایکٹ متعلق برہما ۱۹۱۱ء (نمبر ۱۸ مصدر ۱۹۱۱ء) [مجموعہ قوانین برہما مطبوعہ سن ۱۹۱۱ء صفحہ ۱۳۳] اور دفعہ ۷۲ (۲) ایکٹ مویشیان بار برداری فوجی پنجاب ۱۹۱۱ء (پنجاب ایکٹ نمبر ۱۸ مصدر ۱۹۱۱ء) [مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ سن ۱۹۱۱ء ج اور دفعہ ۷۲ (۲) ایکٹ جہازات تجارت ۱۹۱۱ء (نمبر ۱۸ مصدر ۱۹۱۱ء) ایکٹ اسے عام جلد ۲ صفحہ ۶۴۷] اور دفعہ ۲۲۔ ایکٹ قید خانجات ۱۹۱۱ء (نمبر ۱۸ مصدر ۱۹۱۱ء) [ایکٹ اسے عام جلد ۱ صفحہ ۱۹۷] اور دفعہ ۱۳ (۱) ریلوے ایکٹ ۱۹۱۱ء (نمبر ۱۸ مصدر ۱۹۱۱ء) [ایکٹ اسے عام جلد ۵۔ صفحہ ۷۵] اور دفعہ ۵۔ ایکٹ صاحبان کار و در ۱۹۱۱ء (نمبر ۱۸ مصدر ۱۹۱۱ء) [مجموعہ قوانین بمبئی جلد ۱۔ صفحہ ۱۳۱]



تیسرے۔ ہر ایک سنج۔

چوتھے۔ کورٹ آف جسٹس کا ہر ایک عہدہ خارجہ پراسس عہدہ کی حیثیت سے لازم ہے کہ وہ کسی امر متعلقہ قانون یا کسی امر متعلقہ واقعہ کی تحقیقات کرے یا اس کی نسبت کیفیت لکھے یا کوئی دستاویز مرتب یا مصدق کرے یا اپنی حفاظت میں رکھے یا کسی مال کو اپنی تحویل میں لے یا اس کو اپنی تحویل سے دور کرے یا عدالت کے کسی حکم نامے کی تعمیل کرے یا کوئی حلف دے یا ترجمان کا کام کرے یا محکمہ کے آداب کا انتظام رکھے۔ اور ہر شخص جس کو کورٹ آف جسٹس کی جانب سے خدمات مذکورہ میں سے کسی خدمت کے ادا کرنے کا اختیار خاص حاصل ہو۔

پانچویں۔ ہر ایک اہل جوری یا ہر ایک ایسی سرکاری ملازم کی مدد کرتا ہو۔

چھٹے۔ ہر ایک ٹائٹ یا کوئی دوسرا شخص جس کو کسی کورٹ آف جسٹس یا کسی حاکم قوی اختیار سے کوئی مقدمہ یا معاملہ فیصل کرنے یا کیفیت لکھنے کے لئے سپرد ہوا ہو۔ ساتویں۔ ہر ایک شخص جو ایسا عہدہ رکھتا ہو کہ وہ اس کے اعتبار سے کسی شخص کے قید کرنے یا قید رکھنے کا مجاز ہو۔

آٹھویں۔ ہر ایک سرکاری عہدہ دار جسے بحیثیت اس کے عہدے کے لازم ہے کہ وہ پولیس کی روک کرے یا جرموں کے وقوع کی اطلاع دے یا مجرموں کو جابہ ہی میں موقوفہ کرے یا عامہ خلافت کی حمایت یا سلامتی یا آسائش کی حفاظت کرے۔

نویں۔ ہر ایک عہدہ دار جسے بحیثیت اس کے عہدے کے لازم ہے کہ کوئی مال جو گورنمنٹ کی جانب سے اپنے قبضے میں لائے یا اپنی تحویل میں لے یا اپنی تحویل میں رکھے یا منہ کرے یا وہ گورنمنٹ کی جانب سے کوئی پچائیش یا شخص یا معاہدہ کرے یا وہ سرشتہ مال کے کسی حکم نامہ کی تعمیل کرے یا کسی ایسے امر کی تحقیقات کرے جو گورنمنٹ کی اغراض متعلقہ اندر پر مشتمل ہو یا اس باب میں کیفیت لکھے یا کوئی دستاویز جو گورنمنٹ کی اغراض متعلقہ زر سے تعلق رکھتی ہو مرتب یا مصدق کرے یا اس دستاویز کو اپنی تحویل میں رکھے یا کسی ایسے قانون کے اغراض کی روک کرے جو گورنمنٹ کی اغراض متعلقہ زر کی حفاظت کے لئے نافذ ہے اور ہر ایک عہدہ دار جو سرکار کا ملازم ہو یا گورنمنٹ سے حق الامت پاتا ہو یا کو

کوئی کارسکا کرنے کے عوض میں فیس یا کمیشن کی طرح ہر اجرت ممتی ہو۔  
 دوسری۔ ہر ایک عہدہ دار جب بحیثیت اسکے عہدہ کے لازم ہے کہ بنظر کسی عام غرض غیر  
 مذہبی متعلقہ کسی گانوں یا قصبہ یا شہر یا ضلع کے کوئی مال اپنے قبضے میں لائے یا اپنی تحویل میں لے  
 یا اپنی تحویل میں لے یا صرف کرے یا کوئی یا کٹش یا تحفہ کرے یا کسی قسم کی رسوم یا ٹیکس وصول کرے  
 یا کسی گانوں یا قصبہ یا شہر یا ضلع کے باشندوں کے حقوق کی تفتیش کی غرض سے کوئی دستاویز مرتب  
 یا مستحق کرے یا اپنی تحویل میں رکھے۔

## تمثیل

میونسپل کشنز سرکاری ملازم :-  
 تشریح (۱) وہ سب اشخاص جو اوپر کی لکھی ہوئی قسموں میں سے کسی قسم میں داخل  
 ہوں سرکاری ملازم ہیں عام اس سے کہ انہوں نے گورنمنٹ سے وہ منصب پایا ہوا ہو۔  
 تشریح (۲) ہر محل میں جہاں سرکاری ملازم کا لفظ آیا ہے اطلاق اسکا ہر شخص پر  
 ہے جو کسی سرکاری ملازم کے عہدے پر فی الواقع قائم ہو گو کہ اُس شخص کے اُس عہدے پر  
 قائم ہونے کے استحقاق میں قانون کی رو سے کیسا ہی ستم ہو۔

مال دیا جائے اور منقولہ دفعہ ۲۲ "مال دیا جائے اور منقولہ" کے لفظ میں ہر قسم کا مال و اسباب  
 مادی داخل ہے۔ سوائے آرائشی اور ان چیزوں کے جو زمین سے ملحق ہوں یا کسی  
 ایسی چیز سے بالاسی حکام پوئستہ رہیں جو زمین سے ملحق ہے :-

استعمال بجا دفعہ ۲۳ "استعمال بجا" وہ استعمال مال ہے جو ناجائز دیلوں سے  
 کیا جائے اور شخص حاصل کرنے والا اُس مال کا قانوناً مستحق نہ ہو۔

زبان بجا "زبان بجا" وہ زبان مال ہے جو ناجائز دیلوں سے کیا جائے اور شخص زبان  
 اٹھانے والا اُس مال کا قانوناً مستحق ہو :-

مال کا طریق بجا کہ چھوڑنا یہ بات کہ کسی شخص نے استعمال بجا کیا نہ صرف اُس حالت میں کہ  
 استعمال بجا میں داخل ہے جائیگی جبکہ وہ شخص اُس مال کو بطریق بجا حاصل کرے بلکہ اُس  
 صورت میں بھی کہ جائیگی جبکہ بطریق بجا اپنے قبضے میں رکھے اور یہ بات کہ کسی شخص نے  
 زبان بجا اٹھایا نہ صرف اُس حالت میں کہ جائیگی جبکہ بطریق بجا وہ شخص

مال سے بطریق بجا محروم کسی مال سے بیدخل کیا جائے بلکہ اُس صورت میں بھی کسی جائیداد پر کسی شخص رکھنا زبان چاہیں، مال سے بطریق بجا محروم رکھا جائے۔

بددیانتی سے | دفعہ ۲۴ | جو کوئی شخص کوئی امر کرے اس نیت سے کہ وہ کسی شخص کو تحصیل بجا کرے یا کسی شخص کو زبان بجا ہو چکا ہے تو کہا جائیگا کہ اُس نے وہ امر بددیانتی سے کیا۔  
 فریب سے | دفعہ ۲۵ | جو کوئی شخص کوئی امر کرے اس نیت سے کہ وہ کسی کو کسی مال یا متصدی سے فریب سے محروم یا بیدخل کرے تو اس حالت میں کہا جائیگا کہ اُس شخص نے وہ امر فریب سے کیا۔ نہ کسی دوسری حالت میں۔

باور کرنے کی وجہ | دفعہ ۲۶ | اگر کسی امر کے باور کرنے کی وجہ کافی کسی شخص کے سامنے موجود ہو تو اس حالت میں کہا جائیگا کہ وہ شخص اُس امر کے "باور کرنے کی وجہ" رکھتا ہے۔ نہ کسی دوسری حالت میں۔

مال چکی شخص کی زوجہ | دفعہ ۲۷ | جب کوئی مال کسی شخص کی جانب سے اُسکی زوجہ یا متصدی یا متصدی یا نوکر کے قبضہ میں ہو تو حسبِ نشانہ اس مجموعہ کے مال مذکور شخص مذکور میں ہو۔  
 کے قبضہ میں سمجھا جائیگا۔

تشریح - جو کوئی شخص چند روز کے لئے یا کسی خاص ضرورت پر متصدی یا نوکر کی حیثیت سے ساموڑ کیا جائے تو وہ شخص حسبِ نشانہ اس دفعہ کے متصدی یا نوکر ہے۔

تلبیس | دفعہ ۲۸ | جب کوئی شخص ایک شے میں دوسری شے کی مشابہت پیدا کرے اس نیت سے کہ وہ اُس مشابہت کے ذریعے سے منالطوے یا اس علم سے کہ اُسکے ذریعے سے منالطوے مل جائیگا احتمال ہے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے "تلبیس" کی۔

تشریح (۱) تلبیس کے متحقق ہونے کے لئے ضرور نہیں ہے کہ مشابہت ٹھیک ٹھیک ہو۔

تشریح (۲) جب کوئی شخص ایک شے میں دوسری شے کی مشابہت پیدا کرے اور وہ مشابہت ایسی ہو کہ اُس سے کوئی شخص منالطوے میں آسکتا ہو تو جب تک کہ برخطانہ اس کے ثابت نہ ہو۔ یہ قیاس کیا جائیگا کہ اُس شخص کی جنے اس طرح پر ایک شے میں دوسری

لے تشریحیں سابق تشریح کی جگہ دعوات کے غیر سرکاری سکوں کے ایک مشابہت اور صدر راجہ شاہ (ایکٹ ۲۵) عام جلدہ کی دفعہ ۱ کے ذریعے سے قائم کی گئیں۔

شے کی مشابہت پیدا کی یہ نیت تھی کہ وہ اُس مشابہت کے ذریعہ سے مفالطہ دے یا اُس کو علم اس امر کا تھا کہ اُس کے ذریعہ سے مفالطہ چل جانے کا احتمال ہے:-

دستاویز اوقع ۲۹ دستاویز کے لفظ سے وہ مضمون مراد ہے جو کسی شے پر حروف یا ہندسوں یا علامتوں کے ذریعہ سے یا انہیں سے دو یا تینوں کے ذریعہ سے ظاہر یا بیان کیا گیا ہو اور اُن حروف یا ہندسوں یا علامتوں کو اُس مضمون کی وجہ ثبوت کے لئے کام میں لانے کی نیت ہو یا وہ اُس مضمون کی وجہ ثبوت کے کام میں آسکیں:-

تشریح (۱) یہ بات قابلِ ملاحظہ نہیں ہے کہ کس وسیلے سے یا کس شے پر وہ حروف یا ہندسے یا علامتیں بنائی جائیں یا یہ کہ کسی کو رٹ آت جٹس میں وجہ ثبوت مذکور کو کام میں لانے کی نیت ہو یا نہ ہو یا وہ وجہ ثبوت کام میں آئے یا نہ آئے:-

## تشکیل

وہ نوشتہ جس میں شرائط کسی معاہدے کے مذکور ہوں اور جو بطور وجہ ثبوت اُس معاہدے کے متعلّق ہو سکتا ہو۔ دستاویز ہے:-

رقعہ اسی کسی معاہدے کا دستاویز ہے:-

مختار نامہ دستاویز ہے:-

نقشہ زمیں یا نقشہ عمارت جس سے یہ نیت ہو کہ وہ وجہ ثبوت کے طور پر کام میں آئے یا جو وجہ ثبوت کے طور پر کام میں آسکے۔ دستاویز ہے:-

جس نوشتے میں احکام یا ہدایتیں تدریج ہوں وہ دستاویز ہے:-

تشریح (۲) جو مراد حروف یا ہندسوں یا علامتوں سے موافق رسم اہل تجارت یا کسی اور رسم کے یقیناً ہے وہی مراد اُس قسم کے حروف یا ہندسوں یا علامتوں سے حسبِ منشاء اس قسم کے سمجھی جائیگی گو واقع میں وہی مراد عبارت میں نہ ظاہر کی گئی ہو:-

## تشکیل

اگر زبیدی ہندی کی پشت پر اپنا نام لکھ دے اور ہندی میں لکھا ہو کہ جسکو کے اُسے روپیہ ملے تو حسب دستور تجارت اس عبارت ظہری کے معنی ہیں کہ تاہن کو

ہنڈی کاروپہ دینا چاہئے۔ پس عبارت ظہری مذکور دستاویز ہے اور اُس سے وہی مراد لینی چاہئے کہ گو یا دستخط کے اوپر یہ عبارت لکھی ہوتی کہ ”قابل ہنڈی کو روپیہ دو“ یا کوئی اور عبارت اسی مضمون کی لکھی ہوتی:-

**کفالتہ المال** | **و فعل ۳۱** ”کفالتہ المال“ کے لفظ سے وہ دستاویز مراد ہے جو ایسی دستاویز ہو یا کسی دستاویز سمجھی جانے کی حیثیت رکھتی ہو جس کے ذریعہ سے کوئی قانونی حق پیدا کیا جائے یا بڑھا یا جائے یا منتقل کیا جائے یا مقید کیا جائے یا زایل کیا جائے یا چھوڑ دیا جائے یا جس کے فورے سے کوئی شخص مقرر ہو کہ میں قانوناً ذمہ دار ہوں یا اقرار کرے کہ فلاں قانونی حق میرا نہیں ہے:-

## تمثیل

اگر کسی ہنڈی کی پشت پر اپنا نام لکھ کر توچکلا اس عبارت ظہری کی رو سے  
استحقاق زر ہنڈی اُس شخص کو منتقل ہو جاتا ہے جو اُس ہنڈی پر چوڑا قابل ہوا اسلئے  
یہ عبارت ظہری ”کفالتہ المال“ ہے:-

**وصیت نامہ** | **و فعل ۳۰** ”وصیت نامہ“ کے لفظ سے ہر ایک قسم کی دستاویز وصیتی مراد ہے:-

**الفاظ منسوب بافعال خلاف** | **و فعل ۳۲** اس مجموعے کے ہر محل میں وہ الفاظ جو افعال مرکبہ  
قانون ترک افعال پر محیط ہیں | سے منسوب ہیں خلاف قانون ترک افعال پر بھی محیط ہیں۔ پھر اُس  
محل کے جہاں قرینے سے کوئی مراد اسکے مخالفت پائی جائے:-

**فعل ترک** | **و فعل ۳۳** ”فعل“ کے لفظ سے مثل فعل واحد کے سلسلہ افعال متواتر بھی مراد  
ہے اور ”ترک“ کے لفظ سے مثل ترک واحد کے سلسلہ ترک متواتر بھی مراد ہے:-

**وہ افعال جو چند اشخاص** | **و فعل ۳۴** جب چند اشخاص اپنے اُس ارادے کی پیش رفت میں  
نے اپنے ارادہ مشترک کی جہمیں وہ سب متفق ہوں کسی فعل مجرمانہ کے مرتکب ہوں تو انہیں  
پیش رفت میں لئے ہوں | سے ہر ایک شخص اُس فعل کی علت میں اُسی طرح قابل مواخذہ ہوگا:-

۱۔ یہ دفعہ سابق دفعہ کی جگہ مجموعہ قوانین تفسیریات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۹۳۰ء  
(نمبر ۲ مصدر و فعل) ایکٹ ۱۳۰ عام جلد ۲ کی دفعہ ۱ کے ذریعہ سے قائم کی گئی:-

اگر گویا تنہا وہی شخص فعل مذکور کا مرتکب ہوا۔  
 جس حالت میں کہ ایسا واقعہ ۳۵ جیکہ ایک ایسے فعل کا ارتکاب چند شخصوں سے واقع ہوا ہو  
 فعل مجرمانہ علم یا نیت جو مرت اس باعث سے جرم ہے کہ اسکا ارتکاب مجرمانہ علم یا نیت  
 کے ساتھ کئے جانے کی سے کیا گیا ہے تو انہیں سے ہر ایک شخص جو ایسے علم یا نیت سے  
 اُس فعل کے ارتکاب میں شریک ہوا ہو اُس فعل کی نسبت اسی طرح  
 و جرم سے ہے۔  
 قابل مواخذہ ہوگا کہ گویا تنہا وہی شخص اُس علم یا نیت سے اُس فعل کا مرتکب ہوا۔  
 نتیجہ جو کہ فعل سے اور کچھ ۳۶ جس عمل میں بذریعہ ارتکاب فعل یا ترک فعل کے کسی  
 ترک فعل سے پیدا ہوا ہو نتیجہ خاص کا پیدا کرنا یا اُس نتیجے کے پیدا کرنے کا اقدام جرم ہو تو وہاں  
 سمجھنا چاہئے کہ اُس نتیجے کا پیدا کرنا کچھ فعل سے اور کچھ ترک فعل سے بھی وہی جرم ہوگا۔

## تشکیل

اگر زید قصداً بکبر کی ہلاکت کا باعث اس طرح سے ہو کہ کچھ تو وہ بکبر کو خوراک کا  
 دنیا خلافت قانون ترک کرے اور کچھ اسکو مارے تو زید قتل عمد کا مرتکب ہوگا۔  
 چند فعلوں میں سے جنہ ۳۷ جیکہ ارتکاب کسی جرم کا بذریعہ ارتکاب چند فعلوں کے  
 کوئی جرم مرکب ہو ایک عمل میں آئے تو جو کوئی شخص اُن فعلوں میں سے کسی فعل کا ارتکاب  
 فعل مرکب کے شریک ہو نا تنہا یا بہ شرکت کسی اور شخص کے کر کے قصداً اُس جرم کے ارتکاب  
 میں شریک ہو وہ شخص جرم مذکور کا مرتکب ہوگا۔

## تشکیلیں

والف، اگر زید اور بکر اس امر میں متفق ہوں کہ ہم دونوں فرداً فسرذاً مختلف  
 اوقات میں تھوڑا تھوڑا زہر دیکر بکبر کو ہلاک کریں۔ اور مطابق اس عہد و پیمان کے زید  
 دیکر بکبر کو ہلاک کرنے کی نیت سے زہر دیں اور اُس زہر کے اثر سے جو اس طرح  
 بدخات دیا گیا عمرو مر جائے تو اس صورت میں زید و بکر قصداً اس ارتکاب تک عمل  
 میں شریک ہوئے۔ اور چونکہ ہر ایک اُن دونوں میں سے ایسے فعل کا مرتکب ہو جو جو  
 کی ہلاکت کا باعث ہو اس لئے یہ دونوں شخص جرم مذکور کے مجرم ہوئے گو اُن کے

افعال ملحدہ و ملحدہ ہیں:-

(ب) زید و بکر بلا اشتراک داروغہ مجس ہیں اور عمر و قیدی انکی سپردگی میں نیت انکی داروغگی کے چہرہ گھٹے باری باری سے رہتا ہے اور زید و بکر اس نیت سے عمر و ہلاک ہو جائے اپنی اپنی نوکری کی باری میں عمر کو اس خوراک کا دنیا خلافت قانون ترک کرتے ہیں جو عمر کو کھلانے کے لئے انکو دی گئی ہو اور اس طرح جس کی ہلاکت کے باعث ہونے میں ویدہ و دانستہ شریک ہوئے اور عمر و بھوک سے مرگیا تو زید و بکر دونوں عمر و کے قتل عمد کے مجرم ہوئے:-

(ج) زید داروغہ مجس ہے اور عمر و قیدی اسکی سپردگی میں ہے زید اس نیت سے کہ عمر و ہلاک ہو جائے عمر و کو خوراک کا دنیا خلافت قانون ترک کرے۔ جبکہ سبب سے عمر و نہایت ضیف و کمزور ہو جائے۔ مگر استدر رفاقت نہ ہوں مکدہ عمر و کی موت کے باعث ہوں۔ زید عمدے سے مغرول ہو جائے اور بکر بجائے اسکے مقرر ہو اور بکر بھی بلا سازش یا بلا اشتراک زید کے عمر و کو خوراک کا دنیا خلافت قانون ترک کرے اس علم سے کہ اس خوراک دینے کے ترک میں عمر و کے ہلاک ہونیکا احتمال ہے اور عمر و بھوک سے مر جائے۔ تو بکر قتل عمد کا مجرم ہے۔ مگر زید اس لئے کہ اسنے بکر کی شرکت نہیں کی صرف اتنا قتل عمد کا مجرم ہے:-

جو اشخاص فعل مجرمانہ سے دفعہ ۳۸ اگرچہ شخص کسی فعل مجرمانہ کے ارتکاب میں مصروف ہوں تعلق رکھتے ہوں وہ یا اس سے کچھ تعلق رکھتے ہوں تو ممکن ہے کہ وہ اشخاص بذریعہ اس مختلف جرموں کے مجرم ہو سکتے ہیں۔

## تمثیل

اگر زید عمر و پر ایسی حالت میں حملہ کرے جو باعث سخت اشتعال طبع کی ہو اور جس عمر و کا ناراضہ التامرت قتل انسان مستلزم سزا ہونہ قتل عداوت بکر عمر و کے مکرر عدالت اور اس کے ہلاک کرنے کی نیت رکھتا ہے۔ جنیر اسکے کہ اس قسم کے باعث اشتعال طبع نے اس پر کچھ اثر کیا ہو عمر و کے ہلاک کرنے میں زید کو مدد دے۔ تو اس صورت میں گو زید عداوت بکر و دونوں عمر و کی ہلاکت کے باعث ہوئے ہیں مگر بکر مجرم قتل عمد کا

ہوگا اور زید مجرم صرف قتل انسان مستلزم سزا کا:-  
**فقہ ۳۹** بلا ارادہ اور غرض جب کوئی شخص کسی نتیجے کو ان دسیلوں سے پیدا کرے جسکے ذریعہ سے  
 اُس نتیجے کا پیدا کرنا اُسکی نیت میں ہو یا اُن دسیلوں سے جسکے کام میں لانے کے وقت وہ شخص  
 جانتا ہو یا یاد رکھنے کی وجہ رکھتا ہو کہ اُسے اُس نتیجے کے پیدا ہونے کا احتمال ہے تو کسا  
 جائیگا کہ شخص مذکور نے اُس نتیجے کو ”بلا ارادہ“ پیدا کیا:-

## تشکیل

اگر زید رات کے وقت ایک بڑے قصبے کے کسی گھر میں جو آباد ہو اس غرض سے  
 آگ لگاے کہ اسکی چھت سے سرقہ بالچکر کا ارتکاب سہل ہو جائے اور اس طرح وہ غرض  
 کی ہلاکت کا باعث ہو۔ تو اس صورت میں گوزید کی نیت کسی کی ہلاکت کی نہ ہوئی ہو بلکہ  
 اسکو انفس و اسباب کا ہو کہ میرے فعل کے باعث سے ہلاکت واقع ہوئی تاہم اگر اسکو  
 یہ علم تھا کہ میرے فعل سے ہلاکت کا احتمال ہے تو زید بلا ارادہ ہلاکت کا باعث ہوا:-  
**جسم ۴۰** مجز اُس باب اور اُن دفعات کے جنکا ذکر دفعہ ۴۱ کی ضمن ۲ و ۳ میں

ہے لفظ ”جسم“ سے مراد وہ چیز ہے جو حسب مجموعہ ہذا مستوجب سزا قرار دی گئی ہے۔

باب ۴ اور دفعات مفصلہ ذیل یعنی دفعات ۶۴ و ۶۵ و ۶۶ و ۶۷ و ۶۸ و ۶۹ و ۷۰

۷۱ و ۷۲ و ۷۳ و ۷۴ و ۷۵ و ۷۶ و ۷۷ و ۷۸ و ۷۹ و ۸۰ و ۸۱ و ۸۲ و ۸۳ و ۸۴ و ۸۵ و ۸۶ و ۸۷ و ۸۸ و ۸۹ و ۹۰ و ۹۱ و ۹۲ و ۹۳ و ۹۴ و ۹۵ و ۹۶ و ۹۷ و ۹۸ و ۹۹ و ۱۰۰

۱۰۱ و ۱۰۲ و ۱۰۳ و ۱۰۴ و ۱۰۵ و ۱۰۶ و ۱۰۷ و ۱۰۸ و ۱۰۹ و ۱۱۰ و ۱۱۱ و ۱۱۲ و ۱۱۳ و ۱۱۴ و ۱۱۵ و ۱۱۶ و ۱۱۷ و ۱۱۸ و ۱۱۹ و ۱۲۰ و ۱۲۱ و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴ و ۱۲۵ و ۱۲۶ و ۱۲۷ و ۱۲۸ و ۱۲۹ و ۱۳۰ و ۱۳۱ و ۱۳۲ و ۱۳۳ و ۱۳۴ و ۱۳۵ و ۱۳۶ و ۱۳۷ و ۱۳۸ و ۱۳۹ و ۱۴۰ و ۱۴۱ و ۱۴۲ و ۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۴۵ و ۱۴۶ و ۱۴۷ و ۱۴۸ و ۱۴۹ و ۱۵۰ و ۱۵۱ و ۱۵۲ و ۱۵۳ و ۱۵۴ و ۱۵۵ و ۱۵۶ و ۱۵۷ و ۱۵۸ و ۱۵۹ و ۱۶۰ و ۱۶۱ و ۱۶۲ و ۱۶۳ و ۱۶۴ و ۱۶۵ و ۱۶۶ و ۱۶۷ و ۱۶۸ و ۱۶۹ و ۱۷۰ و ۱۷۱ و ۱۷۲ و ۱۷۳ و ۱۷۴ و ۱۷۵ و ۱۷۶ و ۱۷۷ و ۱۷۸ و ۱۷۹ و ۱۸۰ و ۱۸۱ و ۱۸۲ و ۱۸۳ و ۱۸۴ و ۱۸۵ و ۱۸۶ و ۱۸۷ و ۱۸۸ و ۱۸۹ و ۱۹۰ و ۱۹۱ و ۱۹۲ و ۱۹۳ و ۱۹۴ و ۱۹۵ و ۱۹۶ و ۱۹۷ و ۱۹۸ و ۱۹۹ و ۲۰۰

۲۰۱ و ۲۰۲ و ۲۰۳ و ۲۰۴ و ۲۰۵ و ۲۰۶ و ۲۰۷ و ۲۰۸ و ۲۰۹ و ۲۱۰ و ۲۱۱ و ۲۱۲ و ۲۱۳ و ۲۱۴ و ۲۱۵ و ۲۱۶ و ۲۱۷ و ۲۱۸ و ۲۱۹ و ۲۲۰ و ۲۲۱ و ۲۲۲ و ۲۲۳ و ۲۲۴ و ۲۲۵ و ۲۲۶ و ۲۲۷ و ۲۲۸ و ۲۲۹ و ۲۳۰ و ۲۳۱ و ۲۳۲ و ۲۳۳ و ۲۳۴ و ۲۳۵ و ۲۳۶ و ۲۳۷ و ۲۳۸ و ۲۳۹ و ۲۴۰ و ۲۴۱ و ۲۴۲ و ۲۴۳ و ۲۴۴ و ۲۴۵ و ۲۴۶ و ۲۴۷ و ۲۴۸ و ۲۴۹ و ۲۵۰ و ۲۵۱ و ۲۵۲ و ۲۵۳ و ۲۵۴ و ۲۵۵ و ۲۵۶ و ۲۵۷ و ۲۵۸ و ۲۵۹ و ۲۶۰ و ۲۶۱ و ۲۶۲ و ۲۶۳ و ۲۶۴ و ۲۶۵ و ۲۶۶ و ۲۶۷ و ۲۶۸ و ۲۶۹ و ۲۷۰ و ۲۷۱ و ۲۷۲ و ۲۷۳ و ۲۷۴ و ۲۷۵ و ۲۷۶ و ۲۷۷ و ۲۷۸ و ۲۷۹ و ۲۸۰ و ۲۸۱ و ۲۸۲ و ۲۸۳ و ۲۸۴ و ۲۸۵ و ۲۸۶ و ۲۸۷ و ۲۸۸ و ۲۸۹ و ۲۹۰ و ۲۹۱ و ۲۹۲ و ۲۹۳ و ۲۹۴ و ۲۹۵ و ۲۹۶ و ۲۹۷ و ۲۹۸ و ۲۹۹ و ۳۰۰

۳۰۱ و ۳۰۲ و ۳۰۳ و ۳۰۴ و ۳۰۵ و ۳۰۶ و ۳۰۷ و ۳۰۸ و ۳۰۹ و ۳۱۰ و ۳۱۱ و ۳۱۲ و ۳۱۳ و ۳۱۴ و ۳۱۵ و ۳۱۶ و ۳۱۷ و ۳۱۸ و ۳۱۹ و ۳۲۰ و ۳۲۱ و ۳۲۲ و ۳۲۳ و ۳۲۴ و ۳۲۵ و ۳۲۶ و ۳۲۷ و ۳۲۸ و ۳۲۹ و ۳۳۰ و ۳۳۱ و ۳۳۲ و ۳۳۳ و ۳۳۴ و ۳۳۵ و ۳۳۶ و ۳۳۷ و ۳۳۸ و ۳۳۹ و ۳۴۰ و ۳۴۱ و ۳۴۲ و ۳۴۳ و ۳۴۴ و ۳۴۵ و ۳۴۶ و ۳۴۷ و ۳۴۸ و ۳۴۹ و ۳۵۰ و ۳۵۱ و ۳۵۲ و ۳۵۳ و ۳۵۴ و ۳۵۵ و ۳۵۶ و ۳۵۷ و ۳۵۸ و ۳۵۹ و ۳۶۰ و ۳۶۱ و ۳۶۲ و ۳۶۳ و ۳۶۴ و ۳۶۵ و ۳۶۶ و ۳۶۷ و ۳۶۸ و ۳۶۹ و ۳۷۰ و ۳۷۱ و ۳۷۲ و ۳۷۳ و ۳۷۴ و ۳۷۵ و ۳۷۶ و ۳۷۷ و ۳۷۸ و ۳۷۹ و ۳۸۰ و ۳۸۱ و ۳۸۲ و ۳۸۳ و ۳۸۴ و ۳۸۵ و ۳۸۶ و ۳۸۷ و ۳۸۸ و ۳۸۹ و ۳۹۰ و ۳۹۱ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۹۴ و ۳۹۵ و ۳۹۶ و ۳۹۷ و ۳۹۸ و ۳۹۹ و ۴۰۰

۴۰۱ و ۴۰۲ و ۴۰۳ و ۴۰۴ و ۴۰۵ و ۴۰۶ و ۴۰۷ و ۴۰۸ و ۴۰۹ و ۴۱۰ و ۴۱۱ و ۴۱۲ و ۴۱۳ و ۴۱۴ و ۴۱۵ و ۴۱۶ و ۴۱۷ و ۴۱۸ و ۴۱۹ و ۴۲۰ و ۴۲۱ و ۴۲۲ و ۴۲۳ و ۴۲۴ و ۴۲۵ و ۴۲۶ و ۴۲۷ و ۴۲۸ و ۴۲۹ و ۴۳۰ و ۴۳۱ و ۴۳۲ و ۴۳۳ و ۴۳۴ و ۴۳۵ و ۴۳۶ و ۴۳۷ و ۴۳۸ و ۴۳۹ و ۴۴۰ و ۴۴۱ و ۴۴۲ و ۴۴۳ و ۴۴۴ و ۴۴۵ و ۴۴۶ و ۴۴۷ و ۴۴۸ و ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۱ و ۴۵۲ و ۴۵۳ و ۴۵۴ و ۴۵۵ و ۴۵۶ و ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰ و ۴۶۱ و ۴۶۲ و ۴۶۳ و ۴۶۴ و ۴۶۵ و ۴۶۶ و ۴۶۷ و ۴۶۸ و ۴۶۹ و ۴۷۰ و ۴۷۱ و ۴۷۲ و ۴۷۳ و ۴۷۴ و ۴۷۵ و ۴۷۶ و ۴۷۷ و ۴۷۸ و ۴۷۹ و ۴۸۰ و ۴۸۱ و ۴۸۲ و ۴۸۳ و ۴۸۴ و ۴۸۵ و ۴۸۶ و ۴۸۷ و ۴۸۸ و ۴۸۹ و ۴۹۰ و ۴۹۱ و ۴۹۲ و ۴۹۳ و ۴۹۴ و ۴۹۵ و ۴۹۶ و ۴۹۷ و ۴۹۸ و ۴۹۹ و ۵۰۰

۵۰۱ و ۵۰۲ و ۵۰۳ و ۵۰۴ و ۵۰۵ و ۵۰۶ و ۵۰۷ و ۵۰۸ و ۵۰۹ و ۵۱۰ و ۵۱۱ و ۵۱۲ و ۵۱۳ و ۵۱۴ و ۵۱۵ و ۵۱۶ و ۵۱۷ و ۵۱۸ و ۵۱۹ و ۵۲۰ و ۵۲۱ و ۵۲۲ و ۵۲۳ و ۵۲۴ و ۵۲۵ و ۵۲۶ و ۵۲۷ و ۵۲۸ و ۵۲۹ و ۵۳۰ و ۵۳۱ و ۵۳۲ و ۵۳۳ و ۵۳۴ و ۵۳۵ و ۵۳۶ و ۵۳۷ و ۵۳۸ و ۵۳۹ و ۵۴۰ و ۵۴۱ و ۵۴۲ و ۵۴۳ و ۵۴۴ و ۵۴۵ و ۵۴۶ و ۵۴۷ و ۵۴۸ و ۵۴۹ و ۵۵۰ و ۵۵۱ و ۵۵۲ و ۵۵۳ و ۵۵۴ و ۵۵۵ و ۵۵۶ و ۵۵۷ و ۵۵۸ و ۵۵۹ و ۵۶۰ و ۵۶۱ و ۵۶۲ و ۵۶۳ و ۵۶۴ و ۵۶۵ و ۵۶۶ و ۵۶۷ و ۵۶۸ و ۵۶۹ و ۵۷۰ و ۵۷۱ و ۵۷۲ و ۵۷۳ و ۵۷۴ و ۵۷۵ و ۵۷۶ و ۵۷۷ و ۵۷۸ و ۵۷۹ و ۵۸۰ و ۵۸۱ و ۵۸۲ و ۵۸۳ و ۵۸۴ و ۵۸۵ و ۵۸۶ و ۵۸۷ و ۵۸۸ و ۵۸۹ و ۵۹۰ و ۵۹۱ و ۵۹۲ و ۵۹۳ و ۵۹۴ و ۵۹۵ و ۵۹۶ و ۵۹۷ و ۵۹۸ و ۵۹۹ و ۶۰۰

۶۰۱ و ۶۰۲ و ۶۰۳ و ۶۰۴ و ۶۰۵ و ۶۰۶ و ۶۰۷ و ۶۰۸ و ۶۰۹ و ۶۱۰ و ۶۱۱ و ۶۱۲ و ۶۱۳ و ۶۱۴ و ۶۱۵ و ۶۱۶ و ۶۱۷ و ۶۱۸ و ۶۱۹ و ۶۲۰ و ۶۲۱ و ۶۲۲ و ۶۲۳ و ۶۲۴ و ۶۲۵ و ۶۲۶ و ۶۲۷ و ۶۲۸ و ۶۲۹ و ۶۳۰ و ۶۳۱ و ۶۳۲ و ۶۳۳ و ۶۳۴ و ۶۳۵ و ۶۳۶ و ۶۳۷ و ۶۳۸ و ۶۳۹ و ۶۴۰ و ۶۴۱ و ۶۴۲ و ۶۴۳ و ۶۴۴ و ۶۴۵ و ۶۴۶ و ۶۴۷ و ۶۴۸ و ۶۴۹ و ۶۵۰ و ۶۵۱ و ۶۵۲ و ۶۵۳ و ۶۵۴ و ۶۵۵ و ۶۵۶ و ۶۵۷ و ۶۵۸ و ۶۵۹ و ۶۶۰ و ۶۶۱ و ۶۶۲ و ۶۶۳ و ۶۶۴ و ۶۶۵ و ۶۶۶ و ۶۶۷ و ۶۶۸ و ۶۶۹ و ۶۷۰ و ۶۷۱ و ۶۷۲ و ۶۷۳ و ۶۷۴ و ۶۷۵ و ۶۷۶ و ۶۷۷ و ۶۷۸ و ۶۷۹ و ۶۸۰ و ۶۸۱ و ۶۸۲ و ۶۸۳ و ۶۸۴ و ۶۸۵ و ۶۸۶ و ۶۸۷ و ۶۸۸ و ۶۸۹ و ۶۹۰ و ۶۹۱ و ۶۹۲ و ۶۹۳ و ۶۹۴ و ۶۹۵ و ۶۹۶ و ۶۹۷ و ۶۹۸ و ۶۹۹ و ۷۰۰

۷۰۱ و ۷۰۲ و ۷۰۳ و ۷۰۴ و ۷۰۵ و ۷۰۶ و ۷۰۷ و ۷۰۸ و ۷۰۹ و ۷۱۰ و ۷۱۱ و ۷۱۲ و ۷۱۳ و ۷۱۴ و ۷۱۵ و ۷۱۶ و ۷۱۷ و ۷۱۸ و ۷۱۹ و ۷۲۰ و ۷۲۱ و ۷۲۲ و ۷۲۳ و ۷۲۴ و ۷۲۵ و ۷۲۶ و ۷۲۷ و ۷۲۸ و ۷۲۹ و ۷۳۰ و ۷۳۱ و ۷۳۲ و ۷۳۳ و ۷۳۴ و ۷۳۵ و ۷۳۶ و ۷۳۷ و ۷۳۸ و ۷۳۹ و ۷۴۰ و ۷۴۱ و ۷۴۲ و ۷۴۳ و ۷۴۴ و ۷۴۵ و ۷۴۶ و ۷۴۷ و ۷۴۸ و ۷۴۹ و ۷۵۰ و ۷۵۱ و ۷۵۲ و ۷۵۳ و ۷۵۴ و ۷۵۵ و ۷۵۶ و ۷۵۷ و ۷۵۸ و ۷۵۹ و ۷۶۰ و ۷۶۱ و ۷۶۲ و ۷۶۳ و ۷۶۴ و ۷۶۵ و ۷۶۶ و ۷۶۷ و ۷۶۸ و ۷۶۹ و ۷۷۰ و ۷۷۱ و ۷۷۲ و ۷۷۳ و ۷۷۴ و ۷۷۵ و ۷۷۶ و ۷۷۷ و ۷۷۸ و ۷۷۹ و ۷۸۰ و ۷۸۱ و ۷۸۲ و ۷۸۳ و ۷۸۴ و ۷۸۵ و ۷۸۶ و ۷۸۷ و ۷۸۸ و ۷۸۹ و ۷۹۰ و ۷۹۱ و ۷۹۲ و ۷۹۳ و ۷۹۴ و ۷۹۵ و ۷۹۶ و ۷۹۷ و ۷۹۸ و ۷۹۹ و ۸۰۰

۸۰۱ و ۸۰۲ و ۸۰۳ و ۸۰۴ و ۸۰۵ و ۸۰۶ و ۸۰۷ و ۸۰۸ و ۸۰۹ و ۸۱۰ و ۸۱۱ و ۸۱۲ و ۸۱۳ و ۸۱۴ و ۸۱۵ و ۸۱۶ و ۸۱۷ و ۸۱۸ و ۸۱۹ و ۸۲۰ و ۸۲۱ و ۸۲۲ و ۸۲۳ و ۸۲۴ و ۸۲۵ و ۸۲۶ و ۸۲۷ و ۸۲۸ و ۸۲۹ و ۸۳۰ و ۸۳۱ و ۸۳۲ و ۸۳۳ و ۸۳۴ و ۸۳۵ و ۸۳۶ و ۸۳۷ و ۸۳۸ و ۸۳۹ و ۸۴۰ و ۸۴۱ و ۸۴۲ و ۸۴۳ و ۸۴۴ و ۸۴۵ و ۸۴۶ و ۸۴۷ و ۸۴۸ و ۸۴۹ و ۸۵۰ و ۸۵۱ و ۸۵۲ و ۸۵۳ و ۸۵۴ و ۸۵۵ و ۸۵۶ و ۸۵۷ و ۸۵۸ و ۸۵۹ و ۸۶۰ و ۸۶۱ و ۸۶۲ و ۸۶۳ و ۸۶۴ و ۸۶۵ و ۸۶۶ و ۸۶۷ و ۸۶۸ و ۸۶۹ و ۸۷۰ و ۸۷۱ و ۸۷۲ و ۸۷۳ و ۸۷۴ و ۸۷۵ و ۸۷۶ و ۸۷۷ و ۸۷۸ و ۸۷۹ و ۸۸۰ و ۸۸۱ و ۸۸۲ و ۸۸۳ و ۸۸۴ و ۸۸۵ و ۸۸۶ و ۸۸۷ و ۸۸۸ و ۸۸۹ و ۸۹۰ و ۸۹۱ و ۸۹۲ و ۸۹۳ و ۸۹۴ و ۸۹۵ و ۸۹۶ و ۸۹۷ و ۸۹۸ و ۸۹۹ و ۹۰۰

۹۰۱ و ۹۰۲ و ۹۰۳ و ۹۰۴ و ۹۰۵ و ۹۰۶ و ۹۰۷ و ۹۰۸ و ۹۰۹ و ۹۱۰ و ۹۱۱ و ۹۱۲ و ۹۱۳ و ۹۱۴ و ۹۱۵ و ۹۱۶ و ۹۱۷ و ۹۱۸ و ۹۱۹ و ۹۲۰ و ۹۲۱ و ۹۲۲ و ۹۲۳ و ۹۲۴ و ۹۲۵ و ۹۲۶ و ۹۲۷ و ۹۲۸ و ۹۲۹ و ۹۳۰ و ۹۳۱ و ۹۳۲ و ۹۳۳ و ۹۳۴ و ۹۳۵ و ۹۳۶ و ۹۳۷ و ۹۳۸ و ۹۳۹ و ۹۴۰ و ۹۴۱ و ۹۴۲ و ۹۴۳ و ۹۴۴ و ۹۴۵ و ۹۴۶ و ۹۴۷ و ۹۴۸ و ۹۴۹ و ۹۵۰ و ۹۵۱ و ۹۵۲ و ۹۵۳ و ۹۵۴ و ۹۵۵ و ۹۵۶ و ۹۵۷ و ۹۵۸ و ۹۵۹ و ۹۶۰ و ۹۶۱ و ۹۶۲ و ۹۶۳ و ۹۶۴ و ۹۶۵ و ۹۶۶ و ۹۶۷ و ۹۶۸ و ۹۶۹ و ۹۷۰ و ۹۷۱ و ۹۷۲ و ۹۷۳ و ۹۷۴ و ۹۷۵ و ۹۷۶ و ۹۷۷ و ۹۷۸ و ۹۷۹ و ۹۸۰ و ۹۸۱ و ۹۸۲ و ۹۸۳ و ۹۸۴ و ۹۸۵ و ۹۸۶ و ۹۸۷ و ۹۸۸ و ۹۸۹ و ۹۹۰ و ۹۹۱ و ۹۹۲ و ۹۹۳ و ۹۹۴ و ۹۹۵ و ۹۹۶ و ۹۹۷ و ۹۹۸ و ۹۹۹ و ۱۰۰۰

مذکور علی ہذا ترتیب ایکٹس عام کی جلد ۲ و ۵ میں چھے ہیں:-

۱۔ بیرونیات ۲۲ و ۲۱ میں:-





**ضلع اور قضاہ** ضلع کے نقطہ سے وہ اقرار صالح داخل ہے جو حالت کے عوض میں قانوناً مقرر ہو اور نیز ہر اقرار جبکہ اگر ناکسی سرکاری ملازم کے رویہ یا مستعمل ہو تا بطور وجہ ثبوت کے خواہ کسی کورٹ آف جنس میں یا کسی اور محل میں قانوناً واجب یا جائز ہو:-  
**نیک نیتی سے** اور **قضاہ ۵۲** جس امر کے کرنے یا باور کرنے میں کما حقہ لحاظ و توجہ عمل میں نہ آئے تو نہ کہا جائیگا کہ امر مذکور ”نیک نیتی سے“ کیا گیا یا نیک نیتی سے باور کیا گیا:-

## ۳۔ سزاؤں کے بیانیہ

**سزائیں** | دفعہ ۵۳ اس مجموعہ کے احکام کے بموجب جن سزاؤں کے مجرم مستوجب ہو سکتے ہیں وہ یہ ہیں:-

پہلی - سزائے موت:-

دوسری - جس بیہودہ رویاے شور:-

تیسری - مشقت تعزیری بحالت قید:-

چوتھی - قید جو دو قسم کی ہے - یعنی:-

(۱) قید سخت یعنی مشقت کے ساتھ:-

(۲) قید محض:-

پانچویں - ضبطی جایداد:-

چھٹی - جرمانہ:-

**تبدیل حکم سزائے موت اور قضاہ ۵۴** ہر حال میں جہاں سزائے موت کا حکم صادر ہوا ہو گورنمنٹ

۱۔ یہ تعین نقد و قید کی ان جملہ ایکٹوں کے تحت نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل سے

مستطیع ہے جو ہر ۳۲ جولائی ۱۸۹۸ء کے صادر ہوئے ہوں۔ اور ان جملہ ریگولیشن سے بھی جو گورنمنٹ

آف انڈیا ایکٹ ۱۸۹۸ء (جو یہ سب جیس ملکہ وکٹوریہ باب ۳) کی دفعہ الکی رو سے ہوں اور بعد ۱۴ جنوری

۱۸۸۷ء کے صادر ہوئے ہوں۔ ملاحظہ طلب ایکٹ مضامین عام ۱۸۹۷ء (نمبر ۱) مصدرہ ۱۹۸۶ء (۱۸۹۷ء)

کی دفعات ۳ (۲۶) و ۴ (۱) و (۲) [ایکٹوں سے عام - جلد ۶]:-

ہندیا اُس گورنمنٹ کو جس کے علاقہ کے اندر مجرم کی نسبت ایسی سزا کا حکم صادر ہوا ہو اختیار ہوگا کہ مجرم کی بلاریضامندی اُس سزا کو اور کسی سزا کے ساتھ جو اُس مجموعے میں مقرر کی گئی ہے بدل دے:-

۵۵ دفعہ ہر حال میں جہاں جس دوام بیوردی یا سہ شوری کا حکم صادر ہو گا سزا کا تبادلہ ہوا ہو گورنمنٹ ہندیا اُس گورنمنٹ کو جس کے علاقہ کے اندر مجرم کی نسبت ایسی سزا کا حکم صادر ہوا ہو اختیار ہوگا کہ مجرم کی بلاریضامندی اُس سزا کو دونوں میں سے کسی قسم کی قید کے ساتھ جسکی میعاد چودہ برس سے زیادہ نہ ہو بدل دے:-

۵۶ دفعہ جب کبھی کسی شخص پر جو اہل یورپ یا اہل امریکہ ہو کوئی ایسا کو مشقت تعزیری بحالت جرم ثابت ہو جسکی پاداش میں اس مجموعہ کی رو سے جس بیوردی یا قید کی سزا کا حکم دیا جانا شوری کی سزا مقرر ہے تو عدالت کو لازم ہے کہ ایکٹ ۲۵ صدر ۱۹۳۵ء کے احکام کے بموجب مجرم کی نسبت جس بیوردی یا سہ شوری کی جگہ مشقت تعزیری بحالت قید کی سزا تجویز کرے:-

۱۵ اُس اختیار کی نسبت جو کسی ایسے مقدمہ میں حکم سزائے جمانہ صادر کرنے کی نسبت ہے جو پنجاب کے ضلع سرحدی میں یا صوبہ سرحدی مغربی و شمالی میں یا بلوچستان میں سرداروں کی کونسل کے سپرد ہو۔ ملاحظہ طلب پنجاب کے سرحدی جرایم کے ریگولیشن ۱۹۱۰ء (نمبر ۳۷ صدر ۱۹۱۰ء) کی دفعہ ۱۲ مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۹۰۳ء:-

عموماً سزائے تازیانہ کے بارے میں ملاحظہ طلب ایکٹ سزائے تازیانہ ۱۹۲۳ء (نمبر ۱۱ صدر ۱۹۲۳ء) ۱۹۲۳ء میں وہ نظر ثانی کیا ہوا نسخہ جو یکم اپریل ۱۹۲۳ء تک کی ترمیمات کے ساتھ طبع ہوا ہے اپر برہما میں ملاحظہ طلب ایکٹ قوانین برہما ۱۹۱۰ء (نمبر ۱۱ صدر ۱۹۱۰ء) کی دفعہ ۳۷ (۱۱) اور ضمیمہ دوم (مجموعہ قوانین برہما مطبوعہ ۱۹۱۰ء) اور پنجاب کے اضلاع سرحدی اور صوبہ سرحدی مغربی و شمالی اور بلوچستان میں ملاحظہ طلب پنجاب کے جرایم سرحدی کے ریگولیشن ۱۹۱۰ء (نمبر ۳۷ صدر ۱۹۱۰ء) کی دفعات ۶، ۱۲ و ۱۳ (۲) (مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۹۰۳ء) اور مجموعہ قوانین بلوچستان مطبوعہ ۱۹۰۳ء:-

۱۶ ایکٹ ۱۷۱۱ء عام بلدا میں چھپا ہے:-

شرائط حکم سزا کے جو دیگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی مجرم اہل پورپ یا اہل امریکہ در صورت غلامی  
 دس برس سے زیادہ عباد ہوئے ایکٹ مذکور کے مستوجب حکم سزا یا حکم جیس بیور دریا سے شور  
 کیا اسلئے ہو گا وہ ایکٹ اسلئے ہو گا دس برس سے زیادہ عباد کے واسطے ہوتا مگر دوام کیواسطے ہوتا  
 تو وہ مستوجب اسکا ہو گا کہ اسکی نسبت حکم سزا یا حکم قید سخت تعزیری میں رہنے کے لئے چھ  
 برس سے زیادہ اُس مدت تک جو عدالت مناسب تصور کرے صادر ہو نہ واسطے دوام کے  
 سزا کی میادوں **۵۵** سزا کی میادوں کی اجزاء کے حساب کرنے میں جس دوام بیور  
 کے اجزاء۔ دریا سے شور نہیں برس کے جس بیور دریا سے شور کے برابر سمجھا جائیگا۔

جن مجرموں کی نسبت سزائے **۵۸** ہر حال میں جہاں جس بیور دریا سے شور کا حکم صادر  
 بیور دریا سے شور کا حکم ہو گا ہوتا وہ ایکٹ بیور دریا سے شور عمل میں نہ آئے مجرم کے ساتھ ویسا  
 ہے بیور دریا سے شور تک اُنکے ہی عمل کیا جائیگا کہ گویا اسکی نسبت قید سخت کا حکم صادر ہوا اور  
 ساتھ کس طرح عمل کیا جائے۔ جو عباد ایسی قید میں منقضی ہوگی وہ عباد اسی جس بیور دریا سے  
 شور میں محسوب ہوگی۔

قید کی جگہ جس **۵۹** ہر حال میں جہاں مجرم سات برس یا زیادہ عباد کی قید کا مستوجب  
 بیور دریا سے شور ہو عدالت مجوز سزا کو اختیار ہو گا کہ حکم سزائے قید صادر کرنے کے عوض میں  
 مجرم کو کسی ایک عباد کے واسطے جو سات برس سے کم اُس عباد سے زیادہ نہ ہو جس  
 عباد تک وہ مجرم اس مجموعہ کی رو سے قید کا مستوجب ہے جس بیور دریا سے شور کی سزا  
 کا حکم دے۔

حکم سزا خاص حالتوں میں ایسی قید **۶۰** ہر حال میں جہاں مجرم دونوں قسموں میں سے کسی  
 کے لئے ہو سکتا ہے جو کلاً یا جزاً قسم کی قید کا مستوجب ہو عدالت مجوز سزا کو اختیار ہو گا کہ سزا  
 سخت یا محض ہو۔ کے حکم میں یہ ہدایت کرے کہ قید کل عباد تک سخت ہو یا کل

**۶۱** یہ شرط مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۹۵۶ء دسمبر ۲۷ء صدر  
 ۱۹۵۶ء کی دفعہ ۲ کے ذریعہ سے پڑھائی گئی ہے۔

**۶۲** دفعات ۶۰ اور ۶۱ نفاذ ۱۹۵۶ء کے اُن احکام سزائے تعلق کی نسبت جو پنجاب کے کسی  
 ضلع سرحدی یا صوبہ سرحدی مغربی و شمالی یا بلوچستان میں صادر ہوں۔ ملاحظہ پنجاب کے سرحدی  
 حکم کے ریگولیشن ۱۹۵۶ء (نمبر ۲۷ صدر ۱۹۵۶ء) کی دفعات ۲۷ (۱) و ۲۸ (مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۹۵۶ء)

میعاد تک قید محض ہو یا یہ کہ اس میعاد کی کچھ مدت تک قید سخت ہو اور باقی مدت میں قید محض رہے :-

حکم سزاے ضبطی جایداد واقع ۶۱ ہر حال میں جہاں کوئی شخص کسی ایسے جرم کا مجرم ثابت ہو جائے جس کی پاداش میں وہ اس امر کا مستوجب ہو کہ اس کی کل جایداد ضبط کی جائے مجرم کسی جایداد کے حاصل کرنے کے قابل نہ ہو گا بجز اسکے کہ وہ جایداد گورنمنٹ کے لئے ہو تا وقتیکہ وہ سزاے مجوزہ یا دوسری سزا جو اسکے بدلے تجویز ہوئی ہو طے نہ کرے یا وہ معاف نہ ہو :-

## تکمیل

زید کو گورنمنٹ ہند کے مقابلہ میں جنگ کرنے کا مجرم ثابت ہوا ہے اس امر کا مستوجب ہے کہ اس کی کل جایداد ضبط کی جائے حکم سزا صادر ہونے کے بعد اس مدت کے اندر کہ حکم مذکور نافذ ہے زید کا باپ ترکہ چھوڑ کر مر گیا اور یہ ترکہ زید کو اُس صورت میں ملتا کہ زید کی نسبت ضبطی جایداد کا حکم نہ ہوا ہوتا تو اس حالت میں ترکہ مذکور گورنمنٹ کی جایداد ہے :-

ضبطی جایداد نسبت مجرمین واقع ۶۲ جب کسی شخص پر ایسا جرم ثابت ہو جس کی پاداش میں مستوجب سزاے موت یا سزاے موت مقرر ہے اور عدالت کو یہ تجویز کرنے کا اختیار ہے کہ جس بیور دریاے شور یا قید مجرم کی کل جایداد منقولہ وغیرہ منقولہ گورنمنٹ میں ضبط ہو اور جبکہ کسی شخص پر کوئی ایسا جرم ثابت ہو جس کی پاداش میں جس بیور دریاے شور یا سزاے موت یا زیاوہ کی قید کا حکم صادر ہو تو عدالت کو یہ تجویز کرنے کا اختیار ہے کہ جس بیور دریاے شور یا قید کی میعاد کے اندر مجرم کی کل جایداد منقولہ وغیرہ منقولہ کا لگان اور کرایہ اور منافع اس شرط کے ساتھ گورنمنٹ میں ضبط رہے کہ مجرم کے اہل و عیال اور متوسلوں کے واسطے سزاے مذکور کی میعاد میں جو مدد معاش گورنمنٹ مناسب سمجھے اُس حاصل سے معین کیا جائے :-

+ دفعات ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳ اور دفعات ۶۸، ۶۹، ۷۰ کے سرحد سندھ سے تعلق کی نسبت  
ملاحظہ طلب سرحد سندھ کے ریگولیشن ۱۸۹۱ (نمبر ۳۷ صدر ۱۳۱۰ھ) کی دفعہ ۲ (۱) پر جو قوانین ملٹی پلٹ

مقدار جرمانہ دفعہ ۶۳ جس محل میں جرمانہ کی کوئی حد مقرر نہیں کی گئی ہے اُس محل میں اُس جرمانہ کی مقدار جسکا مجرم مستوجب ہوگا غیر محدود ہے مگر چاہے کہ اندازہ سے زائد نہ ہو۔ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں ہر صورت جرم قابل سزا سے قید و نیز جرمانہ میں جہیں مجرم کی نسبت حکم سزا سے قید۔ کی نسبت حکم سزا سے جرمانہ متعید یا بلا قید ہو۔

۱۵ احکام دفعات ۶۳ تا ۷۰ اُن تمام جرموں سے تعلق ہیں جو اُس اختیار کی رو سے عائد کئے جائیں جو کسی ایکٹ یا ریگولیشن یا قاعدہ یا بائی لاکے ذریعہ سے حاصل ہو۔ الا جبکہ اُس ایکٹ یا ریگولیشن یا قاعدہ یا بائی لائیں کوئی حکم صریح اسکے خلاف ہو ملاحظہ طلب ایکٹ مضامین عام ۱۹۹۷ (دفعہ ۱۰ صدر رولٹینم) (ایکٹ ۱۹۹۷) عام جلد ۶:-

دفعات ۶۴ تا ۷۰ اُن کے جرایم تحت قوانین مختص الامور یا مختص المقام سے تعلق کی نسبت ملاحظہ طلب ماقبل کی دفعہ ۶۰:-

دفعات ۶۰ و ۶۳ تا ۷۰ اُن احکام سزا سے تعلق کی نسبت جو پنجاب کے کسی ضلع سرحدی یا صوبہ سرحدی مغربی و شمالی یا بلوچستان میں صادر ہوں۔ ملاحظہ طلب پنجاب کے سرحدی جوام کے ریگولیشن ۱۹۹۷ (دفعہ ۱۰ صدر رولٹینم) کی دفعات ۱۳ (۲) و ۱۱ (مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۹۹۷) اور مجموعہ قوانین بلوچستان مطبوعہ ۱۹۹۷:-

۱۶ ملاحظہ طلب صفحات ۶۴ و ۶۵ کے فوٹ نوٹ:-

۱۷ دفعہ ۶۳ کی اول دو ضمیمیں بجائے الفاظ "ہر حال میں جہاں کسی مجرم کی نسبت جرمانہ کا حکم ہو" کے مجموعہ قوانین تفریات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۹۹۷ (دفعہ ۱۰ صدر رولٹینم) کی دفعہ ۲ کے ذریعہ سے قائم کی گئیں یہ ضمیمیں اُن اقوام کو ہی سے متعلق نہیں ہیں جن سے چین کی قوم کو ہی کا ریگولیشن ۱۹۹۷ (دفعہ ۱۰ صدر رولٹینم) متعلق ہے۔ ملاحظہ طلب ریگولیشن مذکور کی نجات ۱۹۹۷

۱۸ مجموعہ قوانین برہما مطبوعہ ۱۹۹۷:-

۱۹ اُن اقوام کو ہی کی نسبت جن سے کوہاے چین کا ریگولیشن ۱۹۹۷ (دفعہ ۱۰ صدر رولٹینم) متعلق ہے۔ بجائے اُن دو ضمیموں کے الفاظ "ہر حال میں جہاں کسی مجرم کی نسبت کسی جرمانہ کا حکم قائم کئے گئے ہیں۔ ملاحظہ طلب ریگولیشن مذکور کی دفعہ ۱۰ (مجموعہ قوانین برہما مطبوعہ ۱۹۹۷) صفحات ۱۰ و ۱۱ (۲۲):-

اور ہر صورت جرم قابل سزا کے (قید یا جرمانہ میں یا محض جرمانہ میں جس میں مجرم کی نسبت حکم سزائے جرمانہ ہو:-

عدالت مجوز سزا کو اختیار ہو گا کہ سزا کے حکم میں یہ ہدایت کرے کہ اگر جرمانہ ادا نہ ہو تو مجرم ایک خاص میعاد تک قید رہے اور یہ قید اس قید کے علاوہ ہو گی جس کا حکم مجرم کی نسبت ہوا ہو یا اس قید کے علاوہ ہو گی جس کا حکم سزا کے تبادل کی رو سے مستوجب ہو:-

جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت **دفعہ ۶۵** اگر کسی جرم کی پاداش میں قید اور جرمانہ دونوں سزائیں ہیں حد میعاد جبکہ مجرم کی مقدر ہوں تو جو قید جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں عدالت کے حکم سزا قید اور جرمانہ دونوں ہیں سے تجویز ہو اس کی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی یکگت تھائی سے زیادہ نہ ہو گی جو جرم مذکور کی پاداش میں مقرر ہے:-

اس قید کی قسم جو پاداش **دفعہ ۶۶** جو قید جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں عدالت کے حکم سے تجویز ہو وہ اسی قسم کی ہو سکتی ہے جو اس جرم کی پاداش میں حکم اداے جرمانہ ہو:-

میعاد تہہ و صورت عدم **دفعہ ۶۷** اگر جرم کی پاداش میں صرف جرمانہ کی سزا مقرر ہو تو وہ قید اداے جرمانہ جبکہ جرم کی ہو عدالت بوجہ عدم اداے جرمانہ تجویز کو قید محض ہو گی اور اس سزا صرف جرمانہ ہے۔ قید کی میعاد جو جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں عدالت کے حکم سے تجویز ہو نیچے لکھی ہوئی حد سے زیادہ نہ ہو گی (جب جرمانہ کی مقدار پچاس روپے

**۱۹۸۶ء** کی دفعہ ۲۱ (۲) کے ذریعہ سے داخل کئے گئے:-

**۱۹۸۶ء** ملاحظہ طلب صفحات ۶۵ و ۶۴ کے نوٹ نوٹ:-

**۱۹۸۲ء** کی دفعہ ۳ کے ذریعہ سے داخل کئے گئے ہیں (ایکٹنامہ عام جلد ۴):-

**۱۹۸۵ء** ان اقلام کو ہی کی نسبت جن سے کچن کی اقلام کو ہی کارپوریشن **۱۹۸۵ء** (دفعہ ۱۹۵) متعلق ہے بجائے برائٹ کے الفاظ کے الفاظ قوم الذیل قائم کئے گئے ہیں:- یعنی:-

سبب جرمانہ کی مقدار پچاس روپے سے زیادہ ہو تو کوئی میعاد چار بیٹھنے سے زیادہ نہ ہو۔ اور جب جرمانہ سو روپے سے زیادہ ہو تو کوئی میعاد چار بیٹھنے سے زیادہ نہ ہو اور باقی اور صورتوں

سے زائد نہ ہو تو کوئی میعاد وجود دینے سے زائد نہ ہوا اور جب جرمانہ سو روپے سے زائد نہ ہو تو کوئی میعاد چار مہینے سے زائد نہ ہوا اور باقی اور صورتوں میں کوئی میعاد جو چھ مہینے سے زائد نہ ہو) :-

۴۸۔ **قسط** اگر قید جراثیم کا دانا ہونے کی صورت میں تجویز ہو وہ اسی کر دینے پر ختم ہو جائے گا۔ وقت ختم ہو جائیگی جبکہ جرمانہ ادا کیا جائے یا قاتون کے طریقہ معینہ کے موافق وصول کر لیا جائے :-

۴۹۔ **قسط** اگر اس قید کی میعاد گزرنے سے پہلے جو جرمانہ ادا نہ ہونے حصہ تناسبہ ادا کر دینے کی صورت میں تجویز ہو کوئی ایسا حصہ متناسبہ جرمانہ کا ادا کیا جائے یا وصول کر لیا جائے کہ قید کی وہ میعاد جو جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں مجرم نے طے کی جرمانہ کے حصہ باقی ماندہ کے ساتھ نسبت کی کی نہ رکھتی ہو تو قید ختم ہو جائیگی :-

## تمثیل

اگر زید کی نسبت سو روپے جرمانہ کی سزا اور جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں چار مہینے کی قید کا حکم صادر ہوا ہو تو اس صورت میں اگر میعاد کے ایک مہینے کے گزرنے سے پہلے پھر سو روپے ادا کئے جائیں یا وصول کر لئے جائیں تو پہلا مہینہ گزرتے ہی قید رہائی پائیگا اور اگر پہلے مہینے کے گزر جانے کے وقت یا اسکے بعد زید کی قید کی حالت میں پھر سو روپے ادا کئے جائیں یا وصول کر لئے جائیں تو زید فوراً رہائی پائیگا اور اگر میعاد کے دو مہینے گزریں پہلے بچہ جرمانہ کے پچاس روپے ادا کئے جائیں

میں کوئی میعاد جو بارہ مہینے سے زائد نہ ہو :-

ملاحظہ طلب ریگولیشن مصدر ۱۹۹۵ء - دفعات (۳) و (۴) :-

یہ تغیر ان اقوام کو ہی کی نسبت بھی ہوا ہے جسے کوہاے چین کا ریگولیشن ۱۹۹۵ء متعلق ہے - (ملاحظہ

طلب ریگولیشن ۱۹۹۵ء مصدر ۱۹۹۵ء - دفعہ ۱۳ - (مجموعہ قوانین برہما مطبوعہ ۱۹۹۵ء) :-

۱۔ ملاحظہ طلب صفات ۱۹۹۴ء اور ۶ کے نوٹ نوٹ - اور سرحد سندھ سے دفعات ۶ ا و ۸ کا ت

۲۔ کے تعلق کی نسبت ملاحظہ طلب نوٹ نوٹ صفحہ ۶۴ :-



یا وصول کرے جائیں تو دہینے ختم ہونے ہی زیر رہائی پائیگا اور اگر ان دہینوں کے گزرتے ہی یا اسکے بعد زیر کی قید کی حالت میں پچاس روپے ادا کئے جائیں یا وصول کر لے جائیں تو زیر فوراً رہائی پائیگا۔

جرمانہ چھ برس کے وقت تک کل جرمانہ یا اسکا کوئی جز وصول ہونے سے باقی رہ گیا ہو اندر یا میعاد قیدیں تانچ حکم سزا سے چھ برس کے اندر ہر وقت وصول کیا جاسکتا ہے اور کسی وقت وصول اگر سزا کے حکم کی رو سے مجرم چھ برس سے زیادہ کی قید کا مستوجب ہو تو اس مدت کے گزرنے سے پہلے ہر وقت وصول کیا جاسکتا ہے اور مجرم موت جاید او کو مواخذہ کی موت سے کوئی جاید او جو اسکی موت کے بعد اسکے قرض کی علت میں سے بری نہیں کرتی۔ قانون نافذ ہو سکتی ہے اس مواخذہ سے بری نہیں ہو سکتی:-

مذمورہ جرم جو چند دفعہ میں جس حال میں کوئی امر جو جرم ہے چند اجزا سے مرکب ہو اور جرموں سے مرکب ہو ان اجزا کا ہر ایک جز و بنفسہ جرم ہے تو مجرم کو ان جرموں میں سے ایک سے زیادہ جرم کی سزا نہ دی جائیگی سوائے اس حالت کے کہ ایسی سزا کا حکم بعصارت پایا جائے:-

جب کوئی امر ایسا جرم ہو جو کسی ایسے قانون مجریہ وقت کی دو یا زیادہ مختلف تفریقات میں داخل ہو جس میں جرایم کی تفریقات یا انکی سزائیں درج ہوں۔ یا:-  
جب چند افعال میں سے ایک یا ایک سے زیادہ کا مجموعہ فی نفسہ جرم ہے سب کے سب ملکر کوئی اور جرم ہو جائیں:-

تو مجرم کو اس سزا سے زیادہ سخت سزا نہ دی جائیگی جو عدالت مجوز جرم کسی ایک جرم منجملہ

لے ملاحظہ طلب صفحات ۶۴ اور ۶۵ کے فوٹ نوٹ:-

۱۷۵۰ء و ۱۷۵۱ء کے قابل جرایم جو دفعہ ہذا کے احکام کے اندر آتے ہیں مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۷۵۰ء (ایکٹ ۵ مصدر ۱۷۵۰ء) (ایکٹ ۱۷۵۱ء) (ایکٹ ۱۷۵۲ء) کی دفعہ ۳۵ کے تقاضا کے بموجب ”جدگانہ جرایم“ نہیں ہیں۔ اب ملاحظہ طلب ایکٹ مذکور کا فقرہ ثانی کیا ہوا نسخہ کلیم پہلی سٹیشن ایکٹ کی ترمیمات کے ساتھ طبع ہوا ہے:-

۱۷۵۲ء یہ ضمن مجموعہ قوانین ترمیمات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۷۵۲ء (نمبر مصدر ۱۷۵۲ء) کی دفعہ ۳ کے ذریعہ سے الحاق کی گئی ایکٹ ۱۷۵۲ء (ایکٹ ۱۷۵۲ء) (جلد ۴) :-

جایم مصر صدر کی پاداش میں اسپر عاید کر سکتی ہے۔

## تشلیں

(الف) - زید نے لامٹی سے چاس ضرب بکر کے لگائیں تو اس صورت میں گن ہے کہ زید اس تمام زد کو ب سے اور ایک ایک ضرب سے بھی جس سے وہ تمام زد کو ب مرکب ہے بکر کو بالارادہ ضرر پہنچانے کا مجرم ہو۔ پس اگر زید ہر ایک ضرب کی پاداش میں سزائے لائق ہوتا تو وہ چاس برس تک قید ہو سکتا تھا یعنی فی ضرب ایک برس تک مگر وہ تمام زد کو ب کی پاداش میں صرف ایک سزا کا مستوجب ہے۔ (ب) لیکن جبکہ زید بکر کو مار رہا ہو خالد دست اندازی کرے اور زید خالد کو قتل مارے تو اس صورت میں چونکہ وہ ضرب جو خالد کے لگائی گئی ہے اس فعل کا کوئی جز نہیں ہے جس سے زید نے بکر کو بالارادہ ضرر پہنچایا۔ اس لئے زید بکر کو بالارادہ ضرر پہنچانے کی پاداش میں ایک سزا کا مستوجب اور اس ضرب کی پاداش میں جو خالد کے لگائی گئی دو سزوں کا مستوجب ہے۔

اس شخص کی سزا چند جرموں **واقعہ ۲** - ہر حال میں جہاں یہ تجویز قرار پائے کہ کئی جرموں میں سے ایک کا مجرم پایا جائے سے جنکی تصریح فیصلہ میں ہو کسی ایک جرم کا کوئی شخص مجرم ہو جائے مگر جبکہ فیصلہ میں اس بات کا شبہ اس کا شبہ رہ جائے کہ وہ شخص ان جرموں میں سے کون سے نہ ہو کہ وہ کسی جرم کا مجرم ہے جرم کا مجرم ہے تو مجرم کو اس جرم کی پاداش میں سزا دی جائے گی جس کے لئے کم سے کم سزا مقرر کی گئی ہے بشرطیکہ ان سب جرموں کے لئے ایک سی سزا مقرر نہ کی گئی ہو۔

**واقعہ ۳** - جب کسی شخص پر کوئی ایسا جرم ثابت ہو جسکی پاداش میں اس مجموعہ کی رو سے عدالت کو قید سخت کی سزائے حکم دینے کا اختیار ہو تو عدالت اپنے حکم سزا میں حکم دینے کی مجاز ہوگی کہ مجرم قید مجوزہ کی میعاد سے کسی ایک عرصے تک یا چند جرموں تک جنکی کل مدت تین مہینے سے زائد نہ ہو شرح ذیل کے مطابق تھا قید رہے۔ یعنی -

اگر قید کی میعاد چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو تو قید تنہائی ایک مہینے سے زیادہ نہ ہوگی۔

لے ملاحظہ طلب صفحات ۶۴ اور ۶۵ کے فوٹ نوٹ۔

اگر قید کی میعاد چھ مہینے سے زیادہ ہو اور ایک برس سے زیادہ نہ ہو، تو قید تنہائی دو مہینے سے زیادہ نہ ہوگی۔

اگر قید کی میعاد ایک برس سے زیادہ ہو تو قید تنہائی تین مہینے سے زیادہ نہ ہوگی۔  
**مصدقہ تنہائی (۱۹۴۷ء)** قید تنہائی کے حکم کی تعمیل میں قید کی میعاد کسی حال میں ایک مہینہ چودہ روز سے زیادہ نہ ہوگی اور قید تنہائی کی دو میعادوں کے درمیان کا عرصہ میعاد مذکور مدت سے کم نہ ہوگا اور جبکہ قید مجوزہ کی میعاد تین مہینے سے زیادہ ہو تو کل میعاد مجوزہ میں سے کسی ایک مہینے میں قید تنہائی سات روز سے زیادہ نہ ہوگی اور قید تنہائی کی دو میعادوں کے درمیان کا عرصہ میعاد مذکور کی مدت سے کم نہ ہوگا۔

**مرا کا اضافہ نہ بملت بس (۱۹۴۵ء)**۔ اگر کسی شخص پر کوئی ایسا جرم ثابت ہو چکا ہو جس کی پاداش جرم تحت باب ۱۲ یا باب ۱۳ میں اس مجبوعے کے باب ۱۲ یا باب ۱۴ کی رو سے دونوں قسموں میں ۱۴ اچھٹت جرم سالن کے سے کسی قسم کی تین برس یا زیادہ کی قید مقرر ہے اور وہ شخص پھر کسی ایسے جرم کا مرتکب ہو جس کی پاداش میں کسی باب تذکرہ صدر کی رو سے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی تین برس یا زیادہ کی قید مقرر ہے تو ایسے ہر ایک نئے جرم کی پاداش میں شخص مذکور جس دو اہم بیورو ریاست شوژ ریاد دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا کا جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے مستوجب ہوگا۔

۱۔ یہ الفاظ بجائے الفاظ ایک برس سے کم ہو گئے مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۹۴۷ء (ممبر صدر ہشتہ ۹) ایکٹ ۱۳۵ عام - جلد ۴) کی دفعہ ۵ کے ذریعہ سے قائم کیے گئے۔

۲۔ یہ الفاظ بجائے الفاظ دیا اُس سزا کے دو چہد کا مستوجب ہوگا جس کا وہ دوسری صورت میں مستوجب ہوتا۔ مگر شرط یہ ہے کہ شخص مذکور کسی صورت میں دس برس یا زیادہ میعاد کی قید کا مستوجب نہ ہوگا، کے قانون فوجداری کے ترمیم کرنے والے ایکٹ نمبر ۱۹۴۷ء (ممبر صدر ہشتہ ۹) کی دفعہ ۲۲ کے ذریعہ سے قائم کیے گئے۔

۳۔ اُن اقوام کو ہی سے تعلق کی نسبت جنہ کچھ ان کی اقوام کو ہی کا ریگولیشن ۱۹۴۵ء (ممبر صدر ہشتہ ۹) متعلق ہے (ملاحظہ طلب ریگولیشن مذکور کی دفعات ۱ (۳) اور ۳ مجموعہ قوانین برطانوی مطبوعہ ۱۹۴۹ء) مجموعہ ۱۱ اس طرح پڑھا جائیگا کہ گویا دفعہ مرقوم الذیل کا تیسری بیروانی گئی ہے۔

# باب ۴۵

## مستثنیات عامہ کے بیان میں

۷۹ دفعہ ۱۷ کوئی امر جرم نہیں ہے جسکو ایسا شخص کرے جو سپر کا سرزور پہ چہرہ اسکا کرنا قانوناً واجب ہے یا جسکو وہ شخص کرے جو بیب کی مردانہی واجب ہو یا جسے امر و اتنی کی غلط فہمی سے یہ باور کر لیا ہو کہ اس پر کرنا قانوناً واجب ہے۔

### تشلیں

۱ (الف) اگر زید کہ سپاہی ہے اپنے افسر کے حکم سے قانون کے احکام کے مطابق آدمیوں کے ایک گروہ پر بندہ وق چلائے تو زید کسی جرم کا مرتکب نہ ہوگا۔  
 (ب) اگر زید کو کسی کورٹ آف جسٹس کا عہدہ دار ہے اس کورٹ سے بیکورٹ کرنا کرنے کا حکم اور تحقیقات واجب کے بعد خالہ کو بیکورٹ کرنا کرے تو

۷۹ دفعہ ۷ (الف) بلا لحاظ کسی مضمون کے جو مجموعہ ہذا یا کسی اور یا کٹھٹ نافذ الوقت میں منسج ہو جس شخص پر کوئی ایسا جرم ثابت ہو چکا ہو جسکی پاداش میں وہ مجموعہ ہذا یا کسی اور یا کٹھٹ کی رو سے لائق سزا ہے وہ بجائے یا علاوہ کسی اور سزا کے جسکا وہ مستوجب ہو سکتا ہے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔

کوہ ہاے چین میں مجموعہ ہذا اس طرح پر پڑھا جائیگا کہ گویا اُس میں اسی طرح کی اور اسی نمبر کی کینہ داخل ہے مگر جس میں کچھ نقلی اختلاف ہے ملاحظہ طلب کوہ ہاے چین کارگیولیشن ۱۸۹۶ء (نمبر ۷ مصدرہ ۱۸۹۶ء) مجموعہ قوانین برما مطبوعہ ۱۸۹۹ء۔

۱۷ باب ۴۵ آن جرمون سے متعلق ہے جسکی پاداش میں سخت وفات ۴۱ (الف) و ۴۲ (الف) و ۴۳ (الف) و ۴۴ (الف) و ۴۵ (الف) و ۴۶ (الف) و ۴۷ (الف) و ۴۸ (الف) و ۴۹ (الف) و ۵۰ (الف) سزا مقرر ہے۔ ملاحظہ طلب مجموعہ قوانین وزارت ہندو ترمیم کوہ ہاے ایکٹ ۱۸۹۶ء (نمبر ۷ مصدرہ ۱۸۹۶ء) کی دفعہ ۱۲ جیسی کہ اسکی ترمیم منسوخ اور ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۹۶ء (نمبر ۷ مصدرہ ۱۸۹۶ء) کے ذریعہ سے ہوئی ہے (ایکٹ ہاے عام۔ جلد ۶)۔

اس تعلق کی نسبت جو اس باب کو جرم تحت قوانین مختص لامر یا مختص القام ہے۔ ملاحظہ طلب باقی کی دفعہ ۴۵۔

نیک کسی جرم کا مرتکب نہ ہوگا۔  
 جج کا فعل جبکہ وہ عدالت اور قضا کے کوئی امر جرم نہیں ہے جو کوئی جج عدالت کا کام کرتے ہوئے  
 کا کام کر رہا ہو۔ اس اختیار کے نافذ کرنے کی حالت میں کرے جو اختیار اس کو قانون کی  
 رو سے حاصل ہے یا جس کو وہ نیک نیتی سے باور کرے کہ وہ اختیار اس کو قانون کی رو سے  
 حاصل ہے:-

فصل جو کورٹ کی تجویز یا دفعہ ۷۸ کوئی امر جرم نہیں ہے جو کسی کورٹ آف جسٹس کی کسی  
 حکم کے مطابق کیا جائے تجویز یا حکم کے مطابق کیا جائے یا جسکے کرنے کی اجازت اس  
 تجویز یا حکم سے مستنبط ہوتی ہو بشرطیکہ امر مذکور اس عرصے کے اندر کیا جائے جبکہ وہ تجویز  
 یا حکم نافذ رہے۔ گو اس کورٹ آف جسٹس کو ایسی تجویز یا حکم صادر کرنے کا اختیار نہ ہو  
 مگر شرط یہ ہے کہ فاعل نیک نیتی سے باور کرتا ہو کہ کورٹ آف جسٹس کو اس قسم کا اختیار  
 حاصل ہے:-

فصل جو کسی ایسے شخص سے دفعہ ۷۹ کوئی امر جرم نہیں ہے جس کو کوئی ایسا شخص کرے جس کو  
 سرزد ہو جو قانون کی رو سے اس کا کرنا قانوناً ناجائز ہے یا وہ شخص کرے جو سبب کسی امر واقعی  
 اس کے کرنا جائز ہے یا جسے کی غلط فہمی کے نہ بہ سبب قانون کی غلط فہمی کے نیک نیتی سے اپنے  
 امرواتی کی غلط فہمی سے تئیں اس امر کے کرنا قانوناً مجاز باور کرتا ہے:-  
 اپنے تئیں قانوناً اس کے کرنا  
 مجاز باور کر لیا ہو:-

## تتمیل

اگر زید بیکر کو ایسا فعل کرتے دیکھے جو زید کے نزدیک قتل عمد معلوم ہو اور  
 زید اپنی عقل کو حتی المقدور نیک نیتی سے کام میں لاکر اس اختیار کو عمل میں  
 لائے جو قانوناً سب لوگوں کو حاصل ہے کہ قتل کرتے ہوئے قانونوں کو گرفتار کریں  
 اور بیکر کو اس لئے گرفتار کرے کہ اس کو حاکم ذلی اختیار کے سامنے لائے تو اس صورت  
 میں زید جرم کا مرتکب نہ ہو گا یہ بات مستحق ہو جائے کہ بکر وہ فعل اپنی حفاظت کے  
 واسطے کر رہا تھا:-

فصل ۷۹ کوئی امر جرم نہیں ہے جو اتفاق یا خفایت سے اور بغیر کسی  
 اتفاق کا پیش آجاتا۔ مجرم نہ نیت یا علم کے کسی فعل جائز کے کرنے میں صادر ہو اور وہ

جائزہ طریق اور جائزہ سیلوں سے مناسب احتیاط اور ہوشیاری کے ساتھ کیا جائے :-

## تشلیس

اگر زید بھڑی سے کام کرتا ہو اور بھل بھل کر کسی شخص کے جاگے جو قریب کھڑا ہو اور وہ ہلاک ہو جائے تو اس صورت میں زید کا بھل درگزر کے قابل ہے۔ جرم نہیں۔ بشرطیکہ زید کی طرف سے مناسب ہوشیاری میں کچھ تصور نہ ہو۔

فصل ۸۱۔ کوئی امر صرف اسوجہ سے جرم نہ ہوگا کہ فاعل یہ جانکر ہو بچنے کا احتمال ہے کہ اُس سے کسی نقصان کے پیدا ہونے کا احتمال ہے بشرطیکہ فیکس کسی نیت مجرمانہ اُس امر کے ارتکاب سے نقصان پہونچانے کی کوئی مجرمانہ نیت نہ ہو کے بنیاد و در نقصان اور اس شرط سے بھی کہ نیک نیتی سے کسی دوسرے بد فی یا مالی نقصان رونے کے لئے کیا جائے کے رونے یا پہونچانے کی واسطے اُس امر کا ارتکاب ہو :-

تشریح۔ ایسی صورت میں یہ امر متعجب طلب ہوگا کہ آیا وہ نقصان جس کا روکنا یا بچانا مقصود تھا اس قسم کا اور اس قدر قریب الوقوع تھا کہ ایسے فعل کے ارتکاب سے خطرے کا پیدا کرنا مجاز یا درگزر کے قابل ہو سکتا ہے در حالیکہ مرتکب جانتا تھا کہ اُس فعل کے ارتکاب سے نقصان پیدا ہونے کا احتمال ہے :-

## تشلیس

والف: اگر زید کسی دفاعی جہاز کا ناخدا یا ایک معلوم کرے کہ میں بلا وقوع اپنی خطا یا غفلت کے ایسے مقام میں آ پہونچا ہوں کہ قبل اسکے کہ جہاز رک سکے وہ (ب) کشتی کو چسپرس تیس مسافر سوار ہیں ٹکرا کر ضرورتاً تباہ کر ڈالینگا اور بخیر پھرتا ہوں تو دوسری کشتی (ج) کے ٹکرا کر تباہ کرنے کا خطرہ ہے جس میں صرف دو آدمی سوار ہیں اور ممکن ہے کہ جہاز اُس کشتی سے بچ کر عمل کر جائے تو اس صورت میں زید بخیر پھرتا اور اسکی یہ نیت نہ ہو کہ (ج) کشتی کو تباہ کرے بلکہ نیک نیتی سے یہ فرض ہو کہ (ب) کشتی کو مسافروں کو مخاطب سے بچانے تو زید کسی جرم کا جوہر نہیں ہے گو وہ (ج) کشتی کو ایسے فعل کے کرنے سے تباہ کرے جس سے اُسے علم

میں اُس نتیجے کے پیدا ہونے کا احتمال تھا بشرطیکہ یہ امر ثابت ہو کہ واقع میں وہ  
خطرہ جس سے بچانا اسکی نیت میں تھا ایسا تھا کہ اُسکے باعث سے (ج) کشتی کو تباہی  
کے خطرے میں ڈالنا درگزر کے قابل ہوا:-

(ب) اگر بڑے زور سے آگ لگی ہو اور زید اس غرض سے مکان میں آگ لگے  
کہ آگ نہ پھیلنے پائے اور یہ امر وہ نیک نیتی سے انسان کی جان یا مال بچانے غرض  
سے کرے۔ اس صورت میں اگر یہ امر ثابت ہو کہ وہ نقصان جسکی روک مقصود تھی اس  
قسم کا اور ایسا قریب الوقوع تھا کہ اس سے زید کا فعل درگزر کے قابل ہوا تو زید  
جرم کا مجرم نہ ہوگا:-

سات برس سے کم عمر کے طفل کا قتل ۸۲ دفعہ کوئی امر جو سات برس سے کم عمر کا طفل کرے  
جرم نہیں ہے:-

سات برس سے زیادہ اور بارہ ۸۳ دفعہ کوئی امر جرم نہیں ہے جو سات برس سے زیادہ  
برس سے کم عمر کے طفل کا قتل کرے اور بارہ برس سے کم عمر کا طفل کرے اگر اسکی عقل ایسی پختگی کو  
کا کافی پختگی عقل نہ رکھتا ہو۔  
نہ پہونچی ہو کہ وہ اپنے اُس فعل کی ماہیت اور اسے نتجوں کی

برائی بھلائی سمجھ سکے:-

اُس شخص کا فعل جسکی ۸۴ دفعہ کوئی امر جرم نہیں ہے جسکو ایسا شخص کرے جو کرتے وقت  
عقل میں متور ہو۔  
متور عقل کے سبب سے اپنے فعل کی ماہیت یا یہ جاننے کے قابل نہ ہو  
کہ جو وہ کر رہا ہے بجا یا خلاف قانون ہے:-

اُس شخص کا فعل جو نشے میں ۸۵ دفعہ کوئی فعل جرم نہیں ہے جسکو ایسا شخص کرے جو کرتے  
وقت نشہ میں ہونے کے سبب سے اپنے فعل کی ماہیت یا یہ  
جاننے کے قابل نہ ہو کہ جو وہ کر رہا ہے بجا یا خلاف قانون  
ہو نیکے سبب کہ اسکی وہ حالت  
اسکی بے مرضی پیدا کر دی گئی ہے  
معتل کام میں لانے کی قابل نہ ہو  
یا خلاف مرضی اسکو دسی گئی ہو:-

لیکن اُن چیزوں کی نسبت جو ریوے ایکٹ ۱۸۹۰ء (دفعہ ۹ مصدر ۱۰ ششہ ۶) کے بعض احکام  
کے خلاف اطفال سے سرزد ہوں ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۳۰ دیکھنا چاہئے جو یکم مئی ۱۸۹۰ء تک ترمیم ہوا  
ہے اور جس میں یکم جنوری ۱۹۰۰ء تک نوٹ نوٹ شامل ہیں نیز تھیل (الف) دفعہ ۶ مندرجہ ماقبل:-

۸۶ **واقعہ** جرم جس میں خاص نیت یا علم نہ ہو اور اس کا ارتکاب ہوا ہے جرم ہو اور اس کا ارتکاب وہ شخص کرے جو نیت میں ہو۔  
 اس فعل کا ارتکاب کرے اسی طرح عمل کیا جائیگا کہ گویا اسکو وہی علم تھا جو اسکو تشدد نہ ہونے کی حالت میں ہوتا بخیر اسکے کہ وہ شے جس سے اسکو تشدد ہوا اس شخص کے بے علم یا خلاف مرضی اسکو دی گئی ہو:-

۸۷ **واقعہ** فعل جس سے ہلاکت یا ضرر واقع ہو جس امر کے ارتکاب سے ہلاکت یا ضرر شدید مقصود شدید مقصود نہ ہو اور نہ اسکے نہ ہو اور جبکہ مرتکب کو یہ علم نہ ہو کہ اس امر سے ہلاکت یا ضرر شدید احتمال کا علم ہو اور جو برنامہ مذکور کا احتمال ہے وہ امر کسی ایسے نقصان کی وجہ سے جرم نہ ہو گا جو امر مذکور سے اٹھارہ برس سے زیادہ عمر کے کسی شخص کو پہنچ جائے یا جسکا ایسی عمر کے کسی شخص کو پہنچنا مرتکب کی نیت میں ہو درحالیکہ اس شخص نے نقصان اٹھانے میں لفظاً خواہ مثلاً اپنی رضامندی ظاہر کی ہو اور نہ ایسے نقصان کی وجہ سے وہ امر جرم ہو گا جبکہ پہنچ جانے کا احتمال ایسی عمر کے کسی شخص کو مرتکب کے علم میں ہو درحالیکہ وہ شخص اس نقصان کے خطرہ اٹھانے پر رضی ہوا ہو:-

## تشیل

اگر زید اور بکر تفریحاً باہم لکڑی پھینکنے پر متفق ہوں تو اس اتفاق سے اس نقصان کے اٹھانے کے لئے جو لکڑی پھینکنے میں بے ارتکاب بدعالمگی واقع ہو سکتا ہے دونوں کی رضامندی سمجھی جاتی ہے پس اگر زید بے ارتکاب بدعالمگی لکڑی پھینکنے میں بکر کو ضرر پہنچائے تو زید کسی جرم کا مرتکب نہ ہو گا:-

۸۸ **واقعہ** فعل جس سے ہلاکت مقصود نہ ہو اور نہ اس کا ارتکاب سے ہلاکت مقصود نہ ہو کسی اور رضامندی نیک نیتی کے ایسے نقصان کی وجہ سے جرم نہیں ہے جو امر مذکور سے ایسے شخص کو پہنچے یا ایسے شخص کو جسکا پہنچنا مرتکب کی نیت میں ہو

۱۵ دفعات ۱۱ اور ۱۲ اور ۸۹ کے استثنائے کے واسطے ملاحظہ طلب ما بعد کی دیکھو:-

۱۶ ملاحظہ طلب فرم فرم فرم:-



یا ایسے شخص کو پہنچنے کا احتمال مرکب کے علم میں ہو جسکے فائدے کے لئے نیک نیتی سے امر مذکور کیا جائے اور جس نے اُس نقصان یا نقصان مذکور کے خطرے کے اٹھانے کے لئے اپنی رضامندی لفظاً یا معنًاً ظاہر کی ہو:-

## تمثیل

زید کہ جراح ہے یہ بات جانتا کہ اگر بکبر پر جو ایک مرض سخت میں مبتلا ہے خاص عمل جراحی کیا جائے تو بکبر کے ہلاک ہو جانے کا احتمال ہے اور زید بکبر کی ہلاکت کی نیت نہ کرے بلکہ نیک نیتی سے اُسکے فائدے کا قصد کرے بکبر پر اسکی رضامندی سے

وہ عمل جراحی کرے تو زید کسی جرم کا مرتکب نہیں ہوا:-

فصل جو نیک نیتی سے کسی فعل وقوعہ ۸۹ میں جو امر نیک نیتی سے کسی شخص کے فائدے کے لئے یا کسی فائز العقل کے فائدے جسکی عمر بارہ برس سے کم ہو یا جسکی عقل میں فتور ہو اُسکا ولی یا شخص کے لئے دلی سے یا دلی کی جسکی حفاظت جائز میں شخص مذکور ہی کرے یا اُس ولی یا محافظ کی رضامندی سے سرزد ہو:- اجازت سے وہ امر کیا جائے خواہ وہ اجازت لفظاً ہو خواہ معنًاً

تو اُس نقصان کے سبب سے جو اس امر سے اُس شخص کو پہنچے یا جسکا پہنچنا فاعل کی نیت میں ہو یا اُسکے علم میں ہو کہ اُس امر کے ارتکاب سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہے امر مذکور اُن نیچے لکھی ہوئی شرطوں کے ساتھ جرم نہیں ہے کہ:-

پہلی:- یہ مستثنیٰ قصدِ ہلاک کرانے یا ہلاک کرانے کے اقدام پر محیط نہ ہوگا:-

دوسری:- یہ مستثنیٰ کسی ایسے فعل کے ارتکاب پر محیط نہ ہوگا جس سے ہلاکت کا احتمال مرکب کے علم میں ہو اور جو کسی دوسری غرض سے کیا جائے بجز اس غرض کے کہ اُس سے ہلاکت یا ضرر شدید کی روک ہو یا اُس سے کسی مرض یا نقص شدید کا علاج ہو:-

تیسری:- یہ مستثنیٰ بالارادہ ضرر شدید پہنچانے پر یا ضرر شدید پہنچانے کے اقدام پر محیط نہ ہوگا بجز اسکے کہ وہ فعل ہلاکت یا ضرر شدید کی روک یا کسی مرض یا نقص شدید

لے فائدہ جو محض زر سے متعلق ہے حسب منشاء وقوعہ ہذا "فائدہ" نہیں ہے ملاحظہ

مابعد کی دفعہ ۹۲ کی تشریح :-

۱۔ ملاحظہ طلب نوٹ نوٹ صفحہ ۷ :-

کے علاج کی غرض سے کیا جائے :-  
چوتھی یہ مشقی جس جرم کے ارتکاب پر محیط نہیں ہے اس کے ارتکاب کی عانت پر  
بھی محیط نہ ہوگا :-

## تمثیل

اگر زید نیک نیتی سے اپنے طفل کے فائدے کیلئے اس طفل کی بلا رضا مندی  
چھری بھلوانے کے لئے جراح سے اس پر عمل جراحی کرائے اس علم سے کہ اس جراحی  
کے عمل میں طفل کی ہلاکت کا احتمال ہے مگر یہ نیت نہ کرے کہ وہ طفل اس طفل کی  
ہلاکت کا باعث ہو تو زید اس مشقی میں داخل ہے کیونکہ طفل کی صحت زید کا مطلب تھا۔

رضامندی خوف یا دفعہ ۹۰ جو رضامندی کسی شخص نے خوف نقصان یا کسی امر واقعی کی  
غلط فہمی کی حالت میں غلط فہمی کی حالت میں ظاہر کی ہو اور اس فعل کا مرتکب یہ جانتا ہو یا باور  
جسکے دینے یا نیکاعلم ہونے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ رضامندی اس خوف یا غلط فہمی کے سبب  
سے ظاہر کی گئی ہے تو وہ رضامندی ایسی رضامندی نہیں ہے جیسی اس مجبوعے کی کسی دفعہ  
میں مقصود ہے۔ اور

قانون العقل کی نہ اس شخص کی رضامندی جو فتور عقل یا نشہ کے سبب سے اس امر کی ماہیت  
رضامندی اور اس کے نتائج نہیں سمجھ سکتا جسکی نسبت وہ اپنی رضامندی ظاہر کرتا ہے۔ اور  
طفل کی رضامندی نہ اس شخص کی رضامندی (در حالیکہ قرینے سے خلاف مراد نہ پائی جائے)  
جسکی عمر بارہ برس سے کم ہو :-

۹۱ جو مستثنیات و ضمانات ۷۷ و ۷۸ و ۷۹ میں کلمہ گئے  
جو بلا لحاظ اس نقصان ہیں وہ ان افعال پر محیط نہیں ہیں جو یا نفساً جرم ہیں بلا لحاظ کسی نقصان  
کے جو ہو چکا یا گیا جرم ہیں کے جو ان شخص منظم رضامندی کو یا اس شخص کو جسکی جان بچے رضامندی  
ظاہر کی جائے پہونچے یا جس نقصان کا شخص مذکور کو پہونچا نیت میں ہو یا جس نقصان کے  
ان افعال سے شخص مذکور کو پہونچنے کا احتمال علم میں ہو :-

## تمثیل

استقامت عمل کرنا مجبورا اس کے کہ نیک نیتی سے عورت کی جان بچانے کے لئے کیا جا

بفسہ ایک جرم ہے بلا لحاظ کسی نقصان کے جو اس سے عورت مذکور کو پہنچے  
یا جس نقصان کے اُس عورت کو پہنچانے کی نیت ہو۔ اس فعل اس نقصان  
کی وجہ سے جرم نہیں ہے اور ایسے اسقاطِ عمل کرانے کی نسبت عورت یا اُسکے ولی کی  
رضامندی فعل مذکور کو جائز نہیں کرتی:-

فصل چوبیسم میں سے کسی دفعہ ۹۲ کوئی امر کسی نقصان کی وجہ سے جرم نہیں ہے جو اُس  
شخص کے فائدے کے لئے ہو۔ اگر کسی ایسے شخص کو پہنچے جسکے فائدے کے لئے نیک نیتی سے  
لئے ہے رضامندی کیا گیا ہے اور اُس شخص کی بلا رضامندی وہ امر کیا جائے اُس حال میں جبکہ اُس  
شخص کو اپنی رضامندی ظاہر کرنی غیر ممکن ہو یا اُس شخص کو اپنی رضامندی ظاہر کرنے کی  
استعداد نہ ہو اور نہ اُسکا ولی یا کوئی اور شخص جسکی حفاظت جائز میں وہ ہے موجود ہو جس سے  
اتنے عرصے میں رضامندی حاصل کرنی ممکن ہو کہ اُس امر کے ارتکاب سے فائدہ بچلے مگر  
یہ شرط ہے کہ:-

شرائط پہلی۔ یہ متشکی قصدِ اہلاک کرانے یا ہلاک کرانے کے اقدام پر محیط نہ ہوگا:-

دوسری۔ یہ متشکی کسی ایسے فعل کے ارتکاب پر محیط نہ ہوگا جس سے ہلاکت کا احتمال  
مرتب کے علم میں ہو اور جو کسی دوسری غرض سے کیا جائے بجز اس غرض کے کہ اس سے ہلاکت  
یا ضرر شدید کی روک ہو یا اُس سے کسی مرض یا نقص شدید کا علاج ہو:-

تیسری۔ یہ متشکی بالارادہ ضرر پہنچانے پر یا ضرر پہنچانے کے اقدام پر محیط نہ ہوگا  
جو کسی اور غرض سے پہنچایا جائے بجز اسکے کہ اُس سے ہلاکت یا ضرر کی روک ہو:-

چوتھی۔ یہ متشکی جس جرم کے ارتکاب پر محیط نہیں ہے اُسکے ارتکاب کی عاقبت پر  
بھی محیط نہ ہوگا:-

## تمثیلیں

(الف) اگر زید گھوٹے سے گر کر ہوش ہو جائے اور کبیر کو جو جراح ہے معلوم  
ہو کہ زید کی کھوپڑی میں سوراخ کرنا ضروری ہے اور زید کی ہلاکت کی نیت نہ کرے  
بلکہ نیک نیتی سے اُسکے فائدے کے لئے قبل اسکے کہ زید کو اپنے نیک و بد کے

لئے ملاحظہ طلب فرماتا ہو تو مفسر ۱۷۱-۱

سمجھنے کی طاقت حاصل ہو زید کی کھوپڑی میں سوراخ کرے تو بکر کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے:-

(ب) اگر زید کو شیر اُٹھایا ہے اور بکر اس علم کے ساتھ کہ بندوق چلانے سے زید کی ہلاکت کا احتمال ہے لیکن اُسکی ہلاکت کی نیت نہ کر کے بلکہ نیک نیتی سے اُسکے فایده کے قصد سے شیر پر بندوق چلائے اور بکر کی گولی سے زید کے زخم مہلک لگے تو بکر کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے:-

(ج) اگر زید کہ جراح ہے کسی طفل کو ایسا حادثہ پیش آتے دیکھے جسکے مہلک ہونے کا احتمال ہے الا اُس صورت میں کہ اُسپر فوراً جراحی کا عمل کیا جائے اور طفل کے ولی سے اجازت طلب کرنے کی فرصت نہ ہو مگر زید جبکہ نیک نیتی سے طفل کا فایده مقصود ہے باوجود اسکے رونے پینے کے جراحی کا عمل کرے تو زید کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے:-

(د) اگر زید بکر ایک طفل کے ساتھ ایک گھر میں ہو جس میں آگ لگی ہے اور کچھ لوگ نیچے کھڑے ہوں اور زید یہ جان کر کہ طفل کے نیچے پھینکنے میں اُسکی ہلاکت کا احتمال ہے مگر اُسکی ہلاکت کی نیت نہ کر کے بلکہ نیک نیتی سے اُسکے فایده کا قصد کر کے اُسکو چھت سے نیچے ڈال دے تو اگر طفل گرنے سے مرہی جائے تاہم زید کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے:-

تشریح - فایده جو محض زر سے متعلق ہے وہ فایده نہیں ہے جو وفات اور

۱۸۹ اور ۹۲ میں مقصود ہے:-

اعلام جنیک نیتی | وقوع ۹۳ کہ کوئی اعلام جنیک نیتی سے کسی شخص کو کیا جائے کسی ایسے سے کیا گیا ہے:- نقصان کی وجہ سے جرم نہیں ہے جو شخص مذکور کو پہونچے بشرطیکہ شخص کے فایده کے لئے وہ اعلام کیا جائے:-

## تمثیل

اگر زید کہ جراح ہے کسی مریض کو اعلام کرے کہ میری راسے میں تم نہیں جی سکتے اور وہ مریض اُس اعلام کے صدرے سے مر جائے تو زید کو اسکو یہ علم تھا

کہ ایسے احلام سے مریض کی ہلاکت کا احتمال ہے کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے:-  
 فعل جبکہ کرنے کے موقع ۹۴ قتل عمد اور جرم خلاف ورزی یا سرکار کے سواجنکی یا دہاش  
 نے کوئی شخص دھمکیوں میں سزا سے موت مقرر ہے کوئی امر جرم نہیں ہے جبکہ اسکو کوئی شخص  
 سے مجبور کیا گیا ہے:- دھمکی سے مجبور ہو کر کرے اور اس دھمکی سے ارتکاب کے وقت مرتکب  
 کو معقول طرح سے یہ اندیشہ پیدا ہو کہ اس امر کا نہ کرنا اُسکے فوراً ہلاک کئے جانے کا باعث  
 ہو گا مگر شرط یہ ہے کہ اس امر کے مرتکب نے خود اپنی رغبت سے یا اپنے کسی نقصان  
 کے معقول اندیشے سے جو فوراً جان سے مارے جانے کی نسبت کم ہو اپنے تئیں ایسی حالت  
 میں نہ ڈالا ہو جسکے سبب سے وہ ایسی مجبوری میں مبتلا ہوا:-

تشریح (۱) اگر کوئی شخص خود اپنی رغبت یا مار پیٹ کی دھمکی سے ڈاکوؤں کے  
 کسی گروہ کا باوصف جانتے اُسکے چال چلن کے شریک ہو جائے تو شخص مذکور اسوجہ سے  
 اگر اُسکے ساتھیوں نے اُس سے کوئی فعل جو قانوناً جرم ہے مجبور کیا یا اس مستثنیٰ سے مستفید  
 ہونے کا مستحق نہیں ہے:-

تشریح (۲) اگر ڈاکوؤں کا کوئی گروہ کسی شخص کو پکڑ لے اور وہ شخص فوراً ہلاک  
 کئے جانکی دھمکی سے کسی فعل کے کرنے پر جو قانوناً جرم ہے مجبور ہو مثلاً کوئی لوہا نہ اپنے  
 اوزار لیجانے اور کسی مکان کا دروازہ توڑ ڈالنے کے لئے مجبور کیا جائے تاکہ ڈاکو اندر  
 گھسکر لوٹیں تو وہ شخص اس مستثنیٰ سے مستفید ہونے کا مستحق ہے:-

فعل جو نقصان خفیف: وقع ۹۵ کوئی امر اس وجہ سے جرم نہیں ہے کہ اُس سے کوئی  
 کا باعث ہو:- نقصان پہنچے یا اُس سے کسی نقصان کا پہونچنا مقصود ہے یا ظم میں  
 ہے کہ اُس سے کسی نقصان کے پہونچنے کا احتمال ہے بشرطیکہ وہ نقصان ایسا خفیف ہو  
 کہ متوسط فہم و مزاج کا آدمی اُس نقصان کا شاکہ نہ ہو:-

## استحقاق حفاظت خود اختیاری کے بیان میں

وہ امر جو حفاظت خود اختیاری ۹۶ کہ کوئی امر جرم نہیں ہے جو استحقاق حفاظت خود اختیاری  
 کے نافذ کرنے میں کیا جائے:- اختیار میں کیا جائے

استحقاق حفاظت خود اختیاری جرم و مال ۹۷ کہ اُن قیود کی شرط سے جو دفعہ ۹۹ میں لکھی ہیں:-

ہر ایک شخص کو یہ استحقاق حاصل ہے کہ وہ حفاظت کرے۔  
پہلے اپنے اور کسی دوسرے شخص کے جسم کی کسی ایسے جرم کے دفعیہ میں جو انسان کے  
جسم پر موثر ہو۔

دوسرے۔ اپنے یا کسی اور شخص کے مال کی خواہ منقولہ ہو خواہ غیر منقولہ کسی فعل کے  
دفعیہ میں جو ایسا جرم ہے کہ سرقہ یا سرقت یا الجبر یا نقصان رسانی یا مداخلت بیجا بجرمانہ کی تعریف  
میں داخل ہو یا جو سرقہ یا سرقت یا الجبر یا نقصان رسانی یا مداخلت بیجا بجرمانہ کا اقدام ہو۔  
خاترا القتل وغیرہ کے وقوع ۹۸۔ جبکہ کوئی فعل مرکب کی کم عمری یا سمجھ بچہ نہ ہونے یا فتور  
دفعیہ میں استحقاق حفاظت عقل یا لٹے میں ہونے کے سبب سے یا اسکی غلط فہمی کی جہت سے  
خود اختیاری۔ جرم نہ ہو ورنہ اور حالت میں جرم ہوتا تو ہر شخص کو اس فعل کے دفعیہ  
میں وہی استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل ہے جو اس حال میں ہوتا جبکہ وہ فعل  
جرم ہوتا۔

## تمثیلیں

(الف) اگر زید جنون کے غلبے میں بکر کے ہلاک کرنے کا اقدام کرے تو زید  
کسی جرم کا مجرم نہیں ہے لیکن بکر کو وہی استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل ہے  
جو اس حال میں ہوتا جبکہ زید صبح العقل ہوتا۔

(ب) اگر زید رات کے وقت کسی گھر میں جاے جس میں جانے کا وہ قانوناً  
مجاز ہے اور بکر نیک نیتی سے زید کو عقب زن جانکر زید پر حملہ کرے تو بکر اس غلط فہمی  
سے زید پر حملہ کرنے میں کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے مگر زید کو بکر کے دفعیہ میں ہی  
استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل ہے جو اس حال میں ہوتا جبکہ بکر عاقل و بالغ  
سے عمل نہ کرتا۔

۹۹۔ جس فعل سے ہلاکت یا ضرر شدید پہونچنے کا اندیشہ معقول  
استحقاق حفاظت خود وجہ سے نہ ہو اس فعل کے دفعیہ میں کوئی استحقاق حفاظت خود اختیاری  
اختیاری نہیں ہے حاصل نہیں ہے اس حال میں کہ اس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی سرکاری  
ملازم کی جانب سے نیک نیتی سے باعتبار اسکے عہدے کے بطور میں آئے گو وہ فعل

قانون کی رو سے دراصل جائز نہ ہو:-

جس فعل سے ہلاکت یا ضرر شدید پہنچنے کا اندیشہ معقول وجہ سے نہ ہو اُس فعل کے دفعیہ میں کوئی استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل نہیں ہے اُس حال میں کہ اُس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی ایسے سرکاری ملازم کی ہدایت سے ظہور میں آئے جو نیک نیتی سے اپنے عہدے کے اعتبار سے عمل کرتا ہو گو وہ ہدایت قانون کی رو سے دراصل جائز نہ ہو۔ ایسی حالتوں میں بھی کوئی استحقاق حفاظت خود اختیاری نہیں ہے جبکہ حکام سے استدراکی سہلت حاصل ہو:-

حد نفاذ استحقاق استحقاق حفاظت خود اختیاری کسی حالت میں اُس سے زیادہ نقصان پہنچانے پر محیط نہیں ہے جسکا پہنچانا حفاظت کے لئے ضروری ہے:-

تشریح (۱) جس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی سرکاری ملازم کی جانب سے باعتبار اُس کے عہدے کے ظہور میں آئے تو اُس فعل کے دفعیہ میں کسی شخص کا استحقاق حفاظت خود اختیاری ساقط نہیں ہوتا سوا اسکے کہ وہ شخص جانتا ہو یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ مرتکب وہیسا ہی سرکاری ملازم ہے:-

تشریح (۲) جس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی سرکاری ملازم کی ہدایت سے ظہور میں آئے تو اُس فعل کے دفعیہ میں کسی شخص کا استحقاق حفاظت خود اختیاری ساقط نہیں ہوتا سوا اسکے کہ وہ شخص جانتا ہو یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ مرتکب ایسی ہدایت سے عمل کرتا ہے یا یہ کہ مرتکب اُس حاکم کے عہدے کو تباہی کے حکم سے وہ عمل کرتا ہے یا یہ کہ اگر مرتکب کے پاس حکم تحریری موجود ہو تو مطالبہ کی صورت میں اُس حکم تحریری کو دکھلا دے:-

جس حالت میں استحقاق دفعہ ۱۰۰ اند قود کی رعایت سے جو دفعہ اخیر مرقوم بالا میں بیان حفاظت خود اختیاری کی گئی ہیں استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم حملہ کرنے والے کو جسم ہلاک کرنے پر محیط ہے۔ بالا راہ ہلاک کرنے یا کوئی اور نقصان پہنچانے پر محیط ہے اگر وہ جسم جو اُس استحقاق کے نفاذ کا باعث ہو نیچے لکھی ہوئی قسموں میں سے کسی قسم میں داخل ہو یعنی:-

پہلی۔ حملہ ایسا ہو کہ اس میں اس بات کا اندیشہ معقول وجہ سے ہو کہ اگر اُس حملے

سے حفاظت نہ کیاے تو ہلاکت اُس کا نتیجہ ہوگا۔

دوسری۔ حملہ ایسا ہو کہ اُس میں اس بات کا اندیشہ معقول وجہ سے ہو کہ اگر اُس سے حملے سے حفاظت نہ کیاے تو ضرر شدید اُس کا نتیجہ ہوگا۔

تیسری۔ وہ حملہ کہ زنا بچہ کے ارتکاب کے قصد سے کیا جاے :-

چوتھی وہ حملہ کہ استحصال خطرات وضع فطری کے قصد سے کیا جاے :-

پانچویں۔ وہ حملہ کہ انسان کے لے بھاگنے یا بھگا لیجانے کے قصد سے کیا جاے :-

چھٹی۔ وہ حملہ کہ کسی شخص کو بجا طور پر جس کو نہ کرنے کے قصد سے ایسی حالتوں میں کر

جاے جسے شخص مذکور کو اس بات کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو کہ اُس کو اپنی رہائی کے باب میں حکام سے استدعا کرنا غیر ممکن ہے :-

جس حالت میں استحقاق وقوع ۱۰۱ اگر جرم اُن قسموں میں سے کسی قسم میں داخل نہ ہو

مذکورہ ہلاکت کے سوا دفعہ اخیر مذکورہ بالا میں بیان کی گئی ہیں تو استحقاق حفاظت خود بخود کسی اور نقصان کے پیدا

جسم حملہ آور کے قتل ہلاک کرنے پر محیط نہیں ہے مگر اُن قیود کی رعایت کرنے پر محیط ہے۔

۱۰۲ سے جو دفعہ ۹۹ میں بیان کی گئی ہیں حملہ آور کے ہلاک کرنے کے سوا

اُسے بالارادہ کوئی اور نقصان پہنچانے پر محیط ہے :-

استحقاق حفاظت خود اختیاری وقوع ۱۰۳ استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم اُسی وقت

جسم کا شروع ہونا اور قائم رہنا۔ سے شروع ہو گا جبکہ ارتکاب جرم کے اقدام یا عملی سے

جسم کے لئے خطرہ کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو کہ جرم کا ارتکاب نہ ہوا ہو اور یہ استحقاق

اُس وقت تک قائم رہیگا جب تک جسم کے لئے خطرے کا وہی اندیشہ قائم رہے :-

جس حالت میں استحقاق وقوع ۱۰۴ استحقاق حفاظت خود اختیاری مال اُن قیود کی رعایت

حفاظت خود اختیاری جو دفعہ ۹۹ میں بیان کی گئی ہیں خطا کرنے والے شخص کو بالارادہ ہلاک

یا ہلاک کرنے پر محیط ہے۔ کرنے یا کوئی اور نقصان پہنچانے پر محیط ہے اگر وہ جرم جس کا ارتکاب

یا جس کے ارتکاب کا اقدام اُس استحقاق کے نفاذ کا باعث ہو نیچے لکھی ہوئی قسموں میں سے

کسی قسم میں داخل ہو۔ یعنی :-

اپہلی۔ سر قہ بالجبر :-

دوسری۔ نقب زنی وقت شب :-



تیسری۔ نقصان رسانی یا تش جو کسی عمارت یا نیچے یا مرکب تری میں کیا جاسے  
اُس حال میں کہ وہ عمارت یا نیچہ یا مرکب تری انسان کی بود و باش یا مال کے محفوظ رکھنے  
لئے مستعمل ہو۔

چوتھی۔ سرقہ یا نقصان رسانی یا مداخلت بیجا بجانہ ایسی حالتوں میں کہ اس بات  
کا اندیشہ مقول وجہ سے پیدا ہو کہ اگر استحقاق حفاظت خود اختیاری اُس جرم کے دفعہ  
میں نافذ نہ کیا جائے تو اُس جرم کا نتیجہ ہلاکت یا ضرر شدید ہوگا۔

جس حالت میں استحقاق وقوع ملے اگر وہ جرم جکار تکاب یا جیکے ارتکاب کا اقلہم استحقاق  
مذکور ہلاکت کے سوا حفاظت خود اختیاری کے قفاؤ کا باعث ہو سرقہ یا نقصان رسانی یا  
کوئی اور نقصان پہنچانے مداخلت بیجا بجانہ ہو مگر اُن قسموں میں سے کسی قسم میں داخل نہ ہو جو دفعہ  
پر محیط ہے۔

پہلی نہیں ہے لیکن اُن قیود کی رعایت سے جو دفعہ ۹۹ میں بیان کی گئی ہیں خطا کرنے والے  
فحش کو ہلاک کرنے کے سوا بالارادہ کوئی اور نقصان پہنچانے پر محیط ہے۔

استحقاق حفاظت ۱۰۵ اور وقوع ملے استحقاق حفاظت خود اختیاری مال اسی وقت سے شروع  
خود اختیاری مال کا ہو گا جب سے کہ مال کے لئے خطرے کا اندیشہ مقول وجہ سے  
شروع ہوتا اور قائم رہتا پیدا ہو۔

استحقاق حفاظت خود اختیاری مال سرقہ کے دفعہ میں اُس وقت تک قائم رہیگا  
جب تک مجرم مال لیکر چلا جائے یا حکام سے مدد حاصل ہو جائے یا مال دستیاب ہو۔  
استحقاق حفاظت خود اختیاری مال سرقہ بالجبر کے دفعہ میں اُس وقت تک قائم  
رہیگا جب تک مجرم کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت بجا کرتا رہے یا انکا اقدام کرتا رہے  
یا جب تک کہ قویاً ہلاک ہونے یا فوراً متقرر ہونے یا فوراً مزاحمت جسمانی اٹھانے کا خوف  
قائم رہے۔

استحقاق حفاظت خود اختیاری مال مداخلت بیجا بجانہ یا نقصان رسانی کے دفعہ  
میں اُس وقت تک قائم رہیگا جب تک مجرم مداخلت بیجا بجانہ یا نقصان رسانی کے  
ارتکاب میں مصروف رہے۔

استحقاق حفاظت خود اختیاری مال نقب زنی وقت شب کے دفعہ میں اُس وقت

تک قائم رہیگا جب تک وہ مداخلت بجا بن جائے جبکہ آغاز اس نقب زنی سے ہوا ہے قائم رہے۔  
 حملہ ملک کے دنیہ میں واقع ۱۰۶ اگر استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نافذ کرنے  
 استحقاق حفاظت اختیار میں جو ایسے حملے کے دنیہ میں ہو جس سے ہلاکت کا اندیشہ معقول  
 جب کسی بیگناہ شخص کو وجہ سے پیدا ہو حفاظت کرنے والا ایسی حالت میں ہو  
 نقصان کا خطرہ ہو۔ کہ وہ کسی بیگناہ شخص کو خطر نقصان پہنچائے بغیر اس شخص کو  
 اچھی طرح نافذ نہیں کر سکتا تو اسکا استحقاق حفاظت خود اختیاری اس شخص کو خطے میں  
 ڈالنے پر بھی محیط ہے۔

## تمثیل

اگر زید پر آدمیوں کا ایک گروہ اُسے ہلاک کرنے کی جہد سے حملہ کرے اور  
 زید اُس گروہ پر بدوق چلائے بغیر اپنے استحقاق حفاظت خود اختیاری کو بھی طرح  
 نافذ نہیں کر سکتا اور اُن اطفال کو جو اُس گروہ میں مخلوط ہیں خطر نقصان  
 پہنچائے بغیر وہ بدوق نہیں چلا سکتا تو اگر زید اس طرح بدوق چلانے سے  
 اُن اطفال میں سے کسی طفل کو نقصان پہنچائے تو وہ کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے۔

## باب ۵

### اعانت کے بیان میں

کسی امر میں اعانت کرنا۔ **واقعہ ۱۰۷**۔ ہر وہ شخص کسی امر کے کرنے میں اعانت کرتا ہے  
 جو۔

۱۵ باب ۵ اُن جرموں سے متعلق ہے جو دفعات ۱۲۱ (الف) و ۱۲۲ (الف) ۲۲۵ (الف)

(الف) و ۲۲۵ (ب) و ۲۹۴ (الف) و ۳۰۴ (الف) کی رو سے قابل سزا ہیں۔ ملاحظہ طلب

مجموعہ قوانین تفسیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۹۴ (نمبر ۲۲ صدر ۱۸۹۴ء) کی دفعہ ۱۳

جیسی کہ اسکی ترمیم منسوخ اور ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۹۱ (نمبر ۱۲ صدر ۱۸۹۱ء) کے

دنیہ سے ہوئی ہے۔ (ایکٹ ۱۸۹۱ء عام۔ جلد ۶)۔

پہلے۔ کسی شخص کو اُس امر کے کرنے کی ترغیب دے۔ یا  
دوسرے۔ اُس امر کے کرنے کے لئے مشورے میں ایک یا چند شخص کا شریک  
ملکہ اُس مشورے کے مطابق عمل کرنے سے اور اس غرض سے کہ وہ امر وقوع میں  
نہ آئے۔ یا ترک خلاف قانون واقع ہو۔ یا  
تیسرے۔ بذریعہ کسی فعل یا ترک خلاف قانون کے اُس امر کے کرنے میں قصداً

تشریح (۱)۔ کسی فعل کے کرنے کی ترغیب دینا اُس شخص کی نسبت کہا جائیگا  
ات بیانی بالمدہ سے یا ایسے امراہم کو عذرا مخفی رکھنے سے جسکا ظاہر کرنا اسپر واجب  
لا راوہ فعل مذکور کو کرائے یا اُس کے کرانے کی تدبیر کرے یا کرانے کی تدبیر  
بند کرے:-

## تمثیل

زید کہ سرکاری عہدہ دار ہے کسی کورٹ آف جسٹس کے وارنٹ کی رو سے  
خالد کے گرفتار کرنا مجاز ہے اور کیونکہ اس امر کا علم ہوا اور وہ یہ بھی جانتا ہے  
کہ عمر و خالد نہیں ہے زید سے عذرا بیان کرے کہ عمر و ہی خالد ہے اور اس طرح زید  
”اعانت“ کی تعریف جو یہاں کی گئی ہے اُن جملہ ایکٹوں کے صدرہ جناب نواب گورنر  
پہا اور باجلاس کونسل اور ریگولیشن تحت دفعہ دو گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۸۵۷ء (دفعہ  
۱۷ جلیوس ملکہ وکٹوریہ۔ باب ۳) سے متعلق ہے جو ۱۴۔ جنوری ۱۸۵۷ء کے بعد صادر ہوئے  
ملاحظہ طلب ایکٹ مضامین عام ۱۸۵۷ء (نمبر ۱ صدرہ ۱۸۵۷ء) کی دفعات ۳ (۱) و ۴  
ایکٹ ہائے عام (جلد ۶):-

اُس تعلق کی نسبت جو دفعات ۱۰۹ و ۱۱۰ و ۱۱۱ و ۱۱۲ و ۱۱۳ لغات ۱۱، اکو جرایم تحت قوانین  
الامر یا مختص المقام سے ہے۔ ملاحظہ طلب ماقبل کی دفعہ ۴:-  
بعض جرموں کی اعانت میں راضی نامہ ہو سکتا ہے۔ ملاحظہ طلب مجموعہ مضامین قیداری  
۱۰ (ایکٹ ۵ صدرہ ۱۸۵۷ء) ضمیمہ ۲ (ایکٹ ہائے عام۔ جلد ۶) نیز ملاحظہ طلب مجموعہ مذکور کا  
ثانی کیا ہوا نسخہ جو یکم اپریل ۱۸۵۷ء تک کی ترمیمات کے ساتھ طبع ہوا ہے:-

قصدِ اعمر و گوگرد قرار کرے تو اس صورت میں بکرنے ترغیب کے ذریعہ سے

کی گرفتاری میں اعانت کی:-

**تشریح (۲)**۔ جو کوئی شخص کسی فعل کے ارتکاب کے وقت یا اُس سے پہلے کوئی

املا سے غرض سے کرے کہ اُس فعل کا ارتکاب سہل ہو جائے اور اس امر سے اُس کا ارتکاب سہل ہو جائے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے اس فعل کے ارتکاب میں مدد کی:-

**معین** اور **معاون**۔ جو شخص کسی جرم کے ارتکاب میں یا کسی ایسے فعل کے ارتکاب میں اعانت کرے کہ اگر معین کی سی نیت یا علم سے اُس کا ارتکاب وہ شخص کرتا جو ارتکاب جرم کے قابل ہے تو وہ فعل جرم ہوتا تو شخص مذکور نے اُس جرم میں اعانت کی:-

**تشریح (۱)**۔ فعل کے ترک خلاف قانون میں اعانت کرنا جرم ہو سکتا ہے جو خود معین پر اُس فعل کا کرنا واجب نہ ہو:-

**تشریح (۲)**۔ اعانت کے جرم قرار دئے جانے کے لئے اُس فعل کا ارتکاب ضرور نہیں ہے جمیل اعانت کی گئی ہے اور نہ اس نتیجے کا ظہور جس پر فعل مذکور کا جرم قرار دیا جاتا منحصر ہے:-

## تمثیلیں

(الف) اگر زید بکر کو خالد کے مار ڈالنے کی ترغیب دے اور بکر اُس سے

انکار کرے تو زید بکر کے ارتکاب قتلِ عمد میں اعانت کرنے کا مجرم ہوگا:-

(ب) اگر زید بکر کو عمرو کے مار ڈالنے کی ترغیب دے اور بکر اُس ترغیب

کے مطابق عمرو کے کوئی آلہ بھونک دے اور عمرو اُس زخم سے صحت پائے

تو زید بکر کو ارتکاب قتلِ عمد کی ترغیب دینے کا مجرم ہوگا:-

**تشریح (۳)**۔ ضرور نہیں ہے کہ معان قانون کی رو سے جرم کے ارتکاب کے قابل ہو

یا یہ کہ اُسکی نیت یا علم میں وہی فساد ہو جو معین کی نیت یا علم میں ہے یا اسکی نیت یا علم میں وہی فساد ہو

## تمثیلیں

(الف) زید نیت فساد سے کسی طفل یا معنوں دوری کی کسلی سے فعل کے

ارتکاب میں اعانت کرے جسکا ارتکاب اگر وہ شخص کرتا جو قانون کی رو سے ارتکاب جرم کے قابل ہے اور جسکی نیت زید کی سی ہے تو وہ فعل جرم ہوتا تو اس صورت میں زید جرم میں اعانت کرنے کا مجرم ہو گا عام اس سے کہ فعل مذکور کا ارتکاب ہوا ہو یا نہ ہوا ہو۔

(ب) زید بکر کے مار ڈالنے کی نیت سے خالد ایک طفل کو جسکی عمر تیس سے کم ہے ایسے فعل کے کرنے کی ترغیب دے جس سے بکر ہلاک ہو جائے اور خالد اس اعانت کے باعث سے زید کی غیبت میں وہ فعل کرے اور اس کے ذریعہ بکر کی ہلاکت کا باعث ہو تو اس صورت میں ہر چند کہ خالد قانون کی رو سے ارتکاب جرم کے قابل نہیں ہے تاہم زید اسی طرح سزا کا مستوجب ہے کہ گویا خالد قانون کی رو سے ارتکاب جرم کے قابل ہوتا اور مرکب قتل عمدا ہوتا ہے اور اس لئے زید سزا سے موت کا مستوجب ہے۔

(ج) زید بکر کو کسی گھر میں جو انسان کی بود و باش کے لئے ہوا لگانے کی ترغیب دے اور بکر عقل میں فتور ہونے کے سبب اس فعل کی پست نہ جان سکے یا یہ نہ جان سکے کہ جو میں کر رہا ہوں وہ بیایا قانون کے خلاف ہے اور زید کی ترغیب کے باعث سے اس گھر میں آگ لگائے تو بکر کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے مگر زید گھر میں آگ لگانے کے جرم میں اعانت کرنے کا مجرم ہو گا اور اس سزا کا مستوجب ہو گا جو اس جرم کی پاداش میں مقرر ہے۔

(د) زید اس نیت سے کہ سرتے کا ارتکاب کرے بکر کو یہ ترغیب دے کہ تو خالد کا مال خالد کے پاس سے لے آ اور بکر کو یہ باور کرے کہ وہ مال میاں اور بکر نیک نیتی سے یہ باور کرے کہ وہ مال زید کا ہے خالد کے قبضے سے نکال لے تو چونکہ بکر نے اس غلط فہمی پر عمل کرنے سے بددیانتی سے مل کو نہیں لیا اس لئے وہ سرتے کا مرتکب نہ ہو گا مگر زید سرتے میں اعانت کرنے کا مجرم ہو گا اس سزا کا مستوجب ہو گا جو زید کو اس حال میں ہوتی جبکہ بکر سرتے کا مرتکب ہوتا۔

تشریح (د) چونکہ جرم میں اعانت نہ کرنا جرم ہے تو ایسی اعانت میں اعانت کرنا بھی جرم ہے۔

## تمثیل

زید بکر کو ترغیب دیتا ہے کہ تو عمرو کو خالد کے مار ڈالنے کی ترغیب دے اور بکر اس کے مطابق عمرو کو خالد کے مار ڈالنے کی ترغیب دے اور عمرو بکر کی ترغیب سے اس جرم کا ارتکاب کرے تو بکر اس جرم کی پاداش میں اس سزا کا مستوجب ہوگا جو قتل عمد کی پاداش میں مقرر ہے اور چونکہ زید نے بکر کو اس جرم کے ارتکاب کی ترغیب دی ہے اس لئے زید بھی اسی سزا کا مستوجب ہوگا:-

تشریح (۵)۔ ارتکاب جرم اعانت بمشورہ کے لئے یہ ضرور نہیں ہے کہ مبین مرتکب کے ساتھ ارتکاب جرم کی تدبیر میں شریک ہو بلکہ یہی کافی ہے کہ وہ اس مشورے میں شریک ہو جس پر عمل کرنے سے اس جرم کا ارتکاب ہوا:-

## تمثیل

زید عمرو کے زہر دینے کے لئے بکر کے ساتھ شریک تدبیر ہوا اور یہ ٹھہرے کہ زید زہر دے۔ اسکے بعد بکر اس مشورے کا حال خالد سے بیان کرے اور بکھے کہ ایک تیسرا شخص زہر دے گا مگر زید کا نام نہ بتلاے اور خالد زہر کا مہیا کر دینا قبول کرے اور لاکھ اس شخص سے بکر کے حوالہ کرے کہ وہ اس طرح جیسا اوپر لکھا ہے کام میں آئے پھر زید زہر کھلائے اور عمرو اسکے باعث سے ہلاک ہو جائے اس صورت میں گو باہم زید اور خالد کے کچھ مشورہ نہیں ہوا تاہم خالد اس مشورے میں شریک رہا ہے جس پر عمل کرنے سے عمرو ہلاک ہوا اور اسی لئے خالد اس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے اور اس سزا کا مستوجب ہوگا جو قتل عمد کی پاداش میں مقرر ہے:-

اعانت برئض اٹھ یا میں ان جرم ۱۰۸ (الف)۔ جو شخص برئض اٹھ یا میں کسی ایسے فعل کے کی جو اسکے باہر صادر ہوں۔ ارتکاب میں اعانت کرتا ہے جو برئض اٹھ یا سے خارج اور اسکی

۱۰۸ دفعہ (الف)۔ مجموعہ قوانین تفسیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۹۹۸ء و دیگر صدر ۱۰۸ دفعہ کی دفعہ ۳ کے زیر سے الحاق کی گئی:-

حدود کے باہر صادر ہوا اور جو اگر برٹش انڈیا کے اندر صادر ہوتا تو ایک جرم قرار دیا جاتا۔  
وہ حسب منشاء کے مجموعہ ہذا اُس جرم میں اعانت کرتا ہے:

### تشیل

زید برٹش انڈیا میں عمر ایک غیر ملکی ساکن کو آکو ترغیب دے کہ وہ گو آ  
میں مرتکب قتل عمد کا ہو۔ تو زید قتل عمد میں اعانت کرنے کا مجرم ہوا:-

اعانت کی سزا اگر اُس فعل کا دفعہ ۱۰۹ جو کوئی شخص کسی جرم میں اعانت کرے تو اگر اُس  
ارکباب جہیں اعانت کی گئی ہے اعانت کے باعث سے اُس فعل کا ارتکاب ہو جہیں اعانت  
اُس اعانت کے سبب سے ہوا ہو کی گئی ہے اور اس مجموعے میں ایسی اعانت کی سزا کی نسبت کوئی  
اور جہاں اس کی سزا کی کوئی صریح حکم نہ ہو سیرج حکم نہ ہو تو اُس شخص کو وہی سزا دی جائیگی جو جرم مذکور کے  
لئے مقرر ہے:-

تشریح۔ جب کسی فعل یا جرم کا ارتکاب اُس ترغیب کے باعث سے یا اُس مشورے پر  
عمل کرنے سے یا اُس مدد سے واقع ہو جو اعانت قرار دیا گیا ہے تو کہا جائیگا کہ فعل مذکور یا جرم مذکور کا  
ارتکاب اعانت کے باعث سے واقع ہوا:-

### تشیلین

(الف) زید بکر کو جو سرکاری ملازم ہے حق اسی کے طور پر اس نے  
رشوت دینا چاہے کہ بکر اپنے لوازم منصبی کے نفاذ میں زید کے ساتھ کچھ رعایت کرے  
اور بکر اُس رشوت کو قبول کرے تو زید نے اُس جرم میں اعانت کی جس کی تعریف دفعہ ۱۱۱  
میں کی گئی ہے:-

(ب) زید بکر کو جو کوئی گواہی دینے کی ترغیب دے اور بکر اُس ترغیب کے باعث

بیان اغراض و وجوہات کے لئے ملاحظہ طلب کرٹ آف انڈیا مطبوعہ ۱۹۰۶ء حصہ ۵ صفحہ ۱۸۸ء

اجازت ابعاع استغاثات تحت دفعہ ۱۰۹ کی نسبت ملاحظہ طلب دفعہ ۱۰۹ مجموعہ ضابطہ نوچرلی

ایکٹ ۵۴ مصدر ۱۰۹ (ایکٹ ۱۹۰۶ء عام - جلد ۶) نیز ملاحظہ طلب مجموعہ مذکور کا وہ نظر ثانی کیا ہوا نسخہ  
جو یکم ۱۳۲۵ء تک کی ترمیمات کے ساتھ چھپا ہے:-

سے اُس جرم کا مرتکب ہو تو نہ یہ جرم مذکور میں اعانت کرنے کا مجرم ہو گا اور اُسی  
سزا کا مستوجب ہو گا جس کا بکر مستوجب ہے۔

(ج) زید اور بکر عمرو کے زہر دینے کا مشورہ کریں اور زید اُس مشورے پر عمل  
کرنے کے زہم دیا کرے اور اس غرض سے بکر کے حوالہ کرے کہ وہ عمرو کو کھلاے اور بکر اُس  
مشورے پر عمل کر کے زید کی غیبت میں عمرو کو زہر دے اور اُس فعل سے عمرو کی ہلاکت  
کا باعث ہو تو اس صورت میں بکر جرم قتل عمد کا مجرم ہو گا اور زید اُس جرم میں اعانت  
بمشورہ کرنے کا مجرم ہو گا اور قتل عمد کی سزا کا مستوجب ہو گا۔

اعانت کی سزا اگر شخص واقعہ ۱۱۱ ہو جو کوئی شخص کسی جرم کے ارتکاب میں اعانت کرے تو اگر  
مُعان اُس فعل کو نیت شخص معان اُس فعل کا ارتکاب کسی نیت یا علم سے کرے جو مُعین کی  
مُتایر نیت سے کرے نیت یا علم سے مُتایر ہو تو مُعین کو اُس جرم کی سزا دی جائیگی جس کا ارتکاب  
اُس حال میں ہوتا کہ فعل مذکور کسی اور نیت یا علم سے نہیں بلکہ مُعین ہی کی نیت یا علم سے  
کیا جاتا ہے۔

مُعین کا لایق مواخذہ واقعہ ۱۱۲۔ جس صورت میں اعانت تو ایک فعل میں کیجائے اور  
ہر ناجیکہ اعانت ایک فعل ارتکاب کسی اور فعل کا ہو جائے تو مُعین اُس فعل کی نسبت جس کا ارتکاب  
میں ہوا اور کوئی فعل مُتایر ہو اُسی طرح سے اور اسی قدر مواخذہ کے لایق ہو گا کہ گویا اُسے بینہ  
کیا جائے۔ اُسی فعل میں اعانت کی۔

شرط بشرطیکہ وہ فعل جس کا ارتکاب ہو اُس اعانت کا ایک نتیجہ غالب ہو اور یہ کہ فعل  
مذکور کا ارتکاب اُس ترغیب کے اثر سے یا اُس مدد سے یا مشورے پر عمل کرنے سے  
جو اعانت قرار دیا گیا ہے۔ واقع ہو۔

## تمثیلیں

(الف) زید ایک طفل کو بکر کے کھانے میں زہر ڈالنے کی ترغیب دے اور  
اس مطلب کی واسطے زہر اُس کے حوالہ کرے اور اُس ترغیب کے باعث سے طفل  
خالہ کے کھانے میں جو بکر کے کھانے کے پاس رکھا ہو دھوکا کھا کر زہر ڈال دے  
تو اس صورت میں اگر طفل مذکور نے زید کی ترغیب سے فعل کیا ہو اور نہ قرآن



سے وہ فعل جنگا ارتکاب ہوا اُس اعانت کا ایک نتیجہ غالب ہو تو زید اُسی طرح  
اُسی قدر موافقہ کے لائق ہے کہ گویا اُسے طفل کو خالد کے کھانے میں زہر ڈالنے  
کی ترغیب دی۔

(ب) زید نے بکر کو عمر کے گھر جلانے کی ترغیب دی۔ بکر نے گھر میں آگ  
لگا دی اور نیز اُسی وقت وہاں مال چور یا تو زید اس سہتے میں اعانت کرنے کا  
مجرم نہیں ہے ہر چند کہ وہ گھر کے جلانے میں اعانت کرنے کا مجرم ہے کیونکہ  
وہ سرقہ ایک جہاں داخل تھا اور گھر جلانے کا نتیجہ غالب نہ تھا۔

(ج) زید نے بکر اور عمر دونوں کو ترغیب دی کہ کسی آباد گھر میں سرقہ  
باجبر کے لئے آدمی رات کو جبراً گھس جائیں اور اس مطلب کے لئے زید نے انکو  
ہتھیار لاوئے۔ بکر اور عمر اُس گھر میں جبراً گھس جائیں اور گھروالوں میں سے  
ایک شخص خالد کو جو اُنکا مقابلہ کرے مار ڈالیں تو اس صورت میں اگر وہ مار ڈالنا  
اعانت کا نتیجہ غالب تھا تو زید اُس سزا کا مستوجب ہے جو قتل عمد کے لئے مقرر ہے۔

مستثنیٰ جبکہ وہ اُس فعل کے لئے واقع ۱۱۲ اگر وہ فعل جسکی نسبت مستثنیٰ وضع ۱۱۱ کی رو سے  
جس میں اعانت کی گئی ہے اور موافقہ کے لائق ہے اُس فعل کے علاوہ کیا جائے جس میں اعانت کی گئی  
اس فعل کے لئے جو کیا گیا ہے اور وہ فی الواقع جہاں مجرم ہے تو مستثنیٰ اُن جرموں میں سے  
ہے اکٹھی سزا کا مستوجب ہو۔ ہر ایک جرم کی سزا کا مستوجب ہو گا۔

## تشکیل

زید بکر کو کسی قرتی میں جو کوئی سرکاری ملازم کرتا ہو تعرض بالجبر کی ترغیب  
وے اور بکر اُسے باعث سے اُس قرتی میں تعرض کرے اور اُس تعرض کرنے  
میں اہلکار قارتی کو بالارادہ ضرر شدید پہنچائے تو چونکہ بکر دونوں جرموں میں  
قرتی میں تعرض کرنے اور بالارادہ ضرر شدید پہنچانے کا مرتکب ہوا ہے اس لئے  
ان دونوں جرموں کی پاداش میں سزا کا مستوجب ہے اور اگر زید کو اس لئے سزا کا  
علم تھا کہ قرتی کے تعرض کرنے میں بکر سے بالارادہ ضرر شدید واقع  
ہونے کا احتمال ہے تو زید بھی دونوں جرموں کی سزا کا مستوجب ہو گا۔

**وقعہ ۱۱۳**۔ جب کسی فعل میں اعانت کیجائے اور معین کی نیت اس نتیجے کے لئے جو اس ہو کہ اس سے کوئی خاص نتیجہ پیدا ہو اور وہ فعل جسکی نسبت معین فعل سے پیدا ہو جیسے اعانت کرے جو اس نتیجے سے منہایر ہو جو معین کی نیت میں تھا تو معین اس نتیجے کی نسبت جو پیدا ہو اسی طرح اور اسی قدر مواخذہ کے لائق ہے کہ گویا اُسے اسی نتیجہ کے پیدا کرنے کی نیت سے اس فعل میں اعانت کی مشرطیکہ معین کو یہ علم تھا کہ اس فعل سے جہین اعانت کی گئی ہے اس نتیجے کے پیدا ہونے کا احتمال ہے۔

## تمثیل

زید بکر کو عمرو کے مرضد یہ پوچھانے کی ترغیب دے اور بکر اس ترغیب کے باعث عمرو کو مرضد یہ پوچھائے اور عمرو اس کے باعث سے مر جائے تو اس صورت میں اگر زید کو یہ علم تھا کہ اس مرضد یہ کے سبب جہین اعانت کی گئی ہے ہلاکت کا احتمال ہے تو زید اس سزا کا مستوجب ہو گا جو قتل عمد کے لئے مقرر ہے۔

**وقعہ ۱۱۴**۔ ہر گاہ کوئی شخص جو غیر حاضری کی حالت میں کشتیت معین وقت موجود ہو۔ سزا کا مستوجب ہوتا اس فعل یا جرم کے ارتکاب کے وقت حاضر ہو جسکی پاداش میں وہ اعانت کرنے کے سبب سے سزا کا مستوجب ہوتا تو وہ اس فعل یا جرم کا مرتکب سمجھا جائیگا۔

**وقعہ ۱۱۵**۔ جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب میں جسکی سزا موت یا جسدِ دامم اعانت کرے جسکی پاداش میں سزا سے موت یا جسدِ دامم بیہودہ یا بے شور ہے۔ اگر دریا سے شور مقرر ہے تو اگر اس جرم کا ارتکاب اس اعانت کے باعث سے واقع نہ ہو اور ایسی اعانت کی نسبت اس مجموعہ میں کوئی خاص سزا معین نہ ہو تو شخص مذکور کو دو فوجوں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا یا جیل کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے

کا بھی مستوجب ہوگا:-

اگر فعل جس سے نقصان | اور اگر کسی ایسے فعل کا ارتکاب کیا جائے جسکی نسبت تعین اعانت کے  
پونچھ اعانت کے سبب | سبب سے مواخذے کے لائق ہے اور اُس فعل سے کسی شخص کو  
ضرر پہونچے تو تعین دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کا مستوجب  
ہوگا جسکی میعاد چودہ برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

### تمثیل

زیر نے بکر کو خالد کے مار ڈالنے کی ترغیب دی مگر جرم وقوع میں نہ آیا  
لیکن اگر بکر خالد کو مار ڈالتا تو وہ سزا سے موت یا جیس دوام بیہودہ رہا  
شور کا مستوجب ہوتا تو اس صورت میں زیر کی میعاد کی قید کا مستوجب ہوگا جاتیں  
تک ہو سکتی ہے اور جرانے کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر اس اعانت کے باعث سے  
خالد کو کچھ ضرر پہونچے تو زیر کسی میعاد کی قید کا مستوجب ہوگا جو چودہ برس تک  
ہو سکتی ہے اور جرانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

اُس جرم میں اعانت کرنا | دفعہ ۱۱۶ | جو کوئی شخص کسی جرم میں اعانت کرے جسکی پاداش  
جسکی سزا قید ہے۔ اگر جرم میں قید کی سزا مقرر ہے تو اگر اُس جرم کا ارتکاب اُس اعانت  
کا ارتکاب اعانت کے | کے باعث سے واقع نہ ہو اور ایسی اعانت کی نسبت ایس  
مجموعے میں کوئی خاص سزا تعین نہ ہو تو شخص مذکور کو اُس قسم  
کی قید کی سزا دی جائیگی جو اُس جرم کی پاداش میں مقرر ہے اور اُسکی میعاد اُس قید کی بڑی  
بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے یا قید اور جرانہ  
سزائیں دی جائیں گی:-

اگر متین یا ثمان سرکاری | اور اگر متین یا ثمان سرکاری ملازم ہو جسپر ایسے جرم کے ارتکاب کا  
ملازم ہو جسپر اُس جرم کا روکنا لازم ہے تو تعین کو اُس قسم کی سزا دی جائیگی جو اُس جرم کی  
پاداش میں مقرر ہے اور اُسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی  
کے ایک نصف تک ہو سکتی ہے جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے یا اُس جرانے کی سزا  
دی جائیگی جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے یا قید اور جرانہ دونوں سزائیں دی جائیں گی:-

## تمثیلیں

(الف) زید بکر کو جو سرکاری ملازم ہے حق السعی کے طور پر اس نے رشوت دینا چاہے کہ بکر اپنے لوازم منصبی کے لٹاؤ میں زید کے ساتھ کچھ رعایت کرے اور بکر رشوت لینے سے انکار کرے تو زید اس دفعہ کی زد سے سزا کا مستوجب ہوگا۔  
(ب) زید نے بکر کو چھوٹی گواہی دینے کی ترغیب دی۔ اس صورت میں اگر بکر چھوٹی گواہی زد سے تو بھی زید اس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے اور اُسی کے مطابق سزا کا مستوجب ہوگا۔

(ج) زید عہدہ دار پولیس سپر سرقہ بالجبر کار وکنا لازم ہے سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں اعانت کرے۔ اس صورت میں گو اُس سرقہ بالجبر کا ارتکاب نہ ہو تو بھی اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کے ایک نصف کا مستوجب ہوگا جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

(د) بکر سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں زید کی اعانت کرے اور زید پولیس کا ایک عہدہ دار ہو جس پر ایسے جرم کے ارتکاب کار وکنا لازم ہے تو اس صورت میں اگرچہ سرقہ بالجبر کا ارتکاب نہ ہو تو بھی بکر اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کے ایک نصف کا مستوجب ہوگا جو جرم سرقہ بالجبر کی پاداش میں مقرر ہے اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

اُس جرم کے ارتکاب میں دفعہ ۱۱۷۔ جو کوئی شخص عامہ خلایق کو یا اشخاص کے کسی گروہ اعانت کرنا جسکو عامہ یا طبقہ کو جو دس شخص سے زیادہ ہو کسی جرم کے ارتکاب میں اعانت خلایق یا دس زیادہ کرے تو شخص مذکور کو دو نون قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیا جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا قید اور جہانہ دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

## تمثیل

زید آمد و رفت عام کی کسی جگہ میں ایک اشتہار لگائے جس سے کسی فرقے

کو جسکی تعداد دس سے زیادہ ہو یہ ترغیب دی جائے کہ کسی خاص وقت اور مقام پر اس غرض سے جمع ہوں کہ فرقہ مخالفت کے لوگوں پر جب وہ ہیئت اجتماعی جاتے ہوں حملہ کریں تو زید اس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے:-

**دفعہ ۱۸** اگر کوئی شخص یہ نیت کرے کہ کسی جرم کا ارتکاب جسکی تدبیر کا چھپانا جسکی سزا سزا موت یا جس دوام بعور دریا سے شور ہے سہل ہو جائے یا یہ موت یا جس دوام بعور جان کے کہ اس کے سہل ہو جانے کا احتمال ہے:-  
کسی فعل یا ترک خلاف قانون کے ذریعہ سے اس تدبیر کی موجودگی دریا سے شور ہے۔

کو بالارادہ چھپائے جو ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے کی گئی ہو یا اس تدبیر کی نسبت کوئی ایسا بیان کرے جسکو وہ جھوٹا جاننا ہو:-

اگر جرم کا ارتکاب تو اس جرم کے ارتکاب کی صورت میں شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔

اور اگر جرم کا ارتکاب واقع نہ ہوا ہو تو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور ہر ایک صورت میں وہ جرانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

## تمثیل

زید یہ جانکر کہ پورنپور میں عقرب ڈاکہ ڈالنے والا ہے صاحب مجسٹریٹ ہے جھوٹی بھڑی کرے کہ رامپور میں جو دوسری طرف ہے عقرب ڈاکہ ڈالنے والا ہے اور اس ذریعہ سے صاحب مجسٹریٹ کو دھوکا دے اس نیت سے کہ اس جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے اور اس تدبیر پر عمل کرنے سے پورنپور میں ڈاکہ بچ جائے تو زید اس دفعہ کی رو سے سزا کا مستوجب ہے:-

**دفعہ ۱۹** اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے یہ نیت کرے کہ کسی کے ارتکاب کی تدبیر چھپائے جرم کا ارتکاب جسکا روکنا اس کے عہدے کے اعتبار سے اس پر لازم ہے جسکا روکنا اس پر لازم ہے سہل ہو جائے یا یہ جانکر کہ اس کے سہل ہو جانے کا احتمال ہے

کسی فعل یا ترک خلاف قانون کے ذریعے سے بالآخر وہ اُس تدبیر کی موجودیت کو چھپائے جو جرم مذکور کے ارتکاب کے لئے کی گئی ہو یا اُس تدبیر کی نسبت کوئی ایسا بیان کرے جسکو وہ چھوٹا جاتا ہو:-

اگر جرم کا ارتکاب پس اگر جرم کا ارتکاب واقع ہو تو شخص مذکور کو اُس قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جو اُس جرم کی پاداش میں مقرر ہے اور اُسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کے ایک نصف تک ہو سکتی ہے جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے یا اُس جرم کی سزا جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا قید اور جرمانہ دونوں سزائیں دی جائیں گی:-

اگر جرم کی سزا اور اگر اُس جرم کی پاداش میں سزا موت یا جس دوام بہرہ ور یا موت وغیرہ ہو۔ شوریہ مقرر ہے تو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے:-

اگر جرم کا ارتکاب اور اگر جرم کا ارتکاب واقع نہ ہو تو شخص مذکور کو اُس قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے اور اُسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے یا اُس جرم کی سزا جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا قید اور جرمانہ دونوں سزائیں دی جائیں گی:-

### تفصیل

زید عہدہ دار پولیس پر قانوناً واجب ہے کہ سرقریباً لکیر کے ارتکاب کی تدبیریں جو اُسکو معلوم ہوں ان سب کی اطلاع کرے اور زید یہ جانکر کہ بکری سرقریباً لکیر کے ارتکاب کے لئے تدبیر کر رہا ہے ایسی اطلاع کرنی اس نیت سے ترک کرے کہ اس جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے تو اس صورت میں زید نے ترک خلاف قانون کے ذریعہ سے بکری کی تدبیر کی موجودیت کو چھپایا اور اس دفعہ کے حکم کے مطابق زید سزا کا مستوجب ہو گا:-

اُس جرم کے ارتکاب کی دفعہ ۱۲۰م جو کوئی شخص یہ نیت کرے کہ کسی جرم کا ارتکاب جسکی تدبیر کا چھپانا جسکی سزا پاداش میں قید کی سزا مقرر ہے سہل ہو جائے یا یہ جانکر کہ اُسکے ارتکاب کے سہل ہو جانے کا احتمال ہے:-

کسی فعل یا ترک قانون کے ذریعہ سے بالا راہ اس تدبیر کی موجودیت کو چھپاے جو جرم مذکور کے ارتکاب کے لئے کی گئی ہے یا اس تدبیر کی نسبت کوئی ایسا بیان کرے جسکو وہ جھوٹا جانتا ہو۔

اگر جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔ تو اگر جرم مذکور کا ارتکاب واقع ہو تو شخص مذکور کو اس قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جو اس جرم کے لئے مقرر ہے اور اسکی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد اگر جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔ کی ایک چوتھائی تک۔ اور اگر جرم کا ارتکاب واقع نہ ہو تو ایک مہینوں تک۔ ہو سکتی ہے جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا اس جرم کی سزا جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

## باب ۶۔

### جرائم خلاف ورزی باسرکار کے بیان میں

دفعہ ۱۲۱۔ جو کوئی شخص ملکہ منظمہ کے مقابلے میں جنگ کرے یا ایسی جنگ کرنا یا اسکا اقدام یا اس میں اعانت کرے یا ایسی جنگ کرنے کا اقدام کرے یا ایسی جنگ کرنے میں اعانت کرے تو شخص مذکور کو موت یا جیس دوام بیوروہ یا بے شعور کی سزا دی جائیگی اور اسکی کل جایداد ضبط ہوگی۔

## تمثیلیں

(الف) زیر ملکہ منظمہ کے مقابلے میں کسی سرکشی میں شریک ہو تو زید اس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

۱۔ جملہ اشخاص پر واجب دلائم ہے کہ ان جرائم کی اطلاع دیں جو تحت دفعات ۲۱ تا ۲۶ (مشمولہ) یا تحت دفعہ ۱۳۰ لایق سزا ہیں۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۲۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۹۷۳ء (ایکٹ ۵ صدر ۱۹۷۳ء) (ایکٹ ۱۷) عام۔ جلد ۶) نیز ملاحظہ طلب مجموعہ مذکور کا وہ نظر ثانی کیا ہوا نسخہ جو یکم اپریل سنہ ۱۹۷۳ء تک کی ترمیمات کے ساتھ طبع ہوا ہے۔

اجازت ارجاع استغاثات تحت باب ہذا (باستثناء دفعہ ۱۲۴) کی نسبت۔ ملاحظہ طلب مجموعہ مذکور

(ب) زید جو مالک ہند میں ہے سرکشوں کو ہتھیار بھیجنے سے ایک کشتی میں  
اعانت کرتا ہے جو گورنمنٹ ملکہ مظفر واقع سینوں کے مقابلے میں ہوئی ہو تو زید  
ملکہ مظفر کے مقابلے میں جنگ کرنے میں اعانت کا مجرم ہوگا۔

سازش ارتکاب اُن جرم **واقعہ ۱۲۱** (الف) جو شخص کہ پیش اٹھیا میں یا اُس سے باہر  
کی جو حسب دفعہ ۱۲۱ قابل واسطے ارتکاب کسی جرم کے اُن جرم میں سے جو از روے دفعہ  
۱۲۱ قابل سزا ہیں یا پش اٹھ یا اُس کے کسی جزو سے ملکہ مظفر  
سزا ہیں۔

کو حکومت سے بیدخل کہنے کے لئے سازش کرے یا بندہ یہ جبر مجرمانہ یا غمناک جبر مجرمانہ  
کے گورنمنٹ ہند یا کسی لوکل گورنمنٹ کی تجویف کے لئے سازش کرے وہ سزا سے  
جس دوام بیور دریا سے شور کا یا کسی کتھریا د کا یا سزا سے قید کی دونوں اقسام میں  
کسی قسم کا جیکی مدت دس برس تک ہو سکتی ہے مستوجب ہوگا۔

تشریح۔ بموجب دفعہ ہذا کے سازش قرار دئے جانے کے واسطے یہ ضروری نہیں ہے  
کہ کوئی فعل یا ترک خلاف قانون اُس کے باعث وقوع میں آئے ہو۔

ملکہ مظفر کے مقابلے میں **واقعہ ۱۲۲** جو کوئی شخص آدمی یا ہتھیار یا گولی باروت کی قسم سے  
جنگ کرنے کی نیت سے کوئی سامان فراہم کرے یا کسی اور طرح سے جنگ کی تیاری کرے اس  
ہتھیار وغیرہ فراہم کرے۔ نیت سے کہ ملکہ مظفر کے مقابلے میں جنگ کرے یا جنگ کرنے پر

تیار رہے تو شخص مذکور کو جیسے دوام بیور دریا سے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی  
قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس سے زیادہ نہ ہو اور اسکی کل جایداد ضبط ہوگی۔

جنگ کرنے کی تدبیر کو **واقعہ ۱۲۳** جو کوئی شخص کسی فعل یا ترک خلاف قانون کے ذریعہ  
اُس کے سہل کرنے کی سے کسی تدبیر کی موجودیت کو جو ملکہ مظفر کے مقابلے میں جنگ کرنے  
نیت سے چھپاتا ہے۔ اس کے لئے کی گئی ہے چھپانے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے

علم سے کہ ایسے چھپانے سے جنگ کا کرنا سہل ہو جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں

۱۲۱ (الف) مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے تعزیم کرنے والے ایکٹ ۱۲۱ (نمبر ۲۵)  
صدر دہشتہ ۶۱ کی ذمہ کے ذریعہ سے داخل کی گئی ہے۔

۱۲۲ مجموعہ ہذا کے باب ۲ و ۳ و ۴ اُن جرموں سے متعلق ہیں جو از روے دفعہ ۱۲۱ (الف)  
قابل سزا ہیں۔ ملاحظہ طلب ایکٹ مذکورہ ۱۲۱۔



میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیا گئی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔

۱۳۴۴ (الف) جو کوئی شخص گورنر جنرل بہادر ہند یا کسی پریزیڈنسی کے گورنر یا لٹننٹ گورنر یا گورنر جنرل بہادر ہند کی کونسل یا کسی پریزیڈنسی کی کونسل کے ممبر سے حملہ کرے یا مزاحمت بجا کرے یا مزاحمت بجا کا اقدام کرے یا کسی جبر مجرمانہ کے ذریعے یا جبر مجرمانہ کی تلاش سے ڈرے یا اس طرح ڈرانے کا اقدام کرے اس نیت سے کہ وہ اُس گورنر جنرل بہادر یا گورنر یا لٹننٹ گورنر یا ممبر کونسل کو مائل یا مجبور کرے کہ وہ گورنر جنرل بہادر یا گورنر یا لٹنٹ گورنر یا ممبر کونسل کسی طرح اپنے اختیارات جاز میں سے کسی اختیار کو نافذ کرے یا کسی طرح نافذ کرنے سے باز رہے۔

تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیا جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔

سٹیڈیشن مینی ۱۳۴۴ (الف) جو کوئی شخص ایسی باتوں کے ذریعہ سے جو تلفظ سے فساد انگیزی۔ ادا کی جائیں یا لکھی جائیں یا اشاروں کے ذریعہ سے یا نقش مرئی کے ذریعہ سے یا اور طرح سے جناب ملکہ معتمد کو یا اُس حکومت سرکار کو جو برٹش انڈیا میں قانوناً قائم ہوئی ہے معرض نفرت یا حقارت میں لاسے یا لانے کا اقدام کرے یا جناب معتمد ایسا یا حکومت مذکورہ کی نسبت بدخواہی پیدا کرے یا پیدا کرنے کا اقدام کرے تو شخص مذکور

۱۳۴۵ (الف) جو ایکٹ ۲۵ صدر ۱۳۳۵ء کی دفعہ ۵ کے ذریعہ سے داخل کی گئی تھی مجموعہ قوانین قزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۳۳۵ء (دہرہ ۱۳۳۵ء کی دفعہ ۵ کے ذریعہ سے منسوخ ہوئی اور بجائے اُس کے یہ دفعہ قائم کی گئی۔ کمیٹی خاص کی رپورٹ کے لئے ملاحظہ طلب کرنا آف انڈیا سلسلہ حصہ ۵ - صفحہ ۱۳۳۵۔

مجموعہ ہذا کے باب ۴ و ۵ اُن جرمانوں سے متعلق ہیں جو از رو سے دفعہ ۱۲ (الف) قابلِ سزا ہیں۔ ملاحظہ طلب مجموعہ قوانین قزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۳۳۵ء (دہرہ ۱۳۳۵ء صدر ۱۳۳۵ء کی دفعہ ۱۳۳۵۔

مجموعہ ہذا کے باب ۴ و ۵ اُن جرمانوں سے متعلق ہیں جو از رو سے دفعہ ۱۲ (الف) قابلِ سزا ہیں۔ ملاحظہ طلب مجموعہ قوانین قزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۳۳۵ء (دہرہ ۱۳۳۵ء صدر ۱۳۳۵ء کی دفعہ ۱۳۳۵۔

کو جس دوام بیور دریاے شور یا کمتر میا و جس بیور دریاے شور کی سزا دی جائیگی اور علاوہ اسکے جرمانہ بھی ہو سکتا ہے یا قید کی سزا دی جائیگی جسکی میا و تین برس تک ہو سکتی ہے اور علاوہ اسکے جرمانہ بھی ہو سکتا ہے یا صرف جرمانہ کی سزا دی جائیگی:-

**تشریح (۱)** - "نفاذ خواہی" میں بے وفا داری اور جملہ خیالات دشمنی کے داخل ہیں۔

**تشریح (۲)** - وہ نکتہ چینیان جسے تدابیر سرکار کی ناپسندیدگی کا اظہار بغیر نفرت یا حقارت یا بدخواہی پیدا کرنے یا پیدا کرنے کے اقدام کے اس نظر سے کیا جائے کہ تدابیر مذکور جائز وسائل کے ذریعہ سے بدل دی جائیں۔ حسب دفعہ نہ اجرم نہیں ہیں:-

**تشریح (۳)** - وہ نکتہ چینیان جسے فعل سرکار متعلق نظم و نسق یا دیگر فعل سرکار کی ناپسندیدگی کا اظہار - نفرت یا حقارت یا بدخواہی پیدا کرنے یا پیدا کرنے کے اقدام کے بغیر کیا جائے۔ حسب دفعہ نہ اجرم نہیں ہیں:-

کسی ایضائی ملک کے دانی موقع ۱۲۵ م جو کوئی شخص ایضائی ملک کے کسی والی کے مقابلے کے مقابلے میں جنگ کرتا ہے جو ملکہ معظمہ سے رابطہ اتحاد یا صلح رکھتا ہو جنگ کرے یا جو ملکہ معظمہ سے رابطہ اتحاد ایسی جنگ کرنے کا اقدام کرے یا ایسی جنگ کرنے میں اعانت کرے تو شخص مذکور کو جس دوام بیور دریاے شور کی سزا

دی جائیگی اور علاوہ اسکے جرمانہ بھی ہو سکتا ہے یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میا و سات برس تک ہو سکتی ہے اور علاوہ اسکے جرمانہ بھی ہو سکتا ہے یا صرف جرمانہ کی سزا دی جائیگی:-

اس والی کے ملک میں دفعہ ۱۲۶ م جو کوئی شخص کسی ایسے ملک میں غارتگری کا ارتکاب غارتگری کرتا جو ملکہ معظمہ کرے یا غارتگری کے ارتکاب کی تیاری کرے جسکا والی ملکہ معظمہ سے صلح رکھتا ہو۔ رابطہ اتحاد یا صلح رکھتا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے

کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میا و سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ شخص چھانٹے

کے نیز ملاحظہ طلب غیرو ملک میں داخل ہونے کا ایکٹ مستثنیٰ (سنہ ۱۳۳۲ و ۱۳۳۳ جلوس ملکہ و کٹوریل - باب ۴) جو تمام مالک زمین نگین جناب ملکہ مدوحہ سے متعلق ہے و مجموعہ اسٹاٹیوٹ متعلق ہند مطبوعہ ۱۹۱۹ء جلد ۱ - صفحہ ۷۷ - ۷۸ -

کا اصرار اس مال و اسباب کی ضبطی کا بھی مستوجب ہو گا جو اُس غار نگری کے ارتکاب کے کام میں آیا ہو یا جس کا اُس کے کام میں آنا مقصود ہو یا جو اُس غار نگری کے ذریعہ سے حاصل ہوا ہو:-

۱۲۷ دفعہ۔ جو کوئی شخص کوئی مال و اسباب یہ جان کر لے کر جو جنگ یا غار نگری مذکورہ وہ اُن جرموں میں سے کسی جرم کے ارتکاب میں حاصل کیا وفات ۱۲۵ و ۱۲۶ کے ذریعہ کیا ہے جو وفات ۱۲۵ و ۱۲۶ میں مذکور ہوئے ہیں تو مذکور سے حاصل کیا گیا ہو۔  
شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ شخص جرمانے کا اور اس مال و اسباب کی ضبطی کا بھی مستوجب ہو گا جسکو وہ اس طرح اپنے قبضہ میں لایا ہے:-

۱۲۸ دفعہ۔ کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جسکی حراست یا اسیر جنگ کو بالادادہ میں کوئی اسیر سلطانی یا اسیر جنگ ہو اُس اسیر کو کسی جگہ سے بھاگ جانے دے۔ جہاں وہ مجبوس ہے بالارادہ بھاگ جانے دے تو شخص مذکور کو جس دوام بیہودہ ریاضے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا:-

۱۲۹ دفعہ۔ کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جسکی حراست مذکور غفلت سے میں کوئی اسیر سلطانی یا اسیر جنگ ہو غفلت سے اُس اسیر کو مجبوس سے بھاگ جانے دے۔ جہاں وہ مجبوس ہے بھاگ جانے دے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔  
۱۳۰ دفعہ۔ جو کوئی شخص جان بوجھ کر کسی اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کے جانے میں مدد کرنا یا اسکو حراست جائز سے بھاگ جانے میں مدد یا تقویت کرے یا کسی چھوڑا نا یا پناہ دیتا۔ ایسے اسیر کو چھوڑا بھاگے یا چھوڑا بھانے کا اقدام کرے یا ایسے

اسیر کو جو حراست جائز سے بھاگ گیا ہو پناہ دے یا چھپا رکھے یا کسی ایسے اسیر کے پھر گرفتار کئے جانے میں کسی طرح کا قرض کرے یا قرض کرنے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو جس دوام بیہودہ ریاضے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا:-

تشریح۔ کسی یا سیر سلطانی یا سیر جنگ کی نسبت جنگوں کے زبانی وعدے پر پش  
اندہ یا کی حد و زمین کے اندر آمد و رفت کی اجازت ہو اُس صورت میں کہا جائیگا کہ وہ  
حراست جائز سے بھاگ گیا۔ جبکہ وہ اُن حدود کے باہر جاے جسکے اندر اُسکو  
آمد و رفت کی اجازت ہے۔

## باب

### جرائم متعلقہ افواج بحری و بری کے بیان میں

بنات میں اعانت کرنا دفعہ ۱۳۱م جو کوئی شخص بناوت کے ارتکاب میں جو ملکہ منظمہ کی  
یا کسی سپاہی یا عوامی جاہی افواج بحری یا بری کے کسی افسر یا سپاہی یا خلاسی جاسی کی جانب  
کو خدمت منصبی نہ کرے اس سے ہوا عانت کرے یا اُس افسر یا سپاہی یا خلاسی کو اطاعت  
افواج کا اقدام کرنا۔ یا خدمت منصبی نہ کرنے کے اغوا کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو

جس دوام بیورہ یا بے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی  
جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔  
تشریح۔ اس دفعہ میں لفظ "افسر" اور "سپاہی" کے معنی میں ہر شخص داخل ہے  
جو جنگی آئین (آرٹیکلز آف وار) متضمن احسن انتظام فوج ملکہ منظمہ یا جنگی آئین (آرٹیکلز  
آف وار) مندرجہ ایکٹ نمبر ۵۴ صدر ہفتہ کا تابع ہو۔

۱۔ نیز ملازمت بحری ہند۔ ملاحظہ طلب مابعد کی دفعہ ۱۳۱ (الف)۔

۲۔ یہ تشریح مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ نمبر ۱۰ دسمبر ۱۹۰۲ء  
نمبر ۶ کی دفعہ ۶ کے درمیان سے الحاق کی گئی ہے۔ (ایکٹ نمبر ۱۰ عام جلد ۲)۔

۳۔ اب طلب ملاحظہ ایکٹ متعلق فوج نمبر ۱۰ (نمبر ۲۴ جولائی ۱۹۰۲ء) ملکہ وکٹوریہ باب  
۵ (مجموعہ اسٹیٹوٹ متعلق ہند مطبوعہ ۱۹۰۲ء جلد ۲ صفحہ ۶۶) جیسا کہ وہ مابعد کے سالانہ ایکٹ  
متعلق فوج کے ذریعے جاری رہا اور ترمیم ہوتا گیا ہے۔

۴۔ ہند کے جنگی آئین (آرٹیکلز آف وار) ایکٹ ۵ صدر ہفتہ ۱۹۰۶ء کے ملاحظہ طلب  
ایکٹ نمبر ۱۰ عام جلد ۲۔

**واقعہ ۱۳۲** جو کوئی شخص بناوت کے ارتکاب میں جو ملکہ معظمہ کی فوج بھری یا بری کے کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کی جانب سے ہو اعانت کرے تو اگر اُس اعانت کے باعث سے بناوت وقوع میں آئے تو شخص مذکور کو سزاے موت یا حبس دوام بیورور یا سزور سے کیا جائے۔

یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

**واقعہ ۱۳۳** جو کوئی شخص کسی حملے میں اعانت کرے جو ملکہ معظمہ کی سپاہی یا خلاصی جہازی ہے فوج بھری یا بری کا کوئی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کسی فسر بلاوت افسر بلاوت پر جبکہ وہ پر کرے اُس حال میں کہ وہ اپنے عہدے کا کام انجام دے رہا ہو یا نہ ہو یا نہ چھوڑے کا کام انجام دے رہا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

**واقعہ ۱۳۴** جو کوئی شخص کسی حملے میں اعانت کرے جو ملکہ معظمہ کی حملے کا ارتکاب ہو۔ فوج بھری یا بری کا کوئی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کسی فسر بلاوت پر کرے اُس حال میں کہ وہ اپنے عہدے کا کام انجام دے رہا ہو تو اگر اُس اعانت کے باعث سے اُس حملے کا ارتکاب ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

**واقعہ ۱۳۵** جو کوئی شخص ملکہ معظمہ کی فوج بھری یا بری کے کسی افسر یا جہازی کے نوکری یا سپاہی یا خلاصی جہازی کے نوکری پر سے بھاگ جانے میں اعانت سے بھاگ جانے میں کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

**واقعہ ۱۳۶** سوائے اُس حالت کے جو بچے مستثنیٰ کی گئی ہے جو کوئی شخص پناہ دینا۔ یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ ملکہ معظمہ کی فوج بھری یا بری کا کوئی افسر

یا سپاہی یا خلاصی جہازی نوکری پر سے بھاگ آیا ہے اُس فسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کو پناہ دے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی :-

**مستثنیٰ** - یہ حکم اُس حالت پر محیط نہیں ہے جبکہ زوجہ اپنے شوہر کو پناہ دے۔  
**واقعہ ۱۳۷** اُس سوداگری مرکب تری کا ناخدا یا مہتمم جسپر کوئی ایسا شخص سواگری مرکب تری چھپا ہو جو ملکہ معظمہ کی فوج بحری یا بری کی نوکری سے بھاگ گیا ہے جرمانے میں ناخدا کی غفلت کی سزا کا مستوجب ہو گا جو یا سو روپے سے زیادہ نہ ہو گو اُس چھپے ہوئے کا اسکو علم نہ ہو مگر شرط یہ ہے کہ اُس چھپے ہوئے کا معلوم کر لینا اسکے احکام میں تھا اگر وہ اپنی خدمت منصبی میں بحیثیت ناخدا یا مہتمم کے غفلت نہ کرتا یا مرکب کے انتظام میں کچھ نقص نہ ہوتا :-

**واقعہ ۱۳۸** جو کوئی شخص کسی فعل میں اعانت کرے جسکو وہ ملکہ معظمہ یا خلاصی جہازی کی عانت سے عدول حکمی میں کسی سپاہی کی فوج بحری یا بری کے کسی فسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کی جانب سے عدول حکمی جانتا ہے تو اگر اُس فعل عدول حکمی کا ارتکاب اُس

اعانت کے باعث سے وقوع میں آئے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی :-

**واقعہ ۱۳۹** (الف) اس باب کی دفعات مرقومہ بالا اسطرح پر ملازمت بحری ہند سے متعلق ہونگی کہ گویا ملکہ معظمہ کی ملازمت بحری ہند ملکہ محدودہ کی افواج و فئات مرقومہ بالا کا تعلق

بحری میں داخل ہے :-  
**واقعہ ۱۳۹** جو کوئی شخص کسی جنگی آئین (آرٹیکل آف وار) کے تابع ہو اشتماں جو جنگی آئین کے تابع ہیں جو ملکہ معظمہ کی افواج بحری یا بری یا افواج مذکور کے کسی جزو کے واسطے مقرر ہے تو وہ شخص ان جرموں میں سے کسی جرم کی پاداش میں جنگی تشریف اسباب میں کی گئی ہے اس مجبورے کی رو سے سزا کا مستوجب نہ ہو گا :-

۱۳۷ دفعہ ۱۳۷ (الف) ایکٹ بحری ہند ششہ ۶ (نمبر ۴۴ مصدرہ ششہ ۶) کی دفعہ ۹ کے ذریعے سے برہائی گئی (ایکٹ ۱۳۷ عام - جلد ۵) :-

**دفعہ ۱۴۰** سپاہیانہ لباس پہننا۔ جو کوئی شخص کہ ملکہ مغطرہ کی افواج پھری یا بری کا سپاہی نہ ہو کوئی ایسا لباس پہنے یا ایسا نشان لے پھرے جو اُس لباس یا نشان کے مشابہ ہو جو دیے سپاہیوں میں مستعمل ہے اس نیت سے کہ وہ ایسا سپاہی سمجھا جائے تو شخص مذکور کو دو نوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پان سو روپے تک ہو سکتی ہے یا دو نوں سزائیں دی جائیگی:-

## باب ۸۔

### اُن جرموں کے بیان میں جو آسودگی عامہ خلاق کے مخالف ہیں

**دفعہ ۱۴۱** مجمع خلاف قانون یا - پانچ یا زیادہ شخصوں کا ہر ایک مجمع ”مجمع خلاف قانون“ کہلایگا جبکہ اُن شخصوں کی جن سے وہ مجمع مرکب ہے - غرض مشترک یہ ہو کہ:-

۱۔ اس امر کی نسبت کہ اُن جرموں کی اطلاع دی واجب ہے جو تحت دفعات ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۶ یا قابل سزا ہیں - ملاحظہ طلب دفعات ۱۴۲ و ۱۴۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری دہشتہ ۶ (ایکٹ ۲۵ صدر دہشتہ ۶) (ایکٹ ۲۵ صدر دہشتہ ۶) اب مجموعہ مذکور کا وہ نظر ثانی کیا ہوا نسخہ دیکھنا چاہئے جو حکم پر اپریل ۱۹۰۶ء تک کی ترمیمات کیساتھ طبع ہوا (دفعہ نوٹ ۲ صفحہ ۱۰) جرم تحت قوانین مختص الامریا مختص المقام سے دفعہ ۱۴۱ کے تعلق کی نسبت ملاحظہ طلب ماقبل کی دفعہ ۱۴۰:-

جرم تحت دفعہ ۱۴۱ کی سزا کی نسبت - جسکی تحقیقات ضلع سرحدی پنجاب یا صوبہ سرحدی مغربی و شمالی یا بلوچستان میں کونسل سرداروں کے ذریعہ سے ہو - ملاحظہ طلب ریگولیشن سرحدی جرایم پنجاب دہشتہ ۶ (نمبر ۲ صدر دہشتہ ۶) کی دفعہ ۱۲ (مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۹۰۳ء) مجموعہ ضابطہ فوجداری دہشتہ ۶ (ایکٹ ۲۵ صدر دہشتہ ۶) کے تعلق کی نسبت ملاحظہ طلب باب ۹ مجموعہ ضابطہ فوجداری دہشتہ ۶ (ایکٹ ۲۵ صدر دہشتہ ۶):-

پہلی۔ ہند کی سلیٹو یا ایکزکلیٹو گورنمنٹ یا کسی پریزیڈنسی کی گورنمنٹ یا کسی لکٹنٹ گورنر یا کسی سرکاری ملازم کو اس سرکاری ملازم کے اختیار جائز کے استعمال میں جبر مجرمانہ کی نمائش سے ڈرائیں۔ یا۔

دوسری۔ کسی قانون یا طریقہ معینہ قانون کی تعمیل میں تعمیل کریں۔ یا۔  
تیسری۔ کسی نقصان رسانی یا مداخلت بجا مجرمانہ یا کسی اور جرم کا ارتکاب کریں۔ یا۔  
چوتھی۔ کسی شخص پر جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش کرنے کے ذریعہ سے کوئی مال لے لیں یا اس پر قبضہ کر لیں یا کسی شخص کو کسی راستے کی آمد و رفت یا کسی پانی کے کام میں لانے کے استحقاق یا کسی اور غیر مادی استحقاق کے تمتع سے جو شخص مذکور کے قبضے میں ہو یا جس سے اسکو تمتع ہو محروم کریں یا کسی استحقاق یا کسی استحقاق خیالی کو کام میں لائیں۔ یا۔

پانچویں۔ جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش کرنے کے ذریعہ سے کسی شخص کو ہٹل کرنے پر جبکہ کرنا اس پر قانوناً واجب نہ ہو یا ایسے فعل کے ترک کرنے پر جبکہ کرنے کا وہ قانوناً مستحق ہو مجبور کریں۔

تشریح۔ ممکن ہے کہ کوئی مجمع جو جمع ہونے کے وقت خلاف قانون نہ تھا بعد ازاں خلاف قانون ہو جائے۔

کسی مجمع خلاف قانون وقوع ۱۲۲۔ جو کوئی شخص اُن امور سے واقف ہو کر جبکہ باعث کا شریک ہو نا۔

ہو جائے یا داخل رہے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور مجمع خلاف قانون کا شریک ہے۔

سزا۔ وقوع ۱۲۳۔ جو کوئی شخص مجمع خلاف قانون کا شریک ہو اسکو دونوں سزوں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا یا جیل کی سزا دیا جائے گی۔

سزا۔ وقوع ۱۲۴۔ جو کوئی شخص کسی سلاح مہلک یا کسی ایسی شے سے مسلح ہو کر کسی مجمع خلاف ہو کر کہ اگر اسکو حربے کے طور پر کام میں لائیں تو اس سے ہلاکت قانون کا شریک ہوتا۔

۱۔ ملاحظہ طلب ماقبل کی صفحہ ۱۰ کا فوٹ نوٹ۔



قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرنے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

کسی مجمع خلافت قانون میں دفعہ ۱۲۵ لے جو کوئی شخص کسی مجمع خلافت قانون میں داخل ہو جائے یا جانکر کہ اسکو متفرق ہو جائے یا داخل رہے یہ جانکر کہ اُس مجمع خلافت قانون کو طرہ فقہ مقررہ قانون کا حکم ہو چکا ہے داخل کے مطابق متفرق ہونے کا حکم ہو چکا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

بلو انا کرنا :- دفعہ ۱۲۶ لے جب کہ کسی مجمع خلافت قانون یا اسکے کسی شریک کی جانب سے مجمع مذکور کی غرض مشترک کے حاصل کرنے میں جبر یا سختی عمل میں آئے تو اس مجمع کا ہر ایک شخص بلو کرنے کے جرم کا مجرم ہو گا :-

بلو کرنے :- دفعہ ۱۲۷ لے جو کوئی شخص بلوہ کرنے کا مجرم ہو اسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

سلاح ہلک سے :- دفعہ ۱۲۸ لے جو کوئی شخص سلاح ہلک یا ایسی شے سے مسلح ہو کر کہ اگر سلاح ہو کر بلوہ کرنا :- اسکو حربے کے طور پر کام میں لائیں تو اُس سے ہلاکت کا احتمال ہے بلوہ کرنے کا مجرم ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

مجمع خلافت قانون کا شریک :- دفعہ ۱۲۹ لے اگر مجمع خلافت قانون کے کسی شریک کی جانب سے شریک اُس جرم کا مجرم ہے اُس مجمع کی غرض مشترک حاصل کرنے میں کسی جرم کا ارتکاب جسکا ارتکاب غرض مشترک ہو یا کسی ایسے جرم کا ارتکاب ہو جسکو اُس مجمع کے شرکاء جانتے حاصل کرنے میں ہو :- ہوں کہ اُس غرض کے حاصل کرنے میں اُسکے ارتکاب کا احتمال ہے تو ہر ایک شخص جو اُس جرم کے ارتکاب کے وقت اُس مجمع کا شریک ہے جرم مذکور کا مجرم ہے :-

لے ملاحظہ طلب ماقبل کے صفحہ ۱۰ کا فوٹ نوٹ :-

**دفعہ ۱۵۱** کسی مجمع خلافت قانون میں داخل ہونے کے یا اُس سے قرارداد لینے یا اُس سے کام لے یا اُس اجرت پر رکھنا یا اُنکے اجرت پر غرض سے کہ وہ دوسرا شخص کسی مجمع خلافت قانون میں داخل رکھے جانے میں مسامحت یا شریک ہو تو شخص اول اُس مجمع خلافت قانون کے شریک کی حیثیت سے سزا کا مستوجب ہے اور کسی جرم کی پاداش میں جسکا ارتکاب کرنا۔

اُس اجرت پر رکھنے یا قرارداد لینے یا کام لینے کے باعث سے وہ دوسرا شخص اُس مجمع خلافت قانون کے شریک کے طور پر کرے تو شخص اول اُسی طرح سزا کا مستوجب ہوگا کہ گویا وہ اُس مجمع خلافت قانون کا ایک شریک تھا یا اسنے خود اس جرم کا ارتکاب کیا۔

**دفعہ ۱۵۲** جو کوئی شخص جان بوجھ کر پانچ یا زیادہ شخصوں کے مجمع میں بدائے کہ اُسکو کسی ایسے مجمع میں جس سے امن خلافت میں خلل پڑنے کا احتمال متفرق ہونیکا حکم ہو چکا ہو ہو بدائے کہ مجمع مذکور کو قانون کی رو سے متفرق ہونے کا جان بوجھ داخل ہونا یا سزا۔ حکم ہو چکا ہو داخل ہو یا داخل رہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

**تشریح**۔ اگر وہ مجمع حسب منشاء دفعہ ۱۴۱ کے مجمع خلافت قانون ہو تو مجرم مذکور دفعہ ۱۴۵ کے مطابق سزا کا مستوجب ہوگا۔

**دفعہ ۱۵۳** کسی سرکاری ملازم پر اسوقت حملہ کرنا یا اُسکا مزاحم ہونا جبکہ وہ بلوہ کرے جبکہ ملازم مذکور کسی مجمع خلافت قانون کے متفرق کرنے یا کسی بلوے یا ہنگامے کے فرو کرنے میں اُس سرکاری ملازم کی حیثیت سے اپنی خدمت منصبی کو انجام دے رہا ہو یا ایسے ملازم پر جبر مہمانہ کرے یا جبر مہمانہ کی دھمکی دے یا جبر مہمانہ کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

بلوہ کرنے کی نیت سے واقعہ ۱۵۳۔ جو کوئی شخص براہ خیانت یا بددی کوئی اخلاق قانون  
بہ بدی اشتعال طبع کرنے سے کسی شخص کی طبع کو اشتعال دے اور اُسکی یہ نیت ہو یا  
دینا۔ اس امر کا احتمال اسکے علم میں ہو کہ اس اشتعال کے باعث سے

بلوہ کرنے کے جرم کا ارتکاب وقوع میں آئے تو اگر اُس اشتعال کے باعث سے بلوہ  
کرنے کے جرم کا ارتکاب وقوع میں آئے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم  
کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں  
اگر بلوہ سے کاویجائیگی اور اگر بلوہ کرنے کے جرم کا ارتکاب وقوع میں نہ آئے تو دونوں  
ارتکاب نہ ہو۔ قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے  
یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

طبقات رعایا کے واقعہ ۱۵۴۔ الف۔ جو کوئی شخص ایسی باتوں کے ذریعہ سے جو تلفظ  
درمیان دشمنی بڑھانے سے ادا کیجائیں یا لکھی جائیں یا اشاروں کے ذریعہ سے یا نقوش مرئیہ  
کے ذریعہ سے یا اور طرح سے جناب ملکہ معظمہ کی رعایا کے مختلف طبقات کے درمیان  
دشمنی یا نفرت کے خیالات بڑھائے یا بڑھانے کا اقدام کرے تو اسکو ایسی قید کی سزا  
دی جائیگی جسکی حد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔  
تشریح۔ جن امور سے جناب ملکہ معظمہ کی رعایا کے مختلف طبقات کے درمیان  
دشمنی یا نفرت کے خیالات پیدا ہو رہے ہوں یا جنسے خیالات مذکور پیدا ہونے کا احتمال  
ہو اُنکا بتا دینا بغیر نیت فاسد کے اور اُس ایماندار سی کی نظر سے کہ وہ دہر ہو جائیں  
حسب منشاء دفعہ ہذا بمنزلہ جرم نہیں ہے۔

۱۵ دفعہ ۱۵۳ (الف) مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۹۷۹ء صدر  
صدر ۱۹۷۹ء کی دفعہ ۵ کے ذریعہ سے الحاق کی گئی (ایکٹ ۱۹۷۹ء عام۔ جلد ۶)۔  
ملاحظہ طلب ریپورٹ کمیٹی خاص۔ گزٹ آف انڈیا مبلوہ ۱۹۷۹ء حصہ ۵ صفحہ ۳۱۱۔  
استغاثات تحت دفعہ ہذا رجوع کرنے کی اجازت کی نسبت ملاحظہ طلب مجموعہ ضابطہ تعزیری  
۱۹۷۹ء ایکٹ ۵ صدر ۱۹۷۹ء کی دفعہ ۱۹۷۹ (ایکٹ ۱۹۷۹ء عام جلد ۶)۔ نیز ملاحظہ طلب مجموعہ ضابطہ  
کا وہ نظر ثانی کیا ہوا نسخہ جو یکم اپریل ۱۹۷۹ء تک کی ترمیمات کے ساتھ طبع ہوا ہے۔

**۱۵۲ دفعہ** اس زمین کا مالک یا وہ جس پر کوئی مجمع خلافت قانون جمع ہو یا بلوا واقع ہو یا دخیل جس پر کوئی مجمع آئے تو اس زمین کا مالک یا دخیل جہاں وہ مجمع خلافت قانون جمع ہوا خلافت قانون اٹھا ہو ہے یا اس بلوے کا ارتکاب ہوا ہے اور وہ شخص بھی جو زمین مذکور میں استحقاق رکھتا ہو یا زمین مذکور میں استحقاق کا دعویٰ رکھتا ہو جہاں اس کا مستوجب ہو گا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ شخص مذکور یا اسکا ایجنٹ یا منصرم یہ جانکر کہ جرم مذکور کا ارتکاب ہو رہا ہے یا ہو چکا یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ جرم مذکور کے ارتکاب کا احتمال ہے اس منصرم کو جو قریب تر مقام پولیس میں مامور ہو اس امر کی اطلاع حتی الامکان جلد نہ کرے۔ اور جب وہ یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو یا کہتے ہوں کہ عنقریب جرم مذکور کا ارتکاب ہو گا وہ تمام جائز وسیلے جو اسکے یا اسکے امکان میں ہوں جرم مذکور کی روک کے لئے کام میں نہ لائے یا نہ لائیں اور جرم مذکور کے واقع ہو جانے کی حالت میں اس مجمع خلافت قانون کے متفرق کرنے یا اس بلوے کے فرو کرنے میں سب جائز وسیلے جو اسکے یا اسکے امکان میں ہوں عمل میں نہ لائے یا نہ لائیں۔

**۱۵۵ دفعہ** اس شخص کا مستوجب سزا ہو نا جسکے نفع کے لئے بلوے کا ارتکاب ہو یا وہ بلوا ہوا یا جو شخص اس زمین میں یا کسی املاک النزاع میں جو بلوے کی بنا ہے استحقاق کا دعویٰ رکھتا ہو یا جس نے اس زمین یا اس امر کے نفع قبول کیا یا حاصل کیا ہو۔ تو شخص مذکور جہاں اس کا مستوجب ہو گا بشرطیکہ وہ یا اسکا ایجنٹ یا منصرم یہ باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ اس بلوے کے ارتکاب کا احتمال تھا یا یہ کہ اس مجمع خلافت قانون کے مجمع ہونے کا احتمال تھا جس سے اس بلوے کا ارتکاب ہوا وہ تمام تدابیر جائز جو اسکے یا اسکے امکان میں ہوں اس مجمع کے اجتماع کے روکنے اور اسکے متفرق کرنے کے لئے یا اس بلوے کے وقوع کے روکنے اور اسکے فرو کرنے کے لئے کام میں نہ لائے یا نہ لائیں۔

**۱۵۶ دفعہ** اس مالک یا دخیل کے ایجنٹ کا مستوجب سزا ہو نا جسکے نفع کے لئے ارتکاب ہو یا وہ بلوا ہوا یا جو کسی بلوے کا ارتکاب کسی شخص سزا ہونا جسکے نفع کے لئے ارتکاب ہو یا وہ بلوا ہوا یا جو کسی بلوے کا ارتکاب کسی شخص

یا خیل چسکی بابت وہ بلوا ہوا یا جو شخص اُس زمین میں یا کسی مرا بہ النزاع میں جو بلوے کی بناء پر کسی استحقاق کا دعویٰ رکھتا ہو یا جس نے اُس زمین یا امر سے کچھ نفع قبول کیا یا حاصل کیا ہو:-

تو شخص مذکور کا ایجنٹ یا منصرم چرمانے کا مستوجب ہو گا بشرطیکہ وہ ایجنٹ یا منصرم یہ یاد کرنے کی وجہ رکھ کر کہ اُس بلوے کی ارتکاب کا احتمال تھا یا اُس مجمع خلافت قانون کے جمع ہونے کا احتمال تھا جس سے اُس بلوے کا ارتکاب ہوا وہ تمام تدابیر جائز جو اُس کے امکان میں ہوں اُس بلوے کے وقوع کے روکنے اور اسکے فرو کرنے کے لئے یا اُس مجمع کے اجتماع کے روکنے اور اسکے متفرق کرنے کے لئے کام میں نہ لائے:-

**دفعہ ۱۵۸۱** - جو کوئی شخص لوگوں کو کسی گھر یا احاطے میں جو اسکے ظل خلافت قانون کے لئے یا تحویل یا اختیار میں ہو چھپا رکھے یا آنے دے یا جمع کرے یہ جان کر کہ اجرت پر رکھے گئے ہوں وہ لوگ کسی مجمع خلافت قانون میں داخل یا شریک ہونیکے لئے چھپا رکھنا:-  
اجرت پر رکھے گئے ہیں یا اُن سے قرار داد یا کام لیا گیا ہے یا عنقریب وہ اجرت پر رکھے جائینگے یا اُن سے قرار داد یا کام لیا جائیگا تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی یہ ادچھ مینے تک ہو سکتی ہے یا جرانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی:-

**دفعہ ۱۵۸۲** - جو کوئی شخص اُن افعال میں سے جنکی تصریح دفعہ ۱۵۸۱ بلوے میں طرفدار کی میں ہوئی ہے کسی فعل کے ارتکاب کے لئے یا اسکے ارتکاب میں لئے اجرت پر رکھا جانا مدد کرنے کے لئے قرار داد کرنا یا اجرت پر رکھا جانا قبول کرے یا قرار داد کرنے یا اجرت پر رکھے جانے کو کہے یا اُسکا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی یہ ادچھ مینے تک ہو سکتی ہے یا جرانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی:-

**دفعہ ۱۵۸۳** - جو کوئی شخص کہ اُس سے بطور مذکور قرار داد لیا گیا ہو یا وہ بطور مذکور اجرت پر رکھا گیا ہو کسی سلاح مسلک یا کسی ایسی شے سے جسکو اگر حربے کے طور پر کام میں لائیں تو اُس سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے مسلح ہو کر پھرے یا مسلح ہو کر پھرنے کا قرار داد کرے یا مسلح ہو کر پھرنے کو کہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم

کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں

دی جائیگی :- **واقعہ ۱۵۹** - جب دو یا زیادہ شخص آمد و رفت عام کی کسی جگہ میں لڑنے سے

امن عامہ خلائق میں خلل ڈالیں تو کہا جائیگا کہ وہ "ہنگامے کے مرتکب ہوئے"۔  
سزائے ارتکاب **واقعہ ۱۶۰** - جو کوئی شخص ہنگامے کا مرتکب ہو اُس شخص کو دونوں قسموں  
ہنگامے - میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہو سکتی ہے  
یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

## باب ۹

### اُن جرموں کے بیان میں جو سرکاری ملازموں سے سرزد وہوں یا اُن سے متعلق ہوں

**واقعہ ۱۶۱** - جو کوئی شخص کہ سرکاری ملازم ہے یا سرکاری ملازمت  
میں منصبی کی بابت اجر کا امیدوار ہے کوئی منصبی مل کرنے یا اُس سے باز رہنے کے لئے  
جائزہ کے سوا اور یا اپنے لوازم منصبی کے نفاذ میں کسی شخص کی طرفداری یا اُس شخص  
ماہ بالا احتفاظ لے - کے خلاف پرہونے یا اُس سے باز رہنے کے لئے یا ہند کی لیجسلیٹو یا ایگزیکٹو

گورنمنٹ یا کسی پریزیڈنسی کی گورنمنٹ یا کسی ٹرنٹ گورنر یا سرکاری ملازم کی حیثیت  
سے کسی سرکاری ملازم کے روبرو کسی شخص کے ساتھ بھلائی یا بُرائی کرنے کے لئے  
یا اُس کا اقدام کرنے کے لئے اجر جائزہ کے سوا کسی شخص سے کسی طرح کا کوئی ماہ بالا احتفاظ وجہ  
تحریک یا حق السعی کے طور پر اپنے واسطے خواہ کسی اور شخص کے واسطے قبول کرے یا حاصل کرے  
یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرنے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم  
کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں  
دی جائیگی :-

۱۷ - بعض سرکاری ملازموں کے تمام استقانات رجوع کرنے کے اجازت کی نسبت ملاحظہ و دفتر  
۱۸ - مجموعہ ضابطہ نوعداری ششہ ۱۹۶۷ء (ایکٹ ۵ مصدر ۱۹۶۷ء) جسکی ترمیم کم ایڈریل ششہ ۱۹۶۷ء تک ہوئی ہے

**تشریحات:** سرکاری ملازمت کا امیدوار ہونا اگر کوئی شخص جسکو سرکاری ملازمت کی امید نہ ہو وہ جو کادیکر اوروں کو یہ باور کرائے کہ میں سرکاری ملازم ہونے والا ہوں اور تب تمہارے کام آؤنگا اور اس ذریعے سے کوئی مابہ الاحتفاظ حاصل کرے تو اس صورت میں شخص مذکور و غابازی کا مجرم ہو سکتا ہے لیکن اس جرم کا مجرم نہ ہو گا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

”مابہ الاحتفاظ“ ”مابہ الاحتفاظ“ کے لفظ سے نہ صرف وہ شے باعث احتفاظ مراد ہے جو زر سے متعلق ہو یا جسکی قدر کا تخمینہ زمین میں ہو سکے۔

جر جائز۔ ”آجر جائز“ کے لفظ سے نہ صرف وہ اجر مراد ہے جسکا کوئی سرکاری ملازم جو اثر مطالبہ کرے بلکہ یہ لفظ ہر ایک اجر پر محیط ہے جسکے قبول کرنے کی اسکو اس گورنمنٹ کی جانب سے اجازت ہے جسکا وہ ملازم ہے۔

”وجہ تحریک یا حق اسی کوئی کام کرنے کے لئے“ جو کوئی شخص کوئی کام کرنے کے واسطے جسکا کرنا اسکی نیت میں نہ ہو وجہ تحریک کے طور پر یا کوئی کام کرنے کی واسطے جو اُس نے نہ کیا ہو حق اسی کے طور پر کوئی مابہ الاحتفاظ قبول کرے وہ شخص اس عبارت کے مصداق میں داخل ہے۔

لفظ ”آجر جائز“ کی تعریف میں لفظ ”گورنمنٹ“ میں مرقوم الذیل کورٹ آف وارڈس وغیرہ داخل ہیں مالک متوسلہ کے گورنمنٹ وارڈ ایکٹ ۱۸۷۱ء کی دفعہ ۱۲ (۲) کی غرضوں کے لئے کورٹ آف وارڈس۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۱۲۔ ایکٹ، مصدرہ مسئلہ ۱۰ مجموعہ قوانین مالک متوسلہ مطبوعہ ۱۸۹۱ء صفحہ ۲۷۴۔

الرا با دیونیورسٹی ایکٹ ۱۸۷۱ء کی دفعہ ۱۱ (۱) کی غرضوں کے لئے سینٹ الہ آبادیونیورسٹی۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۱۸ (۲) ایکٹ ۱۸ مصدرہ مسئلہ ۱۰۔ مجموعہ قوانین مالک مغربی و شمالی و اوہ مطبوعہ ۱۸۷۱ء صفحہ ۶۶۶۔

ریلوزے ایکٹ مجریہ ہند ۱۸۷۱ء وغیرہ مصدرہ مسئلہ ۱۰ کی دفعہ ۱۳ (۲) کی غرضوں کے لئے نوکر رکھنے والا ملازم ریلوے کا بحیثیت ملازم ریلوے کے دایکٹ ہاے عام جلد ۵۔ ایکٹ مذکور کا وہ نظر ثانی کیا ہوا نسخہ بھی دیکھنا چاہئے جس میں مجریہ ۱۸۷۱ء کے فوٹ نوٹ داخل ہیں۔

## تشلیں

(الف) زید جو منصف ہے کوئی مقدمہ کیرا ہو کار کے حق میں فیصلہ کرنے کے حق اسی کے طور پر یا ہو کار مذکور کی کوئی میں کوئی عہدہ اپنے بھائی کے لئے حاصل کرے تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ب) زید نے جو کسی والی مطیع گورنٹ کے دربار میں ریڈنٹ کا عہدہ رکھتا ہے اُس والی کے دیوان سے ایک لاکھ روپیہ قبول کیا۔ یہ تو ظاہر نہیں ہوتا کہ زید نے یہ روپیہ وجہ تحریک یا حق اسی کے طور پر کسی خاص منسی کلم کے لئے یا اُس سے باز رہنے یا ریڈنٹ گورنٹ کے حضور میں اُس والی کی کوئی خاص مطلب براری کرنے یا کسی خاص مطلب براری میں جہد کرنے کے لئے قبول کیا مگر یہ ظاہر ہوتا ہے کہ زید نے یہ روپیہ وجہ تحریک یا حق اسی کے طور پر اپنے لازم منصبی کے نفاذ میں اُس والی کی مطلق طرفداری کرنے کے لئے قبول کیا تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ج) زید جو سرکاری ملازم ہے مگر کو مخاطبہ دیکر باور کرے کہ اُس راج کے سبب جو جھگو گورنٹ میں ہے جھگو ایک خطاب حاصل ہوا ہے اور زید اس طرح کی تحریک کرے کہ وہ اس خدمت کے حق اسی کے طور پر زید کو روپیہ دے تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

فاسد یا ناجائز دلیلوں سے جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو فاسد یا ناجائز دلیلوں سے سرکاری ملازم پر زور دے اس بات کی تحریک کرنے کے لئے کہ وہ سرکاری ملازم کوئی دباؤ لانے کے لئے منصبی عمل کرے یا اُس سے باز رہے یا سرکاری ملازم کی حیثیت سے اپنے لازم منصبی کے نفاذ میں کسی شخص کی طرفداری کرے یا اُس کے خلاف برہویا ہند کی لیجلیٹو یا ایگزیکٹو گورنٹ یا کسی پریزیڈنسی کی گورنٹ یا کسی گورنر یا الہ آباد یونیورسٹی کے سینٹ کے کسی ممبر یا سرکاری ملازم کی حیثیت سے کسی ملہ پبلک آلہ آباد یونیورسٹی ایکٹ ۱۹۰۷ء دفعہ ۱۸ صدرہ ششمہ ۱۹۲۲ء کی دفعہ ۱۸ (۲) کے

زور دے داخل کئے گئے (مجموعہ قوانین مالک مغربی و شمالی و اوور مطبوعہ ۱۹۰۷ء صفحہ ۶۹۶)



یا ملازم کے روبرو کسی شخص کے ساتھ بھلائی یا بُرائی کرے یا اسکا اقدام کرے  
 یا کسی طرح کا کوئی مابہ الاعتقاد و جبرک یا حق ماسی کے طور پر اپنے واسطے  
 یا اور شخص کے واسطے قبول کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا  
 کرنے میں جبر کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی تلافی  
 و معاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی تلافی دونوں سزائیں دی جائیں گی :-  
 ملازم کے ساتھ وقوع ۱۶۳ - جو کوئی شخص اپنے ذاتی ریسوے کے عمل میں لانے  
 یا عمل میں لانے سے کسی سرکاری ملازم کو اس بات کی تحریک کرنے کے لئے کہ وہ  
 بہ الاعتقاد لیتا۔ سرکاری ملازم کوئی منصبی عمل کرے یا اس سے باز رہے یا سرکاری  
 حیثیت سے اپنے ملازم منصبی کے نفاذ میں کسی شخص کی طرف داری کرے یا اس کے  
 پر ہو یا ہند کی ایسیٹیوٹ یا ایکٹوٹو گورنمنٹ یا کسی پریزیڈنسی کی گورنمنٹ یا کسی  
 الہ آبادیو نیورسٹی کے سینٹ کے کسی ممبر یا سرکاری ملازم کی حیثیت سے  
 ری ملازم کے روبرو کسی شخص کے ساتھ بھلائی یا بُرائی کرے یا اسکا اقدام کرے۔  
 یا کسی طرح کا مابہ الاعتقاد و جبرک یا حق ماسی کے طور پر اپنے واسطے خواہ  
 جس کے واسطے قبول کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرنے  
 پرے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی معاد ایک برس تک ہو سکتی ہے  
 یا سزا دو دنوں سزائیں دی جائیں گی :-

## تشیل

کوئی وکیل جو کسی جج کے حضور میں کسی مقدمہ کی نسبت سوال جواب کرنے کے  
 لئے حاضر نہ ہو۔ کوئی شخص جو کسی ایسی عرضی کے مسودہ کرنے اور اطلاع دینے کی ہمت  
 لے جو گورنمنٹ کے حضور میں گزارنی چاہے اور جس میں سبیل کی کارگزاری اور تحقیق  
 کا اظہار ہو۔ کوئی مجرم جسکی نسبت سزا کا حکم صادر ہوا ہو اسکا کوئی ایجنٹ جو مختلہ  
 لیکر کام کرتا ہے اور جو گورنمنٹ کے حضور میں ایسے حالات بیان کرے جسے  
 یہ پایا جائے کہ سزا کے حکم میں بے انصافی ہوئی ہے یا سب لوگ اس میں متفق ہیں یا نہ  
 ہے۔ ملازم طلبہ یا قبل کے مسودہ کا نوٹ نوٹ۔

وہ نہ اپنے ذہنی رسوخ کو عمل میں لاتے ہیں اور نہ اُسکے عمل میں لانے کو کہتے ہیں۔  
 اس اعانت کی طرح دفعہ ۱۶۴۔ کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور اُن جرموں میں سے  
 جسکی تعریف الحق الذکر دواخبرہ فہوں میں کی گئی ہے کسی جرم کے ارتکاب  
 کی بناء ہے اور وہ اُس جرم میں اعانت کرے تو شخص مذکور کو دونوں  
 قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک  
 ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی:-

بانے کی سزا باد و نون سزائیں دی جائیگی :-

## تشلیں

(الف) زید جو کلکٹرم بکر کا ایک گھر کر اسے پرے جسکا کوئی مقدمہ نہ ہو  
زید کے یہاں دایرہ سے اوپر شرط ٹھہرے کہ زید پچاس روپہر اہواری دیا کریگا  
حالاںکہ وہ گھر اس حیثیت کا ہے کہ اگر نیک نیتی سے معاملہ کیا جاتا تو زید کو دو سو روپہر  
اہواری دینے پڑتے تو زید نے بلا دینے پورے بدل کے بکر سے ایک قیمتی شے حاصل کی :-  
(ب) زید جو جج سے ایک شخص مثلاً بکر سے جسکا مقدمہ زید کے حکمے میں دایرہ  
گورنمنٹ کے پراسیوری نوٹ ہے پر خریدے جبکہ بازار میں اُن نوٹوں پر بھرتا  
مٹا ہو تو زید نے بکر سے بلا دینے پورے بدل کے ایک قیمتی شے حاصل کی :-  
(ج) بکر کا بھائی گزنتار ہو کر زید کے روبرو جو مجسٹریٹ ہے دروغ طبعی  
کی ملت میں لایا جاوے اور زید بکر کے ہاتھ کسی بینک کے حصے پہرتے پرے جبکہ  
بازار میں اُن حصوں پر بٹا لگتا ہو اور بکر اُس حساب سے اُن حصوں کی قیمت  
زید کو دے دے تو روبرو زید نے اس طرح حاصل کیا ایک قیمتی شے ہے جو زید  
نے بلا دینے پورے بدل کے حاصل کی :-

سرکاری ملازم کسی دفعہ ۱۶۶ م کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے قانون کی کسی ہدایت  
شخص کو نقصان پہونچانے سے جو اُس طریقے سے متعلق ہو جس میں اُسکو سرکاری ملازم کی حیثیت  
لی نیت سے ہدایت سے چلنا چاہئے جان بوجھ کر اُختران کرے اس نیت سے یا اس  
قانون سے اُختران کرے۔ امر کے احتمال کے علم سے کہ اُس اُختران سے کسی شخص کو نقصان پہونچا  
تو اُسکو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جیل خانے کی سزا باد و نون  
سزائیں دی جائیگی :-

## تشلیں

زید کہ ایک عہدہ دار ہے جسکو قانون کسی ڈگری کا دیہ وصول کرنے کے  
لئے جو کسی کورٹ آف جسٹس نے بکر کے حق میں کی ہے جایا دقتی کوئی ہدایت

ہے قانون کی اس ہدایت سے جان بوجھ کر اخراج کرے اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اس اخراج سے بکھر کو نقصان پہنچائے گا تو زبرد اس جو مکتوب ہوگا جسکی تصریح اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

**دفعہ ۱۶۷** کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جسکو اُس سرکاری ہو چنانے کی نیت سے ملازمی کی حیثیت سے کوئی دستاویز تیار کرنے یا ترجمہ کرنے کو سپرد ہوئی ہے غلط دستاویز مرتب کرے۔ ایسے طور سے اس دستاویز کو مرتب کرے یا اسکا ترجمہ کرے جسکو وہ غلط جانتا یا غلط باور کرتا ہو اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اُس علم سے کسی شخص کو نقصان پہنچائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزا دی جائے گی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

**دفعہ ۱۶۸** کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جسپر اُس سرکاری طور پر تجارت سے ملازمی کی حیثیت سے تجارت سے سروکار نہ رکھنا قانوناً واجب سروکار رکھے۔ اس تجارت سے سروکار رکھے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائے گی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

**دفعہ ۱۶۹** کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جسپر اس طور پر کوئی مال خریدے سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی خاص مال کو خرید نہ کرنا یا اسکے لئے بولی بولے یا اسکے لئے بولی نہ بولنا قانوناً واجب ہے اُس مال کو اپنے نام سے یا کسی دوسرے شخص کے نام سے بالاشتراك خواہ اوروں کے ساتھ یا تخصیص حصص خریدے یا اسکے لئے بولی بولے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائے گی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی اور مال مذکور اگر خرید گیا ہو تو ضبط کیا جائے گا۔

**دفعہ ۱۷۰** جو کوئی شخص سرکاری ملازم کے طور پر کسی خاص عہدے پر مقرر ہوئے کا ادا کرے یہ جانکر کہ وہ اُس عہدے پر مقرر نہیں ہے یا جو شاہد کوئی ایسا شخص ہے جو اُس عہدے پر مقرر نہیں ہے اور

اُس وضع ادھائی کی حالت میں عہد مذکور کے اعتبار سے کوئی فعل کرے یا کسی فعل کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیا جائیگی جبکہ میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا چار برس کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

فرب کی نیت سے وہ دفعہ اکام کوئی شخص جو سرکاری ملازموں کے غیاب لباس پہنایا وہ نشان لپٹے میں داخل نہ ہو کوئی ایسا لباس پہنے یا کوئی ایسا نشان لپٹے پہرے جو اس لباس یا نشان کے مشابہ ہو جو سرکاری ملازموں کے اس طبقے میں مستعمل ہے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال ملازم استعمال کرتا ہو۔

کے علم سے کہ وہ شخص سرکاری ملازموں کے اُس طبقے میں داخل سمجھا جائے تو شخص کو دو دنوں قہموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیا جائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا چرمانے کی سزا جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱. —

## سرکاری ملازموں کے اختیارات جائز کی تحقیر کے

## بیان میں

۱۷۲۔ سن یا دور اطلاعے کا اپنے پاس وقوع۔ جو کوئی شخص اس لئے روپوش ہو جائے کہ کسی تک پہنچا نہ جاسکے یا روپوش ہو جائے۔ ایسے سرکاری ملازم کے جاری کئے ہوئے سن یا اطلاعے

۱۔ دفات ۶، ۷ اور ۸ کے جرائم تحت قوانین مخصوص المامریا مختص المقام سے تعلق کی نسبت  
۲۔ خطہ طلب ناقبل کی وضاحت :-

استغاثات تحت دفعات ۷۲ الثابت ۸۸ (شمول) جو کرنیکی اجازت کی نسبت ملاحظہ فرمائیے۔  
(الف) مجموعہ ضابطہ فوجداری ششہ ۱۹۵۶ء (ایکٹ ۵ مصدر ۱۹۵۶ء) جسکی ترمیم کیم اپریل ششہ ۱۹۵۳ء تک ہوئی ہے۔  
اس ضابطہ کا ردوائی کے نسبت جو جرایم متذکرہ دفعات ۷۵ او ۷۸ او ۷۹ او ۸۰ میں ملحوظ ہوتا ہے۔ ملاحظہ طلب مجموعہ ضابطہ فوجداری ششہ ۱۹۵۶ء (ایکٹ ۵ مصدر ۱۹۵۶ء) کی دفعات

یا حکم کا اس تک پہنچنا مل جائے جو اس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے اس سمن یا اطلاع نامے  
یا حکم کے جاری کرنے کا قانوناً مجاز ہے تو اس شخص کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک  
ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی  
یا اگر وہ سمن یا اطلاع نامہ یا حکم اس مضمون سے صادر ہوا ہو کہ کوئی شخص کسی کورٹ  
آف جسٹس میں خود حاضر ہو یا اپنے ایکٹیوٹ کو حاضر کرے یا وہاں ٹوٹی دستاویز پیش کرے  
تو اس شخص کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے  
کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی  
جائیں گی :-

سمن یا اطلاع نامے کے دفعہ ۱۴۲۔ جو کوئی شخص کسی ایسے سرکاری ملازم کے جاری  
اپنے یا اور کے پاس تک گئے ہوئے سمن یا اطلاع نامے یا حکم کے اپنے یا اور کے پاس پہنچنے  
پہنچنے کو یا اسکے مشترکے کو کسی طرح قصداً روکے جو اس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے  
اس سمن یا اطلاع نامے یا حکم کے جاری کرنے کا قانوناً  
مجاز ہے :-

یا قصداً اس سمن یا اطلاع نامے یا حکم کے کسی جگہ جواز اچھاں کئے جانے کو  
روکے :-

یا کسی ایسے سمن یا اطلاع نامے یا حکم کو کسی جگہ سے جہاں وہ جواز اچھاں  
کیا گیا ہے قصداً اوکھا لے :-

یا کسی ایسے اشتہار کے اجرے جائز کو قصداً روکے جو کسی ایسے سرکاری  
ملازم کے حکم کے مطابق ہو جو اس سرکار ملازمی کی حیثیت سے اس اشتہار کے  
جاری کرانے کا قانوناً مجاز ہے :-

تو اس شخص کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے  
یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی :-

یا اگر وہ سمن یا اطلاعت نامہ یا حکم یا اشتہار اس مضمون سے صادر ہوا ہو کہ کوئی شخص کسی کورٹ آف جسٹس میں خود حاضر ہو یا اپنے ایجنٹ کو حاضر کرے یا وہاں کوئی دستاویز پیش کرے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔ حاضر ہونے کو جو سرکاری دفعہ ۴۷۷۱۷ کوئی شخص جو کسی ایسے سرکاری ملازم کے جاری کئے ملازم کے حکم کی تعمیل ہوئے سمن یا اطلاعت نامے یا حکم یا اشتہار کی تعمیل میں جو اس سرکاری ملازم کی حیثیت سے اس سمن یا اطلاعت نامے یا حکم یا اشتہار کے جاری کرنے کا قانوناً مجاز ہے کسی خاص مقام و خاص وقت پر خود حاضر ہونا یا اپنے ایجنٹ کو حاضر کرنا قانوناً واجب ہو اور وہ شخص :-

اُس موقع یا وقت پر حاضر ہونا قصداً ترک کرے یا اُس مقام سے جہاں اسکو حاضر رہنا واجب ہے اُس وقت سے پہلے چلا جائے جبکہ اُسکا وہاں سے چلا جانا جائز ہے :-

تو اُس شخص کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پان سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-  
یا اگر وہ سمن یا اطلاعت نامہ یا حکم یا اشتہار اس مضمون سے صادر ہوا ہو کہ کوئی شخص کسی کورٹ آف جسٹس میں خود حاضر ہو یا اپنے ایجنٹ کو حاضر کرے تو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

## تشلیس

(الف) زید جسکو کلکتہ کی سوپریم کورٹ میں کسی شیخنے کی تعمیل میں جو اُنسی عدالت سے جاری ہوا ہے حاضر ہونا قانوناً واجب ہے وہاں حاضر ہونا قصداً ترک کرے تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے :-

(ب) زید جسکو کسی سمن کی تعمیل میں جو کسی جج ضلع نے جاری کیا ہو اُس جج ضلع کے حضور میں گواہی دینے کے لئے حاضر ہونا قانوناً واجب ہے وہاں حاضر ہونا

تعداً ترک کرنے تو زیادہ اس جرم کا مرتکب ہو گا جسکی تعریف اس دفعہ

میں کی گئی ہے :-

وہ شخص سرکاری ملازم ہے **فقہ ۱۶۵** کوئی شخص جسکو کسی سرکاری ملازم کے حضور میں  
مضد میں دستاویز کا پیش اسکی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی دستاویز کا پیش کرنا یا اسکا  
کرنا ترک کرے جبراً اسکا اس ملازم کو حوالے کر دینا قانوناً واجب ہے دستاویز مذکور کا  
پیش کرنا قانوناً واجب ہے پیش کرنا یا حوالے کر دینا تعداً ترک کرے تو شخص مذکور کو قید محض  
کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو  
روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

یا اگر وہ دستاویز کسی کورٹ آف جسٹس میں پیش کئے جانے یا حوالے کئے جانے  
کو ہو تو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد پچھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی  
مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

## تشکیل

زید جسکو کسی ضلع کورٹ کے حضور میں کسی دستاویز کا پیش کرنا قانوناً واجب  
ہے دستاویز مذکور کا پیش کرنا تعداً ترک کرے تو زیادہ اس جرم کا مرتکب ہو گا جسکی  
تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے :-

وہ شخص سرکاری ملازم ہے **فقہ ۱۶۶** کوئی شخص جسپر کسی سرکاری ملازم کو اسکی سرکاری  
کو اطلاع یا خبر دینی ترک ملازمی کی حیثیت سے کسی امر کی نسبت کوئی اطلاع دینی یا خبر کرنی  
کرے جس پر اطلاع یا قانوناً واجب ہے اسوقت اسطور پر جو قانون کی رو سے عین  
ضروری قانوناً واجب ہے :- وہ اطلاع دینی یا خبر کرنی تعداً ترک کرے تو اس شخص کو  
قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار  
پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

یا اگر وہ اطلاع یا خبر جسکے دینے کا حکم ہے کسی جرم کے ارتکاب سے متعلق  
اسے ملاحظہ طلب ماقبل - تصحیحات ۷۹ و ۸۰ کے نوٹ نوٹ :-

۵ "جرم" اور "جرم" کے معنی کے لئے ملاحظہ طلب تشریح دفعہ ۱۷۰ اندر درجہ مابعد :-



یا کسی جرم کے ارتکاب کی روک کے لئے یا کسی مجرم کے گرفتار کرنے کے لئے ضرور ہو اس شخص کو قید محض کی سزا دی جائیگی جبکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-  
 رٹی خبر دینا۔ اگر کوئی شخص جیسے کسی سرکاری ملازم کو اسکی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی امر کی نسبت خبر دینی قانوناً واجب ہو اس امر کی نسبت ایسی راست یا غیر راست خبر دے جسکو وہ موٹی جانتا ہو یا جسکے جوئی باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

یا اگر وہ خبر جسکا دینا اس شخص پر قانوناً واجب ہے کسی جرم کے ارتکاب سے تعلق ہو یا کسی جرم کے ارتکاب کی روک کے لئے یا کسی مجرم کے گرفتار کرنے کے لئے ضرور ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

## تشلیس

(الف) زید زیندار اپنے علاقے کی حدود کے اندر قتل عمد کے ارتکاب سے واقف ہو کر ضلع کے مجسٹریٹ کو عذر ای غلط خبر دے کہ وہ موت اتفاقاً سامنے لگانے کے سبب سے واقف ہوئی تو زید اس جرم کا مجرم ہوگا جسکی تعریف اس نونہ میں کی گئی ہے :-

(ب) زید کسی گانوں کا چوکیدار یہ جانکر کہ اجنبی لوگوں کا ایک بڑا گروہ اس کے گانوں میں سے گزر کر کبیر ایک دو تین سو اگر کسی قریب مقام کے رہنے والے کے مکان پر ڈاکہ ڈالنے گیا ہے لہذا یہ پر مجبور ہو کر گانہ کے ریگولیشن ۱۹۷۹ء کی دفعہ ۱۷۷

۱۷۷ "جرم" کے معنی کے لئے ملاحظہ طلب شرح دفعہ ۱۷۷- مندرجہ بالا

۱۷۷ ملاحظہ طلب ماقبل کے صفحات ۱۷۷-۱۷۸ کے نوٹ :-

۱۷۷ بنگالہ ریگولیشن ۱۹۷۹ء ایکٹ ۱۸۶۲ کے ذریعہ سے منسوخ ہوا۔ اب ملاحظہ طلب

۱۷۷ اپریل ۱۹۷۹ء تک کے ترمیم شدہ مجموعہ ضابطہ نوجہاری ۱۹۷۹ء ایکٹ ۱۸۶۲ صدر ۱۹۷۹ء کی دفعہ ۱۷۷ :-



کے اختیارات جائز کے نفاذ میں اُس امر کی نسبت اُس سے پہلے تو اُس شخص کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

بیان پر دستخط کرنے اور دفعہ ۸۰ - جو کوئی شخص اپنے کسی بیان پر جو قلمبند ہوا ہو اُس حال سے انکار کرنا - میں دستخط کرنے سے انکار کرے جبکہ کوئی سرکاری ملازم جو اُس شخص کو اُس بیان پر دستخط کرنے کے لئے حکم دینے کا قانوناً مجاز ہے اُسکو اُس بیان پر دستخط کرنے کا حکم دے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

۸۱ - کوئی شخص جسکو حلف دیا اقرار صالح کی رو سے اُس سرکاری ملازم یا شخص سے جو حلف یا کسی ایسے سرکاری ملازم یا کسی ایسے دوسرے شخص کے روبرو اقرار صالح لینے کا اختیار جسکو قانوناً ایسے حلف دیا اقرار صالح لینے کا اختیار ہے کسی رکھتا ہے بہ حلف یا اقرار امر میں سچ بیان کرنا قانوناً واجب ہو اُس سرکاری ملازم یا اُس صالح جھوٹ بیان کرنا - دوسرے شخص سے جسکا اوپر ذکر ہوا ہے اُس امر کی نسبت کچھ بیان کرے جو جھوٹا ہو اور جسکو وہ جھوٹا جانتا یا جھوٹا باور کرتا ہو یا جسکو وہ سچا باور نہ کرتا ہو تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جہانے کا بھی مستوجب ہوگا :-

۸۲ - جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو کوئی ایسی چیز جائز کسی شخص کو نقصان پہنچانے دے جسکو وہ جھوٹی جانتا یا جھوٹی باور کرتا ہو اور اُسکی نیت کے لئے نافذ کرانے کی نیت سے ہو یا اس امر کا احتمال اُسکے علم میں ہو کہ اُسکے ذریعے سے جھوٹی خبر دینا - اُس سرکاری ملازم سے :-

۱۷ - الفاظ ایک متعلق حلف مجرمہ ہندوستان دفعہ ۱۸۰ صدر ۱۹۹۹ء کی دفعہ ۱۸۱ کے ذریعے سے داخل کئے گئے (ایکٹ ۲۵ عام جلد ۲)

۱۸ - دفعہ سابق دفعہ ۸۲ کی جگہ قانونِ دفعہ ۱۸۱ کے تحریم کرنے والے ایکٹ مجرمہ ہندوستان دفعہ ۱۸۰ صدر ۱۹۹۹ء کی دفعہ ۱۸۱ کے ذریعے قائم کی گئی (ایکٹ ۲۵ عام جلد ۲)

(الف) کوئی ایسا امر کرے یا ترک کرے جس کا کرنا یا ترک کرنا اُس سرکاری ملازم کو نہ چاہئے تھا اگر اُن واقعات کا سچا حال جکی نسبت وہ خبر دی گئی ہے اُسکو معلوم ہوتا ہے یا (ب) اُسکی سرکاری ملازمی کا اختیار جائز کسی شخص کو نقصان یا بچہ پونچانے کے لئے نافذ کرے۔

تو شخص مذکور کو وہ دفعہ قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میاں چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

## تشلیس

(الف) زید کسی مجسٹریٹ کو یہ خبر دے کہ بکر جو ایک عمدہ دار پولیس ہے اور اُس مجسٹریٹ کا ماتحت ہے اپنے کام میں غفلت یا بچہ پونچنے کا جرم ہوا ہے یہ جانکر کہ وہ خبر چھوٹی ہے اور یہ جانکر کہ اُس خبر کے سبب سے احتمال ہے کہ وہ مجسٹریٹ بکر کو موقوف کر دیا تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔ (ب) زید کسی سرکاری ملازم کو یہ خبر دے کہ بکر کے پاس ایک نفی جکیں نمک ناجائز موجود ہے یہ جانکر کہ وہ خبر چھوٹی ہے اور یہ جانکر کہ اُس خبر کے سبب سے بکر کی خانہ تلاشی ہونے کا احتمال ہے جس سے بکر کو بچہ پونچکا تو زید اُس جرم کا مرتکب ہو گا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے :-

(ج) زید کسی اہل پولیس کو یہ خبر دے کہ غلام گانوں کے قرب و جوار میں مجسمہ حملہ ہوا اور میں لٹ گیا مگر زید اپنے حکم کرنے والوں میں سے کسی ایک کا بھی نام نہیں بتاتا مگر یہ جانتا ہے کہ اسکا احتمال ہے کہ اس خبر کے سبب سے پولیس افس گانوں میں تحقیقات کر گیا اور تلاشی لگا جس سے گانوں والوں کو یا انھیں بچہ پونچکا تو زید اُس دفعہ کی رو سے مرتکب جرم ہوا :-

مال کے لئے جانے میں جو دفعہ ۸۴ ام جو کوئی شخص کسی مال کے لئے جانے میں جو کسی مکاری سرکاری ملازم کے اُتار جانے کی ملازم کے اختیار جائز کی رو سے لیا جاتا ہو کسی طرح کا قرض کرے رو سے لیا جاتا ہو قرض کرنا :- یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ وہ دیا بھی سرکاری ملازم

ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیا جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی :-

واقعہ ۱۸۴۔ جو کوئی شخص کسی مال کے نیلام میں بحیثیت ملازمی ملازم کے اختیار کی رو سے کسی سرکاری ملازم کے اختیار چاہنے کی رو سے نیلام پر چڑھایا گیا نیلام پر چڑھایا گیا ہو یا نہ ہو قصداً مزاحمت پہنچائے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیا جائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی :-

واقعہ ۱۸۵۔ جو کوئی شخص کسی مال کے نیلام میں بحیثیت ملازمی کی رو سے نیلام پر چڑھایا گیا کسی سرکاری ملازم کے اختیار چاہنے کی رو سے ہوتا ہو کسی شخص ہو خلاف قانون خریدنا یا اس کے لئے عام اس سے کہ وہ خود ہی ہو یا کوئی اور۔ کوئی مال خریدے یا اس کے لئے بولی بولے یہ جان کر کہ اس شخص کو اس نیلام میں مال مذکور کا خریدنا قانوناً ممنوع ہے یا اس مال پر بولی بولے اور ان شرائط کے ادا کرنے کی نیت نہ رکھتا ہو جو اس بولی بولنے سے اس پر عائد ہونگی تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیا جائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی :-

واقعہ ۱۸۶۔ جو کوئی شخص اس حال میں کسی سرکاری ملازم کی ملازم میں سرکاری ملازم کی مزاحمت کرے جبکہ وہ ملازم اپنے نوازم منصبی کو انجام دے رہا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیا جائیگی۔ جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی :-

واقعہ ۱۸۷۔ جو کوئی شخص جسکی سرکاری ملازم کو اس کے ملازم کو ترک کرنا جبکہ قانون کی منصبی کی انجام دہی میں مدد دینی یا پہنچانی قانوناً واجب ہو قصداً رو سے مدد دینا واجب ہو۔ ایسی مدد دینی ترک کرے تو اس کو قید محض کی سزا دیا جائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں

سزائیں دی جائیں گی:-

اور اگر وہ مدد اُس شخص سے کسی ایسے سرکاری ملازم نے مانگی ہو جو قانوناً مجاز ہے ایسی مدد طلب کر لیا واسطے تعمیل کسی حکمائے کے جو کسی کورٹ آف جسٹس نے جوڑا جاری کیا ہو یا کسی جرم کے ارتکاب کے روکنے یا کسی بلوے یا ہنگامے کے فرو کرنے کے لئے یا کسی شخص کے گرفتار کرنے کے لئے جس کی جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا جو کسی جرم کا یا حراست جانچے بھاگ جانے کا مجرم ہو یا جو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جبرائے کی سزا جسکی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی:-

**موضع ۱۸۸**۔ جو کوئی شخص یہ جان کر کہ اسکو کسی حکم کے ذریعے سے جو کسی سرکاری ملازم کے ایسے سرکاری ملازم نے مشہور کرایا ہو جو قانون کی رو سے ایسے حکم کے باضابطہ مشہور کرائے ہوئے حکم سے عدول کرنا مشہور کرانے کا مجاز ہے کسی خاص فعل سے باز رہنے یا کسی خاص مال کی نسبت جو اس کے قبضے یا اہتمام میں ہے کوئی خاص بندوبست کرنے کی ہدایت ہوئی ہے اور وہ شخص اُس ہدایت سے انحراف کرے:-

تو اگر وہ انحراف اُن لوگوں کو جو کسی کارخانہ میں مصروف ہیں مزاحمت یا بیخ یا نقصان کا خطرہ پہنچائے یا پہنچانے کی طرف منجر ہو تو اُس شخص کو قید محض کی سزا دی جائیگی جو ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا جبرائے کی سزا جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی:-

اور اگر وہ انحراف انسان کی جان یا عافیت یا سلامتی کو خطرہ پہنچائے یا پہنچانے کی طرف منجر ہو یا کوئی بلوایا ہنگامہ برپا کرے یا برپا کرنے کی طرف منجر ہو تو اُس شخص کو دو نوٹوں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جبرائے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی:-

**تشریح**۔ یہ ضرور نہیں ہے کہ نقصان پہنچانا مجرم کی نیت میں ہو یا اس امر احتمال ایسے ذہن میں ہو کہ ایسے انحراف سے نقصان پیدا ہوگا بلکہ اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اُس حکم کو جانتا ہو جس سے وہ انحراف کرتا ہے اور یہ کہ اسکا انحراف نقصان پہنچانے کا باعث ہو۔

۱۔ ملاحظہ طلب فرمائیے نوٹ ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵

گھرتا ہے یا اُس سے نقصان پیدا ہونے کا احتمال ہے:-

## تمثیل

کوئی حکم کسی سرکاری ملازم کی جانب سے جو قانون کی رو سے ایسا حکم مشہور کرانے کا مجاز ہے اس ہدایت سے مشہور کر لیا گیا ہو کہ کوئی مذہبی جمعیہ یا اجتماعی خاص کو چے سے ہو کر نہ نکلے اور زیر جان ہو جہر کر اس حکم سے انحراف کرے اور اس باعث سے بلوے کا خطرہ پیدا کرے تو زیر اُس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے:-

دفعہ ۱۸۹۔ جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو یا اُس شخص کو جسکی نقصان پہنچانے کی غرض سے اس نے نقصان پہنچانے کی دھمکی دے کہ اُس ملازم کو دھمکی دیتا۔

کسی ایسے فعل کے کرنے یا کسی ایسے فعل کے کرنے سے باز رہنے یا اس کے کرنے میں تاخیر کرنے کی تحریک کرے جو اُس سرکاری ملازم کے لازم منصبی کے فقاو سے تعلق رکھتا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی:-

دفعہ ۱۹۰۔ جو کوئی کسی شخص کو اس غرض سے نقصان پہنچانے سے درخواست عافیت کی دھمکی دے کہ وہ کسی نقصان سے محافظت کئے جانے کے لئے

کرنے سے باز رہے کی تحریک کسی ایسے سرکاری ملازم کے حضور میں حسب قانون درخواست کرنے کے لئے نقصان کی کرنے سے باز رہے یا دست کش ہو جو اُس سرکاری ملازم کی حیثیت سے ایسی محافظت کرنے یا کرانے کا قانوناً مجاز ہو تو

اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی:-

# باب ۱۱

## جھوٹی گواہی اور جرایم مخالف عدالت عامہ کے بیان میں

جھوٹی گواہی دنیا۔ دفعہ ۱۹۱۔ کوئی شخص جیسے قانوناً حلف کی رو سے یا قانون کے کسی خاص حکم سے سچ بیان کرنا یا قانون کی رو سے کسی امر کی نسبت کچھ اقرار کرنا واجب ہو کوئی ایسا بیان کرے جو جھوٹا ہو اور جسکو وہ جھوٹا جانتا خواہ جھوٹا باور کرے تاہو یا جسکو وہ سچا باور نہ کرے تاہو تو کہا جائیگا کہ اُسے جھوٹی گواہی دی۔

تشریح (۱) کوئی بیان عام اس سے کہ وہ زبان سے کیا جائے یا کسی اور طرح اس

۱۔ دفعات ۱۹۲ و ۱۹۳ و ۱۹۴ و ۱۹۵ و ۱۹۶ و ۱۹۷ و ۱۹۸ و ۱۹۹ و ۲۰۰ و ۲۰۱ و ۲۰۲ لغایت ۲۰۳ کے جرایم تحت قوانین مختص اللہ بلا مختص المقام سے تعلق کی نسبت۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۱۹۱ گذشتہ۔  
(۲) استثنائات تحت دفعات ۱۹۲ و ۱۹۳ و ۱۹۴ و ۱۹۵ و ۱۹۶ و ۱۹۷ و ۱۹۸ و ۱۹۹ و ۲۰۰ و ۲۰۱ و ۲۰۲ لغایت ۲۰۳ یا ۲۰۴ رجوع کرنے کی اجازت کی نسبت۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۱۹۵ و ۱۹۶ و ۱۹۷ و ۱۹۸ و ۱۹۹ و ۲۰۰ و ۲۰۱ و ۲۰۲ و ۲۰۳۔

(۳) اُس ضابطہ کارروائی کی نسبت جو جرایم مذکورہ دفعات ۱۹۳ یا ۱۹۴ یا ۱۹۵ یا ۱۹۶ یا ۱۹۷ یا ۱۹۸ یا ۱۹۹ یا ۲۰۰ یا ۲۰۱ یا ۲۰۲ لغایت ۲۰۳ میں لکھا ہوتا ہے۔ ملاحظہ طلب مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۲۴۳ (دیکھناے عامہ جلد ۱) ترمیم شدہ ضابطہ یکم دسمبر ۱۹۹۰ء اور اُس ضابطہ کارروائی کی نسبت جو جرم مذکورہ دفعہ ۲۲۲ میں ملحوظ ہوتا ہے۔ ملاحظہ طلب مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۹۹۰ء ایکٹ ۵ معدرہ ششما (۱) دفعات ۲۸۰ و ۲۸۱ و ۲۸۲ و ۲۸۳۔ اور پریزیڈنسی شہروں کی عدالتوں کے ضابطات خفیہ کے ایکٹ ۱۹۹۰ء نمبر ۱۵ معدرہ ششما (۲) باب ۱۲ (دیکھناے عامہ جلد ۲)۔

در بارہ سترائے تازیانہ پاداش اُن جرموں کے جو حسب دفعہ ۱۹۳ قابل سزا ہیں یا جکی تعزیت دفعہ ۱۹۱ یا ۱۹۲ یا ۱۹۳ یا ۱۹۴ یا ۱۹۵ یا ۱۹۶ یا ۱۹۷ یا ۱۹۸ یا ۱۹۹ یا ۲۰۰ یا ۲۰۱ یا ۲۰۲ یا ۲۰۳ کی گئی ہے۔ ملاحظہ طلب ایکٹ سترائے تازیانہ ۱۹۹۰ء (نمبر ۶ معدرہ ششما) کی دفعات ۲-۴۔ ایکٹ مذکور کا وہ نظر ثانی کیا ہوا نسخہ دیکھنا چاہئے جو یکم اپریل ۱۹۹۰ء تک



وغیر کی مراد میں داخل ہے۔  
 تشریح (۲) - کوئی جھوٹا بیان جو تصدیق کرنے والا شخص اپنی دانست کی نسبت  
 کرے اس شخص کی مراد میں داخل ہے اور جیسے کہ کوئی شخص یہ بیان کرنے سے کہ میں غلامی  
 بات جانتا ہوں جسکو وہ نہ جانتا ہو جھوٹی گواہی دینے کا مجرم ہے ویسے ہی وہ شخص  
 بھی جھوٹی گواہی دینے کا مجرم ہو سکتا ہے جو بیان کرے کہ میں غلامی بات کو یاد کرتا ہوں  
 جسکو وہ یاد نہ کرتا ہو:-

### تشلیس

(الف) زیر ایک واجبی دعویٰ کی تائید میں جو ایک ہزار روپیہ کی بابت بکر  
 عمرو پر رکھتا ہو مقدمے کی درپیشی کے وقت جھوٹا حلف اٹھائے کہ میں نے عمرو  
 کو بکر کے دعویٰ کے واجبی ہونے کا اقبال کرتے سنا ہے تو زیر نے جھوٹی گواہی دی:-  
 (ب) زیر جس پر ایک حلف کی رو سے سچ بیان کرنا واجب ہے یہ بیان کرے  
 کہ میں یاد کرتا ہوں کہ غلام دستخط بکر کے ہاتھ کے لکھے ہوئے ہیں جبکہ وہ اس دستخط  
 کو بکر کے ہاتھ کا لکھا ہوا یاد نہیں کرتا تو اس صورت میں زیر نے وہ بیان کیا جسکو  
 وہ جھوٹا جانتا ہے اور اسی لئے اس نے جھوٹی گواہی دی:-

(ج) زیر جو بکر کے خاکی شان پہچانتا ہے یہ بیان کرے کہ میں یاد کرتا ہوں  
 کہ غلام دستخط بکر کے ہاتھ کے لکھے ہوئے ہیں اور نیک نیتی سے ایسا ہی یاد کرتا ہوں تو  
 اس صورت میں زیر کا بیان صرف اپنی دانست کی نسبت ہے اور وہ اس کی دانست کی  
 نسبت تجا ہے اور اس لئے زیر نے جھوٹی گواہی نہیں دی گو وہ دستخط بکر کے ہاتھ کے  
 لکھے نہ ہوں:-

کی تربیت کے ساتھ طبع ہوا ہے:-

دوبارہ سزا پاداش جہاں تحت دفعات ۱۹۳ تا ۱۹۶ و ۲۰۱ و ۲۱۱ و ۲۱۲ کے جنگی تحقیقات ضلع  
 سرحدی پنجاب یا صوبہ سرحدی مغربی و شمالی یا بلوچستان میں بذریعہ کونسل سرداران کے ہو۔ ملاحظہ طلب  
 پنجاب کے سرحدی جہاں کے ریگولیشن ۱۹۰۵ء (فرہم صدر کاٹل ۱۹۰۶ء) کی دفعہ ۱۲ (مجموعہ قوانین پنجاب  
 مطبوعہ ۱۹۰۳ء)۔

(د) ہر وجہ پر ایک حلف کی رو سے سچ بیان کرنا واجب ہے یہ بیان کرے کہ میں جانتا ہوں کہ بکریاں دن فلاں جگہ موجود تھا حالانکہ وہ اس امر کی نسبت کچھ نہ جانتا ہو تو زید نے جھوٹی گواہی دی عام اس سے کہ بکر اُس روز اُس جگہ موجود تھا یا نہیں:-

(۸) زید ترحان یا مترجم ہے جس پر حلف کی رو سے واجب ہے کہ کسی بیان یا دستاویز کا زبانی یا تحریری استیصال ترجمہ کرے اور وہ زبانی یا تحریری سچے ترجمے کے طور پر اُسکا ایسا زبانی یا تحریری جھوٹ ترجمہ کرے یا اُسکی تصدیق کرے جو چٹانہ ہوا اور جسکا سچا ہونا وہ باور نہ کرتا ہو تو زید نے جھوٹی گواہی دی:-

جھوٹی گواہی بنانا [وقفہ ۱۹۲]۔ جو کوئی شخص کوئی صورت پیدا کرے یا کسی کتاب یا کسی کاغذ سرشتہ میں کوئی جھوٹی تحریر بنائے یا کوئی دستاویز جس میں کوئی جھوٹا بیان مندرج ہو بناے اس نیت سے کہ وہ صورت یا جھوٹی تحریر یا جھوٹا بیان عدالت کی کسی کارروائی میں یا کسی کارروائی میں جو قانون کی رو سے کسی سرکاری ملازم کے روبرو اُسکی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے یا کسی ثالث کے روبرو ہو رہی ہو وجہ ثبوت میں پیش ہو سکے اور اس نیت سے کہ وہ صورت یا جھوٹی تحریر یا جھوٹا بیان جو اس طرح وجہ ثبوت میں پیش ہو سکے کسی ایسے شخص کو جو اس کارروائی میں وجہ ثبوت کی نسبت رائے لگائے گا کسی امر کی نسبت جو اُس کارروائی کے نتیجے کے لئے اہم ہے غلط رائے بہم پہنچائیکا باعث ہو سکے تو کہا جائیگا کہ اُس شخص نے جھوٹی گواہی بنائی:-

## تمثیلیں

(الف) زید کسی صندوق میں جو بکریاں ہیں اس نیت سے کچھ زیور رکھو کہ وہ زیور اُس صندوق سے برآمد ہوا اور یہ صورت بکر کو سرے کا مجرما ثبوت کرے تو زید نے جھوٹی گواہی بتائی:-

(ب) زید اپنی دوکان کے بھی کھاتے میں اس غرض سے کوئی جھوٹی تحریر بنائے کہ وہ اُسکو کسی کورٹ آف جسٹس میں بمنزلہ ثبوت موید کام میں لائے تو زید نے جھوٹی گواہی بتائی:-

(ج) زید اس نیت سے کہ بکر کو مشورہ مجرمانہ کا مجرم ثابت کر اسے اس طرح ایک چٹھی لکھے کہ اس میں بکر کے خط سے اپنا ملاحظہ اور وہ چٹھی اس مشورہ مجرمانہ کے کسی شریک کے نام لکھی ہوئی جانی جائے اور اس چٹھی کو ایسی جگہ رکھے جہاں وہ جانتا ہو کہ غالباً پولیس کے عہدہ دار تلاش کر لینے تو زید نے جھوٹی گواہی بتائی:

جھوٹی گواہی اوفیس ۱۹۳۳ء۔ جو کوئی شخص عدالت کی کارروائی کی کسی حالت میں قصداً کی سزا۔ جھوٹی گواہی دے یا اس غرض سے جھوٹی گواہی بنائے کہ وہ عدالت کی کسی کارروائی کی کسی حالت میں کام میں لائی جائے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا یا جیل کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرم مانے کا بھی مستوجب ہو گا:-

اور جو کوئی شخص قصداً کسی اور حال میں جھوٹی گواہی دے یا بنائے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا یا جیل کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرم مانے کا بھی مستوجب ہو گا:-

تشریح (۱) جو کوئی مقدمہ کسی کورٹ مارشل یا پبلک کے حضور میں ورپیش ہو جسکی تحقیقات اور تجویز عدالت کی ایک کارروائی ہے:-

تشریح (۲) کسی کورٹ آف جسٹس کے حضور کی کارروائی سے پہلے جس تحقیقات کی نسبت قانون کی رو سے ہدایت ہو وہ تحقیقات عدالت کی کارروائی نہیں ایک حالت ہے گو وہ تحقیقات کسی کورٹ آف جسٹس کے حضور میں واقع نہ ہو:-

۱۹۹۰ء کے ذریعے سے منسوخ کئے گئے (ایکٹ ۱۷۱ء عام - جلد ۵):-

۱۹۹۰ء کی کارروائی کی تعریف کے لئے ملاحظہ طلب یکم اپریل ۱۹۹۰ء تک کے عزم شدہ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۹۹۰ء (ایکٹ ۱۷۱ء مصدر دفعہ ۱۹۳) کی دفعہ ۱۴۴ (م)

سبب موت کی تحقیقات جو کاروبار کے ذریعے سے ہوتی ہے ایکٹ صاحبان کار و عمل ۱۹۹۰ء (نمبر ۱۷۱ء مصدر دفعہ ۱۹۳) (مجموعہ قوانین میٹھی - جلد ۱ - صفحہ ۱۳۹) کی دفعہ ۱۴۴ کے ذریعے سے حسب فقارہ دفعہ ۱۹۳ عدالت کی کارروائی قرار دی گئی ہے:-

## تمثیل

زید کسی تحقیقات میں جو کسی مجسٹریٹ کے روبرو اس امر کی تصدیق کرنے کی عرض سے ہو رہی ہو کہ آیا مجسٹریٹ مقدمہ کے لئے سیشن میں سپرد کیا جائے یا نہیں حلف سے کچھ بیان کرے جسکو وہ جھوٹا جانتا ہو تو چونکہ یہ تحقیقات عدالت کی کارروائی کی ایک حالت ہے اس لئے زید نے جھوٹی گواہی دی:-

تشریح (۴) کوئی تحقیقات جبکہ عدالت کے مطابق کسی کورٹ آف جسٹس کی جانب سے ہدایت ہو اور جو کسی کورٹ آف جسٹس کے حکم کے مطابق عمل میں آئے عدالت کی کارروائی کی ایک حالت ہے گو وہ تحقیقات کسی کورٹ آف جسٹس کے حضور میں واقع ہو۔

## تمثیل

زید ایک تحقیقات میں کسی اہلکار کے روبرو جو کسی کورٹ آف جسٹس کی طرف سے برسرِ زمین کسی آغوشی کی حدود کو دریافت کرنے کے لئے مبین ہوا اور حلف کی رو سے کچھ بیان کرے جسکو وہ جھوٹا جانتا ہو تو چونکہ یہ تحقیقات عدالت کی کارروائی کی ایک حالت ہے تو زید نے جھوٹی گواہی دی:-

جرم قابلِ سزا موت دفعہ ۱۹۴۔ جو کوئی شخص جھوٹی گواہی دے یا بتائے اس نیت سے کے ثابت کرانے میں یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اُس جھوٹی گواہی کے باعث کسی شخص کو ایسے جرم کا مجرم ثابت کرانے جسکی پاداش میں قانون جرنلش دنیا یا بنانا۔

کو جس دو ام بیہودہ ریاضے شور یا قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی مینا دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

لے یہ الفاظ بجائے الفاظ اس مجموعہ کی رو سے "ریلوے ایکٹ مجریہ ہندوستان ۱۹۰۲ء" کی دفعہ ۱۴۹ کے ذریعہ سے قائم کئے گئے وہ نظر ثانی کیا ہوا نسخہ جس میں یکم جنوری ۱۹۰۲ء تک کے نوٹ نوٹ داخل ہیں دیکھنا چاہئے:-

اگر یگانہ شخص کے سبب سے مجرم ثابت ہو جائے اور سزا سے موت پا جائے تو اس شخص کو جنے ایسی جھوٹی گواہی دی ہو یا تو سزا سے موت دی جائیگی یا وہ سزا جو اس دفعہ میں پہلے مذکور ہوئی ہے۔

دفعہ ۱۹۵۔ جو کوئی شخص جھوٹی گواہی دے یا مٹائے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اس جھوٹی گواہی کے باعث کسی شخص کو ایسے جرم کا مجرم ثابت کرے جسکی پاداش میں (قانون برٹش انڈیا یا انگلستان کی رو سے) سزا سے موت تو مقرر نہیں ہے مگر جس دوام بیور دریا سے شور یا قید جسکی میعاد سات برس یا زیادہ ہے مقرر ہے تو شخص مذکور کو وہ سزا دی جائیگی جسکا مستوجب وہ شخص ہے جو اس جرم کا مجرم ثابت ہو جائے۔

## تمثیل

زید کسی کورٹ آف جسٹس کے حضور میں اس نیت سے جھوٹی گواہی دے کہ اُسکے ذریعے سے بکر کو ڈکیتی کا مجرم ثابت کرے تو چونکہ ڈکیتی کے لئے جس دوام بیور دریا سے شور یا قید سخت کی سزا مقرر ہے جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے مع جرمانہ۔ یا بلا جرمانہ۔ اس لئے زید اس جس دوام بیور دریا سے شور یا قید سخت کا مع جرمانہ یا بلا جرمانہ مستوجب ہے۔

جھوٹ جانی ہوئی دفعہ ۱۹۶۔ جو کوئی شخص فاسد طور سے کسی وجہ ثبوت کو جس نے وہ وجہ ثبوت کو کام جانتا ہے کہ جھوٹی یا بنا ٹی ہوئی ہے سچی یا اصلی وجہ ثبوت کی حیثیت میں لانا۔ سے کام میں لائے یا کام میں لانے کا اقدام کرے تو اُسکو اُسی طرح سزا دی جائیگی کہ گویا اُس نے جھوٹی گواہی دی یا بنا ٹی۔

۱۵۔ یہ الفاظ بجاے الفاظ "اس مجموعہ کے رو سے" ریلوے ایکٹ مجرمہ ہند ۱۹۴۷ء صدر ہند کے مقررہ کی دفعہ ۹۴ کے ذریعہ سے قائم کئے گئے وہ نظر ثانی کیا ہوا نسخہ جس میں کیم جنوری ۱۹۴۷ء تک کے نوٹ نوٹ داخل ہیں دیکھنا چاہئے۔

مہر ۱۹۷۷ء - جو کوئی شخص کوئی ایسا سرٹیفکیٹ جاری کرے یا اس پر دستخط کرے جس کا دیا جانا یا جبر دستخط کیا جاتا قانون کی رو سے ضرور ہی جرم ہے۔

ایسے افراد اسی سے متعلق ہو چکی وجہ ثبوت کے طور پر وہ سرٹیفیکٹ قانوناً ملے جائیگے لایق ہے اور یہ جانکر یا بار کر نے کی وجہ رکھ کر کہ اس سرٹیفیکٹ میں کوئی امر اہم حیوٹ لکھا ہے تو اس شخص کو اسی طرح منہ زبانی چٹائی کہ گویا اُس نے جھوٹی گواہی دی ہے۔

کسی سرٹیفیکٹ کو جو جھوٹ واقعہ ۱۹۸۰ء - جو کوئی شخص فاسد طور سے کسی ایسے سرٹیفیکٹ کو جاتا ہوا ہے سچے سرٹیفیکٹ کی حیثیت سے کام میں لائے یا کام میں لانے کا اقدام کرے یہ جانکر کہ اُس سرٹیفیکٹ میں کوئی امر اہم جھوٹ لکھا ہے تو اسکو اسی طرح سزا دی جائے گی کہ گویا اُس نے جھوٹی گواہی دی :-

۱۹۹۔ جو کوئی شخص کسی اظہار میں جو اُس نے دیا یا جاپس  
 وجہ ثبوت کے طور پر لئے جانے دستخط کئے ہوں اور جس اظہار کو کسی امر و قوعی کی وجہ ثبوت  
 کے لائق ہے چھوٹ بیان کرنا۔ کے طور پر لے لینا کسی کورٹ آف حبس یا کسی سرکاری ملازم  
 یا کسی اور شخص پر قانوناً واجب یا اُسکے لئے قانوناً جائز ہو اُس مطلب کے کسی امر اہم کی نسبت  
 جسکے لئے وہ اظہار دیا گیا یا کام میں لایا گیا ہے کچھ بیان کرے جو جھوٹا ہو اور جسکا جھوٹا ہونا  
 یا تو وہ حانتا یا باور کرتا ہو یا جسکا متجاہد ہو تا وہ باور نہ کرتا ہو تو اُس شخص کو اُسی طرح سزا  
 دی جائیگی کہ جو اُس نے جھوٹی گواہی دی۔

بھوٹ جانے ہوئے اوقات ۲۔ جو کوئی شخص فاسد طور سے کسی ایسے اظہار کو سچے کسی ایسے اظہار کو سچے اظہار کی حیثیت سے کام میں لے یا کام میں لانے کا اقدام کرے حیثیت سے کام میں لانا۔ یہ جانکر کہ اُس میں کوئی امر اہم جھوٹا ہے تو اُس کو اسی طرح منکر یا کجائی کہ گویا اُس نے جھوٹی گواہی دی۔

قشریج - ہر ایک ایسا اظہار جو صرف کسی بے سوابستگی کی وجہ سے لے لئے جانے کے قابل نہ ہو وفات ۱۹۹-۲۰۰ کی مراد میں داخل ہے:-

مجرم کو بچانے کے لئے جرم کی وجہ ثبوت کو دفعہ ۲۰۱۔ جو کوئی شخص یہ جان کر یا اس امر کے قائل ہو کر دینا یا جھوٹ خبر دینا۔ باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ کسی جرم کا ارتکاب نہ کیا ہو۔ اظہار کے معنی کیلئے ملاحظہ طلب دفعہ ۲۰۲۔ کہ ”جرم کے معنی کیلئے ملاحظہ طلب دفعہ ۲۰۱۔“

ہو اس جرم کے ارتکاب کی کسی وجہ ثبوت کو اس نیت سے غائب کرادے کہ مجرم کو سزا سے جائز سے بچائے یا اسی نیت سے اس جرم کی نسبت کچھ خبر دے جبکہ جھوٹا ہونا وہ جانتا یا باور کرتا ہو۔

اگر مستوجب سزا ہے تو اگر اس جرم کی پاداش میں جسکو وہ جانتا یا باور کرتا ہے کہ اس کا موت ہو۔ ارتکاب ہوا سزا سے موت مقرر ہے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرم مانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اگر مستوجب میں شور اور اگر اس جرم کی پاداش میں جس دوام پیوروریہ شور برپا ہے شور ہو۔ یا ایسی قید کی سزا مقرر ہے جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرم مانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اگر مستوجب قید کم از دہ سال ہو۔ اور اگر اس جرم کی پاداش میں ایسی قید کی سزا مقرر ہے جسکی میعاد دس برس سے کم ہو تو اس شخص کو اس قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جو اس جرم کے لئے مقرر ہے اور جسکی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا جرم مانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

## تمثیل

زید یہ بھکر کہ بکرنے خال کو مار ڈالا ہے لاش چھپانے میں اس نیت سے بکری مدد کرے کہ بکر کو سزا سے بچائے تو زید سات برس کے لئے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کا مستوجب ہے اور جرم مانے کا بھی مستوجب ہے۔

جرم کی خبر دینے کو وہ شخص دفعہ ۲۰۲۔ جو کوئی شخص یہ جانکر یا اس امر کے باور کرنے سے متنبہ نہ کرے جس پر کسی وجہ رکھ کر کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا قصداً اس جرم کی نسبت خبر دینا واجب ہے۔ کوئی ایسی خبر دینی حرکت کرے جسکا دینا قانوناً اس پر واجب ہو

لے "مجرم" کے معنی کے لئے ملاحظہ طلب تشریح دفعہ ۲۰۲۔ آئندہ۔





ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی:-

کسی مقدمے یا استغاثے اور دفعہ ۲۰۵۔ جو کوئی شخص جوٹ موٹ کوئی اور شخص بنگر اُس وضع میں کسی امر یا عملہ نامہ کی اوچائی کی حالت میں کوئی اقرار یا بیان کرے یا کوئی اقبال و دعویٰ داخل کرے یا کوئی حکمت نامہ جاری کرے یا حاضر ضامن یا مال ضامن ہو جائے کوئی اور شخص بننا۔ یا دیوانی یا فوجداری کے کسی مقدمے میں کوئی اور امر کرے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی:-

ضبطی کے طور پر یا ڈگری اور دفعہ ۲۰۶۔ جو کوئی شخص فریب سے کسی مال کو یا کسی استحقاق کو جو کی قید میں کسی مال کا فرق اُس مال میں ہو اس نیت سے دور کرے یا چھپائے یا کسی کے نام کیا جائے رکھنے کے لئے اُسے پر منتقل کر دے یا کسی شخص کے حوالے کر دے کہ اُس حکم کے مطابق فریب کی رو سے دور کرنا یا جو کسی کورٹ آف جسٹس یا کسی اور حاکم مجاز کی جانب سے صادر ہوا ہو یا جسکو وہ شخص جانتا ہے کہ اُسکے صادر ہونیکا احتمال ہے وہ مال چھپاتا۔

یا استحقاق جو اُس مال میں ہے ضبطی یا عوض جرمانہ میں یا اُس ڈگری یا حکم کی قید میں جو دیوانی کے کسی مقدمے میں کسی کورٹ آف جسٹس نے جاری کی ہو یا جسکو وہ شخص جانتا ہو کہ اُسکے جاری ہونے کا احتمال ہے یا نہ جائے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی:-

ضبطی کے طور پر یا ڈگری اور دفعہ ۲۰۷۔ جو کوئی شخص کسی مال کو یا کسی استحقاق کو جو اُس مال میں کی قید میں کسی مال کا فرق ہو فریب سے قبول کرے یا اپنی تحویل میں لے یا اُسکا دعویٰ کرے یا چھپاتا رکھنے کے لئے یہ جان کر کہ اُس مال یا استحقاق میں اُسکا کچھ حق یا ادائیگی نہیں فریب کی رو سے اُسکو لگتا ہے یا کسی مال یا اُس استحقاق کے کسی حق کی نسبت جو اُس مال میں ہے کوئی مطالعہ ہی محل میں لاس اس نیت سے کہ اُسکے سبب وہ مال یا استحقاق جو اُس مال میں ہے ایسے حکم کے مطابق جو کسی کورٹ آف جسٹس یا کسی اور حاکم مجاز کی جانب سے صادر ہوا ہو یا جسکو وہ شخص جانتا ہو کہ اُسکے صادر ہونے کا احتمال ہے ضبطی یا عوض جرمانہ میں یا کسی ایسی ڈگری یا حکم کی قید میں جو کسی کورٹ آف جسٹس کی جانب سے

دیوانی کے کسی مقدمہ میں جاری ہوا ہو یا جسکو وہ شخص جانتا ہو کہ اسکے جاری ہونے کا احتمال ہے لیا نہ جائے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی:-

غیر واجب روپیہ | دفعہ ۲۰۸۔ جو کوئی شخص کسی شخص کے دعویٰ میں ایسے روپیہ کے لئے فریب سے لٹے جو واجب الادا نہ ہو یا اس روپیہ سے جو اس شخص کا واجب الادا ذکر کی جاری ہونے دینا ہے وائد ہو یا کسی مال یا استحقاق کے لئے جو اس مال میں ہو جگاہ شخص مستحق نہ ہو فریب سے اپنے اوپر ذکر کی یا حکم جاری کراے یا جاری ہونے دے یا کسی ذکر کی یا حکم کو اسکی تعمیل ہو چکنے کے بعد اپنے اوپر یا کسی ایسی شے کے لئے جسکی نسبت اسکی تعمیل ہو چکی ہو فریب سے جاری کراے یا جاری ہونے دے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی:-

### تمثیل

زید بکر پر دعویٰ کرے اور بکر یہ جا کر کہ مجھ پر زید کے ذکر کی پابندی کا احتمال ہے خالہ کے دعویٰ میں جسکا اس پر کچھ واجب دعوئی نہیں ہے اس غرض سے اپنے اوپر فریب سے زیادہ قعد کو نسبت فیصلہ صادر ہونے دے کہ خالہ اپنے لئے خواہ بکر کے لئے مال کے نہ نیلام میں سے جو زید کی ذکر کی کی رو سے نیلام ہو جتہ پائے تو بکر نے اس دفعہ کی رو سے جرم کا ارتکاب کیا:-

کورٹ میں بددیانتی | دفعہ ۲۰۹۔ جو کوئی شخص فریب سے یا بددیانتی سے یا کسی شخص کی نقصان سے جھوٹا دعویٰ کرنا۔ پوچھنے یا بچ دینے کی نیت سے کسی کو رٹ آف جسٹس میں کچھ دعویٰ کرے جسکا جھوٹا ہونا وہ جانتا ہو۔ تو اسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستحق ہوگا۔ غیر واجب روپیہ کے لئے | دفعہ ۲۱۰۔ جو کوئی شخص کسی شخص پر ایسے روپیہ کی بابت جو اسکا فریب سے ذکر کی حاصل کرنا واجب الادا نہ ہو یا اسکے واجب الادا سے زیادہ ہو یا کسی ایسے مال یا استحقاق کی بابت جو اس مال میں ہو اور جسکا وہ مستحق نہیں ہے کوئی ذکر کی یا حکم

فریب سے حاصل کرے یا کوئی ڈکری یا حکم اسکی تمیل ہو چکنے کے بعد کسی شخص پر جاری کر اسے یا کسی ایسی شے کے جاری کر اسے جسکی نسبت اسکی نسبت اسکی تمیل ہو چکی ہو یا فریب سے اس قسم کا کوئی امر اپنے نام سے ہونے دے یا اس کے کرنے کی اجازت دے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی:-

تقصان پہنچانے کی نیت | دفعہ ۲۱۱۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو نقصان پہنچانے کی نیت سے سے جھوٹ دعویٰ جرم۔ اس پر جوداری میں تالش دائر کرے یا کر اسے یا کسی شخص پر کسی جرم کے ارتکاب کی نسبت جھوٹ موٹ الزام لگاے یہ جانکر کہ اضافاً یا قاتلاً تو اس شخص پر اس تالش یا دعویٰ کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی:-

ادارہ نو جاری کی تالش کسی ایسے جرم کے جھوٹے دعویٰ سے دائر کیجائے جسکی پاداش میں سزائے موت یا حبس دوام بیور دریا سے شور یا سات برس یا زیادہ کی قید مقرر ہے۔ تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

پناہ دہی مجرم۔ | دفعہ ۲۱۲۔ جس حال میں کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہو تو جو کوئی شخص اس نیت سے کسی شخص کو پناہ دے یا چھپائے جسکا جرم ہونا وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ اس مجرم کو سزائے جائز سے بچائے:-

اگر قابل سزائے | تو اگر اس جرم کی پاداش میں سزائے موت مقرر ہو تو اس شخص کو موت ہو۔ | دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

اگر قابل سزائے جس دوام | اور اگر اس جرم کی پاداش میں حبس دوام بیور دریا سے بیور دریا سے شور یا قید ہو۔ | شور یا ایسی قید کی سزا مقرر ہو جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس

لے پناہ دینے کے معنی کے لئے ملاحظہ طلب دفعہ ۲۱۱ (ب) آئندہ:-

ایک ہو سکتی ہے اور وہ چرانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

اور اگر اُس جرم کی پاداش میں ایسی قید کی سزا مقرر ہو جسکی میعاد ایک برس سے زیادہ اور دس برس سے کم ہو تو اُس شخص کو اُس قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے اور اُسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے پُری میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

اٹس دفعہ میں لفظ "جرم" میں ہر ایسا فعل داخل ہے جسکا ارتکاب کسی مقام  
 خارج از پیش اتدیا میں ہوا ہو اور جو اگر برٹش اتدیا کے اندر صادر ہوتا تو وفات  
 مرقوم الذیل میں وفات ۳۰۲ و ۳۰۴ و ۳۸۲ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۹۴ و ۳۹۵ و ۳۹۶  
 و ۳۹۷ و ۳۹۸ و ۳۹۹ و ۴۰۲ و ۴۳۵ و ۴۳۶ و ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۱  
 و ۴۵۲ و ۴۵۳ و ۴۵۴ و ۴۵۵ و ۴۵۶ و ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰ میں سے کسی دفعہ کی رو سے لایق سزا ہوتا۔ اور ہر  
 ایسا فعل دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے لایق سزا تصور ہوگا اس طرح پر کہ گویا شخص ملزم  
 برٹش اتدیا کے اندر فعل مذکور کا مجرم ہوا تھا۔

مستثنیٰ۔ اس وقت کہ حکم اُس حالت کو خالص نہ ہو گا جہاں پناہ دینا یا چھپانا مجرم کے شوہر یا اس کی زوجہ سے سرزد ہو۔

## تمثيل

زیر یہ جانکر کہ بکرنے ڈکیتی کا ارتکاب کیا ہے جان پوچھکر کبیر کو سزا سے جانورو سے بچانے کے لئے چھپا ہے۔ تو اس صورت میں چونکہ بکری جس دوام وجود دریا سے شور کا مستوجب ہے اس لئے زیر دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد تین برس سے زائد نہ ہو اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا :-

۱۹۹۹ء کی دفعہ کے ذریعے داخل کیا گیا (ایکٹھا سے عام - جلد ۶) :-

مجرم کو سزا سے بچانے | دفعہ ۲۱۳۔ جو کوئی شخص کسی جرم کے چھپانے یا کسی شخص کو کسی کے لئے صلہ وغیرہ لینا | جرم کی سزا سے جائز سے بچانے یا کسی شخص کو سزا سے جائز کرانے سے باز رہنے کے عوض میں اپنے واسطے یا کسی اور شخص کے واسطے کوئی مابہ الاخطا ظ یا اپنے واسطے یا کسی اور شخص کے واسطے استرداد کے ذریعے سے کوئی مال حاصل یا قبول کرے یا حاصل کرنے پر اقدام کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو:-

اگر قابل سزا | تو اگر اس جرم کی پاداش میں سزا سے موت مقرر ہے۔ تو شخص مذکور موت ہو:- | کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

اگر قابل سزا جس | اور اگر اس جرم کی پاداش میں جس دوام بیور دریا سے شور دوام بیور دریا سے | یا ایسی قید مقرر ہے جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے تو اس شخص شور یا قید ہو:- | کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

اور اگر اس جرم کی پاداش میں ایسی قید کی سزا مقرر ہے جو دس برس سے کم ہو تو اس شخص کو اس قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جو اس جرم کے لئے مقرر ہے اور اسکی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکیگی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی:-

مجرم کو بچانے کے عوض | دفعہ ۲۱۴۔ جو کوئی شخص کوئی جرم چھپانے یا کسی شخص کو کسی میں صلہ وغیرہ لینا | جرم کی سزا سے جائز سے بچانے یا کسی شخص کو سزا سے جائز کرانے سے باز رہنے کے عوض میں کسی شخص کو کچھ مابہ الاخطا ظ دے یا پہنچاے یا دینے یا پہنچانے کو کہے یا دینے یا پہنچانے پر راضی ہو یا کسی شخص کو کوئی مال واپس کرے یا واپس کرانے یا واپس کرنے یا واپس کرانے کو کہے یا واپس کرنے یا واپس کرانے پر راضی ہو:-

اگر جرم قابل | تو اگر اس جرم کی پاداش میں سزا سے موت مقرر ہے تو شخص مذکور کو سزا سے موت ہو:- | کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس سے کم ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

اگر قابل سزا ہے جس اور اگر اُس جرم کی پاداش میں جس دوام بیورہ دریاے شور یا ایسی قید کی سزا مقرر ہے جو دس برس تک ہو سکتی ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

اور اگر اُس جرم کی پاداش میں ایسی قید کی سزا مقرر ہے جو دس برس سے کم ہو تو شخص مذکور کو اُس قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے اور اُسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکیگی جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی:-

لے مستثنیٰ - دفعات ۲۱۳ و ۲۱۴ کے احکام کسی ایسی صورت سے متعلق نہیں ہیں جس میں جرم کی بابت قانوناً راضی نامہ ہو سکتا ہو:-

(تشلیں) ایکٹ ۱۰ مصدرہ ۱۹۸۲ء کی رو سے

### منسوخ ہوئیں

مل مسودہ وغیرہ کی دفعہ ۱۵۲ - جو کوئی شخص کسی شخص کو کسی ایسے مال منقولہ کی بازیافت بازیافت میں مدد کرنے کے لئے یا سبب سے کچھ مابہ الاخطا لے یا لینے پر راضی ہو یا لینا قبول کرے جس سے وہ شخص کسی جرم کے سبب جکے لئے اس مجموعہ میں سزا مقرر ہے محروم کیا گیا ہو تو پھر پھر اس کے شخص مذکور مجرم کے گرفتار کرانے اور اُسکو اُس جرم کا مجرم ثابت کرانے کے لئے اپنے حتی المقدور سب وسیلوں کو کام میں لائے اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی:-

لے چوتھی سبب متشکی کی عہدہ مجموعہ قوانین ترمیمات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۹۸۲ء وغیرہ مصدرہ ۱۹۸۲ء کی دفعہ ۶ کے ذریعے سے قائم کیا گیا (ایکٹ) عام - جلد ۴:-

یہ مجرم کو پناہ دینا دفعہ ۲۱۶۔ جب کبھی کوئی شخص جو کسی جرم کا مجرم ثابت ہوا ہو یا جس پر حراست سے بھاگا اُس جرم کا الزام لگا یا گیا ہو اُس جرم کے لئے حراست جائز میں ہو کر یا جسکی گرفتاری کا اُس حراست سے بھاگ جائے :-

یا جب کبھی کوئی سکاری ملازم اپنی سکاری ملازمی کے اختیارات جائز کے نفاذ میں کسی جرم کے لئے کسی خاص شخص کی نسبت گرفتار کئے جانے کا حکم دے تو کوئی شخص اُس بھاگ جانے یا اُس گرفتاری کے حکم کو جانکر اُس شخص کو گرفتار نہ ہونے دینے کی نیت سے پناہ دے یا چھپائے تو شخص مذکور کو کیچے لگے ہوئے طریقے کے موافق سزا دی جائیگی۔ یعنی :-

اگر جرم قابل سزا ہو۔ اگر اُس جرم کی پاداش میں جکے لئے وہ شخص حراست میں تھا یا جکے لئے اُسے گرفتار رکھے جائیکا حکم دیا گیا ہے سزا سے موت مقرر ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا :-

اگر قابل سزا نہ ہو۔ اور اگر اُس جرم کی پاداش میں جس دوام بیوردیہ شور یاوس بھاگ کی قید مقرر ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے مع جرمانہ یا بلا جرمانہ دی جائیگی :-

اور اگر اُس جرم کی پاداش میں ایسی قید کی سزا مقرر ہے جو ایک برس سے زائد دو برس برس سے کم ہو تو شخص مذکور کو اُس قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے اور اُسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکے گی جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

اُس دفعہ میں ”جرم“ کے لفظ میں نیز ہر ایسا فعل یا ترک فعل داخل ہے جسکا مجرم ہوتا برٹش انڈیا کے یا کسی شخص کی نسبت بیان کیا جائے اور جو برٹش انڈیا کے اندر

لفظ ”پناہ دینے“ کے معنی کے لئے ملاحظہ طلب دفعہ ۲۱۶ (ب) آئندہ :-

۱۰۔ یہ فقرو قانون فوجہاری کے ترمیم کرنے والے ایکٹ مجریہ ہندوستان (منبر) صدرہ ۱۳۳۵ھ  
۱۱۔ دفعہ ۲۴ کے ذریعے سے داخل کیا گیا (ایکٹ) عام ۱۳۳۵ھ :-

اُسکے مجرم ہونے کی صورت میں بطور جرم کے مستلوم سزا ہوتا اور جبکہ اُسے شخص مذکور بموجب کسی قانون متعلق وائلی مجرمان بریاست غیر بموجب ایکٹ فراری مجرمان مصدرہ مسئلہ ۵۸ کے یا اور طرح پریش اڈیا کے اندر گرفتار کئے جانے یا حراست میں نظر بند رہنے کا مستوجب ہے اور ایسا ہر فعل یا ترک فعل اس دفعہ کی غرضوں کے لئے اس طرح پر لائق سزا تصور ہوگا کہ کو یا شخص بطور مجرم پریش اڈیا کے اندر فعل یا ترک فعل مذکور کا مجرم ہوا۔

مستثنیٰ۔ اس دفعہ کا حکم اُس حالت کو شامل نہ ہوگا جہاں پناہ دینا یا چھپانا اس شخص کے شوہر یا زوجہ سے سرزد ہو چکا اگر تار کیا جانا مقصود ہے۔

سرقہ بالجبر کریمالوں یا **دفعہ ۲۱۶ (الف)** جو کوئی شخص یہ جانکر یا اس بات کے باور کرنے لگے کہ وہ اپنے کی وجہ رکھ کر کہ بعض اشخاص سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کرنے والے ہیں یا حال میں کی پاداش میں سزا۔ انھوں نے سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کی ہے اُن سب کو یا انہیں سے کسی کو اس نیت سے پناہ دے کہ اسے سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کا ارتکاب سہل ہو جائے یا وہ لوگ یا انہیں سے کوئی سزا سے بچ جائے۔ اُسکو قید سخت کی سزا جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے دینی ہوگی اور وہ جمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح۔ اس دفعہ کی اغراض کے لئے یہ امر قابل غماظ نہیں ہے کہ آیا پریش اڈیا کا تار یا باہر سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کا ارادہ کیا گیا ہے یا اسکا ارتکاب ہوا ہے۔ مستثنیٰ۔ اس دفعہ کا حکم اُس حالت کو شامل نہیں ہے جہاں پناہ دینا مجرم کے شوہر یا اُسکی زوجہ سے سرزد ہو۔

دفعات ۲۱۶ و ۲۱۷ و ۲۱۸ (الف) **دفعہ ۲۱۶ (ب)** دفعات ۲۱۶ و ۲۱۷ و ۲۱۸ (الف) میں میں پناہ دینے کی تہرین۔ **دفعہ ۲۱۶ (ب)** میں کسی شخص کو جائے پناہ یا کھانے پینے کی

اسٹیشن نمبر ۲۵ ۲ جلیوں کے درمیان۔ باب ۶۹۔

۱۔ مجموعہ اسٹیشن متعلق ہند، مطبوعہ مسئلہ ۶ جلد ۲۔ صفحہ ۴۳۔

۲۔ دفعات ۲۱۶ (الف) و ۲۱۷ (ب) قانون فوجداری کے ترمیم کرنے والے ایکٹ پھرچے ہند ۱۹۰۹ء نمبر ۳ مصدرہ مسئلہ ۱۰ کی دفعہ ۵ کے ذریعہ سے داخل کی گئیں (ایکٹھا سے عام۔ جلد ۶) ۳۔ ”پناہ دینے“ کے معنی کے لئے ملاحظہ طلب دفعہ ۲۱۶ (ب)۔

۴۔ ملاحظہ طلب صفحہ ۱۰۶ کا فوٹ نوٹ نمبر ۲۔



کی چیزیں یا زر نقد یا کپڑے یا ہتھیار یا گولی یا روت یا سواری یا ہونچا یا کسی شخص کو گرفتاری سے بچنے میں کسی نوع سے مدد دینا۔ داخل ہے :-

**دفعہ ۲۱۔** اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہو قانون کی کسی منزاع یا مال کو مضبوطی سے ہدایت سے جو اس طریقہ سے متعلق ہے جیسے اسکو اس سرکاری بچانے کی نیت سے ہدایت ملازمی کی حیثیت سے چلنا چاہئے جان بوجھ کر انحراف کرے اس قانون سے انحراف کرے نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس کے باعث کسی شخص کو منزاع قانونی سے بچائے یا جقدر منزاع کا وہ شخص مستوجب ہے اس سے کم سزا دلائے یا کسی مال کو مضبوطی یا کسی خرچ سے جس کا وہ قانوناً مستوجب ہے بچائے تو اسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی :-

**دفعہ ۲۸۔** اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہو اور سرکاری ملازمی کو منزاع یا مال کو مضبوطی سے کی حیثیت سے کسی کاغذ سرشت یا کسی اور نوشتہ کا تیار کرنا بچانے کی نیت سے غلط کاغذ سرشت یا نوشتہ مرتب کرے اس پر لازم کیا گیا ہو اور وہ اس کاغذ سرشت یا نوشتہ کو ایسے طور سے مرتب کرے جسکو وہ غلط جانتا ہو اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس کے باعث عامہ خلائق کو یا کسی شخص کو زیان یا نقصان پہونچائے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس کے باعث کسی شخص کو منزاع قانونی سے بچایا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس کے باعث کسی مال کو مضبوطی یا کسی وضع سے جس کا وہ مال قانوناً مستوجب ہے بچائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی :-

**دفعہ ۲۱۹۔** اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے عدالت کی سرکاری ملازم جو عدالت کی کارروائی میں فاسد کارروائی کی کسی حالت میں فاسد طور سے یا خیانت سے کوئی طور سے کیفیت وغیرہ خلاف کیفیت مرتب کرے یا کوئی حکم دے یا کوئی تجویز یا فیصلہ کرے جس کا خلاف قانون ہو نا وہ جانتا ہو تو اسکو دونوں قسموں میں سے

کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی :-

وہ شخص مجاز تجویز یا قید کے دفعہ ۲۲۰۔ اگر کوئی شخص جو کسی ایسے عہدے پر ہے جسکی روئے لئے سپرد کرے جو جانتا ہو اسے اسکو قانوناً لوگوں کو تجویز یا قید کے لئے سپرد کرنے یا قید کر میں خلاف قانون عمل رکھنے کا اختیار حاصل ہے اس اختیار کے نفاذ میں کسی شخص کو فاسد طور سے یا خباثت سے تجویز یا قید کے لئے سپرد کرے۔

یا قید رکھے یہ جانکر کہ ایسا کرتے میں میں خلاف قانون عمل کرتا ہوں تو اسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جیلانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی:-

قصد ترک گرفتاری اس دفعہ ۲۲۱۔ اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جسپر اپنی سرکاری ملازم کیطرت سے سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا یا جس شخص جسپر گرفتار کرنا واجب ہو میں رکھنا قانوناً واجب ہے جسپر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہے یا جو کسی جرم کی بابت گرفتار رکھے جانے کا مستوجب ہے اس شخص کا گرفتار کرنا قصد ترک کرے یا قصد اس شخص کو اس جس سے بھاگ جانے دے یا بھاگ جانے یا بھاگ جانے کے اقدام میں قصد مدد کرے تو اسکو نیچے لکھی ہوئی سزا دی جائیگی۔ یعنی:-

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے مع جیلانے یا جیل جیلانے اگر اس شخص پر جو جس میں تھا یا جسکا گرفتار کیا جانا چاہئے تھا ایسے جرم کا الزام لگایا گیا تھا یا ایسے جرم کے لئے وہ گرفتار رکھے جانے کا مستوجب تھا جسکی پاداش میں جس دوام بیوہ۔ سزائے موت مقرر ہے۔ یا

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے مع جیلانے یا جیل جیلانے اگر اس شخص پر جو جس میں تھا یا جسکا گرفتار کیا جانا چاہئے تھا ایسے جرم کا الزام لگایا گیا تھا یا ایسے جرم کے لئے وہ گرفتار رکھے جانے کا مستوجب تھا جسکی پاداش میں جس دوام بیوہ۔

دیئے شور یا ایسی قید مقرر ہے جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔ یا

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے مع جیلانے یا جیل جیلانے اگر اس شخص پر جو جس میں تھا یا جسکا گرفتار کیا جانا چاہئے تھا ایسے جرم کا الزام لگایا گیا تھا یا ایسے جرم کی بابت وہ گرفتار رکھے جانے کا مستوجب تھا جسکی پاداش میں دس برس سے کم میعاد کی قید مقرر ہے:-

**فقہ ۲۲۲** قصداً ترک گرفتاری اُس سرکاری ملازم کی طرف سے جس پر کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا یا حبس میں کرنا واجب ہے جس کی نسبت حکم سنرا صادر ہوا ہو یا جو قانوناً حراست میں رکھا گیا ہو۔ اُس شخص کا گرفتار کرنا قصداً ترک کرے یا اُس شخص کو قصداً اُس حراست میں رکھا گیا ہو۔ جس سے بھاگ جانے دے یا اُس جس سے بھاگ جانے یا بھاگ جانے کے اقدام میں قصداً اُس شخص کی مدد کرے تو اسکو نیچے لکھی ہوئی سزا دی جائیگی یعنی :-

جس دوام بہور و ریائے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جسکی میعاد چھ برس تک ہو سکتی ہے مع جرمانہ یا بلا جرمانہ اگر اُس شخص کی نسبت جو جس میں تھا یا جسکا گرفتار کیا جانا چاہئے تھا سزا سے موت کا حکم صادر ہو۔ یا

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے مع جرمانہ یا بلا جرمانہ اگر وہ شخص جو جس میں تھا یا جسکا گرفتار کیا جانا چاہئے تھا کسی کو رٹ آف جشٹس کے حکم سنرا یا اُس حکم سنرا کے تبادل کی رو سے جس دوام بہور و ریائے شور یا قنری قنری یا بجالت قید یا دس برس یا زیادہ میعاد کے جس بہور و ریائے شور یا مشقت قنری یا بجالت قید یا قید کا مستوجب ہو۔ یا

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں اگر وہ شخص جو جس میں تھا یا جسکا گرفتار کیا جانا چاہئے تھا کسی کو رٹ آف جشٹس کے حکم سنرا کی رو سے ایسی قید کا مستوجب ہو جسکی میعاد دس برس سے کم ہو لے دیا اگر وہ شخص قانوناً حراست میں رکھا گیا ہو :-

**فقہ ۲۲۳** کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جسپر کسی سرکاری ملازم غفلت کر کے جس یا حراست سے بھاگ جانے دے۔ سرکاری ملازم کی حیثیت سے کسی ایسے شخص کا جس میں رکھنا قانوناً واجب ہے جس پر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا جو کسی جرم کا

ملہ یہ الفاظ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کر نیوالے ایکٹ ۱۹۵۷ء (صفحہ ۲۵ء صدرہ مستورہ) کی دفعہ ۷ کے ذریعہ سے داخل کئے گئے ایکٹ اسے عام - جلد ۲ - ۷ :-

مجرم ثابت ہوا ہو یا جو قانوناً حراست میں رکھا گیا ہو غفلت کر کے اُس شخص کو جس سے بھاگ جانے سے تو اُسکو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

**دفعہ ۲۲۴۔** جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کی علت میں جسکا الزام شخص اپنی گرفتاری جائز اُسپر لگایا گیا ہو یا جسکا مجرم وہ ثابت ہو چکا ہو اپنے جواز گرفتاری میں کرے۔

ہو یا کسی حراست سے جس میں جرم مذکور کے سبب سے وہ قانوناً نظر بند ہے بھاگ جائے یا بھاگ جانے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

**تشریح۔** اس دفعہ کی سزا اُس سزا کے علاوہ ہے جسکا وہ شخص جو گرفتار کئے جانے کو ہو یا جو حراست میں نظر بند ہو اُس جرم کی پاداش میں مستوجب ہے جسکا الزام اُسپر لگایا گیا ہو یا جسکا وہ مجرم ثابت ہوا۔

**دفعہ ۲۲۵۔** جو کوئی شخص کسی جرم کی علت میں کسی دوسرے جائز میں ترض یا مزاحمت شخص کے جواز گرفتار کئے جانے میں قصد کسی طرح کا ترض کرے یا خلاف قانون مزاحم ہو یا کسی حراست سے جس میں کسی جرم کے سبب سے وہ شخص قانوناً نظر بند ہے چھڑا لیا جائے یا چھڑا لیا جانے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

یا اگر وہ شخص جو گرفتار کئے جانے کو ہو یا جو چھڑا لیا گیا جسکے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو اُسپر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا ایسے جرم کی بابت وہ گرفتار کئے جانیکا مستوجب ہو جسکی پاداش میں جس دوام میوہ دریا سے شور یا قید کی سزا مقرر ہے جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے تو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۱۔ یہ الفاظ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ مشہور (نمبر ۲ صدرہ مشہور) کی دفعہ کے ذریعے سے الحاق کئے گئے (ایکٹ نمبر ۲۷ عام۔ جلد ۲)۔

یا اگر اُس شخص پر جو گرفتار کئے جانے کو ہو یا جو چھڑایا گیا یا جسکے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو اُس پر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا ایسے جرم کی بابت وہ گرفتار کئے جانے کا مستوجب ہو جسکی پاداش میں سزائے موت مقرر ہے تو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا :-

یا اگر وہ شخص جو گرفتار کئے جانے کو ہو یا جو چھڑایا گیا یا جسکے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو کسی کورٹ آف جسٹس کے حکم سزا یا اُس حکم سزا کے تبادل کی رو سے جس دوام بیہوش دریاے شور یا دس برس یا زیادہ میعاد کے جس بیہوش دریاے شور یا شدت تفریری بحالت قید یا قید کا مستوجب ہو تو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا :-

یا اگر وہ شخص جو گرفتار کئے جانے کو ہو یا جو چھڑایا گیا یا جسکے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو اُسکی نسبت سزائے موت کا حکم صادر ہو چکا ہو تو اُسکو جس دوام بیہوش دریاے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس سے زائد نہ ہو اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا :-

۲۲۵ دفعہ (الف) - جو کوئی شخص سرکاری ملازم ہو کو کیفیت لازم کی طرف سے ترک اپنی سرکاری ملازمی کے قانونا کسی شخص کے کسی ایسی صورت گرفتاری یا ہاک جانے دنیا میں گرفتار کرنے یا قید میں رکھنے کا پابند ہے جسکی نسبت دفعہ ۲۲۱ یا دفعہ ۲۲۲ یا دفعہ ۲۲۳ یا کسی اور قانون نافذ الوقت میں

۲۲۵ دفعات (الف) و ۲۲۵ (ب) قانون فوجداری کے ترمیم کرنے والے ایکٹ مجریہ ہند ۱۸۵۷ء صدر ہند ۱۸۵۷ء (ایکٹ ۱۸۵۷ء) کی دفعہ ۲۲۵ (الف) کے تحت قائم کی گئیں جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنیوالے ایکٹ ۱۸۵۷ء (نمبر ۲۲۵ صدر ہند ۱۸۵۷ء) کی دفعہ ۲۲۵ (الف) کے تحت مجموعہ ہذا کے باب ۲ وہ ان جرموں سے متعلق ہیں جو دفعات ۲۲۵ (الف) و ۲۲۵ (ب) کی رو سے قابل سزا ہیں - ملاحظہ طلب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۵۷ء (نمبر ۲۲۵ صدر ہند ۱۸۵۷ء) کی دفعہ ۱۳ جیسی کہ اُسکی ترمیم نسخہ اور ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۵۷ء (نمبر ۱۲۲ صدر ہند ۱۸۵۷ء) (ایکٹ ۱۸۵۷ء) کے ذریعہ سے ہوئی ہے :-

کوئی حکم مندرج نہیں ہے کسی ایسے شخص کی گرفتاری ترک کرے یا اسکو قید سے بھاگ جانے  
وے تو اسکو حسب ذیل سزا دی جائیگی :-

(الف) - اگر ملازم مذکور قصداً اس فعل کا مرتکب ہو۔ تو اسکو دونوں قسموں میں سے کسی  
قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا  
یا دونوں سزائیں دی جائیگی :- اور

(ب) - اگر وہ اس فعل کا غفلتاً مرتکب ہو۔ تو اسکو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو  
برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

ایسی صورتوں میں جواز اگر گرفتار دفعہ ۲۲۵ (ب) - جو کوئی شخص قصداً کسی ایسی صورت میں  
کئے جانے میں قرض یا مزاحمت جسکی نسبت دفعہ ۲۲۴ یا دفعہ ۲۲۵ میں ایسی اور قانون نافذ الوقت  
کرنا یا بھاگ جانا یا چھوڑ لینا جی میں کچھ حکم مندرج نہیں ہے اپنے یا کسی اور شخص کے جواز  
نسبت اور طرح سے حکم نہ ہو۔ گرفتار کئے جانے میں قرض یا خلافت قانون مزاحمت کرے

یا اس حراست سے بھاگ جائے یا بھاگ جانے کا اقدام کرے جبیں وہ قانوناً نظر بند  
ہو یا کسی اور شخص کو اس حراست سے چھڑانے یا چھڑانے کا اقدام کرے جبیں وہ شخص  
قانوناً نظر بند ہو تو اسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد پچیس  
تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

۲۲۶ - اگر کوئی شخص جسکی نسبت قانوناً حبس بیورد یا شور  
دریائے شور سے - عمل میں آیا ہے جس مذکور سے بھاگ کر پھر آئے اس حال میں کہ

جس بیورد یا شور کی میعاد منقضی نہ ہوئی ہو اور اسکی سزا معاف نہ ہوئی ہو تو  
اسکو جس دوام بیورد یا شور کی سزا دی جائیگی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا  
اور اس جس بیورد یا شور کے عمل میں لانے سے پہلے قید سخت کا مستوجب ہوگا  
جسکی میعاد تین برس سے زائد نہ ہو :-

۲۲۷ - کوئی شخص جسے سزا کی معافی مشروط قبول کی ہو جان بوجھکر  
معافی سزا کسی شرط کے خلاف کرے جبکہ وہ معافی منظور کی گئی ہے تو اسکو وہی سزا  
دی جائیگی جسکا حکم اسکی نسبت ابتداً صادر ہوا ہو اگر اسے اس سزا کا کوئی جزو بھگتا نہ ہو۔

لے ملاحظہ طلب صفحہ ۱۱۱ کا فوٹ نوٹ :-

اور اگر وہ اُس سزا کوئی جزو بھگت چکا ہو تو سزائے مذکور کے اُس قدر جزو کی سزا دی جائیگی جو اُس نے نہیں بھگتی۔

**واقعہ ۲۲۸۔** جو کوئی شخص قصداً کسی سرکاری ملازم کی توہین کرنی یا اسکا ہاج ہو تا جبکہ وہ کرے یا کسی طرح سے کسی سرکاری ملازم کا ہاج ہو جبکہ وہ عدالت کی کارروائی میں اجلاس کرے سرکاری ملازم عدالت کی کارروائی کی کسی حالت میں اجلاس کر رہا ہو تو اسکو قید محض کی سزا دی جائیگی جبکی عیادہ چھ مہینے تک رہے ہو۔

ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

**واقعہ ۲۲۹۔** جو کوئی شخص دوسرا شخص بچانے سے یا کسی اور طرح سے اہل جوری یا اسپرینٹا۔ قصداً یہ بات کرائے یا جان بوجھ کر یہ بات ہونے دے کہ اُسکا نام اُن لوگوں کی فہرست میں درج ہو جو اہل جوری میں داخل ہونے کی لیاقت رکھتے ہیں یا اُسکا نام اہل جوری میں داخل ہو یا اُس سے اہل جوری یا اسپرینٹ کے طور پر حلف لیا جائے کسی ایسے مقدمے میں جہیں وہ جاتا ہے کہ وہ قانون کی رو سے ایسی جوری کی فہرست میں مندرج کئے جانے یا اہل جوری میں داخل کئے جانے یا حلف لئے جانے کا مستحق نہیں ہے یا یہ جانکر کہ وہ خلاف قانون ایسی جوری کی فہرست میں مندرج کیا گیا یا اہل جوری میں داخل کیا گیا ہے یا اُس سے حلف لیا گیا ہے بالارادہ ایسی جوری میں یا ایسے اسپرینٹ کا کام دے۔ تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جبکی عیادہ دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

# بار۔ ۱۲

## ان جرموں کے بیان میں جو گے اور گورنمنٹ اسٹامپ سے متعلق ہیں

سکے کی تعریف۔ دفعہ ۲۳۰۔ (سکے وہ دھات ہے جو کہ بوقت موجودہ نقد کا کام دے اور اس کام کے لئے کسی ریاست یا سلطنت کے حکم سے ٹھپا کیا گیا اور جاری کیا گیا ہو۔)

ملکہ منظمہ کا سکے۔ اسے ملکہ منظمہ کا سکے وہ دھات ہے جو ملکہ منظمہ یا گورنمنٹ ہند یا کسی پرنسپلٹنس کی گورنمنٹ یا کسی اور گورنمنٹ واقع قلمرو ملکہ مدوہ کے حکم کی رو سے بطور نقد رائج ہو چکی ہو غرض سے ٹھپا کیا اور جاری کیا گیا ہو اور وہ دھات جو اس طور پر ٹھپا کیا اور جاری کیا گیا ہو اس باب کی اغراض کے لئے ملکہ منظمہ کا سکے قائم رہیگا بلحاظ اس امر کے کہ بطور نقد اسکا رائج ہونا موقوف ہو گیا ہو۔

### تثبیلیں

(الف) کوڑیاں سکے نہیں ہیں۔

(ب) بے ٹھپائے ہوئے تانبے کے ٹکڑے سکے نہیں ہیں گو وہ نقد کے طور

پر استعمال ہوں۔

۱۵ بعض جرائم تحت باب ۱۲ کی پاداش میں دوبارہ مجرم ثابت ہونے پر اضافہ سزا کی نسبت ملاحظہ طلب دفعہ ۵، گزشتہ۔

۱۶ یہ فقرہ سابق فقرے کی جگہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۵۲ء (نمبر ۱ مصدر ۱۸۵۲ء) کے ذریعے سے قائم کیا گیا (ایکٹ ۱۸۵۲ء عام - جلد ۶)۔

۱۷ یہ فقرہ سابق فقرہ کی جگہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۵۲ء (نمبر ۱ مصدر ۱۸۵۲ء) کی دفعہ ۱۱ کے ذریعے سے قائم کیا گیا (ایکٹ ۱۸۵۲ء عام - جلد ۶)۔



(ج) تھے سکہ نہیں ہیں کیونکہ اُنھے مقصود نہیں ہے کہ وہ نقد کے طور پر

مستعمل ہوں:-

(د) سکہ چکنی کاروپہ کہلاتا ہے ملکہ مظہر کا سکہ ہے:-

آٹھ "فرخ آبادی" روپیہ جو گورنمنٹ ہند کے حکم کے بموجب پیشتر نقد کے

طور پر رائج تھا ملکہ مظہر کا سکہ ہے اگرچہ وہ اب حسب مذکور بالا رائج نہیں ہے:-

تلبیس سکہ - [واقعہ ۲۳۱] جو کوئی شخص سکہ کی تلبیس کرے یا سکہ کی تلبیس کے عمل

کا کوئی جزو جان بوجھ کر انجام دے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم

کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی سیاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب

ہوگا:-

تشریح - وہ شخص اُس جرم کا مرتکب ہوگا جو مخالف دینے کی نیت سے یا اس علم سے

کہ اُسکے ذریعے سے اُس مخالف کے چل جانے کا احتمال ہے کسی اصلی سکہ کو ایسا کروے

کہ وہ کسی اور سکہ کی مانند معلوم ہو:-

تلبیس سکہ ملکہ مظہر - [واقعہ ۲۳۲] جو کوئی شخص ملکہ مظہر کے سکہ کی تلبیس کرے

یا اُسکی تلبیس کے عمل کا کوئی جزو جان بوجھ کر انجام دے تو شخص مذکور کو جس دوام عبور

دریاے خور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس

تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

ساخت یا فروخت - [واقعہ ۲۳۳] جو کوئی شخص کوئی ٹھپا یا آلہ بنائے یا اُسکی مرمت کرے

آلہ تلبیس سکہ - یا اُسکے بنانے یا مرمت کرنے کے عمل کا کوئی جزو انجام دے

آسکو خریدے یا بیچے یا اپنے قبضے سے جدا کرے اس فرض سے کہ وہ سکہ کی تلبیس

کے لئے کام میں آئے یا یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ اُسکا سکہ کی تلبیس کے

لئے کام میں لایا جائے یا مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم

کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب

ہوگا:-

۱۱۵ یہ پیشیل مجموعہ قوانین تفریحات ہند کے قریب کرنے والے ایکٹ ۱۹۱۱ء و دیگر ۶۰ مصدر ہ

۱۱۵ کی دفعہ (۲) کے قریب سے الحاق کی گئی (ایکٹ ۱۹۱۱ء - جلد ۱) :-

۲۳۴ - جو کوئی شخص کوئی ٹھپا یا آلہ بنائے یا اسکی مرمت  
تلبیس سگہ ملکہ معظّمہ کرے یا اُسکے بنانے یا مرمت کرنے کے عمل کا کوئی جزو انجام دے  
یا اُسکو خریدے یا بیچے یا اپنے قبضے سے جدا کرے اسغرض سے کہ وہ ملکہ معظّمہ کے سگے  
کی تلبیس کے لئے کام میں لایا جائے یا یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ اُسکا  
اُس سگے کی تلبیس کے لئے کام میں لایا جانا مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونوں  
قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور  
وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۲۳۵ - جو کوئی شخص کوئی آلہ یا سامان اپنے پاس رکھتا ہو  
میں کام میں لانے کی اس غرض سے کہ وہ سگے کی تلبیس کے لئے کام میں لایا جائے  
غرض سے پاس رکھتا۔ یا یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ اُسکا اُس غرض کے لئے  
کام میں لایا جانا مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا  
دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔  
اگر ملکہ معظّمہ کا اور اگر سگہ جو تلبیس کے لئے جانے کو ہے ملکہ معظّمہ کا سگہ ہے تو شخص مذکور  
سگہ ہو۔ کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس  
تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۲۳۶ - کوئی شخص جو برٹش انڈیا کی حدود کے اندر رہوٹش  
ہندوستان میں بکرا انڈیا کی حدود سے باہر سگے کی تلبیس میں اعانت کرے تو شخص  
ہندوستان کے باہر تلبیس سگہ کی اعانت کرنا مذکور کو اُسی طرح سزا دی جائیگی کہ گویا اُسے برٹش انڈیا کی حدود کے  
اندر اُس سگے کی تلبیس میں اعانت کی ہے۔

۲۳۷ - جو کوئی شخص تلبیس سگہ برٹش انڈیا کے اندر لائے  
تلبیس سگے کو اندر لانا یا باہر لانا۔ یا اُس سے باہر لیا جائے یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ وہ  
تلبیس ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی  
میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۲۳۸ - جو کوئی شخص کوئی تلبیس سگہ جسکو وہ جانتا یا  
ملکہ معظّمہ کے سگے سے تلبیس سگہ کو اندر لانا یا باہر لانا۔ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ ملکہ معظّمہ کے سگے سے

لبتس سے برٹش انڈیا کے اندر لائے یا اُس سے باہر لیجائے تو شخص مذکور کو جس روام عبور و ریاے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی معاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

قبضے میں لیتے وقت جو دفعہ ۲۳۹۔ کوئی شخص جبکہ پاس کوئی ملتبس سکے ہو اور جبکو سکے کہ جانا گیا ہو کہ ملتبس اُسے قبضے میں لیتے وقت ملتبس جانا ہو اُس سکے کو فریب سے ہے اُسے کسی اور کے حوالہ کرنا یا فریب کا ارتکاب کئے جانے کی نیت سے کسی شخص کے حوالہ کرے یا کسی شخص کو اُسے اپنی تحویل میں لینے کی تحریک کرنے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی معاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

قبضے میں لیتے وقت جو دفعہ ۲۴۰۔ کوئی شخص جبکہ پاس کوئی ایسا سکے ملتبس ہو رہا نا گیا ہو کہ ملکہ معظمہ کے جو ملکہ معظمہ کے سکے سے ملتبس ہو اور جبکو اُسے قبضے میں لیتے وقت سکے سے ملتبس ہے اُسے کسی ملکہ معظمہ کے سکے سے ملتبس جانا ہو اُس سکے کو فریب سے اور کے حوالہ کرنا۔ یا فریب کے ارتکاب کئے جانے کی نیت سے کسی شخص کے

حوالے کرے یا کسی شخص کو اُسے اپنی تحویل میں لینے کی تحریک کرنے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی معاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

یہ سکے کو اصلی سکے کی حیثیت دفعہ ۲۴۱۔ جو کوئی شخص کوئی ملتبس سکے جبکو وہ ملتبس سے کسی اور کے حوالے کرنا جسکو جائز ہو لیکن اُسکو قبضے میں لیتے وقت ملتبس بنانا ہو سکے یا لے کر لے جانے والے نے پہلے قبضے اصلی کی حیثیت سے کسی دوسرے شخص کے حوالے کرے میں لیتے وقت نہ جانا ہو کہ یہ یا کسی شخص کو سکے اصلی کی حیثیت سے اُسے اپنی تحویل میں لینے کی تحریک کرنے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں

قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی معاد دو برس تک ہو سکتی ہے اُس جرمانے کی سزا جسکی مقدار اُس سکے کی مالیت کے دس گونے تک ہو سکتی ہے جسکی تلبیس کی گئی یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

## تمثیل

اگر زید کہ قلب ساز ہے اپنے شریک بکر کو کچھ روپیہ جو کمپنی کے روپیہ سے ملتبس ہو چلانے کے لئے حوالے کرے۔ اور بکر اُن روپیوں کو خالد کے ہاتھ کر دے بھی قلمی روپیہ کا چلانے والا ہے بیچ ٹا۔ اور خالد اُن کو ملتبس جا کر خریدے۔ پھر خالد اُن کو کسی مال کی قیمت میں خانہ کو دے ڈالے۔ اور عام اُن کو ملتبس بنجا کر لیلے اور اُن روپیوں کے لینے کے بعد یہ معلوم کرے کہ وہ ملتبس ہیں اور کشتی کی قیمت میں مسطور سے دے ڈالے کہ گویا وہ کھربے تھے۔ تو اس صورت میں حاضر صرف اسی دفعہ کی رو سے سزا کا مستوجب ہے۔ مگر بکر اور خالد۔ بیبا حال ہو۔ دفعہ ۲۲۹ یا ۲۴۰ کی رو سے سزا کا مستوجب ہیں:-

۲۴۲۔ جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ فریب پاس رکھنا جسے اُسے قبضے کا ارتکاب کیا جائے ملتبس سکے اپنے پاس رکھتا ہو اور اُس کو قبضے میں لیتے وقت ملتبس جانا ہو۔ میں لاتے وقت اُسے یہ علم تھا کہ وہ ملتبس سکے ہے تو شخص مذکور کو دو دنوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

۲۴۳۔ جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ سے ملتبس سکے کو پاس رکھنا فریب کا ارتکاب کیا جائے کوئی ملتبس سکے اپنے پاس رکھتا جسے اُسے قبضے میں لیتے وقت ہو جو ملکہ منظمہ کے سکے سے ملتبس ہو اور اُس کو قبضے میں لاتے وقت اُسے یہ علم تھا کہ وہ ملتبس سکے ہے تو شخص مذکور کو دو دنوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

۲۴۴۔ جو کوئی شخص کسی ٹکسال میں جو برٹش انڈیا میں سکے کو وزن یا ترکیب میں جو اقرار کی گئی ہے مامور ہو اور وہ شخص کوئی فعل کرے قانون سے متاثر وزن یا ترکیب یا کوئی امر ترک کرے جس کا کرنا اسپر قانوناً واجب ہے اس نیت سے کہ کوئی سکے جو اُس ٹکسال سے جاری ہو اُس کا کر دے۔

وزن یا ترکیب سے جو قانون کی رو سے معین سے مغایر وزن یا ترکیب کا ہو جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

نامائز طور سے آٹھ ضرب | دفعہ ۲۳۵۔ جو کوئی شخص کسی ٹکسال سے جو جو اقرار پٹیشن میں دیا  
سکے ٹکسال سے لیجانا۔ میں مقرر کی گئی ہو ضرب سکے کا کوئی اوزار یا آٹھ بلا اختیار جائیز  
محال لیجاے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی  
میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

فریب یا بددیانتی | دفعہ ۲۳۶۔ جو کوئی شخص کسی سکے پر فریب یا بددیانتی سے  
سے سکے کا وزن گھٹانا کوئی ایسا عمل کرے جس سے اُس سکے کا وزن کم ہو جائے یا  
یا اُسکی ترکیب بدلتا۔ اُس سکے کی ترکیب بدل جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں  
میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ  
جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح۔ جو شخص کسی سکے میں سے کھود کر کوئی جزو نکال لے اور گڑھے  
میں کوئی اور نمونہ بھر دے تو اُسے اُس سکے کی ترکیب کو تبدیل کیا۔  
فریب یا بددیانتی سے | دفعہ ۲۳۷۔ جو کوئی شخص ملکہ مظلمہ کے کسی سکے پر فریب یا بددیانتی  
ملکہ مظلمہ کے سکے کا وزن سے کوئی ایسا عمل کرے جس سے اُس سکے کا وزن کم ہو جائے  
گھٹانا یا اُسکی ترکیب بدلتا یا اُسکی ترکیب بدل جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں  
سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے  
کا بھی مستوجب ہوگا۔

سکے کی صورت کو اس نیت | دفعہ ۲۳۸۔ جو کوئی شخص کسی سکے پر کوئی ایسا عمل کرے جس  
سے بدلتا کہ وہ کسی اور قسم سے اُس سکے کی صورت بدل جائے اس نیت سے کہ سکے  
سے سکے کی حیثیت بدل جائے۔ مذکور کسی اور قسم کے سکے کی حیثیت سے چل جائے تو شخص  
مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک  
ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۲۴۹ دفعہ جو کوئی شخص ملکہ منظمہ کے کسی سگے پر کوئی ایسا  
عمل کرے جس سے اُس سگے کی صورت بدل جائے اس نیت  
سے کہ سگہ مذکور کسی اور قسم کے سگے کی حیثیت سے چل جائے تو  
شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا  
دی جائے گی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔

۲۵۰ دفعہ جو کوئی شخص جسکے پاس ایسا سگہ ہو جسکی نسبت  
سگہ کہ جانا گیا ہو کہ یہ تبدیل اُس جرم کا ارتکاب ہو چکا ہے جسکی تعریف دفعہ ۲۴۸ یا ۲۴۹  
سے اُسے کسی اور کے حوالے میں کی گئی ہے اور جس نے اُس سگے کو قبضے میں لاتے وقت  
جان لیا ہو کہ اُس سگے کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہو چکا ہے فریب سے یا اس  
نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے اُس سگے کو کسی دوسرے شخص کے حوالے  
کرے یا کسی دوسرے شخص کو اُسے اپنی تحویل میں لینے کی تحریک کرنے کا اقدام  
کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جسکی میعاد پانچ  
برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔

۲۵۱ دفعہ جو کوئی شخص جسکے پاس ایسا سگہ ہو جسکی نسبت اُس  
ملکہ منظمہ کا سگہ کہ جانا گیا جرم کا ارتکاب ہو چکا ہے جسکی تعریف دفعہ ۲۴۸ یا ۲۴۹ میں  
ہو کہ یہ تبدیل ہے اُسے کی گئی ہے اور جس نے اُس سگے کو قبضے میں لیتے وقت جان لیا ہو کہ  
کسی اور کے حوالے کرنا۔ اُس سگے کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہو چکا ہے اُس  
سگے کو فریب سے یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے کسی دوسرے شخص  
کے حوالے کرے یا کسی دوسرے شخص کو اُسے اپنی تحویل میں لینے کی تحریک کرنے کا  
اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی  
جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔

۲۵۲ دفعہ جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے  
جنے اُسے قبضے میں لیتے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے کوئی ایسا سگہ اپنے پاس  
وقت جانا ہو کہ یہ تبدیل ہے رکھتا ہو جسکی نسبت اُس جرم کا ارتکاب ہو چکا ہے جسکی تعریف  
دفعہ ۲۴۸ یا ۲۴۹ میں کی گئی ہے اور اُسے سگہ مذکور کو قبضے میں لیتے وقت

جان لیا ہو کہ اُس سکتے کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہو چکا ہے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:

**وقفہ ۲۵۳۔** جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ سکتے کو پاس رکھنا چھے فریب کا ارتکاب کیا جائے کوئی سکتہ اپنے پاس رکھتا ہو جسکی اُسے قبضے میں لیتے وقت نسبت اُس جرم کا ارتکاب ہو چکا ہے جسکی تعریف دفعہ ۲۴۰ میں بتل جاتا ہو۔ خواہ ۲۴۹ میں کی گئی ہے اور اُسے سکتہ مذکور کو قبضے میں لیتے

وقت جان لیا ہو کہ اُس سکتے کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہو چکا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

**وقفہ ۲۵۴۔** جو کوئی شخص کوئی سکتہ جسکی نسبت وہ جانتا ہے ایسے سکتے کو اصلی سکتے کی حیثیت سے کسی اور کے کہ کوئی ایسا عمل جس کا ذکر دفعہ ۲۴۰ یا ۲۴۱ یا ۲۴۲ میں ہوا ہے انجام پا چکا ہے لیکن جسکی نسبت اپنے قبضے میں لاتے وقت کرنیوالے نے پہلے قبضے وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ عمل انجام پا چکا ہے اصلی سکتے میں لیتے وقت بدل جاتا ہو۔ کی حیثیت سے یا جس قسم کا وہ ہے اُس سے معاشرہ قسم کے سکتے کی حیثیت سے کسی شخص کے حوالے کرے یا کسی شخص کو اس بات کی تحریک کرنے کا اقدام کرے کہ وہ شخص اُس سکتے کو اصلی سکتے کی حیثیت سے یا جس قسم کا وہ ہے اُس سے معاشرہ قسم کے سکتے کی حیثیت سے اپنی تحویل میں لے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار اُس سکتے کی مالیت کے دس گونے تک ہو سکتی ہے جسکے عوض سکتہ بدل چلا یا گیا ہے یا جسکے چلانے کا اقدام کیا گیا ہے۔

**وقفہ ۲۵۵۔** جو کوئی شخص کسی ایسے اسٹامپ کی تبلیہ کرے یا جان بوجھ کر اسکی تبلیہ کے عمل کا کوئی جزو انجام دے جو گورنمنٹ کی جانب سے سکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے تو شخص مذکور کو حبس دو ماہ

یا گورنمنٹ کے مافی کے لئے ملاحظہ طلب دفعہ ۲۴۳ (الف) (۴) آمید ہے۔

بعبور دریا سے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

تشریح۔ وہ شخص اس جرم کا مرتکب ہوگا جو ایک نوع کے اصلی اسٹامپ کو اور نوع کے اصلی اسٹامپ کی صورت کا کر دینے سے تلبیس کرے۔

تلبیس گورنمنٹ اسٹامپ دفعہ ۲۵۶۔ جو کوئی شخص کوئی آلہ یا سامان اس غرض سے کی غرض سے کوئی آلہ اپنے قبضے میں رکھتا ہو کہ وہ کسی ایسے اسٹامپ کی تلبیس کے یا سامان پاس رکھتا۔ کام میں آئے یا یہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ اُسکا کسی ایسے اسٹامپ کی تلبیس کے کام میں آنا مقصود ہے جو گورنمنٹ کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

ساخت یا فروخت آلہ دفعہ ۲۵۷۔ جو کوئی شخص کوئی آلہ بناے یا اسکی ساخت کے بغرض تلبیس گورنمنٹ عمل کا کوئی جزو انجام دے یا اُس آلہ کو خریدے یا بیچے یا اپنے اسٹامپ۔ قبضے سے جدا کرے اس غرض سے کہ وہ کسی ایسے اسٹامپ کی

تلبیس کے کام میں آئے یا یہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ اُسکا کسی ایسے اسٹامپ کی تلبیس کے کام میں آنا مقصود ہے جو گورنمنٹ کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

تلبیس گورنمنٹ اسٹامپ دفعہ ۲۵۸۔ جو کوئی شخص کوئی اسٹامپ بیچے یا معرض بیچ کی فروخت۔ میں رکھے یا یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ وہ کسی ایسے اسٹامپ

سے تلبیس ہے جو گورنمنٹ کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-



محبس گورنٹ ۲۵۹۔ جو کوئی شخص کوئی اسٹامپ جسکو وہ جانتا ہو کہ کسی ایسے اسٹامپ کو پاس رکھتا ہے اسٹامپ سے محبس ہے جو گورنٹ کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے اپنے پاس رکھتا ہو اس نیت سے کہ اس اسٹامپ کو اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کام میں لائے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے یا یہ غرض ہو کہ وہ اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کام میں لایا جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

محبس جانے ہوئے گورنٹ ۲۶۰۔ جو کوئی شخص اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کوئی اسٹامپ کو اصلی اسٹامپ اسٹامپ کام میں لائے یہ جانکر کہ وہ اسٹامپ کسی ایسا اسٹامپ کی حیثیت سے کام میں لائے۔ سے محبس ہے جو گورنٹ کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

گورنٹ کو زیان پہنچانے کی نیت ۲۶۱۔ جو کوئی شخص قریب سے یا اس نیت سے کہ کسی ماورے سے جبر گورنٹ گورنٹ کا زیان کراے کسی ماورے سے جبر کوئی ایسا اسٹامپ اسٹامپ ہو کوئی تحریر مثلاً لگا ہو جو گورنٹ کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے یا کسی دستاویز سے وہ اسٹامپ جاری کیا گیا ہے کوئی تحریر یا دستاویز و ورکرے یا مثلاً اے اسکے لئے کام میں لایا گیا ہو اور کڑا جسکے لئے وہ اسٹامپ کام میں لایا گیا تھا یا کسی تحریر یا دستاویز سے کوئی اسٹامپ جو اس تحریر یا دستاویز کے لئے کام میں لایا گیا ہو اس غرض سے دور کرے کہ وہ اسٹامپ کسی اور تحریر یا دستاویز کے لئے کام میں لایا جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

مستقل جانے ہوئے ۲۶۲۔ جو کوئی شخص قریب سے یا اس نیت سے کہ گورنٹ گورنٹ اسٹامپ کو کا زیان کراے کوئی اسٹامپ جو گورنٹ سے سرکاری آمدنی کے لئے کام میں لائے۔ جاری کیا گیا ہو کسی غرض سے کام میں لائے یہ جانکر کہ وہ پہلے کام میں آچکا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی

۲۔ گورنٹ کے معنی کے لئے ملاحظہ طلب دفعہ ۲۶۳ (الف) (۲) اینڈ :-

جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی :-  
 اُس نشان کو چھینا جس پر واقعہ ۲۶۳ - جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ  
 یہ ظاہر ہوتا ہے کہ گورنمنٹ کا زیان کرائے کسی اسٹامپ پر ہے جو گورنمنٹ کی جانب  
 اسٹامپ کام میں آچکا ہے سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے کوئی ایسا نشان  
 چھیل ڈالے یا دور کرے جو اس بات کے ظاہر کرنے کے لئے اُس اسٹامپ پر لگا یا یا  
 نقش کیا گیا ہو کہ وہ اسٹامپ کام میں آچکا ہے یا ایسا اسٹامپ جسکو وہ جانتا ہو کہ کام میں  
 آچکا ہے اور جس پر وہ نشان چھیل گیا یا دور کیا گیا ہو جان بوجھ کر اپنے پاس رکھے  
 یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی  
 عید کی سزا دی جائے گی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں  
 سزائیں دی جائیں گی :-

واقعہ ۲۶۳ - (الف) - (۱) جو کوئی شخص -

(الف) - کوئی مصنوعی اسٹامپ بنائے یا جان بوجھ کر چلائے یا  
 اسکا کاروبار کرے یا اسے بیچے یا کوئی مصنوعی اسٹامپ کسی ڈاک کی غرض سے  
 جان بوجھ کر استعمال کرے - یا

(ب) - کوئی مصنوعی اسٹامپ بدون عذر جائز کے اپنے پاس رکھے - یا  
 (ج) - کوئی ٹھپا یا دعوات کی کندہ کی ہوئی تختی یا آلہ یا سامان کوئی مصنوعی اسٹامپ  
 تیار کرنے کے لئے بنائے یا بدون عذر جائز کے اپنے پاس رکھے -

تو اسکو جرمانے کی سزا دی جائے گی جسکی مقدار دو سو روپے تک ہو سکتی ہے :-  
 (۲) ہر ایسا اسٹامپ یا ٹھپا یا دعوات کی کندہ کی ہوئی تختی یا آلہ یا سامان  
 مصنوعی اسٹامپ بنانے کا جو کسی شخص کے پاس پایا جائے قرق ہو کر ضبط ہو جائیگا -  
 (۳) اس دفعہ میں "مصنوعی اسٹامپ" کے لفظ سے ہر ایسا اسٹامپ مراد  
 ہے جس سے جھوٹ موٹ ظاہر ہوتا ہو کہ گورنمنٹ نے اسے محصول ڈاک کی شرح ظاہر

لے "گورنمنٹ" کے معنی کے لئے ملاحظہ طلب دفعہ ۲۶۳ (الف) (۴) آئندہ :-

۵ دفعہ ۲۶۳ (الف) قانون خبرداری کے ترمیم کرنے والے ایکٹ مجریہ ہند ۱۹۵۹ء (دوسرے)

صدرہ ۱۹۵۹ء کی دفعہ ۲ کے ذریعہ سے الحاق کی گئی (ایکٹ) عام - جلد ۶ :-

رنے کی غرض سے جاری کیا ہے یا ایسے اسٹامپ کی۔ جسے گورنمنٹ نے اس غرض کے لئے جاری کیا ہے۔ کوئی نقل کامل یا نقل ناقص یا تعبیر مراد سے عام اس سے کہ وہ کاغذ یا کسی اور چیز پر ہو:-

(۴) اس دفعہ میں اور نیز دفعات ۲۵۵ تا ۲۶۳ میں (مشمول ان دونوں دفعات کے) گورنمنٹ کے لفظ میں جب وہ کسی ایسے اسٹامپ کے ساتھ یا اس کی نسبت متعلق ہو جو محصول اک کی شرح ظاہر کرنے کی غرض سے جاری کیا جائے یا وصفت سی مضمون مندرجہ دفعہ ۷۷ کے وہ شخص یا اشخاص داخل سمجھے جائیں جو ہندوستان کے سی حصہ میں اور نیز جناب ملکہ منظمہ کی قلمو کے کسی حصہ میں یا کسی ملک غیر میں ایکزیکوٹو گورنمنٹ انتظام کرنے کے لئے قانوناً مجاز گردانے گئے ہیں:-

## باب ۱۳

ان جرموں کے بیان میں جو باٹوں اور پیمانوں

سے متعلق ہیں

لے کے جھوٹے آئے | دفعہ ۲۶۴ | جو کوئی شخص تو لے کے کسی آلے کو جسے وہ جھوٹا یا استعمال کرنا | جانتا ہو فریب سے کام میں لائے تو اس شخص کو دونوں قسموں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرانے کی ایادوں سزائیں دی جائیں گی:-

لے باٹ یا | دفعہ ۲۶۵ | جو کوئی شخص کسی جھوٹے باٹ کو یا طول یا وسٹ کے لئے کو فریب | جھوٹے پیمانے کو فریب سے کام میں لائے یا کسی باٹ یا طول یا وسٹ استعمال کرنا | کے کسی پیمانے کو کسی اور باٹ یا پیمانے کی حیثیت سے جو اس سے لے ہو فریب سے کام میں لائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرانے کی سزایادوں نہیں دی جائیں گی:-

۲۶۶۔ جو کوئی شخص تو نے کا کوئی آلہ یا کوئی باٹ یا طول یا پیا نے کو پاس و سست کا کوئی پیانہ جسے وہ جھوٹا جانتا ہو اپنے پاس رکھتا ہو اور اسکی یہ نیت ہو کہ وہ قریب سے کام میں لایا جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

۲۶۷۔ جو کوئی شخص تو نے کا کوئی آلہ یا کوئی باٹ یا طول کا ٹانا یا پینا یا بیچے یا اپنے منہ سے جد کرے کہ وہ سچے کی حیثیت سے کام میں لایا جائے یا یہ جانے کہ سچے کی حیثیت سے اسکا کام میں لائے جائیگا احتمال ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

## باب ۱۲

ان جرموں کے بیان میں جو عامہ خلاف کی عافیت اور امن اور آسائش اور عادات پر مشور ہیں

۲۶۸۔ جو شخص نے امر باعٹ تکلیف عام کا مجرم ہو گا جو کوئی ایسا فعل کرے یا کسی ایسے ترک نہ جائے کا مجرم ہو جو عامہ خلاف کی عافیت اور امن اور آسائش اور عادات پر مشور ہیں۔

۲۶۹۔ جو شخص نے امر باعٹ تکلیف عام کا مجرم ہو گا جو کوئی ایسا فعل کرے یا کسی ایسے ترک نہ جائے کا مجرم ہو جو عامہ خلاف کی عافیت اور امن اور آسائش اور عادات پر مشور ہیں۔

خداق عامہ کے کام میں لانے کی ضرورت ہو بالغور نقصان یا مزا حمت یا خطرہ  
بچ ہو چاہے :-

کوئی امر باعث تکلیف عام اس وجہ سے درگزر کے لائق نہ ہو گا کہ اُس سے  
آسائش یا نفع ظہور میں آتا ہے :-

نقہ وہ کام کرنا جس | وقوع ۲۶۹ - جو کوئی شخص غلات قانون یا غفلت سے کوئی  
جان کو خطر پہنچانے | فعل کرے جو ایسا ہی اور جسکو وہ جانتا ہے یا جسکی نسبت وہ  
کسی مرض کی عفونت | باور کرنے کی وجہ رکھتا ہے کہ اُس سے کسی ایسے مرض کی  
پنے کا احتمال ہو - عفونت پھیلنے کا احتمال ہے جس سے جان کو خطر ہے تو شخص  
بور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیکھا جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک  
ہوتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیکھا جائیگی :-

نقہ وہ کام کرنا جس | وقوع ۲۷۰ - جو کوئی شخص خباثت سے ایسا فعل کرے جو ایسا  
جان کو خطر پہنچانے | ہی اور جسکو وہ جانتا ہے یا جسکی نسبت وہ باور کرے کہ وجہ رکھتا  
کسی مرض کی عفونت | ہے کہ اُس سے کسی ایسے مرض کی عفونت پھیلنے کا احتمال ہے  
پنے کا احتمال ہو - جس سے جان کو خطر ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے  
نقہ کی قید کی سزا دیکھا جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا  
دونوں سزائیں دیکھا جائیگی :-

عدہ کو ارتعین | وقوع ۲۷۱ - جو کوئی شخص جان بوجھ کر کسی ایسے قاعدہ سے اخراجات  
اخراجت کرنا | کرے جو گورنمنٹ ہند یا کسی اور گورنمنٹ نے کسی مرکب تری کو  
ارتعین کی حالت میں رکھنے کے لئے یا واسطے انتظام آمد و رفت درمیان اُن مرکب  
جی کے جو گورنمنٹ کی حالت میں ہیں اور ساحل دریا یا اور مرکب تری کے یا واسطے  
نام آمد و رفت درمیان ایسے مقاموں کے جہاں کہ کوئی مرض عفونت پھیلا ہوا ہے

اور باعث تکلیف عام کے متعلق ملاحظہ کارروائی کی نسبت - ملاحظہ طلب مجموعہ ملاحظہ  
برابر ۱۹۹۵ء (ایکٹ ۵۴۵ صدر ۱۳۸۵ھ) باب ۱۰ دفعہ ۱۳۳ دفعات ۱۱۵۲ دیکھا ہے عام - جلد ۱۰  
۱۱۵۲ ذکر کا وہ نظر ثانی کیا ہوا نسخہ دیکھنا چاہئے جو ترمیمات لغایت یکم اپریل ۱۹۹۳ء کے ساتھ  
ہوا ہے :-

اور اور مقامات کے جاری یا مشتر کیا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

۲۷۲- جو کوئی شخص کھانے یا پینے کی کسی شے میں ایسی طرح میں بگاڑنا مقصود آمیزش کرے کہ وہ شے کھانے یا پینے میں مضر ہو جائے اس نیت سے ہو آمیزش کرتا - کہ اُس شے کو کھانے یا پینے کی شے کی حیثیت سے بیچے یا اس علم سے کہ کھانے یا پینے کی شے کی حیثیت سے اُس شے کے بک جانے کا احتمال ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

۲۷۳- جو کوئی شخص کھانے یا پینے کی شے کی حیثیت سے کسی ایسی شے کو بیچے یا معرض بیع میں رکھے یا بیچنے کے لئے نکالے جو مضر بنا دی گئی ہو یا مضر ہو گئی ہو یا ایسی حالت میں ہو کہ کھانے یا پینے کے قابل نہ ہو یہ جانکر یا اس امر کے باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ شے مذکور کھانے یا پینے کے لئے مضر ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

۲۷۴- جو کوئی شخص کسی دواے مفرد یا مرکب میں ایسی طرح سے آمیزش کرنی آمیزش کرے کہ اُسکے ذریعے سے اُس دواے مفرد یا مرکب کی تاثیر کم کر دے یا اُسکا عمل بدل دے یا اُسکو مضر بنا دے اس نیت سے یا اس امر کے

۱۳۸۷ ایسی اشیاء خوردنی وغیرہ کے تلف کر دینے کے حکم کی نسبت جکی نسبت تحت دفعات ۲۷۵ ۲۷۶ ثبوت جرم ہو چکا ہو - ملاحظہ طلب دفعہ ۵۲ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری ششہ ۱۳۸۷ ایکٹ ۴۴ مصدرہ ششہ ۱۳۸۷ (۱) ترمیم شدہ نہایت یکم اپریل ششہ ۱۳۸۷ :-

نیز مقابلہ طلب کلکتہ میونسپل ایکٹ ۱۳۸۷ (نمبر ۲ مصدرہ ششہ ۱۳۸۷) دفعات ۲۷۵ ۲۷۶ اور انسداد آمیزش اشیاء کا ایکٹ مجریہ ششہ ۱۳۸۷ (ایکٹ بمبئی نمبر ۲ مصدرہ ششہ ۱۳۸۷) :-

احتمال کے علم سے کہ وہ کسی معاہدے کے لئے اس طرح سے بک جائے یا کام میں آئے کہ گویا  
آزمیش کی نہیں ہوئی تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید  
کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار  
روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

آزمیش کی ہوئی دفعہ ۲۷۵۔ جو کوئی شخص یہ جان کر کہ کسی دواے مفرد یا مرکب میں  
دواؤں کو بیچا۔ ایسی طرح پر آزمیش کی گئی ہے کہ اُس کے سبب سے اُسکی تاثیر کم ہو گئی  
یا عمل بدل گیا یا وہ مضر بنا دی گئی ہے اُسکو بیچے یا معرض بیع میں رکھے یا بیچنے کے  
لئے نکالے یا دوا خانے سے معاہدے کے لئے ایسی دوا کی حیثیت سے جس میں آزمیش  
نہیں کی گئی تقسیم کرے یا کسی شخص سے جو اُس آزمیش سے واقف نہ ہو معاہدے کے  
لئے اُسکا استعمال کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا  
دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار  
روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

کسی دوا کو کسی اور دفعہ ۲۷۶۔ جو کوئی شخص کسی دواے مفرد یا مرکب کو کسی اور  
دواے مفرد یا مرکب دواے مفرد یا مرکب کی حیثیت سے جان بوجھ کر بیچے یا معرض بیع  
کی حیثیت سے بیچا میں رکھے یا بیچنے کے لئے نکالے یا دوا خانے سے معاہدے کے لئے  
تقسیم کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی  
جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپے تک  
ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

عام چشمے یا حوض دفعہ ۲۷۷۔ جو کوئی شخص کسی چشمے عام یا حوض عام کے پانی کو بالارادہ  
کے پانی کو لگا کر ناخواب یا گدلا کرے اس طرح پر کہ اُسکو ایسا کر دے کہ جس مطلب کے  
واسطے وہ حسب معمول کام میں آتا ہے جیسا تھا ویسا اُسکے لائق نہ رہے تو شخص  
مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی  
ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پان سو روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں  
دی جائیگی :-

۱۵ ملاحظہ طلب صفحہ ۱۳۸ کا فوٹ نوٹ :-

ہو کو مضمر وقوع ۲۷۸۔ جو کوئی شخص کسی جگہ کی ہوا کو بالا راہ فاسد کر دے صحت کرتا۔ اس طرح پر کہ وہ اُن لوگوں کی صحت کے لئے مضر ہو جو عموماً اُس کے قرب میں ہو دو باش رکھتے یا کاروبار کرتے ہوں یا کسی گزر گاہ عام سے ہو کر آمد و رفت رکھتے ہوں تو شخص مذکور کو جرمانے کی سزا دی جائیگی جو پانسو روپے تک ہو سکتا ہے۔

کسی شارع عام پر بے وقوع ۲۷۹۔ جو کوئی شخص کسی شارع عام میں ایسی بے احتیاطی احتیاطی سے گاڑی یا غفلت سے کوئی گاڑی چلاے یا سوار ہو کر نکلے کہ اُس سے انسان چلا نایا سوار ہو کر نکلنا کی جان کو خطرہ ہو یا کسی دوسرے شخص کو ضرر یا نقصان پہونچنے کا احتمال ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

بے احتیاطی سے وقوع ۲۸۰۔ جو کوئی شخص کسی مرکب تری کو اس طور پر بے احتیاطی مرکب تری کو چلاتا۔ یا غفلت سے چلاے کہ اُس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو یا کسی اور شخص کو ضرر یا نقصان پہونچنے کا احتمال ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

جھوٹی روشنی یا جھوٹا وقوع ۲۸۱۔ جو کوئی شخص کوئی جھوٹی روشنی یا جھوٹا نشان یا نشان یا پانی پر تیرنے پانی پر تیرنے والا نشان دکھلاے اس نیت سے یا اس امر کے والا نشان دکھاتا۔ احتمال کے علم سے کہ اُس دکھلانے کے سبب سے کسی مرکب تری کے چلانے والے کو گمراہ کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

کسی شخص کو پانی کی راہ اجور وقوع ۲۸۲۔ جو کوئی شخص پانی کی راہ سے کسی شخص کو کسی پر غیر مامون یا حد سے زیادہ لے کر مرکب تری میں جبکہ وہ مرکب تری ایسی حالت میں ہو یا ہوئے مرکب تری میں لیجانا اس قدر لدا ہو کہ اُس میں اس شخص کی جان کو خطرہ ہو جان بچھکر



یا غفلت کر کے اجورے پر لیجائے یا لیوا لیجائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی:-  
 شکل یا ترمی کی عام راہ اور دفعہ ۲۸- جو کوئی شخص کسی فعل کے کرنے سے یا کسی مال کی بخل کو یا حرمت پہنچانا نسبت جو اس کے قبضے یا اہتمام میں ہو نگہداشت ترک کرنے سے کسی شائع عام یا مراکب ترمی کی عام راہ پر کسی شخص کو خطرہ یا مزاحمت یا نقصان پہنچائے تو شخص مذکور کو جرمانے کی سزا دی جائیگی جسکی مقدار دو سو روپے تک ہو سکتی ہے:-

زہریلے مادے کی دفعہ ۲۸- جو کوئی شخص کسی زہریلے مادے سے کوئی فعل ایسی نسبت تقاضا کرنا- بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو یا کسی اور شخص کو ضرر یا نقصان پہنچنے کا احتمال ہو:-

یا کسی زہریلے مادے کی نسبت جو اس کے پاس ہو جان بوجہ کر یا غفلت کر کے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اس خطرے کے دفعیہ کے لئے جبکہ پہنچنے کا احتمال انسان کی جان کو اس زہریلے مادے سے ہے کافی ہو:-

تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی:-

آگ یا آتشگیر مادے دفعہ ۲۸۵- جو کوئی شخص آگ یا کسی آتشگیر مادے سے کوئی فعل کی نسبت تقاضا کرنا- ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو یا جس سے کسی اور شخص کو ضرر یا نقصان پہنچنے کا احتمال ہو:-

یا کسی آگ یا کسی آتشگیر مادے کی نسبت جو اس کے پاس ہو جان بوجہ کر یا غفلت کر کے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اس خطرے کے دفعیہ کے لئے جبکہ پہنچنے کا احتمال انسان کی جان کو اس آگ یا آتشگیر مادے سے ہے کافی ہو:-

- تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے

ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی :-  
**قسط ۲۸۹** - جو کوئی شخص بھک سے اڑ جانے والے کسی مادے  
 بھک سے اڑ جانے والے کسی مادے کی نسبت سے کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس  
 سے انسان کی جان کو خطر ہو یا جس سے کسی دوسرے شخص کو ضرر  
 متاقل کرتا۔

یا نقصان پہنچنے کا احتمال ہو :-  
 یا بھک سے اڑ جانے والے کسی مادے کی نسبت جو اسکے پاس ہو جان بوجھکر  
 یا غفلت کر کے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اس خطرے کے دفعیہ کے لئے جسکے  
 پہنچنے کا احتمال انسان کی جان کو اس بھک سے اڑ جانے والے مادے سے ہے  
 کافی ہو :-

تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میاں چھ مہینے تک  
 ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں  
 سزائیں دی جائیں گی :-

**قسط ۲۹۰** - جو کوئی شخص کسی کل سے کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت  
 کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطر ہو یا جس سے کسی دوسرے  
 شخص کو ضرر یا نقصان پہنچنے کا احتمال ہو :-

یا کسی کل کی نسبت جو اسکے پاس ہو یا اسکے اہتمام میں ہو جان بوجھکر یا غفلت کر کے  
 ایسی نگہداشت ترک کرے جو اس خطرے کے دفعیہ میں جسکے پہنچنے کا احتمال انسان  
 کی جان کو اس کل سے ہے کافی ہو :-

تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میاں  
 چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے  
 یا دونوں سزائیں دی جائیں گی :-

**قسط ۲۹۱** - جو کوئی شخص کسی عمارت کے مہار کرنے یا مرمت کرنے  
 یا اسکی مرمت کرنے کی میں اس عمارت کی نسبت ایسی نگہداشت جان بوجھکر یا غفلت  
 نسبت متاقل کرتا۔ اگر کے ترک کرے جو اس خطرے سے جسکے پہنچنے کا احتمال انسان  
 کی جان کو اس عمارت یا اسکے کسی جزو کے گرنے سے ہے کافی ہو تو شخص مذکور کو

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیکھائی جاسی مباد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔  
یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیکھائی  
جوان کی نسبت دفعہ ۲۸۹۔ جو کوئی شخص کسی حیوان کی نسبت جو اس کے پاس ہوجان پھل  
تتافل کرتا یا غفلت کر کے ایسی نگہداشت ترک کرے جو انسان کی جان کے خطرے  
یا ضرر شدید کے اندیشے کے دفعہ کے لئے جبکہ ہو بچنے کا احتمال اُس حیوان سے ہے کافی  
ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیکھائی جاسی مباد چھ مہینے  
تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں  
سزائیں دیکھائی :-

دفعہ ۲۹۰۔ جو کوئی شخص کسی ایسی حالت میں کسی امر باعث  
سزا سے امر باعث تکلیف عام جبکہ لے کوئی اور  
عام جبکہ لے کوئی اور  
سزا میں نہیں :-  
دیکھائی جسکی مقدار دو سو روپے تک ہو سکتی ہے :-

دفعہ ۲۹۱۔ اگر کوئی شخص کسی امر باعث تکلیف عام کا اعادہ  
کرے یا اسے کرتا رہے جسکو کسی ایسے سرکاری ملازم کی جانب  
سے اس امر باعث تکلیف کے اعادہ کرنے یا اسے نہ کرتے  
رہنے کی ہدایت ہو جو ایسی ہدایت نافذ کرنے کا اختیار جائز رکھتا ہو تو شخص مذکور  
کو قید محض کی سزا دیکھائی جاسی مباد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیکھائی  
دفعہ ۲۹۲۔ جو کوئی شخص کوئی فحش کتاب یا رسالہ یا تحریک یا تصویر  
غش کتاب وغیرہ  
سادہ یا رنگدار یا شبیہ یا مورت بیچے یا بٹے یا چھپے یا کرایہ پر جانے  
کے لئے دوسرے ملک سے لائے یا چھاپے یا عدا عامہ خلاف کو دکھلائے یا

۱۵ اُس شے کے مثنی جات تلف کر دینے کے حکم کی نسبت جسکی نسبت تحت دفعہ ۲۹۲ یا دفعہ  
۲۹۳ ثبوت جرم ہو چکا ہو۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۲۹۱ مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۹ء (ایکٹ ۴۵ صدر ۲۸۹)  
۱۸۹۸ء (ایکٹ ۴۵ صدر ۲۸۹) مجموعہ مذکور کا وہ نظر ثانی کیا ہوا نسخہ دیکھنا چاہئے جو کیمپریل  
تک کی ترمیمات کے ساتھ طبع ہوا ہے :-

ایسا کرنے پر اقدام کرے یا ایسا کرنے کو خود کئے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مستثنیٰ - اس دفعہ کے حکم میں وہ شبیہ شامل نہ ہوگی (خواہ ترشی ہوئی یا گھڑی ہوئی یا رنگہار بنی ہوئی ہو خواہ اور طرح پر بنائی گئی ہو) جو کسی مندر کے اوپر ہو یا اندر یا کسی ایسی گاڑی کے اوپر ہو جو بتوں کے لیجانے کے واسطے استعمال کی جاتی ہو یا کسی مذہبی غرض کے لئے رکھی یا استعمال کی گئی ہو:-

وقفہ ۲۹۳ - جو کوئی شخص کوئی ایسی فحش کتاب یا کوئی اور شے بچنے یا دکھانے کے لئے یا غرض کو کو دکھانے کے لئے اپنے پاس رکھتا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی:-

فحش افعال اور گیت - (الف) کوئی فحش فعل عامہ خلایق کی آمد و رفت کی جگہ میں کرے۔ یا (ب) عامہ خلایق کی آمد و رفت کی جگہ میں یا اس کے قریب کوئی فحش گیت گائے یا کوئی فحش شعر پڑھے یا فحش باتیں کہے:-

اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی:-

لاٹری آفس یا چھٹی (الف) جو کوئی شخص کوئی دفتر یا مقام پر فاضل سی ڈالنے کا دفتر کھولے لاٹری یعنی چھٹی ڈالنے کے رکھے جسکی اجازت سرکار سے نہیں ہے

۱۷ ملاحظہ طلب صفحہ ۱۳۳ کا نوٹ نوٹ:-

۱۲ دفعہ ۲۹۴ سابق دفعہ ۲۹۴ کی جگہ قانون فوجیاری کے ترمیم کرنے والے ایکٹ مجریہ ہند ۱۸۹۵ء (نمبر ۳ مصدرہ ۱۸۹۵ء) کی دفعہ ۳ کے ذریعہ سے قائم کی گئی (ایکٹھا سہ عام - جلد ۶)

۱۳ دفعہ ۲۹۴ (الف) مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۹۵ء (نمبر ۲ مصدرہ ۱۸۹۵ء) کی دفعہ ۱۰ کے ذریعہ سے قائم کی گئی (ایکٹھا سہ عام - جلد ۲) اور اجازت

اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-  
 اور جو کوئی شخص کوئی تجویز مشترکہ اس مضمون کی کہ من اسقدر روپیہ یا فلاں مال دوں گا یا فلاں شخص کے نفع کے واسطے فلاں کام کروں گا یا نہ کروں گا اگر کوئی واقعہ یا امر اتفاقی جو کسی لاٹری مذکور میں کسی ٹکٹ یا لاٹ یعنی قرعہ یا نمبر یا نشان کے ڈالنے کی نسبت یا اُس سے متعلق ہو پیش آئے تو اُسکو جرمانے کی سزا ہوگی جو ایک ہزار روپے تک ہو سکتا ہے :-

## باب ۱۵

### اُن جرموں کے بیان میں جو مذہب سے متعلق ہیں

دفعہ ۲۹۵ - جو کوئی شخص کسی عبادت گاہ یا کسی شے کو چھو کر کسی فرقے کے مذہب کی توہین کرنے کی نیت سے کسی کے کسی فرقے کے نزدیک متبرک سمجھی جاتی ہو خراب کرے عبادت گاہ کو نقصان پہونچانا یا مسخرت پہونچائے یا نجس کرے اُسکے ذریعے سے لوگوں کے کسی فرقے کے مذہب کی توہین کرنے کی نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ لوگوں کا کوئی فرقہ اُس خراب کرنے یا مسخرت پہونچانے یا نجس کرنے کو اپنے مذہب کی ایک طرح کی توہین سمجھیکا تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

ارجاع استغاثات تحت دفعہ ۲۹۴ (الف) کی نسبت ملاحظہ طلب دفعہ ۱۹۶ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ مصدر ۱۸۹۸ء) ترمیم شدہ فقایت یکم اپریل ۱۸۹۹ء :-

مجموعہ ہذا کے باب ۲۴ و ۲۳ - اُن جرموں سے متعلق ہیں جو تحت دفعہ ۲۹۴ (الف) قابل سزا ہیں - ملاحظہ طلب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۹۸ء (دفعہ ۲۹۴) ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۳ (ایکٹ ۱۸۹۸ء عام - جلد ۲) :-

**دفعہ ۲۹۶۔** جو کوئی شخص بالارادہ کسی مجمع کو ایذا پہنچاے جو مذہبی عبادت یا مذہبی رسموں کے ادا کرنے میں جو اثر مصروف ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

**دفعہ ۲۹۷۔** جو کوئی شخص کسی شخص کا دل دکھانے یا کسی شخص قبرستانوں وغیرہ میں مداخلت بجا کرنا۔ کے مذہب کی توہین کرنے کی نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اسکے ذریعہ سے کسی شخص کا دل دکھایا یا کسی شخص کے مذہب کی توہین ہوگی :-

کسی عبادت گاہ یا قبرستان یا ایسے مقام میں جو اسے مراسم تدفین کے لئے معین ہو یا بنزلہ لاش کی ودیعت گاہ کے ہو کسی مداخلت بجا کر تکب ہو یا کسی لاش افسانی کی تذلیل کرے یا اُن شخصوں کو ایذا پہنچاے جو اسے مراسم تدفین کے لئے جمع ہوئے ہوں :-

تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

**دفعہ ۲۹۸۔** جو کوئی شخص سوچ بچار کر مذہب کی نسبت بابت دل دکھانے کی نیت سے بات وغیرہ کوئی آواز نکالے جسکو وہ شخص سن سکے یا اُس شخص کے پیش نظر کوئی حرکت کرے یا کوئی شے اُسکے پیش نظر رکھے

تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

۱۔ اُن جرموں میں جو تحت دفعہ ۲۹۸ قابل سزا ہیں راضی نامہ ہو سکتا ہے ملاحظہ طلب

دفعہ ۳۲۵ مجموعہ مناجات نوید رسی شہادہ (ایکٹ ۵ مصدرہ شہادہ) ترمیم شدہ لغایت یکم اپریل

۱۹۲۳ء۔ اُس نوبت کارروائی کی نسبت کہ جب بدو عدالت کی اجازت کے راضی نامہ جائز نہیں ہو

ملاحظہ طلب دفعہ مذکور دفعہ تہتی (۵) مجموعہ مذکور :-

## باب ۱۱

### اُن جرموں کے بیانیں جو جسم انسان پر مشتمل ہیں اُن جرموں کے بیانیں جو انسان کی جان پر مشتمل ہیں

قتل انسان مستلزم | دفعہ ۲۹۹ - جو کوئی شخص کسی فعل کے ارتکاب سے ہلاکت کا باعث ہو  
سزا - اس نیت سے کہ ہلاکت وقوع میں آئے یا اس نیت سے کہ ایسا  
ضرر جہانی وقوع میں آئے جس سے ہلاکت ہو جانے کا احتمال ہے یا اس علم سے کہ  
غالباً اُس فعل کے کرنے سے وہ ہلاکت کا باعث ہو گا تو وہ شخص جرم قتل انسان  
مستلزم سزا کا مرتکب ہے :-

۱۵ جرایم تحت وفات ۳۰۲ یا ۳۰۳ یا ۳۰۴ کی اطلاع دہی کے وجہ کی نسبت ملاحظہ طلب  
دفعہ ۲۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۹۷۹ء (ایکٹ ۵ مصدر ۱۹۷۹ء) - نیز ملاحظہ طلب دجرایم تحت  
دفعہ ۳۰۲ یا ۳۰۴ کی نسبت) مجموعہ مذکور کی دفعہ ۵۲ - اور قتل عمداً و قتل انسان مستلزم سزا کی نسبت  
جو قتل عمد کی حد تک نہ پہنچتا ہو) مجموعہ مذکور کی دفعہ ۵۲ جیسے کسی ترمیم برہا کی نسبت ریگولیشن دیہی پر برہا  
۱۹۷۹ء (نمبر ۱۲ مصدر ۱۹۷۹ء) کی دفعہ ۵ کے ذریعہ سے - اور ایکٹ دیہی لوئر برہا ۱۹۷۹ء (نمبر ۳  
مصدر ۱۹۷۹ء) کی دفعہ ۵ کے ذریعہ سے ہوئی ہے (مجموعہ قوانین برہا مطبوعہ ۱۹۷۹ء) :-  
جرایم مصرعہ وفات ۳۰۲ و ۳۰۳ و ۳۰۴ کی پاداش میں سزائے تازیانہ کی نسبت - اپر برہا میں  
ملاحظہ طلب دفعہ ۲ (۳) (ب) اور ترمیم ۲ - ایکٹ قوانین اپر برہا ۱۹۷۹ء (نمبر ۱۲ مصدر ۱۹۷۹ء)  
(مجموعہ قوانین برہا مطبوعہ ۱۹۷۹ء) :-

جرایم تحت وفات ۳۰۲ و ۳۰۳ و ۳۰۴ و ۳۰۵ کی سزا کی نسبت جنکی تحقیقات پنجاب کے کسی  
ضلع سرحدی یا صوبہ سرحدی مغربی و شمالی یا بلوچستان میں قدریہ کو نسل سواران کے عمل میں  
ملاحظہ طلب دفعہ ۱۲ ریگولیشن سرحدی جرایم پنجاب ۱۹۷۹ء (نمبر ۲ مصدر ۱۹۷۹ء) (مجموعہ قوانین  
پنجاب مطبوعہ ۱۹۷۹ء) :-

## تعمیلیں

(الف) زید کسی غار پر لکڑیاں اور گھاس پھوس پاٹ دے اس نیت سے کہ اُسکے ذریعہ سے ہلاکت کا باعث ہو یا اس علم سے کہ اُسکے ذریعے سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے اور بیکرا کو سخت زمین بھونک کر اُس پر چلے اور اُس میں گر کر ہلاک ہو جائے تو زید قاتل انسان مستلزم سزا کے جرم کا مرتکب ہوا:-

(ب) زید یہ جانتا ہو کہ بکر کسی جھاڑی کے پیچھے ہے اور غریبہ سبختا ہو اور زید غم کو اُس جھاڑی پر بندوق چلانے کی تحریک کرے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ تحریک بکر کی ہلاکت کا باعث ہوگی۔ غم و بندوق چلاے اور بکر کو ہلاک کرے۔ تو اس صورت میں ممکن ہے کہ غم کو کسی جرم کا مجرم نہ ہو مگر زید قاتل انسان مستلزم سزا کے جرم کا مرتکب ہوا:-

(ج) زید کسی مرغی کو مارنے اور چرانے کی نیت سے مرغی پر بندوق چلاے اور بکر کو چوسنی جھاڑی کے پیچھے ہو ہلاک کرے۔ اور زید کو یہ نہ معلوم ہو کہ وہاں ہے تو اس صورت میں زید قاتل انسان مستلزم سزا کے جرم کا مجرم نہ ہو گا گو وہ ایک فعل ناجائز کرتا تھا کیونکہ اُسے بکر کے مار ڈالنے کی نیت نہیں کی تھی ورنہ اُسکی یہ نیت تھی کہ ایسے فعل کے کرنے سے جس سے وہ جانتا تھا کہ ہلاکت ہو جانے کا احتمال ہے ہلاکت کا باعث ہو جائے:-

تشریح (۱)۔ جو کوئی شخص کسی اور شخص کو جو کسی عارضے یا مرض یا ضعف جسمانی میں مبتلا ہو مضر جسمانی پہنچائے اور اُسکے ذریعے سے اُسکی ہلاکت کی تعمیل کا باعث ہو تو شخص مذکور اُسکی ہلاکت کا باعث متصور ہو گا:-

تشریح (۲)۔ جس حال میں مضر جسمانی کے سبب سے ہلاکت واقع ہو وہ شخص جو اُس مضر جسمانی کا باعث ہے اُس ہلاکت کا باعث متصور ہو گا گو مناسب تدبیروں اور احتیاطانہ علاج کی طرف رجوع کرنے سے اُس ہلاکت کی روک ہو سکتی تھی:-

تشریح (۳)۔ رحم مادر میں کسی بچے کی ہلاکت کا باعث ہونا قاتل انسان نہیں ہے مگر کسی زائدہ بچے کی ہلاکت کا باعث ہونا قاتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہنچ سکتا



ہے اگر اُس بچے کا کوئی جزو رحم سے باہر نکل آیا ہو گواہ اُس بچے نے سانس نہ لی ہو یا تمام  
وکیال پیدا نہ ہوا ہو۔

قتل عمد - ۱- دفعہ ۳۰۰ - اُن صورتوں کے سوا جو نیچے متشقی کی جاتی ہیں قتل انسان مستلزم  
مزد قتل عمد ہوگا اگر وہ فعل جسکے باعث سے ہلاکت واقع ہوئی اس نیت سے کیا گیا کہ ہلاکت  
کا باعث ہو۔ یا۔

دوسری۔ اگر قتل یہ ضرر جسمانی کے پہنچانے کی نیت سے کیا گیا ہو جس سے مجرم کے  
علم میں شخص ضرر رسیدہ کے ہلاک ہونے کا احتمال ہے۔ یا۔

تیسری۔ اگر فعل کسی شخص کو ضرر جسمانی پہنچانے کی نیت سے کیا گیا اور وہ ضرر  
جسمانی جسکا پہنچانا مقصود تھا طبیعت کی عادت مسودہ کے موافق (یعنی حادثاً) ہلاک  
کرنے کو کافی ہو۔ یا۔

چوتھی۔ اگر وہ شخص جو اُس فعل کا مرتکب ہے یہ جانتا ہو کہ وہ فعل ایسا شدت  
سے خطرناک ہے کہ غالباً ہلاکت یا ایسے ضرر جسمانی کا باعث ہوگا جس سے ہلاکت  
واقع ہونے کا احتمال ہے اور اُس فعل کے ارتکاب میں ہلاکت کا خطرہ یا ضرر  
مذکور الصدر کا خطرہ پیدا کرنا محض بلا وجہ ہو۔

## تشلیس

(الف) زید بکر کے مار ڈالنے کی نیت سے اسپر بندوق چلائے اور بکر اُس

سبب سے مر جائے تو زید قتل عمد کا مرتکب ہوا۔

(ب) زید یہ جان کر کہ بکر ایسے مرض میں مبتلا ہے کہ ایک ضرب سے اُسکے ہلاک

ہو جانے کا احتمال ہے ضرر جسمانی پہنچانے کی نیت سے بکر کو مارے اور بکر اُس ضرب

کے سبب سے مر جائے تو زید قتل عمد کا مجرم ہوگا گواہی ضرب طبیعت کی عادت

مسودہ کے موافق (یعنی حادثاً) کسی تندرست شخص کی ہلاکت کے باعث ہونے کو

کافی نہ ہو سکے لیکن اگر زید یہ نہ جانتا ہو کہ بکر کسی مرض میں مبتلا ہے اور اُسکے ایسی

ضرب لگائے جو طبیعت کی عادت مسودہ کے موافق (یعنی حادثاً) کسی تندرست

شخص کی ہلاکت کے باعث ہونے کو کافی نہ ہو سکے تو اس صورت میں قتل عمد

کا مجرم نہ ہوگا اگرچہ اُس نے ضرر جہانی پہنچانے کی نیت کی ہو بشرطیکہ ہلاکت کرنا یا ایسا ضرر جہانی پہنچانا اُسکی نیت میں نہ تھا جو طبیعت کی عادت مسودہ کے موافق یعنی عادتہ ہلاکت کا باعث ہو سکتا ہے۔

(ج) زید تلوار یا ٹھوسے بکر کو قتل ایسا زخم پہنچائے جو طبیعت کی عادت مسودہ کے موافق یعنی عادتہ کسی آدمی کے ہلاک کرنے کو کافی ہو تا ہے اور بکر اُس زخم کے سبب سے مر جائے تو اس صورت میں زید قتل عمد کا مجرم ہوگا گو بکر کا ہلاک کرنا اُسکی نیت میں نہ تھا۔

(د) زید لوگوں کے ایک غول پر محض بلا وجہ بھری ہوئی توپ چلائے اور انہیں سے ایک کو ہلاک کرے تو زید قتل عمد کا مجرم ہوگا گو پہلے سے فکر کر کے اُن سے کسی خاص شخص کے ہلاک کرنے کا ارادہ نہ کیا ہو۔

جبکہ قتل انسان مستلزم اشتغالی ہے۔ قتل انسان مستلزم نیت قتل عمد نہ ہوگا جبکہ نیت و ناگہانی نیت قتل عمد نہیں ہے۔ باعث اشتغال طبع کے سبب سے مجرم کو اپنے ضبط کرنے کی قدرت نہ رہے اور وہ اُس شخص کو ہلاک کرے جسے وہ باعث اشتغال طبع و لایا ہو یا غلط یا اتفاق سے کسی دوسرے شخص کی ہلاکت کا باعث ہو۔

اوپر لکھا ہوا مستثنیٰ نیچے لکھی ہوئی شرطوں سے مشروط ہوگا۔

پہلی۔ یہ کہ مجرم خود اُس باعث اشتغال طبع کا طالب نہ ہوا ہو یا بالارادہ اس غرض سے اُس باعث اشتغال طبع کا محرک نہ ہوا ہو کہ اُسے کسی شخص کے ہلاک کرنے یا اُسکو ضرر پہنچانے کی وجہ ہو جائے۔

دوسری۔ یہ کہ وہ باعث اشتغال طبع ایسے امر کے سبب سے نہ دلایا گیا ہو جو قانون کی تعمیل میں کیا گیا ہے یا جسکو کسی سرکاری ملازم نے اپنی سرکاری ملازمی کے اختیارات کے نفاذ جائز میں کیا ہے۔

تیسری۔ یہ کہ وہ باعث اشتغال طبع کسی ایسے امر کے سبب سے نہ دلایا گیا ہو جو استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نفاذ جائز میں کیا گیا ہے۔

لے ان شرطوں کے اُس صورت سے تعلق کی نسبت کہ جب اشتغال طبع ضرر پہنچایا جائے

ملاحظہ طلب مقرر ص ۲۳۵ دفعہ ۲۳۵-آئندہ۔

تشریح۔ یہ بات کہ آیا وہ باعث اشتعال طبع واقع میں ایسا سخت و آگہانی تھا یا نہیں کہ اُس سے اُس جرم کا قتل عمد کی حد تک پہنچنا ترک جائے ایک امر متعین طلب ہے۔

### تشلیس

والف) زید غلبہ غیظ میں جو بکر کے دلائے ہوئے باعث اشتعال طبع کے سبب مشتعل ہو گیا ہو بکر کے طفل حامد نامی کو قتل ہلاک کرے تو یہ قتل عمد ہے کیونکہ وہ باعث اشتعال طبع طفل نے نہیں دلایا تھا اور اُس طفل کی ہلاکت اتفاق یا حادث سے کسی ایسے فعل کے کرنے میں واقع نہیں ہوئی جس کا سبب وہ باعث اشتعال طبع ہوا ہو۔

(ب) بکر زید کو سخت اور ناگہاں باعث اشتعال طبع دلائے اور زید اُس باعث اشتعال طبع کے ہوتے ہی بکر رتیجہ چلائے اور خالد کے ہلاک کرنے کی نہ اسکی نیت ہو اور نہ اس امر کا احتمال اُسکے علم میں ہو کہ وہ خالد کو ہلاک کرے جو اُسکے پاس کھڑا ہے مگر نظر نہیں آتا اور زید خالد کو ہلاک کرے۔ تو اس صورت میں زید قتل عمد کا مرتکب نہیں ہوا بلکہ صرف قتل انسان مستلزم منرا کا۔

(ج) زید کہ تاظر کا پیادہ ہو جو اڑا بکر کو گرفتار کرے اور بکر گرفتاری کے باعث دفعۃ غیظ شدید میں آکر زید کو ہلاک کرے تو یہ قتل عمد ہے کیونکہ وہ باعث اشتعال طبع ایک ایسے امر سے دلایا گیا جو ایک سرکاری ملازم کی جانب سے اُسکے اختیارات کے نفاذ میں سرزد ہوا۔

(د) زید بکر کے روبرو جو محسوس ہے گواہ کے طور پر حاضر ہو اور بکر یہ کہ میں زید کے اظہار کے کسی ایک لفظ پر بھی اعتماد نہیں کرتا اور زید نے حلف و وعی کی اور زید اُن باتوں سے دفعۃ غیظ میں آجائے اور بکر کو ہلاک کرے تو یہ قتل عمد ہے۔

(ه) زید بکر کی ناک مرڈنے کا اقدام کرے اور بکر اشتقاق حفاظت خود اختیار کی کے نفاذ میں زید کو اس لئے پکڑے کہ اُسکی یہ حرکت روکے اور زید اس سے دفعۃ غیظ شدید میں آکر بکر کو ہلاک کرے تو یہ قتل عمد ہے کیونکہ وہ باعث اشتعال طبع ایچہ امر سے دلایا گیا جو اشتقاق حفاظت خود اختیار کی کے نفاذ میں سرزد ہوا۔

(و) زید بکر کو مارے اور بکر اُس باعث اشتعال طبع کے سبب غیظ شدید

میں بھر جائے اور خالد جو قریب کھڑا ہوا ہوا اس نیت سے کہ اس غلطی میں نہیکو کبر  
سے ہلاک کرانے کا موقع ملجاسکے ہاتھ میں اس غرض سے ایک چھری دیے  
اور کبر اُس چھری سے زید کو ہلاک کرے تو اس صورت میں ممکن ہے کہ کبر مرثقتل  
انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہو مگر خالد قتل عمد کا مرتکب ہوگا:-

مشقنی ۲- قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہ ہوگا اگر مجرم نیک نیتی سے استحقاق  
حفاظت خود اختیار کرے جیم یا مال کے نقل میں اُس اختیار سے بڑھ جائے جو اسکو قانون  
کی رو سے حاصل ہے اور اس ضرر سے جو اُس حفاظت کے لئے ضرور سے زیادہ ضرر  
پہونچانے کی پہلے سے کوئی فکر یا نیت نہ کر کے اُس شخص کو ہلاک کرے جسکے دنیہ میں  
اُس استحقاق حفاظت کو نافذ کرتا ہے:-

## تمثیل

زید کبر کے کوڑسارنے کا اقدام کرے نہ اسطرح پر کہ کبر کو ضرر شدید پہونچے۔  
اور کبر تیغیم کمال لے اور زید اُس تلے میں صرار کرے اور کبر نیک نیتی سے یہ سمجھ کر  
کہ وہ اپنے نہیں کسی اور تہ بیر سے کوڑے کھانے سے نہیں بچا سکتا زید کو تیغچا کر ہلاک  
کرے تو کبر قتل عمد کا مرتکب نہیں ہوا بلکہ مرثقتل انسان مستلزم سزا کا:-

مشقنی ۳- قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہ ہوگا اگر مجرم جو سرکاری ملازم ہو یا  
کسی ایسے سرکاری ملازم کی مدد کر رہا ہو جو عدالت عامہ کے اجراء کے لئے عمل کر رہا ہے  
اُن اختیارات سے جو اسکو قانون کی رو سے حاصل ہیں بڑھ جائے اور کسی ایسے فعل  
کے کرنے سے ہلاکت کا باعث ہو جسکو وہ نیک نیتی سے جائز اور اپنی منصبی خدمت  
کی مناسب انجام دہی کے لئے بحیثیت اُس سرکاری ملازمی کے ضروری سمجھتا ہو اور اُس  
شخص سے جو ہلاک ہوا کچھ عداوت نہ رکھتا ہو:-

مشقنی ۴- قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہ ہوگا اگر پہلے سے فکر نہ کر کے ناگہانی  
تنازع کے واقع ہونے پر بجاالت غیظ ناگہانی لڑائی میں اُسکا ارتکاب ہوا ہو اور بدوین  
اسکے کہ مجرم نے اُس عمل میں نامناسب استفادہ کیا ہو یا بے رحمی سے یا غیر مستعمل  
طور پر عمل کیا ہو:-

تشریح۔ ایسی صورتوں میں یہ امر لحاظ طلب نہیں ہے کہ اشتغال طبع کس  
فرق نے دلایا یا کس نے پہلے طے کا ارتکاب کیا۔

مستثنیٰ ۵۔ قتل انسان مستلزم سزا اُس حالت میں قتل عمد نہ ہوگا جبکہ شخص  
جو ہلاک کیا گیا ہے اٹھارہ برس سے زیادہ عمر کا ہو اور اپنی رضامندی سے ہلاک کیا  
جائے یا ہلاکت کا خطرہ اٹھائے۔

## تمثیل

زید بکر سے جسکی عمر اٹھارہ برس سے کم ہے ترغیب دیکر بالارادہ خوشی کا  
ارتکاب کرائے تو چونکہ اس صورت میں بکر عمری کے باعث سببی ہلاکت کی نسبت  
رضامندی ظاہر کرنے کے قابل نہ تھا اس لئے زید نے قتل عمد میں عانت کی۔

جس شخص کا ہلاک کرنا مقصود **واقعہ ۳۰۱**۔ اگر کوئی شخص کوئی ایسا امر کرنے سے  
تھا اُسکے سوا کسی اور کو ہلاک جس سے اُسکی نیت ہو یا جس سے اس امر کا احتمال اُسکے علم  
کرنے سے قتل انسان مستلزم سزا میں ہو کہ وہ ہلاکت کا باعث ہوگا کسی ایسے شخص کی ہلاکت کا  
باعث ہو کر قتل انسان مستلزم سزا کا ارتکاب کرے جسکی ہلاکت کے باعث ہونے کی نہ تو  
اُسے نیت کی نہ اس امر کا احتمال اُسکے علم میں تھا کہ وہ اُسکی ہلاکت کا باعث ہو تو یہ  
قتل انسان مستلزم سزا جبکہ وہ مجرم مرتکب ہوا ہے اُسی قسم کا ہے جو اُس حال میں  
ہوتا جبکہ مجرم اُس شخص کی ہلاکت کا باعث ہوا ہوتا جسکی ہلاکت اُسکی نیت میں تھی  
یا اس امر کا احتمال اُسکے علم میں تھا کہ وہ اُسکی ہلاکت کا باعث ہوگا۔

سزا قتل عمد۔ **واقعہ ۳۰۲**۔ جو کوئی شخص قتل عمد کا مرتکب ہو اُسکو سزا موت یا  
جس دوام بیور دریا سے شور کی سزا دی جائیگی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔  
سزا قتل عمد مرتکب مجرم جسکی **واقعہ ۳۰۳**۔ کوئی شخص جسکی نسبت جس دوام بیور دریا سے  
نسبت جس دوام بیور دریا سے شور کا حکم سزا صادر ہو چکا ہو قتل عمد کا مرتکب ہو تو اُس کو  
شور کا حکم ہوا ہو۔ سزا موت دی جائیگی۔

سزا قتل انسان مستلزم سزا **واقعہ ۳۰۴**۔ جو کوئی شخص ایسے قتل انسان مستلزم سزا  
جو قتل عمد تک نہ پہنچے۔ کا مرتکب ہو جو قتل عمد کی حد کو نہ پہنچتا ہو تو اُس شخص کو

جس دوام بیور دریاے شور کی سزا دی جائیگی یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا بشرطیکہ وہ فعل جس سے ہلاکت واقع ہوئی ہلاکت کے باعث ہونے کی نیت سے یا ایسے مضر جہانی کے باعث ہونے کی نیت سے کیا گیا جس سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے:-

یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی بشرطیکہ فعل مذکور اس علم سے کیا گیا ہو کہ اُس سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے مگر کچھ یہ نیت نہ ہو کہ اُس سے ہلاکت واقع ہو یا ایسا مضر جہانی ہوئے جس سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے:-  
**دفعہ ۳۰۴ (الف)** - اگر کوئی شخص کسی بے احتیاطی یا غفلت کی ہلاکت کا باعث بنے

کے فعل سے جو قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک نہ پہنچے کسی شخص کی ہلاکت کا باعث ہو تو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی:-  
**دفعہ ۳۰۵** - اگر کوئی شخص جسکی عمر اٹھارہ برس سے کم ہو یا کوئی یا جنوں کی حالت جنون یا کوئی مسلوب الحواس یا کوئی مضبوط فطری یا کوئی نفسی خودکشی کا ارتکاب کرے تو جو کوئی شخص اُس خودکشی کے ارتکاب میں اعانت کرے اُسکو سزائے موت یا جس دوام بیور دریاے شور یا ایسی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس سے زائد نہ ہو اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

**دفعہ ۳۰۶** - اگر کوئی شخص خودکشی کا ارتکاب کرے تو جو کوئی شخص اُس خودکشی کے ارتکاب میں اعانت کرے اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی

**دفعہ ۳۰۴ (الف)** مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ششہ ۶ ذی ہجری

۲۵ مصدرہ ششہ ۱۲ کی دفعہ ۱۲ کے ذریعہ سے داخل کی گئی (ایکٹھارے عام - جلد ۲):-

مجموعہ ہذا کے باب ۴ و ۵ و ۲۳ آن جموں سے متعلق ہیں چوتھ دفعہ ۳۰ (الف) قابل سزا

ہیں - ملاحظہ طلب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ششہ ۶ ذی ہجری ۲۵ مصدرہ

ششہ ۶ کی دفعہ ۱۲ (ایکٹھارے عام - جلد ۲):-

قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔  
**قتل عمد کا اقدام۔** [دفعہ ۳۰۶]۔ جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی نیت یا ایسے علم سے اولیٰ ہی میں کرے کہ اگر وہ اُس فعل کے ذریعے سے ہلاکت کا باعث ہوتا تو قتل عمد کا مجرم ہوتا  
 اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر اُس فعل کے باعث سے کسی شخص کو ضرر پہنچے تو مجرم یا تو جس دوام بصورتِ دریاے شور کا یا اُس سزا کا جو اس دفعہ میں پہلے بیان کی گئی ہے مستوجب ہوگا:-

اقدامِ نین مجرموں کی طرف سے جنگی نسبت جس دوام بصورتِ دریاے شور کا حکم ہوا ہو۔  
 جبکہ کوئی شخص جو حسب دفعہ مذکور مجرم ہو سزا جس دوام بصورتِ دریاے شور کی بھگت رہا ہو تو اُسکو سزا سے موت ہو سکتی ہے اگر کسی شخص کو ضرر پہنچے:-

### تشلیں

(ا) زید بکر کو ہلاک کرنے کی نیت سے ایسی حالت میں اسپرندوق چلائے کہ اگر اُس سے ہلاکت واقع ہوتی تو زید قتل عمد کا مجرم ہوتا تو زید اس دفعہ کی رو سے سزا کا مستوجب ہے:-

(ب) زید کسی کم عمر طفل کے ہلاک کرانے کی نیت سے اُسکو کسی دیوان جنگ میں ڈال دے تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے گو اُس طفل کی ہلاکت واقع نہ ہو:-

(ج) زید بکر کے مار ڈالنے کی نیت کر کے ایک بندوق خریدے اور اُسکو بھرے تو ہنوز زید جرم کا مرتکب نہیں ہے پھر زید بکر بندوق چلائے تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے اور اگر اُس بندوق چلانے سے وہ بکر کو زخمی کرے تو زید اُس سزا کا مستوجب ہوگا جو اس دفعہ کے

اس میں مقررہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۸۳ء (دسمبر ۱۸۸۳ء) کی دفعہ ۱ کے ذریعہ سے الحاق کی گئی (ایکٹ ۱۸۸۳ء عام - جلد ۲):-

(فقہ اول) کے جزو اخیر میں مقرر کی گئی ہے :-

(د) زید بکر کو نہ ہر سے مار ڈالنے کی نیت کر کے نہ خریدے اور اسکو اس کھانے میں ملائے جو زید کی تولی میں رہتا ہو تو ہنوز زید نے اس جرم کا ارتکاب نہیں کیا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے پھر زید اس کھانے کو بکر کی میز پر لگائے یا بکر کے نوکروں کو دیکھ کہ وہ اسکو بکر کی میز پر لگائیں تو زید اس جرم کا مرتکب ہو جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے :-

**وقعہ ۳۰۸** - جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی نیت یا ایسے علم سے اور ایسی حالت میں کرے کہ اگر وہ اس فعل کے ذریعہ سے ہلاکت کا باعث

ہو تو وہ اس قتل انسان مستلزم سزا کا مجرم ہو جو قتل عمد کی حد کو نہیں پہنچتا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی اور اگر اس فعل کے باعث کسی شخص کو ضرر پہنچے تو اسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی :

## تمثیل

زید سخت اور ناگمانی باعث اشتعال طبع کے سبب سے بکر پر ایسی حالت

میں تہجم چلائے کہ اگر وہ اس کے ذریعہ سے ہلاکت کا باعث ہو تا تو وہ اس قتل انسان

مستلزم سزا کا مجرم ہو تا جو قتل عمد کی حد تک نہیں پہنچتا ہے تو زید اس جرم کا مرتکب

ہوا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے :-

**وقعہ ۳۰۹** - جو کوئی شخص خودکشی کے ارتکاب کا اقدام کرے

کا اقدام کرے اور کوئی ایسا فعل کرے جو جرم مذکور کے ارتکاب کی طرف منہ ہو تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے

لے یہ الفاظ منسوخ اور ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۹۱۶ء (نمبر ۱۲) صدرہ ۱۹۱۷ء (ایکٹ ۱۱)

نام - جلد ۶ کے ذریعہ سے داخل کئے گئے۔



دیا جرنانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی:-

**ٹھگ -** | **دفعہ ۳۱۰** - جس کسی شخص نے کسی وقت بد جاری ہونے اس ایکٹ کے کسی اور شخص یا اور اشخاص کے ساتھ عاودہ اس غرض سے ملاپ رکھا ہو کہ قتل عمد کے ذریعے سے یا بشمول قتل عمد کے سرقہ یا الجھریا زوری اطفال کے جرم کا ارتکاب ہو وہ ٹھگ کہلایا جائیگا:-

**سزا -** | **دفعہ ۳۱۱** - جو کوئی شخص ٹھگ ہو اسکو جیس دوام عبور ذریعے شہر کی سزا دی جائیگی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

## استقاط حمل کرانے اور جنین کو ضرر پہنچانے اور بچوں کو باہر ڈال دینے اور اخفائے تولد کے بیانیہ

**استقاط حمل کرانا -** | **دفعہ ۳۱۲** - جو کوئی شخص بالا راہ کسی عورت کے استقاط حمل کا باعث ہو تو اگر وہ استقاط حمل نیک نتیجے سے اُس عورت کی جان بچانے کے لئے نہ کر لیا گیا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرنانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔ اور اگر اُس عورت کے جنین میں جان پڑ گئی ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

**قشریح -** وہ عورت جو خود اپنے استقاط حمل کی باعث ہو اس دفعہ کی عداویں داخل ہے:-

**عورت کی بلا رضامندی -** | **دفعہ ۳۱۳** - جو کوئی شخص بلا رضامندی عورت کے اُس جرم کا استقاط حمل کرانا -

مرتکب ہو جسکی تعریف دفعہ اخیر مذکورہ بالا میں کی گئی ہے عام اس سے کہ اُس عورت کے جنین میں جان پڑ گئی ہو یا نہیں تو شخص مذکور کو جیس دوام عبور ذریعے شہر کی سزا دی جائیگی یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی

لے یہ الفاظ بجائے الفاظ "اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا" مجموعہ قوانین تخریفات ہند

ترمیم کرنیوالے ایکٹ ۱۹۴۷ء (غیر صدرہ سلسلہ ۶) کی دفعہ کے ذریعے سے قائم کئے گئے ایکٹ ۱۹۴۷ء عام جانور:-

جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-  
 ہلاکت جسکا باعث وہ فعل **واقعہ ۳۱۳** جو کوئی شخص کسی عورت کا اسقاطِ حمل کرانے کی  
 نیت سے کوئی ایسا فعل کرے جو اُس عورت کی ہلاکت کا باعث  
 ہو جو اسقاطِ حمل کرانے کی نیت سے کیا گیا ہے۔  
 ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا  
 دیا جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-  
 اگر وہ فعل عورت کی اور اگر وہ فعل بلا رضامندی اُس عورت کے کیا جائے تو یا تو جس  
 بلا رضامندی کیا گیا ہے دوامِ بیورہ دیا ہے شور کی سزا دی جائیگی یا وہ سزا دی جائیگی جو پہلے بیان  
 کی گئی ہے:-

**تشریح**۔ اس جرم کے متحقق ہونے کے لئے مجرم کا یہ جاننا ضرور نہیں ہے کہ  
 اُس فعل سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے:-  
 فعل جو بچہ کو زندہ نہ پیدا ہونے **واقعہ ۳۱۵** جو کوئی شخص کسی بچے کے پیدا ہونے سے پہلے  
 دینے یا پیدا ہونے کے بعد کوئی فعل اس نیت سے کرے کہ وہ اُسکے باعث سے اُس  
 اُسکی ہلاکت کا باعث ہونے بچے کے زندہ پیدا ہونے کو روکے یا اُسکے پیدا ہونے کے  
 کی نیت سے کیا گیا ہو۔ بعد اُسکی ہلاکت کا باعث ہو اور اُس فعل سے اُس بچے کے زندہ  
 پیدا ہونے کو روکے یا اُسکے پیدا ہونے کے بعد اُسکی ہلاکت کا باعث ہو تو اگر وہ فعل  
 نیک نیتی سے مان کی جان بچانے کے لئے نہ کیا گیا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں  
 سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا  
 دونوں سزائیں دی جائیں گی:-

**واقعہ ۳۱۶** جو کوئی شخص اسی حالت میں کوئی فعل کرے کہ  
 ایسے فعل سے جو قتلِ انسان مستلزم سزا کی حد تک پہنچتا ہو وہ اگر اُسکے ذریعے سے ہلاکت کا باعث ہوتا تو وہ قتلِ انسان  
 مستلزم سزا کا مجرم ہوتا اور اُس فعل سے کسی جاندارِ جنین کو ہلاک  
 کسی جاندارِ جنین کی ہلاکت کا باعث ہوتا۔ اگر اُسے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا  
 دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

**تشریح**

زید یہ جانکر کہ وہ غائب کسی حاملہ عورت کو ہلاک کر گیا کوئی ایسا فعل کرے کہ اگر اُس

سے عورت کی ہلاکت واقع ہوتی تو وہ قتل انسان متلزم نہ کی حد تک پہنچا اور اُس عورت کو ضرر پہنچے مگر ہلاک نہ ہو لیکن وہ خنین یا تڑجہ کی وہ عورت ملحدہ اُس فعل کے باعث سے ہلاک ہو جائے تو زید اُس جرم کا مجرم ہو جس کی تہذیب اس نہیں کی گئی ہے۔

**واقعہ ۳۱۷۔** جو کوئی شخص کسی بارہ برس سے کم عمر طفل کا باپ یا کا بارہ برس سے کم عمر کے ماں یا محاط ہو کر اُس طفل کو کسی جگہ اس نیت سے ڈال دے یا چھوڑ دے کہ اُس طفل سے قطع تعلق کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

**تشریح۔** اس دفعہ سے یہ مراد نہیں ہے کہ اگر اُس ڈال دینے کے سبب سے وہ طفل ہلاک ہو جائے تو مجرم جرم قتل عمد یا قتل انسان متلزم نہ رہیں۔ جیسی صورت ہو ماحوڑ نہ کیا جائے۔

**واقعہ ۳۱۸۔** جو کوئی شخص کسی طفل کی لاش چپکے سے دفن کر دینے سے یا کسی اور طرح اسکو علیحدہ کر دینے سے قصد اُس طفل کے تولد کا اخفا کرے یا اس کے اخفائیں جبکہ کرے عام اس سے کہ وہ طفل پیدا ہونے سے پہلے یا پیچھے یا پیدا ہونے میں مر گیا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

## ضرر کے بیان میں

**واقعہ ۳۱۹۔** جو کوئی شخص کسی شخص کو درجہ جمانی یا مرض جمانی یا ضعف جمانی پہنچائے تو کما جائیگا کہ اُسے ضرر پہنچایا ہے۔

۱۔ دفعات ۳۲۲ لغات ۳۳۱ کے جرایم تحت قوانین محض الامریا محض المقام سے تعلق کی نسبت۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۴۰ گزشتہ۔

۲۔ ان جرموں میں جو تحت دفعات ۳۲۲ و ۳۲۳ قابل سزا ہیں راضی نامہ ہو سکتا ہے اور جو تحت دفعات ۳۲۲ و ۳۲۳ و ۳۲۴ و ۳۲۵ و ۳۲۶ قابل سزا ہیں انہیں باجائز عدالت راضی نامہ

**دفعہ ۳۲۰۔** ضرر کی مرث وہ قسمیں جو نیچے لکھی جاتی ہیں ضرر شدیدی کہی جاتی ہیں۔

پہلی۔ محنت کیا جانا۔  
 دوسری۔ کسی ایک آنکھ کی بصارت کا ہمیشہ کے لئے معدوم کیا جانا۔  
 تیسری۔ کسی ایک کان کی سماعت کا ہمیشہ کے لئے معدوم کیا جانا۔  
 چوتھی۔ کسی عضو یا مفصل (جوڑ) کا معدوم کیا جانا۔  
 پانچویں۔ کسی عضو یا مفصل کے قوی کا معدوم کیا جانا یا ہمیشہ کے لئے ضعیف کیا جانا۔

چھٹی۔ سر یا چہرے کا ہمیشہ کے لئے بد صورت کیا جانا۔  
 ساتویں۔ کسی ہڈی یا دانت کا توڑ ڈالا جانا یا اکھاڑ ڈالا جانا۔  
 آٹھویں۔ کوئی ضرر جو جان کو خطر میں ڈالے یا بیس روز کے عرصے تک سخت ضرر رسیدہ کو سخت درجہ جانی میں مبتلا رکھے یا اُس کو اپنے معمولی کاروبار کے کرنے کے ناقابل کر دے۔

ہو سکتا ہے۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۳۲۵۔ مجموعہ مندرجہ ذیل (ایکٹ ۵ مصدر ۱۸۹۷ء) تویم شدہ لغات یکم اپریل ۱۸۹۷ء۔ اُس نوبت کارروائی کی نسبت کہ جب عدالت کی اجازت کے بدون راضی نامہ جائزہ نہیں ہے ملاحظہ طلب دفعہ تھنی (۵) دفعہ مذکور مجموعہ مذکور۔

دربارہ مندرجہ تازیانہ کے ایہ برہا میں جرایم مصرعہ وفات ۳۲۵ و ۳۲۶ و ۳۲۹ و ۳۳۳ کی پاداش میں۔ ملاحظہ طلب ایکٹ قوانین ایہ برہا ۱۸۹۷ء (نمبر ۱۳ مصدر ۱۸۹۷ء) دفعہ ۴ (۳) (ب) اور ضمیمہ ۲ مجموعہ قوانین برہا مطبوعہ ۱۸۹۷ء۔ اور ضلع سرحدی پنجاب یا صوبہ سرحدی مغربی و شمالی یا بلوچستان میں پاداش اُن جرایم کے جو تحت وفات ۳۲۵ و ۳۲۶ قابل تلافی ہیں ملاحظہ طلب ریگولیشن سرحدی جرایم پنجاب ۱۸۹۷ء (نمبر ۳ مصدر ۱۸۹۷ء) دفعہ ۶ مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۸۹۷ء۔

دربارہ مندرجہ پاداش جرایم تحت وفات ۳۲۵ و ۳۲۶ و ۳۲۸ کے جنکی تحقیقات ضلع سرحدی پنجاب یا صوبہ سرحدی مغربی و شمالی یا بلوچستان میں بذریعہ کونسل سرداران کے عمل میں آئے۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۴ ریگولیشن سرحدی جرایم پنجاب ۱۸۹۷ء (نمبر ۳ مصدر ۱۸۹۷ء)۔

**دفعہ ۳۲۱۔** جو کوئی شخص اس نیت سے کوئی فعل کرے کہ اُسکے ذریعے پہنچا جائے۔  
 سے کسی شخص کو ضرر پہنچائے یا اس امر کے احتمال علم سے کہ اُس فعل کے ذریعے سے وہ کسی شخص کو ضرر پہنچائے گا اور اُسکے ذریعے سے وہ کسی شخص کو ضرر پہنچائے گا تو کہا جائیگا کہ اُس نے بالارادہ ضرر پہنچایا۔

**دفعہ ۳۲۲۔** جو کوئی شخص بالارادہ ضرر پہنچائے تو اگر وہ ضرر پہنچانے کا احتمال اُسکی نیت میں ہو یا جسکو وہ جانتا ہو کہ اُس سے اُسکے پہنچنے کا احتمال ہے ضرر شدید ہو اور جو ضرر اُس نے پہنچایا ہے وہ ضرر شدید ہے تو کہا جائیگا کہ اُس نے بالارادہ ضرر شدید پہنچایا۔

**تشریح۔** یہ بات کہ ایک شخص نے بالارادہ ضرر شدید پہنچایا نہ کسی جائیگی پھر اُسکے کہ وہ ضرر شدید پہنچائے اور اُسکی یہ نیت بھی ہو یا اس امر کا احتمال اُسکے علم میں بھی ہو کہ وہ اُس فعل کے ذریعے سے ضرر شدید پہنچائے لیکن اگر وہ یہ نیت کرے کہ یا اُس امر کا احتمال جانے کہ وہ ایک قسم کا ضرر شدید پہنچائے گا فی الواقع کسی ور قسم کا ضرر شدید پہنچائے تو کہا جائیگا کہ اُس شخص نے بالارادہ ضرر شدید پہنچایا۔

## تشیل

زید یہ نیت کرے کہ یا اس امر کا احتمال جانے کہ بکر کے چرے کو ہمیشہ کے لئے بد صورت کر دے بکر کے ایک قرب لگے جو بکر کے چرے کو ہمیشہ کے لئے بد صورت تو نہ کرے مگر اُسکے سبب سے بیس روز کے عرصے تک بکر کو سخت درجہ جانی میں مبتلا رکھے۔ تو زید نے بالارادہ ضرر شدید پہنچایا۔

**دفعہ ۳۲۳۔** جو کوئی شخص مجباً اُس صورت کے جسکی نسبت دفعہ ۳۲۱ پہنچائی گئی نہ۔  
 میں حکم ہے بالارادہ ضرر پہنچائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جراثیم کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی نہ جسکی نسبت دفعہ ۳۲۳ خطرناک حربوں یا وسیلوں۔  
**دفعہ ۳۲۴۔** جو کوئی شخص اُس صورت کے سوا جسکی نسبت دفعہ ۳۲۱ سے بالارادہ ضرر پہنچاتا۔  
 میں حکم ہے تیرہ گونی وغیرہ چھوڑنے کے یا بھونکنے یا کاٹنے کے

کسی ہتھیار یا کسی ایسے ہتھیار کے ذریعے سے جسکو حربے کے کام میں لائیں تو اُسکے باعث سے ہلاکت کے واقع ہونیکا احتمال ہے یا آگ یا کسی گرم گئے ہوئے مادے کے ذریعے سے کسی زہر یا کسی اکال مادے کے ذریعے سے یا بھک سے اُڑ جانے والے کسی مادے کے ذریعے سے یا کسی ایسے مادے کے ذریعے سے جسکا ٹکنا یا دم لگانا یا ٹنگلنا یا خون میں ملا لینا انسان کے جسم کو مضر ہو یا کسی حیوان کے ذریعے سے بالارادہ مضر پہنچانے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی:-

**دفعہ ۳۲۵** - جو کوئی شخص اُس صورت کے سوا جسکی نسبت دفعہ ۲۲۵ میں حکم ہے بالارادہ مضر شدید پہنچائے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا:-

**دفعہ ۳۲۶** - جو کوئی شخص اُس صورت کے سوا جسکی نسبت خطرناک حربوں یا وسیلوں کے ذریعے سے بالارادہ دفعہ ۳۲۵ میں حکم ہے تیرا گولی وغیرہ چھوڑنے کے یا بھونکنے مضر شدید پہنچانا۔ یا کانٹے کے ہتھیار یا کسی ایسے ہتھیار کے ذریعے سے جسکو حربے کے کام میں لائیں تو اُسکے باعث سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے یا آگ یا کسی گرم گئے ہوئے مادے کے ذریعے سے یا کسی زہر یا کسی اکال مادے کے ذریعے سے یا بھک سے اُڑ جانے والے کسی مادے کے ذریعے سے یا کسی ایسے مادے کے ذریعے سے جسکا ٹکنا یا دم لگانا یا ٹنگلنا یا خون میں ملا لینا انسان کے جسم کو مضر ہو یا کسی حیوان کے ذریعے سے بالارادہ مضر شدید پہنچائے تو اُس شخص کو جس دوام عبور دریا سے شور کی سزا دی جائیگی یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا:-

**دفعہ ۳۲۷** - جو کوئی شخص بالارادہ اس غرض سے مضر پہنچانے مال کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کے شخص مضر رسیدہ سے یا کسی اور شخص سے جو مضر رسیدہ ہے نے بالارادہ مضر پہنچانا۔ غرض رکھتا ہو کسی مال یا کفالتہ المال کا استحصال بالجبر کرنے اس لئے کہ شخص مضر رسیدہ کو یا کسی اور شخص کو جو شخص مضر رسیدہ سے غرض رکھتا

ہو کوئی ایسا امر کرنے پر مجبور کرے جو خلاف قانون ہے یا جس سے کسی جرم کا ارتکاب  
سہل ہو جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی  
میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

**واقعہ ۲۸** - جو کوئی شخص کسی قسم کا زہر یا کوئی ہیوش کرنیوالی  
دوا یا منشی یا مضر صحت دوا لے مفرد یا کوئی دوسری شخص اس نیت  
سے کسی شخص کو کھلاے یا کھلاوے کہ اس شخص کو ضرر پہونچائے  
مضر ہو جائے۔

یا اس نیت سے کہ کسی جرم کا ارتکاب کرے یا اسکے ارتکاب کو سہل کرے یا اس امر  
کے احتمال کے علم سے کہ وہ اسکے ذریعے سے ضرر پہونچائے گا تو شخص مذکور کو دونوں  
قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے  
اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

**واقعہ ۲۹** - جو کوئی شخص بالارادہ اس لئے ضرر شدید پہونچائے  
یا کسی نفل ناجائز پہونچائے کہ شخص ضرر رسیدہ سے یا کسی اور شخص سے جو شخص ضرر رسیدہ  
کے لئے بالارادہ ضرر پہونچائے سے غرض رکھتا ہو کسی مال یا کفالتہ المال کا استحصال بالجبر کرے  
یا اس لئے کہ ضرر رسیدہ کو یا کسی اور شخص کو جو شخص ضرر رسیدہ سے غرض رکھتا ہو کوئی ایسا  
نفل کرنے پر مجبور کرے جو خلاف قانون ہے یا جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے  
تو شخص مذکور کو عیسوی دوام بیور دریا سے شور کی سزا دی جائیگی یا دونوں قسموں میں سے کسی  
قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب  
ہوگا:-

**واقعہ ۳۰** - جو کوئی شخص بالارادہ اس لئے ضرر پہونچائے  
یا مال کے واپس کر دینے پر کہ ضرر رسیدہ سے یا کسی اور شخص سے جو ضرر رسیدہ سے غرض رکھتا  
مجبور کرنے کے لئے بالارادہ ہو جبراً کوئی ایسا اقرار یا جبری کرے جو کسی جرم یا بدکرداری سے  
منکشف کر دینے کی طرف منجر ہو یا اس لئے کہ ضرر رسیدہ کو  
ضرر پہونچائے۔

یا کسی اور شخص کو جو ضرر رسیدہ سے غرض رکھتا ہو کسی مال یا کفالتہ المال کے واپس کرنے  
یا واپس کرانے پر یا کسی دعوئی یا مطالبہ کے ادا کرنے یا ایسی جبری کرنے پر جو کسی مال  
یا کفالتہ المال کے واپس کرنے کی طرف منجر ہو مجبور کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں

میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

## تشلیں

(الف) زید کہ عمدہ دار پولیس ہے بکر کو اس امر کے اقرار کرنے کی تحریک کرنے کے لئے کہ اُس نے جرم کا ارتکاب کیا ہے عقوبت دے تو زیاد اس دفعہ کی رو سے ایک جرم کا مجرم ہے۔

(ب) زید کہ عمدہ دار پولیس ہے بکر کو اُس جگہ کے بتلانے کی تحریک کرنے کے لئے جہاں کوئی مال مسروہ رکھا ہو عقوبت دے تو زیاد اس دفعہ کی رو سے ایک جرم کا مجرم ہے۔

(ج) زید کہ سرسختہ مال کا عمدہ واسطہ بکر کو باقی مالگداری کے ادا کرنے پر مجبور کرنے کے لئے جو اُس کے ذمہ واجب الادا ہے عقوبت دے تو زیاد اس دفعہ کی رو سے ایک جرم کا مجرم ہے۔

(د) زید کہ زمیندار ہے کسی کا شکار کو اپنا در لگان ادا کرنے پر مجبور کرنے کے لئے عقوبت دے تو زیاد اس دفعہ کی ایک جرم کا مجرم ہے۔

اقرار کا احتمال یا جو بکر کرنے **واقعہ** جو کوئی شخص ہالارادہ اس لئے ضرر شدہ یا مال کے واپس کر دینے پر مجبور ہو چکا ہے کہ ضرر رسیدہ سے یا کسی اور شخص سے جو ضرر کر نیکی لے ہالارادہ ضرر شدہ سے غرض رکھتا ہو جو بکر کو فی ایسا اقرار یا مجبوری کرے جو کسی جرم یا بدکرداری کے منکشف کر دینے کی طرف ہو۔

یا اس لئے کہ ضرر رسیدہ کو یا کسی اور شخص کو جو ضرر رسیدہ سے غرض رکھتا کسی مال یا کفالتہ المال کے واپس کرنے یا واپس کرانے پر یا کسی دعویٰ یا مطالبہ کے ادا کرنے یا ایسی مجبوری کرنے پر جو کسی مال یا کفالتہ المال کے واپس کرنے کی طرف منجر ہو مجبور کرے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے وہ جرانے کا مستوجب ہوگا۔



**فقہ ۳۳۳۳۳۳**۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو جو سرکاری ملازم ہے جبکہ سرکاری ملازم کو ادائے خدمت سے ڈرا کر باز رکھنے وہ اپنی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے خدمت منصبی انجام دے کر رہا ہو بالارادہ ضرر پہنچانا۔ کسی دوسرے سرکاری ملازم کو اسکی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے اسکی خدمت منصبی کی انجام دہی سے روکے یا ڈراے بالارادہ ضرر پہنچاے یا بسبب کسی امر کے جو اس شخص نے اپنی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے خدمت منصبی کی انجام دہی جائزہ میں کیا ہو یا کرنے کی جہد کی ہو بالارادہ ضرر پہنچاے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا چھ ماہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

**فقہ ۳۳۳۳۳۳**۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو جو سرکاری ملازم ہے جبکہ سرکاری ملازم کو ادائے خدمت سے ڈرا کر باز رکھنے وہ اپنی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے اپنی خدمت منصبی انجام دے کر رہا ہو بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔ کسی دوسرے سرکاری ملازم کو اسکی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے اسکی خدمت منصبی کی انجام دہی سے روکے یا ڈراے یا بسبب کسی امر کے جو اس شخص نے اپنی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے خدمت منصبی کی انجام دہی جائزہ میں کیا ہو یا کرنے کی جہد کی ہو بالارادہ ضرر شدید پہنچاے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

**فقہ ۳۳۳۳۳۳**۔ جو کوئی شخص بھت اور ناگمانی باعث اشتغال طبع بالارادہ ضرر پہنچانا۔ کے ظہور میں آنے کے سبب سے بالارادہ ضرر پہنچاے تو اگر اس شخص کے سوا جس سے وہ باعث اشتغال طبع ظہور میں آیا ہے کسی دوسرے شخص کو ضرر پہنچانا اسکی نیت میں نہ ہو یا ایسے ضرر پہنچانے کا احتمال اسکی علم میں نہ ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

لے باعث اشتغال طبع کی نسبت۔ ملاحظہ طلب تشریح و فقہ ۳۳۳۳۳۳۔ آئینہ :-

**واقعہ ۳۳۵**۔ جو کوئی شخص سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع بالارادہ ضرر شدید کے ظہور میں آنے کے سبب سے بالارادہ ضرر شدید پہنچائے تو اگر اُس شخص کے سوا جس سے وہ باعث اشتعال طبع ظہور میں آیا ہو نہ ہو۔

ہے کسی دوسرے شخص کو ضرر شدید پہنچانا اُسکی نیت میں نہ ہو یا ایسے ضرر شدید پہنچانے کا احتمال اُسکے علم میں نہ ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چار برس تک ہو سکتی ہے یا جرانے کی سزا جسکی مقدار دو ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

**تشریح**۔ پچھلی دونوں دفعیں انہی شرطوں سے مشروط سمجھی جائیں گی جنہ دفعہ ۳۳۴ کا پہلا مستثنیٰ مشروط ہے۔

**واقعہ ۳۳۶**۔ جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی اختیار کرے یا غفلت کی عافیت ذاتی کو خطر میں سے کرے کہ اُس سے انسان کی جان کو یا اوروں کی عافیت ذاتی کو خطر ہو تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرانے کی سزا جسکی مقدار چھ مہینے روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ایسے فعل سے ضرر پہنچانا **واقعہ ۳۳۷**۔ جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت جو جان یا اوروں کی عافیت ذاتی کو خطر میں ڈالے۔ کے ساتھ کرنے سے کہ اُس سے انسان کی جان کو یا اوروں کی عافیت ذاتی کو خطر ہو کسی شخص کو ضرر پہنچائے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرانے کی سزا جسکی مقدار پانچ سو روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ایسے فعل سے ضرر پہنچانا **واقعہ ۳۳۸**۔ جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت پہنچانا جو جان یا اوروں کے ساتھ کرنے سے کہ اُس سے انسان کی جان کو یا اوروں کو یا عافیت ذاتی کو خطر ذاتی کو خطر عافیت ذاتی کو خطر ہو کسی شخص کو ضرر شدید پہنچائے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرانے کی سزا جسکی مقدار دو ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۵۷۔ بالارادہ، مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۹۵۷ء کے تحت ۱۹۵۷ء کے ایکٹ ۱۹۵۷ء کی دفعہ ۸ کے ذریعے سے داخل کیا گیا ہے۔

لٹک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی مزا جکی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں مزا میں دیکھا جاتی ہے:

## مزا حمت بجا اور جس بجا کے یا نہیں

**مزا حمت بجا۔** دفعہ ۳۳۹۔ جو کوئی شخص کسی شخص کا بالا راہ اس طرح سدا رہا ہو کہ جس شخص کو کسی ایسی سمت میں جانے سے روکے جس میں وہ جانے کا استحقاق رکھتا ہو تو کہا جائیگا کہ اُسے اس شخص کی "مزا حمت بجا" کی ہے۔  
مستثنیٰ۔ غشکی یا تری کی کسی بچ کی راہ کو مسدود کرنا جسکی نسبت کوئی شخص نیک نیتی سے باور کرتا ہے کہ وہ اُس کے مسدود کرنے کا استحقاق جاز رکھتا ہے حسب منشاء اس دفعہ کے جرم نہیں ہے:

## تمثیل

زید کسی راہ کو چھپنے کا بکر استحقاق رکھتا ہے مسدود کرے نیک نیتی سے یہ باور نہ کرے کہ میں اس راہ کے روک دینے کا استحقاق رکھتا ہوں اور اس باعث سے بکر اُس راہ پر چلنے سے روکا جائے تو زید نے بکر کی مزا حمت بجا کی ہے۔

**جس بجا۔** دفعہ ۳۴۰۔ جو کوئی شخص کسی شخص کی اس طرح سے مزا حمت بجا کرے کہ اُس شخص کو کسی خاص حد و محیط کے باہر جانے سے روکے۔ تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے اُسکی نسبت "جس بجا" کیا ہے۔

۱۔ دفعات ۳۴۰ و ۳۴۱ کے جرایم تحت قوانین جنس الامریا جنس المقام سے تعلق کی نسبت ملاحظہ طلب دفعہ ۳۰۰ گزشتہ۔

۲۔ ان جرموں میں جھوٹ دفعات ۳۴۱ و ۳۴۲ قابل مزا ہیں راضی نامہ ہو سکتا ہے۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۳۴۲ مجرم مضابطہ قومیاری مشتمل ۱۹۹۷ء (معدوم) ترمیم شدہ ضابطہ یکم اپریل ۱۹۹۷ء۔  
۳۔ اس نسبت کا رد وائی کی نسبت کہ جب عدالت کی اجازت کے بدون راضی نامہ جائز نہیں ہے ملاحظہ طلب دفعہ ترقی (د) دفعہ مذکور مجرم مذکور۔

## تشلیح

(الف) زید اس امر کا باعث ہو کہ بڑا ایک چار دیواری کے اندر جائے اور زید قفل لگا کر اسکو اسکے اندر بند کر دے اور اس طرح بکری دیوار کے خط میط سے باہر کسی سمت میں جانے سے ترک جائے تو زید نے بکری کو جس بجایا کیا :-

(ب) زید آدمیوں کو جو گولی مارنے کے ہتھیار لٹے ہوئے ہیں کسی مکان کی برآمدہ ہوں پر متعین کر دے اور بکری سے کہے کہ اگر تو اس مکان سے باہر ہو جانے کی

جدد کر دیا تو وہ گولی مارے گا تو اس صورت میں زید نے بکری کو جس بجایا کیا :-

مذاحت بجایا :- **واقعہ ۳۱** - جو کوئی شخص کسی شخص کی مزاحمت بجا کرے تو اسکو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پان سو روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

جس بجایا :- **واقعہ ۳۲** - جو کوئی شخص کسی شخص کو جس بجایا کرے تو اسکو دونوں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

تیس یا زیادہ دن تک جس بجایا :- **واقعہ ۳۳** - جو کوئی شخص کسی شخص کو تین روز یا زیادہ جس بجایا کرے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

دس یا زیادہ دن تک جس بجایا :- **واقعہ ۳۴** - جو کوئی شخص کسی شخص کو دس روز یا زیادہ جس بجایا کرے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا :-

اس شخص کا جس بجایا :- **واقعہ ۳۵** - جو کوئی شخص کسی شخص کو جس بجایا کرے یا جسکی رہائی کے لئے کہ اس شخص کی رہائی کی نسبت حسب ضابطہ حکنا مہ جاری ہو چکا حکنا مہ جاری ہو چکا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے اور یہ اس قید کی میعاد کے علاوہ ہوگی جسکا وہ اس مجموعے کی کسی اور دفعہ کی رو سے مستوجب ہو :-

**دفعہ ۳۴**۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو اسطرح سے جس بجا کرے مخفی میں بجا کرے کہ جس سے یہ حقیقت ظاہر ہو کہ اُس شخص کا مجبوس ہو یا کسی شخص کو جو شخص مجبوس سے غرض رکھتا ہو یا کسی سرکاری ملازم کو نہ معلوم ہو سکے یا یہ کہ اُس جس کی جگہ ایسے شخص یا سرکاری ملازم کو جکا ذکر اس دفعہ میں پہلے کیا گیا کہ معلوم یا دریافت نہ ہو جائے تو شخص مذکور کو کسی اور سزا کے علاوہ جکا وہ اُس جس کی بجا کی پاداش میں مستوجب ہو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے۔

**دفعہ ۳۵**۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو اس لئے جس مال کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے بجا کرے کہ شخص مجبوس سے یا کسی اور شخص سے جو شخص مجبوس کی غرض سے جس بجا۔ سے غرض رکھتا ہے کسی مال یا کفالتہ المال کا استحصال بالجبر کرے یا شخص مجبوس کو یا کسی اور شخص کو جو شخص مجبوس سے غرض رکھتا ہے کوئی ایسا کام جو خلاف قانون ہے یا ایسی مجبوری کرنے پر جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے مجبور کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرم ماننے کا بھی مستوجب ہو گا۔

**دفعہ ۳۶**۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو اس لئے جس اقرار کا استحصال بالجبر کرنے یا مال کے واپس بجا کرے کہ شخص مجبوس سے یا کسی اور شخص سے جو شخص مجبوس کر دینے پر مجبور کرنے کی غرض سے جس بجا۔ کسی جرم یا بدکرداری کے منکشف کر دینے کی طرف متوجہ ہو یا اس لئے کہ شخص مجبوس کو یا کسی اور شخص کو جو شخص مجبوس سے غرض رکھتا ہے کسی مال یا کفالتہ المال کے واپس کرنے یا واپس کرانے کی واسطے یا کسی دعوے یا مطالبے کے ادا کرنے یا ایسی مجبوری کرنے کے واسطے جو کسی مال یا کفالتہ المال کے واپس کرنے یا جانے کی طرف متوجہ ہو مجبور کرے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرم ماننے کا بھی مستوجب ہو گا۔

## جبر مجرمانہ اور حملے کے بیان میں

**جبر ۳۴۹** - اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کی حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو یا کسی شے کی نسبت ایسی حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو کہ وہ شے اس دوسرے شخص کے جسم کے کسی جزو سے اتصال پائے یا کسی ایسی چیز سے اتصال پائے جسکو وہ دوسرا شخص پہنچے ہو یا لے ہوئے ہو یا کسی ایسی چیز سے اتصال پائے جو ایسے موقع میں ہو کہ وہ اتصال اس دوسرے شخص کے واسطے پر موثر ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے دوسرے شخص پر جبر کیا۔ مگر شرط یہ ہے کہ وہ شخص جو حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو نیچے لکھے ہوئے تینوں طریقوں میں سے کسی طریق پر اس حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو:-

پہلے - خود اپنی قوت جسمانی سے:-  
دوسرے - کسی شے کو ایسے طور پر رکھنے سے کہ وہ حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت بلا ارکان کسی اور فعل کے اس شخص کی جانب سے یا کسی دوسرے شخص کی جانب سے وقوع میں آئے:-

تیسرے - کسی حیوان کو حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کی تحریک کرنے سے:-  
**جبر مجرمانہ ۳۵۰** - جو کوئی شخص کسی جرم کے ارتکاب کے لئے کسی شخص پر ایسی بلا یا مضامندی قصداً کرے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ ایسا جبر کرنے سے وہ اس شخص کو جبر کر گیا ہے نقصان یا خوف یا رنج پہنچائے گا تو کہا جائیگا

۱۔ اگر جرموں میں جو تحت دفعات ۳۵۲، ۳۵۵ و ۳۵۸ قابل سزا ہیں راضی نامہ ہو سکتا ہے۔  
ملاحظہ طلب دفعہ ۳۴۹ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۹۰۳ء اور ایکٹ ۵۷ مصدر ۱۹۰۳ء اور ایکٹ ۱۱۰ عام جلا  
اس نوبت کارروائی کی نسبت کہ جب عدالت کی اجازت کے بغیر راضی نامہ جائز نہیں ہے ملاحظہ طلب  
دفعہ تحتی (۵) دفعہ مذکور مجموعہ مذکور:-

دربارہ سزا پاداش جرم تحت دفعہ ۳۵۲ کے جسکی تحقیقات ضلع سرحدی پنجاب میں ہو  
مطری و شمالی یا بلوچستان میں جیسے کہ ضلع سرحد میں کے علی میں آئے۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۱۱۰ رگولیشن سرحدی  
جرم پنجاب ۱۹۰۳ء (نمبر ۳۴ مصدر ۱۹۰۳ء) (مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۹۰۳ء):-

اس شخص نے دوسرے شخص پر جبر مجرمانہ کیا ہے۔  
تھیلیں

(الف) اگر کسی کشتی پر دو دریا میں رتوں سے بندھی ہے بیٹھا ہے اور زیریں کو کھول دے اور اس طرح قصداً کشتی کو دھارے میں بہا دے تو اس صورت میں زیرہ قصداً بکری کی حرکت کا باعث ہوا اور اُس نے یہ فعل اشیاء کو اس طرح رکھنے سے کیا کہ بلا ارتکاب کسی اور فعل کے کسی شخص کی جانب سے حرکت پیدا ہو گئی تو اس لئے زیرہ نے بکری پر قصداً جبر کیا اور اگر اُس نے کسی جرم کا ارتکاب کرنے کے لئے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ جبر کرنے سے بکری کو نقصان یا خوف یا بے چارے بکری کی بلا رضامندی ایسا کیا تو زیرہ نے بکری پر جبر مجرمانہ کیا ہے۔

(ب) بکری چرٹ گاڑی پر سوار ہے اور زیرہ بکری کے گھوڑوں کے چابک مارے اور اس ذریعہ سے اُنکی رفتار تیز کر دے تو اس صورت میں زیرہ حیوانوں کو تبدیل حرکت کی تحریک کرنے سے بکری کی نسبت تبدیل حرکت کا باعث ہوا اور اس لئے زیرہ نے بکری پر جبر کیا اور اگر زیرہ نے بلا رضامندی بکری کے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اُس جبر سے بکری کو نقصان یا خوف یا بے چارے ایسا کیا تو زیرہ نے بکری پر جبر مجرمانہ کیا ہے۔

(ج) بکری پاگلی میں سوار ہے اور زیرہ بکری کی نسبت سڑک یا بکری کے لئے پاگلی کا ڈنڈا اٹکڑ کر پاگلی کو روک دے تو اس صورت میں زیرہ بکری کی نسبت انقطاع حرکت کا باعث ہوا اور اُس نے خود اپنی قوت جسمانی سے کیا اور اس لئے زیرہ نے بکری پر جبر کیا اور چونکہ زیرہ نے جرم کا ارتکاب کرنے کے لئے بلا رضامندی بکری کے قصداً ایسا کیا تو زیرہ نے بکری پر جبر مجرمانہ کیا ہے۔

(د) اگر زیرہ گلی میں بکری کو قصداً ادھکا دے تو اس صورت میں زیرہ نے اپنی قوت جسمانی سے اس طور سے اپنے جسم کو حرکت دی کہ اُس نے بکری سے اتصال پایا اس لئے زیرہ نے قصداً بکری پر جبر کیا اور اگر زیرہ نے بلا رضامندی بکری کے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اُس کے ذریعے سے بکری کو نقصان یا خوف یا بے چارے ایسا کیا تو زیرہ نے بکری پر جبر مجرمانہ کیا ہے۔

(ه) زیرہ ایک پتھر پھینکے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ

پتھر کے جسم سے یا بکر کے کپڑے سے یا کسی چیز سے جو بکڑے ہوئے ہے اتصال پائے  
یا یہ کہ وہ پتھر پانی میں لگ کر بکر کے کپڑوں پر یا کسی چیز پر جو بکڑے ہوئے ہے چٹبیں  
ڈالے تو اس صورت میں اگر اُس پتھر کا پھینکنا ایسا نتیجہ پیدا کرے جسکے سبب سے کوئی شے  
بکر سے یا بکر کے کپڑوں سے اتصال پائے تو زید نے بکر پر جبر کیا اور اگر اُسے بکر کی  
بلا رضامندی ایسا کیا اس نیت سے کہ وہ اُس کے ذریعے سے بکر کو نقصان یا خوف یا بیچ بھونچا  
تو زید نے بکر پر جبر کرنا کیا۔

(و) زید کسی عورت کا نقاب قصداً اتارے تو اس صورت میں زید نے قصداً اُس  
عورت پر جبر کیا اور اگر اُسے اُس عورت کی بلا رضامندی ایسا کیا اس نیت سے یا اس امر  
کے احتمال کے علم سے کہ اُسکے ذریعے سے وہ اُس عورت کو نقصان یا خوف یا بیچ بھونچا  
تو زید نے اُس عورت پر جبر کرنا کیا۔

(نہ) بکر نہاتا ہوا اور زید حوض میں ایسا پانی جسکو وہ کھولتا ہو بجانا ہو ڈال دے تو  
اس صورت میں زید نے خود اپنی قوت جسمانی سے کھوتے ہوئے پانی کو اسطور سے قصداً  
حرکت دی کہ اُس پانی نے بکر کے جسم سے اتصال پایا یا دوسرے پانی سے جو پانی ایسے  
موقع پر ہے کہ اُسکا اتصال بکر کے لاسے پر بالضرور مؤثر ہو گا اس لئے زید نے بکر پر قصداً  
جبر کیا اور اگر اُسے بکر کی بلا رضامندی ایسا کیا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے  
کہ وہ اُسکے ذریعے سے بکر کو نقصان یا خوف یا بیچ بھونچا ہے۔ تو زید نے بکر پر جبر کرنا کیا۔  
(ج) زید کسی ستھے کو بلا رضامندی بکر کے بکری پر دوڑنے کی تحریک کرے تو اس صورت  
میں اگر زید کی نیت ہو کہ بکر کو نقصان یا خوف یا بیچ بھونچا ہے تو زید نے بکر پر جبر کرنا کیا۔

**مسلہ ۵۴۔** اوقعہ۔ جو کوئی شخص کوئی صورت بنائے یا کوئی تیاری کرے اس نیت  
سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اُس صورت بنانے یا تیاری کرنے سے کوئی شخص  
حاضر موقع پر تصور کرے کہ صورت بنائیوالا یا تیاری کرنیوالا شخص اُس پر عتقرب جبر مجرماہ  
کرنے والا ہے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور محلے کا مرتکب ہے۔

**تشریح۔** محض الفاظ طے کی حد کو نہیں پہنچتے مگر ممکن ہے کہ اُن الفاظ سے  
جسکا کوئی شخص استعمال کرے اُس شخص کی صورت بنانے یا تیاری کرنے کی نسبت  
ایسا مطلب ظاہر ہو کہ وہ صورت بنانا یا تیاری کرنا طے کی حد کو پہنچ جائے۔



## تشلیس

(الف) زیر بکر پھونسا اٹھا ہے یہ نیت کر کے یا اس امر کا احتمال جاتلکہ وہ اگلے ذریعے سے بکر کو یہ باور کرے کہ وہ اسکو مقرب مارنے والا ہے تو زیر نے حملے کا ارتکاب کیا۔

(ب) زیر کسی کلنگے گتے کا دعان بند اُسکے منہ سے کھولنا شروع کرے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اُسکے ذریعے سے بکر کو یہ باور کرے کہ وہ بکر پر مقرب اُس گتے کو ڈوانے والا ہے تو زیر نے بکر پر حملے کا ارتکاب کیا۔

(ج) زیر ایک کلنگے گتے کی ٹھاکر کیرے کے کہ ”میں تجھ کو مار دینگا“ اس صورت میں اگرچہ یہ الفاظ جکا استعمال زیر نے کیا کسی حالت میں حملے کی حد کو نہیں پہنچ سکتے اور نیز محض یہ صورت بنانا بغیر شامل ہونے اور حالات کے حملے کی حد کو نہ پہنچے تاہم وہ صورت بنانا جکا مطلب غظوں کے ذریعے سے ظاہر کیا گیا حملے کی حد کو پہنچ سکتا ہے۔

باعث اشتعال طبع دفعہ ۳۵۲۔ جو کوئی شخص کسی شخص پر حملہ یا جبر مجرمانہ کرے سوا کے علاوہ اور طرح حملہ یا جبر اُسکے کہ اُس شخص کی جانب سے کوئی سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع ظہور میں آئے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے مجرمانہ کرنے کی سزا۔

کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار یا انسور وہ یہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

تشریح۔ سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کی وجہ سے اُس سزا جرم میں تخفیف نہ ہوگی جو اس دفعہ میں مذکور ہے اگر مجرم خود اُس باعث اشتعال طبع کا طالب یا بالارادہ محرک ہوا ہو تا کہ اُس جرم کے لئے ایک وجہ بنجائے۔ یا

اگر باعث اشتعال طبع کسی ایسے امر کے سبب سے ظہور میں آیا ہو جو باتباع قانون کیا گیا ہے یا جو کسی سرکاری ملازم نے اپنی سرکاری ملازمت کے اختیارات کے نفاذ جائز میں کیا ہو۔ یا

اگر باعث اشتعال طبع کسی ایسے امر کے سبب سے ظہور میں آیا ہو جو اتحقاق عدالت خود اختیاری کے نفاذ جائز میں کیا گیا ہو۔

یہ بات کہ آیا وہ باعث اشتغال طبع فی الواقع ایسا سخت اور ناگہانی تھا کہ وہ اس جرم کے خفیہ کرنے کو کافی ہو ایک امر تنفیج طلب ہے :-

سرکاری ملازم کو اپنی خدمت | دفعہ ۳۵۳ - جو کوئی شخص کسی شخص پر جو سرکاری ملازم ہے ادا کرنے سے ڈرا کر باز رکھنے جبکہ وہ ملازم بحیثیت اپنی سرکاری ملازمی کے اپنی خدمت منصبی کے لئے حملہ یا جبر مجرمانہ - انجام دے رہا ہو حملہ یا جبر مجرمانہ کرے یا اس نیت سے کہ اس

ملازم کو اسکی ملازمی کی حیثیت سے اسکی خدمت منصبی کی انجام دہی سے روکے یا ڈراے حملہ یا جبر مجرمانہ کرے یا بہ سبب کسی لہر کے جو اس شخص نے اپنی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے خدمت منصبی کی انجام دہی جاری میں کیا ہو یا کرنے کا اقدام کیا ہو حملہ یا جبر مجرمانہ کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی :-

کسی عورت کی عفت میں | دفعہ ۳۵۴ - جو کوئی شخص کسی عورت پر حملہ یا جبر مجرمانہ کرے یہ خلل ڈالنے کی نیت سے نیت کرے یا اس امر کا احتمال ہو تاکہ وہ اس کے ذریعے سے اسکی عفت حملہ یا جبر مجرمانہ - میں خلل ڈالے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی :-

سخت اشتغال طبع کے ملازم | دفعہ ۳۵۵ - جو کوئی شخص کسی شخص پر حملہ یا جبر مجرمانہ کرے یہ اور طرح پر کسی شخص کو بھرت نیت کرے کہ اس کے ذریعے سے اس شخص کی بے حرمتی کرے کر نیکی نیت سے حملہ یا جبر مجرمانہ - سوا اسکے کہ اس شخص کی جانب سے کوئی سخت اور ناگہانی باعث اشتغال طبع ظہور میں آیا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی :-

اس مال کے سرتے کے ارتکاب | دفعہ ۳۵۶ - جو کوئی شخص کسی شخص پر ایسے مال کے سرتے کے ارتکاب میں حملہ یا جبر مجرمانہ کرے کہ ارتکاب کرنے کے اقدام میں حملہ یا جبر مجرمانہ کرے جسکو وہ کوئی شخص نے ہوے ہو - شخص اس وقت پھنسے ہوئے ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی :-

کسی شخص کے جس بھاگے دفعہ ۳۵۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو جس بھاگنے کے اقدام اقدام میں حملہ یا جبر مچانے میں اُس حملہ یا جبر مچانے کرے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جبر مانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

سخت اشتعال طبع پر دفعہ ۳۵۔ جو کوئی شخص سخت اور ناگمانی باعث اشتعال طبع حملہ یا جبر مچانے کے سبب سے جو کسی شخص کی جانب سے ظہور میں آیا ہو اُس شخص پر حملہ یا جبر مچانے کرے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا جبر مانے کی سزا جسکی مقدار دو سو روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

تشریح۔ یہ پچھلی دفعہ اُسی تشریح سے مشروط ہے جس سے دفعہ ۳۵ مشروط ہے۔

انسان کو لے بھاگنے اور بھگا لیجانے اور غلام بنانے

اور محنت بھر لینے کے بیان میں

انسان کو لے بھاگنا۔ دفعہ ۳۵۹۔ انسان کو لے بھاگنا و قسم کا ہے۔ پرنس ایڈیا میں سے انسان کو لے بھاگنا۔ اور ولی کی ولایت جائز میں سے انسان کو لے بھاگنا۔

پرنس ایڈیا سے دفعہ ۳۶۰۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو بلا رضامندی اُس شخص کے یا کسی انسان کو بھاگتا اور شخص کے جو اُس شخص کی جانب سے رضامندی ظاہر کرنے کا قانوناً مجاز ہے پرنس ایڈیا کی حدود کے باہر لیجائے تو کما جائیگا کہ شخص مذکور اُس شخص کو پرنس ایڈیا

۳۵۹ آن جرموں میں جو سخت دفعہ ۳۶۰ قابل سزا ہیں راضی نامہ ہو سکتا ہے۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۳۶۰ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۹۱۹ء (ایکٹ ۵ مصدر ۱۹۱۹ء) ترمیم شدہ نفاذ یکم اپریل ۱۹۲۰ء۔ اُس نوبت کارروائی کی نسبت کہ جب عدالت کی اجازت کے بدون راضی نامہ جائز نہیں ہے ملاحظہ طلب دفعہ ۳۶۰ (۵) دفعہ مذکور مجموعہ مذکور۔

دربارہ سزا پاداش جرایم سخت و فحاش ۳۶۳ نفاذ ۳۶۹ جسکی تحقیقات پنجاب کے ضابطہ ضابطہ یا صوبہ سرحدی مغربی و شمالی یا بلوچستان میں بذریعہ کنسل سرداران کے عمل میں آئے۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۳۶۰۔ ریگولیشن سرحدی جرایم پنجاب ۱۹۱۹ء (ممبر ۳ مصدر ۱۹۱۹ء) مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۹۲۳ء

میں سے لے بھاگا :- **دفعہ ۳۶۱** - جو کوئی شخص کسی نابالغ لڑکے کو جسکی عمر چھ برس  
 ولی جائزہ کی حفاظت میں سے کم ہو یا کسی نابالغ لڑکی کو جسکی عمر سولہ برس کم ہو یا کسی شخص کو جس  
 سے انسان کو لے بھاگنا کی عقل میں فتور ہو اس نابالغ کے یا اس شخص کے جسکی عقل میں فتور ہے ولی جائزہ کی پہنچی  
 میں سے بلامرضا مندی اس ولی کے لیجائے یا پھسلا لیجائے تو کما جائیگا کہ شخص مذکور اس  
 نابالغ یا اس شخص کو ولی کی ولایت جائزہ سے لے بھاگا :-

تشریح :- ولی جائزہ کا لفظ اس دفعہ میں ہر کسی شخص کو شامل ہے جسکو اس  
 نابالغ یا اس دوسرے شخص کی خبر گیری یا حفاظت جواز اسپر ہو :-

مستثنیٰ :- یہ دفعہ کسی ایسے شخص کے فعل پر محیط نہیں ہے جو نیک نیتی سے اپنے  
 تئیں کسی ولد الحرام کا باپ باور کرتا ہو یا جو نیک نیتی سے اپنے تئیں اس طفل کی حفاظت  
 جائزہ کا مستحق باور کرتا ہو سوا اسکے کہ اس فعل کا ارتکاب کسی شخص یا ناجائز غرض سے  
 واقع ہوا ہو :-

انسان کو **دفعہ ۳۶۲** - جو کوئی شخص کسی شخص کو کسی جگہ سے جانے کے لئے خواہ مجبور  
 بھاگایا نا - مجبور کرے خواہ کسی طرح دغا بازی کے وسیلوں سے تحریک کرے تو

کما جائیگا کہ شخص مذکور اس شخص کو بھاگایا گیا :- **دفعہ ۳۶۳** - جو کوئی شخص کسی شخص کو برٹش انڈیا میں سے یا کسی ملی کی ولایت  
 انسان کو لے بھاگنے کی نزا - جائزہ سے لے بھاگے اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی

سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا :- **دفعہ ۳۶۴** - جو کوئی شخص کسی شخص کو اس لئے لے بھاگے یا بھاگا  
 قتل عمد کے لئے انسان - لیجائے کہ وہ شخص مار ڈالا جائے یا ایسی حالت میں رکھا جائے

کہ وہ مارے جانے کے خطرے میں پڑے تو شخص مذکور کو جس دوام عبور دریا سے شور کی  
 سزا دی جائیگی یا قید سخت کی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا :-

تشکیلیں

(الف) ذیہ بکر کو برٹش انڈیا میں سے لے بھاگے اور اسکی یہ نیت ہو یا اس امر

کا احتمال کے علم میں ہو کہ بکر کسی بت کا بلدان کیا جاوے تو زینہ اس جرم کا ارتکاب کیا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے:-

(ب) زید بکر کو اس کے گھر سے اس لئے جبرایجاوے یا پھسلا یجاوے کہ بکر مار ڈالا جاوے تو زید نے اس جرم کا ارتکاب کیا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے:-  
**فصل ۳۶۵**۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو لے بھاگے یا بھاگایا جس کسی شخص کو مخفی اور بچا جس کی نیت سے اس نیت سے کہ وہ شخص خفیہ اور بجا طور پر جس میں رکھا جاوے لے بھاگنا یا بھاگایا۔  
 جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرم مانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

کسی عورت کو از دواج وغیرہ **فصل ۳۶۶**۔ جو کوئی شخص کسی عورت کو لے بھاگے یا بھاگایا پر مجبور کرنے کے لئے لے بھاگنا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اپنی مرضی کے خلاف کسی شخص سے از دواج کرنے کے لئے مجبور کیا جائے یا اسکی

اسکی یہ غرض ہو کہ وہ جامع ناجائز کے واسطے مجبور کیا جائے یا پھسلائی جاوے یا اس امر کا احتمال اس کے علم میں ہو کہ وہ جامع ناجائز کے واسطے مجبور کیا جائیگی یا پھسلائی جائیگی۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرم مانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

کسی شخص کو مضر شدید پہنچا **فصل ۳۶۷**۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو اس لئے لے بھاگے یا قلام بنانے وغیرہ کے لئے یا بھاگایا کہ وہ مضر شدید اٹھائے یا وہ غلام بنایا جاوے یا اس لئے بھاگنا یا بھاگایا۔

سے کوئی شخص خطا خلافت وضع فطری اٹھائے یا اس لئے کہ وہ شخص ایسی حالت میں رکھا جاوے کہ وہ مضر شدید اٹھائے یا غلام بنائے جانے یا کسی شخص کے حمل خطا خلافت وضع فطری کے اٹھانے کے خطرے میں پڑے یا اس امر کا احتمال اس کے علم میں ہو کہ وہ کل اس شخص کو سنا پڑ گیا یا وہ ایسی حالت میں رکھا جائیگا تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرم مانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

سے بھاگے ہوے یا بھاگائیگے ہوئے شخص **فصل ۳۶۸**۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو یا بھاگایا کو بجا طور پر چھپانا یا جس میں رکھنا۔ کوئی لے بھاگا یا بھاگایا کو بجا طور پر چھپا یا

جس بیجا میں رکھے تو شخص مذکور کو اسی طرح سزا دی جائیگی کہ گویا وہ خود اُس شخص کو اُسی نیت یا علم سے یا اُسی غرض سے جس سے اُس نے اُس شخص کو چھپایا یا جس بیجا میں رکھا ہے لے بھاگایا بھگانے گیا ہے۔

**دفعہ ۶۹۔** جو کوئی شخص کسی طفل کو جسکی عمر دس برس سے کم عمر کے طفل کو اُسکے بدن پر سے کوئی ٹٹے کم ہو اس نیت سے لے بھاگے یا بھگایا جائے کہ بددیانتی چُرا لینے کی نیت سے لے بھاگنا سے کسی قسم کا کوئی مال منقولہ اُس طفل کے جسم سے لے لے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی یا بھگایا جانا۔

قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔ کسی شخص کو غلام کے طور پر **دفعہ ۷۰۔** جو کوئی شخص کسی شخص کو غیر ملک سے غلام کے طور پر خرید لے یا اُسکو اپنے لائے یا غیر ملک میں لیجائے یا دوسری جگہ پہنچائے یا خریدے یا قبضے سے جدا کرنا۔ یا بیچے یا اپنے قبضے سے جدا کرے یا کسی شخص کو اسکی مرضی کے خلاف غلام کے طور پر قبول کرے یا تحویل میں لے یا روک رکھے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔

**دفعہ ۷۱۔** جو کوئی شخص غلاموں کو عاداتاً غیر ملک سے لائے یا غیر عاداتاً غلاموں کا کاروبار کرنا۔ ملک میں لیجائے یا دوسری جگہ پہنچائے یا خریدے یا بیچے یا انکی تجارت کرے یا انکا کاروبار کرے تو اُس شخص کو جس دوام بچو ردز یا شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس سے زیادہ نہ ہو اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔

**دفعہ ۷۲۔** جو کوئی شخص کسی نابالغ کو جسکی عمر سولہ برس سے کم ہو بیچے یا اجرت پر چلائے یا کسی اور طور پر اپنے قبضے کی غرض سے غلام وغیرہ سے علیحدہ کرے اس نیت سے کہ وہ نابالغ طفل شنیع یا کسی امر ناجائز یا بچنے کے لئے مصروف کیا جائے یا کام میں لایا جائے یا یہ جانکر کہ اُس نابالغ کے ایسے کام میں مصروف کئے جانے یا اُس سے ایسا کام لے جانیکا احتمال ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک

ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔  
 کسی نابالغ کو فعل شنیع | دفعہ ۳۷۳۔ جو کوئی شخص کسی نابالغ کو جسکی عمر سولہ برس سے کم ہو خریدے  
 کی غرض سے خریدنا یا اجرت پر لے یا کسی اور طور پر اپنے قبضے میں لائے اس نیت سے  
 قید کرے۔ اگر وہ نابالغ فعل شنیع یا کسی امر ناجائز یا بچپن میں مصروف کیا جائے  
 یا کام میں لایا جائے یا یہ جانکر کہ اُس نابالغ کے ایسے کام میں مصروف کئے جانے یا اُس  
 سے ایسا کام لے جانے کا احتمال ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم  
 کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب  
 ہوگا۔

محنت کرنے پر ناجواز | دفعہ ۳۷۴۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو اُسکی مرضی کے خلاف محنت  
 مجبور کرے۔ کرنے کے لئے ناجائز طور پر مجبور کرے تو اُس شخص کو دونوں قسموں  
 میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی  
 سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

## زنا بجز کے بیان میں

زنا بجز۔ | دفعہ ۳۷۵۔ جو مرد اُس صورت کے سوا جو نیچے مستثنیٰ کی گئی ہے ایسے  
 حالات میں جو ذیل کی لکھی ہوئی پانچوں قسموں میں سے کسی قسم میں داخل ہوں کسی عورت  
 سے جماع کرے تو کہا جائیگا کہ اُس مرد نے "زنا بجز" کیا۔  
 پہلی۔ عورت کی مرضی کے خلاف۔  
 دوسری۔ عورت کی بلا رضامندی۔

۱۔ سزا کے تازیانہ کی نسبت۔ ملاحظہ طلب و نغات ۶۷۳۔ ایکٹ سزا کے تازیانہ ۱۸۹۲ء  
 (ممبر ۶۷۳ صدر ۱۸۹۲ء) (ایکٹ ہائے عام۔ جلد ۱) اور دفعہ ۲۔ ایکٹ سزا کے تازیانہ ۱۸۹۲ء (ممبر  
 ۱۸۹۲ء) اور اضلاع سرحدی پنجاب اور صوبہ سرحدی مغربی و شمالی اور بلوچستان میں۔ دفعہ ۶۷۳  
 سرحدی چوایم پنجاب ۱۸۹۲ء (ممبر ۶۷۳ صدر ۱۸۹۲ء) (مجموعہ قوانین پنجاب۔ مطبوعہ ۱۸۹۲ء)  
 جبکہ جرم کی تحقیقات ضلع سرحدی پنجاب یا صوبہ سرحدی مغربی و شمالی یا بلوچستان میں  
 نہ رہے کہ نسل سردار ان کے عمل میں آئے تو سزا کی نسبت ملاحظہ طلب ریگولیشن مذکور کی دفعہ ۱۸۹۲ء

تیسری۔ عورت کی رضامندی کے ساتھ جبکہ اسکی رضامندی ہلاکت یا ضرر کی تخویف سے حاصل کی گئی ہو۔

چوتھی۔ عورت کی رضامندی کے ساتھ جبکہ مرد یہ جانتا ہو کہ وہ اس عورت کا شوہر نہیں ہے اور یہ کہ عورت کی جانب سے وہ رضامندی اس نظر سے ظاہر کی گئی ہے کہ وہ باور کرتی ہے کہ یہ مرد وہی مرد ہے جسکے ساتھ اسکا ازدواج جواز ہوا ہے یا جسکے ساتھ وہ اپنا جواز ازدواج ہونا باور کرتی ہے۔

پانچویں۔ عورت کی رضامندی کے ساتھ یا اسکی بلا رضامندی جبکہ اسکی عمر (بارہ) برس سے کم ہو۔

تشریح۔ اس جماع کے متعلق ہونے کے لئے جو جرم زنا بجا قیام کرنے کے واسطے ضرور ہے او خال کافی ہے۔

مستثنیٰ۔ مرد کا جماع اپنی زوجہ سے جبکہ اسکی عمر (بارہ) برس سے کم نہ ہو زنا بجا نہیں ہے۔

زنا بجا کی سزا۔ دفعہ ۳۷۷۔ جو کوئی شخص زنا بجا کا مرتکب ہو اسکو جس دوام بیہوش اور یاے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

## ان جرموں کے بیان میں جو خلاف وضع فطری ہیں

جرائم خلاف وضع فطری۔ دفعہ ۳۷۷۔ جو کوئی شخص کسی مرد یا عورت یا حیوان سے بالارادہ

وطی خلاف وضع فطری کرے اس شخص کو جس دوام بیہوش اور یاے شور یا دونوں

لے لفظ "بارہ" فقہاء میں کی جبکہ قانون فوجداری کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۹۱ء

۱۸۹۱ء نمبر ۱۰ مصدر ۱۰ شہاد کی دفعہ ۳۷۷ سے قیام کیا گیا (ایکٹنامہ عام۔ جلد ۶)

لے سزائے تازہ کی نسبت۔ ملاحظہ طلب وفيات ۶۰۴۔ ایکٹ سزائے تازہ ۱۸۹۳ء

(نمبر ۱۰ مصدر ۱۰ شہاد) ایکٹ ۱۸۹۱ء۔ جلد ۱۱ اور اصلاح سرحدی پنجاب اور صوبہ سرحدی مغربی

و شمالی اور بلوچستان میں دفعہ ۶ ریگولیشن سرحدی جرائم پنجاب ۱۸۹۱ء نمبر ۲۲ مصدر ۱۰ شہاد و مجموعہ

قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۸۹۳ء۔



قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میاں دوس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔  
تشریح۔ اُس وطی کے متحقق ہونے کیلئے جو جرم مبینہ دفعہ ہذا کے قایم کرنے کے لئے ضرور ہے احوال کافی ہے۔

## باب ۷

### اُن جرموں کے بیان میں جو مال سے متعلق ہیں سرتے کا بیان

سرتہ ۱ دفعہ ۳۷۔ جو کوئی شخص بددیانتی سے کوئی مال منقولہ کسی شخص کے قبضے میں سے اُسکی بلا رضامندی لینے کی نیت سے ایسے لینے کے لئے اُس مال کی

لے جبکہ جرم کی تحقیقات پنجاب کے ضلع سرحدی یا صوبہ سرحدی مغربی و شمالی یا بوجپستان میں بذریعہ کونسل سواران کے حل ہیں آئے تو سزا کی نسبت ملاحظہ طلب ریگولیشن مذکور کی دفعہ ۱۱۲۔

بعض جرائم تحت باب، اکی علت میں شامل یا مجرم ثابت ہونے پر امانت سزا کی نسبت ملاحظہ طلب دفعہ ۵، گزشتہ۔

۱۵ اُن جرموں کی اطلاع رسانی کے وجوب کے بارے میں جو تحت دفعہ ۳۸۲ قابل سزا ہیں۔

ملاحظہ طلب دفعہ ۲۷۲ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۷ء (ایکٹ ۵ مصدر ۱۸۹۷ء) ترمیم شدہ لغایت یکم اپریل ۱۹۰۳ء۔

دربارہ سزائے تازیانہ یا پاداش جرایم تحت وفات ۳۷۷، ۳۸۰، ۳۸۱ و ۳۸۲ کے ملاحظہ  
وفات ۳۷۲۔ ایکٹ سزائے تازیانہ ۱۸۹۷ء (نمبر ۱۳ مصدر ۱۸۹۷ء) یعنی وہ فوج کی ترمیم کریم اپریل ۱۸۹۷ء تک ہوئی ہے۔

دربارہ سزائے تازیانہ یا پاداش جرایم تحت دفعہ ۳۸۲ کے اپر برہا میں ملاحظہ طلب دفعہ ۳۷۲ (ب) اور ضمیمہ ۲۔ ایکٹ قوانین اپر برہا ۱۸۹۷ء (نمبر ۱۳ مصدر ۱۸۹۷ء) (مجموعہ قوانین برہا مطبوعہ ۱۸۹۷ء)  
اور پنجاب کے اضلاع سرحدی و صوبہ سرحدی مغربی و شمالی اور بوجپستان میں ملاحظہ طلب دفعہ ۱۱۲ ریگولیشن

تبدیل جائے کر تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے سرتے کا ارتکاب کیا :-  
 تشریح ۱۔ کوئی شے جب تک کہ وہ زمین سے پیوستہ رہے چونکہ وہ مال منقولہ  
 نہیں ہے ایسی شے نہیں ہے جسکی نسبت سرتے کا ارتکاب ہو سکے مگر جب وقت کہ وہ  
 زمین سے جدا کیا جائے اسی وقت شے مذکور چورانے کے قابل ہو جائیگی :-  
 تشریح ۲۔ تبدیل جائے جو اسی فعل سے پیدا ہو جس فعل سے جدائی پیدا ہوتی  
 ہے۔ سرتہ ہو سکتی ہے :-

تشریح ۳۔ جس طرح کسی شخص کی نسبت کہا جاتا ہے کہ وہ کسی شے کی تبدیل جا  
 کا باعث ہوا جبکہ وہ فی الواقع شے مذکور کی تبدیل جائے کرتا ہے اسی طرح اُس حال  
 میں بھی کہا جائیگا جبکہ وہ کسی روک کو جو شے مذکور کو تبدیل جائے سے مانع ہوتی ہے  
 ہٹا دے یا شے مذکور کو کسی اور شے سے جدا کر دے :-

تشریح ۴۔ جو کوئی شخص کسی وسیلے سے کسی حیوان کی تبدیل جائے کا باعث  
 ہو اُسکی نسبت کہا جائیگا کہ اُس نے اُس حیوان کی تبدیل جائے کی اور نیز اُس شے کی  
 تبدیل جائے کی جسکی اُس حیوان نے اُس تبدیل جائے کے سبب سے جو اس طرح  
 ظہور میں آئی تبدیل جائے کی :-

تشریح ۵۔ وہ رضامندی جو اس تفریق جرم میں مذکور ہوئی ہے لفظاً ہو سکتی  
 ہے یا معنی اور وہ خواہ شخص قابض کی جانب سے خواہ کسی ایسے شخص کی جانب سے  
 ظاہر کیا جاسکتی ہے جسکو لفظاً یا معنی اُس امر کی اجازت حاصل ہو :-

### تفصیلیں

(الف) زید بکر کی زمین میں سے ایک درخت اس دیت سے کاٹے کہ اُسکو بکر کے

سرحدی جرائم پنجاب سلسلہ ۶ (نمبر ۲ مصدر ۱۳۸۳ھ) :-

دربارہ سزا بپاداش جرائم تحت دفعات ۳۷۹، ۳۸۰ کے جنکی تحقیقات پنجاب کے ضلع سرحدی میں  
 یا صوبہ سرحدی مغربی و شمالی یا بلوچستان میں بذریعہ کونسل سرداران عمل میں آئے ملاحظہ طلب کیلئے مذکور کی دفعہ  
 جرم تحت دفعہ ۳۸۰ کی تحت لگانے کی دہمکی سے استحصان بالبحر کرنے کے بارے میں ملاحظہ طلب  
 دفعات ۳۸۸ و ۳۸۹۔ آئندہ :-

قبضے میں سے بکر کی بلارضا مندی بددیانتی سے لے لے تو اس صورت میں حیثیت کہ زید نے دقت کو ایسی طرح سے لیجانے کے لئے جدا کیا اُسی وقت وہ سرتے کا مرکب ہوا:-

(ب) زید کتوں کا طہر اپنے جیب میں رکھے اور اس طرح سے بکر کے سکتے کو اپنے پیچھے ہولینے کی تحریک کرے۔ تو اس صورت میں اگر زید کی یہ نیت ہو کہ وہ بددیانتی سے بکر کے قبضے میں سے بکر کی بلارضا مندی کے اُسکا کتا لے لے تو حیثیت کہ بکر کے سکتے نے زید کے پیچھے چلنا شروع کیا اُسی وقت زید سرتے کا مرکب ہوا:-

(ج) زید کو ایک بیل جس پر خزانے کا صندوق لدا ہوا ہو لجاے اور وہ اُس بیل کو اس نیت سے ایک خاص طرف کو ہانک لیجاے کہ بددیانتی سے خزانے لے لے تو حیثیت کہ بیل نے تبدیل جاے شروع کی اُسی وقت زید خزانے کے سرتے کا مرکب ہوا:-

(د) زید جو بکر کا نوکر ہے اور جس کی امانت میں بکر کے ظروف نفرو یا طبع بکر کی جانب سے رکھے گئے ہیں بلارضا مندی بکر کے اُن ظروف کو بددیانتی سے لیکر ہٹا لے جاے تو زید سرتے کا مرکب ہوا:-

(۴) بکر سطر پر آمادہ ہو کر اپنے ظروف نفرو یا طبع کو اپنے واپس آنے تک زید کو کہ وہ گودام کا مالک ہے امانت سپرد کرے اور زید اُن ظروف کو ستر کے پاس لجا کر بیچ ڈالے تو اس صورت میں چونکہ وہ ظروف بکر کے قبضے میں نہ تھے اس لئے وہ بکر کے قبضے میں سے نہیں لے جاسکتے تھے اور زید سرتے کا مرکب نہیں ہو گا مگر یہ ہے کہ وہ خیانت مجرمانہ کا مرکب ہوا:-

(۵) زید بکر کی انگوٹھی کسی دین پر رکھی ہوئی اُس گھر میں پائے جہاں بکر رہتا ہو تو اس صورت میں انگوٹھی بکر کے قبضے میں ہے اور اگر زید اُس کو بددیانتی سے وہاں سے اٹھا لیجاے تو زید سرتے کا مرکب ہو گا:-

(۶) زید ایک انگوٹھی جو کسی کے قبضے میں نہ ہو شارع عام میں پڑی پائے تو اُسکے لینے سے زید سرتے کا مرکب نہیں ہے گو ممکن ہے کہ وہ مال کے تصرف یا مجرمانہ کا مرکب ہو:-

(ح) زید بکر کی انگوٹھی اُسکے گھر میں میز پر ہی ہوئی دیکھے اور زید تلاش اوستا کے خوف سے اُس وقت اُس انگوٹھی کے تصرف بجا کرنے کی جرأت نہ پا کے اُسکو سچی جگہ میں چھپاے جہاں سے لجانا اُسکا بکر کو محض ظلات قیاس ہے اس نیت سے کہ جب گم ہو جانا انگوٹھی کا بکر کی یاد سے جاتا رہے تب زید اُس انگوٹھی کو اُس مخفی کرنے کی جگہ سے نکال کر بیچ ڈالے تو اس صورت میں زید اُس انگوٹھی کی پہلی تبدیل جاسکتی تھا سرے کا مرتکب ہوا۔

(ط) زید اپنی گھڑی کی چال ٹھیک کرانے کے لئے اُسکو بکر گھڑی ساز کے پاس لے کرے اور بکر اُسکو اپنی دوکان پر لیجائے اور زید بکر کو بکر گھڑی ساز کا کوئی قرض دینا نہیں ہے جسکے عوض میں گھڑی ساز اُس گھڑی کو ضمانت کے طور پر چار روپے رکھ سکتا ہو بکر کی دوکان میں علانیہ چلا جائے اور بکر کے ہاتھ سے وہ گھڑی بکر کے چلے سے تو اس صورت میں اگرچہ ممکن ہے کہ زید مداخلت بجا مہمانانہ اور حلے کا مرتکب ہو لیکن سرے کا مرتکب نہیں ہے کیونکہ جو کچھ اُس نے کیا بددیانتی سے نہیں کیا۔

(ی) اگر زید کو گھڑی کی مرمت کرنے کی بابت بکر کا کچھ روپیہ دینا ہوا اور بکر اُس قرضے کی ضمانت کے طور پر گھڑی کو چار روپے رکھے اور زید بکر کے قبضے میں سے اُس گھڑی کو اس نیت سے لے لے کہ وہ بکر کو اُس مال سے محروم کر کے قرضے کی ضمانت کو معدوم کرے تو زید سرے کا مرتکب ہوگا کیونکہ وہ اُس گھڑی کو بددیانتی سے لیتا ہے۔

(ک) پھر اگر زید اپنی گھڑی بکر کے پاس رہن کرے اور زید اکرانے اُس روپیہ کے جو اُس نے بکر سے گھڑی پر قرض لیا ہے گھڑی کو بکر کے قبضے میں اسکی پابندی لے لے تو اگرچہ گھڑی زید کا مال ہے مگر تاہم زید سرے کا مرتکب ہوگا کیونکہ وہ اُسکو بددیانتی سے لیتا ہے۔

(ل) زید اس نیت سے بکر کی کوئی چیز اسکے قبضے میں سے اسکی بلا رضامندی لے لے کہ جب تک بکر سے اُسکے واپس کرنے کے صلے کے طور پر کچھ روپیہ نہ مل کرے چیز مذکور کو اپنے پاس رکھے تو اس صورت میں چونکہ زید بددیانتی سے لیتا ہے اس لئے زید سرے کا مرتکب ہوا۔

(۴) زید جو بکر کے ساتھ دو شانہ راہ و رسم رکھتا ہے بکر کی غیبت میں اُسکے کتھانے میں جاسے اور اُسکی بلاغی رضا مندی کے کوئی کتاب صرف پڑھنے کے لئے لیجائے اور اُسکا واپس کرنا زید کی نیت میں ہو تو اس صورت میں غالب ہے کہ زید نے یہ سمجھا ہو کہ اُسکو بکر کی جانب سے بکر کی کتاب پڑھنے کی معنی اجازت ہے پس اگر زید کا یہ گمان تھا تو زید سرتے کا مرتکب نہیں ہوا:-

(ن) زید بکر کی زوجہ سے خیرات مانگے اور وہ زید کو روپیہ کھانا اور کپڑے دے جسکو زید جانتا ہو کہ وہ اُسکے شوہر کا مال ہے تو اس صورت میں غالب ہے کہ زید یہ سمجھتا ہو کہ بکر کی زوجہ ایسی خیرات دینے کی مجاز ہے پس اگر زید کا یہ گمان تھا تو زید سرتے کا مرتکب نہیں ہوا:-

(س) زید بکر کی زوجہ کا آشنا ہے۔ وہ زید کو قیمتی مال دے جسکو زید جانتا ہو کہ اُسکے شوہر کا ہے اور ایسا مال ہے کہ بکر کی طرف سے وہ اُسکے دینے کی مجاز نہیں ہے پس اگر زید بددیانتی سے مال لے لے تو وہ سرتے کا مرتکب ہوا:-

(ع) زید بکر کے مال کو اپنا مال سمجھ کر نیک نیتی سے عود کے قبضے میں سے لے لے تو اس صورت میں چونکہ زید بددیانتی سے نہیں لیتا ہے اسلئے زید سرتے کا مرتکب نہیں ہے:-

**دفعہ ۳۷۹**۔ جو کوئی شخص سرتے کا مرتکب ہو اُس شخص کو دونوں قسموں سزا۔ میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیا جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرم کی سزا یا دونوں سزائیں دیا جائیگی:-

**دفعہ ۳۸۰**۔ جو کوئی شخص کسی عمارت یا خیمے یا مرکب ترمی میں مکان سکونت وغیرہ۔ جو عمارت یا خیمہ یا مرکب ترمی انسان کی ہو و یا باش یا مال کی حفاظت کے لئے کام میں آتا ہو سرتے کا ارتکاب کرے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیا جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

**دفعہ ۳۸۱**۔ کوئی شخص جو متعدد یا نوکر ہو یا متعدد یا نوکر کرنا جو آقا کے قبضے میں ہے۔ کے کام پر مامور ہو کسی مال کی نسبت جو اُسکے آقا یا آمر کے قبضے

**۳۸۴ وقوع** - جو کوئی شخص استحصال بالجبر کا ارتکاب کرے اُس شخص کو بالجوہر سزا دو نوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی:-  
**۳۸۵ وقوع** - جو کوئی شخص استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو نقصان پہنچانے کی تحویف کرے یا ایسی تحویف کی تحویف کرنے کا اقدام کرے اُس شخص کو دو نوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی:-

**۳۸۶ وقوع** - جو کوئی شخص کسی شخص کو خود اُس شخص کی یا کسی شخص کو ہلاکت یا زہر کے ذریعے دوسرے شخص کی ہلاکت یا زہر شہید کی تحویف کرنے کے ذریعے سے استحصال بالجبر سے استحصال بالجبر کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دو نوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

**۳۸۷ وقوع** - جو کوئی شخص استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو ہلاکت یا زہر شہید کی تحویف کرے یا اُس کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دو نوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

**۳۸۸ وقوع** - جو کوئی شخص اس ذریعے سے استحصال بالجبر کرنا جسکی پاداش بالجوہر کا مرتکب ہو کہ وہ کسی شخص کو خود اُس شخص کے یا کسی شخص کی موت یا جیس دوام بے دور یا کسی شخص کے ایسے جرم کے ارتکاب یا اقدام کے متہم کرنے کی تحویف کرے جس جرم کی پاداش میں سزا موت یا جیس دوام بے دور یا کسی شخص کے متہم کرنے کی تحویف کرے کہ اُس شخص نے یا دوسرے شخص نے کسی شخص کو کسی ایسے جرم کے ارتکاب کرنے کی تحریک کی ہے تو شخص

موت یا جیس دوام بے دور یا کسی شخص کے متہم کرنے کی تحویف کرے جس جرم کی پاداش میں سزا موت یا جیس دوام بے دور یا کسی شخص کے متہم کرنے کی تحویف کرے کہ اُس شخص نے یا دوسرے شخص نے کسی شخص کو کسی ایسے جرم کے ارتکاب کرنے کی تحریک کی ہے تو شخص

مذکورہ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمائے کا بھی مستوجب ہو گا اور اگر وہ جرم ایسا ہو جسکی سزا مجموعہ ہذا کی دفعہ ۳۷۷ کی رو سے ہو سکتی ہے تو شخص مذکور کو جس دوام بیوردی کے شور کی سزا دی جا سکتی ہے:-

**واقعہ ۳۸۹**۔ جو کوئی شخص استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو خود اس شخص کے یا کسی دوسرے شخص کے کسی قسمت لگانے کی تحریف۔ ایسے جرم کے ارتکاب یا اقدام کے قسم کرنے کی تحریف کرے یا ایسی تحریف کا اقدام کرے جس جرم کی پاداش میں سزائے موت یا جس دفعہ بیوردی کے شور یا ایسی قید کی سزا مقرر ہے جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمائے کا بھی مستوجب ہو گا اور اگر وہ جرم ایسا ہو کہ اسکی سزا مجموعہ ہذا کی دفعہ ۳۷۷ کی رو سے ہو سکتی ہے تو شخص مذکور کو جس دوام بیوردی کے شور کی سزا دی جا سکتی ہے:-

## سرقہ بالجبر و ڈکیتی کے بیان میں

**سرقہ بالجبر واقعہ ۳۹۰**۔ ہر سرقہ بالجبر میں یا تو سرقہ استحصال بالجبر پایا جاتا ہے

۱۔ ان جرموں کی اطلاع رسانی کے وجہ سے بارے میں جو تحت دفعات ۳۹۲ تا ۳۹۹  
یا ۴۰۲ قابل سزا ہیں۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۴۰۱ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۹ء (ایکٹ ۵۴ مصدر ۱۸۹۹ء) ترمیم  
نفاذت یکم اپریل ۱۹۰۶ء اور سرقہ بالجبر اور ڈکیتی کی نسبت ملاحظہ طلب دفعہ مذکور جیسی کہ اسکی ترمیم ہر ایک  
کے ریگولیشن دیہی اپریل ۱۸۹۹ء (نمبر ۱۴ مصدر ۱۸۹۹ء) کی دفعہ ۴۰۱ کے ذریعے سے (مجموعہ قوانین  
برہما مطبوعہ ۱۸۹۹ء) اور ایکٹ دیہی نووربر ۱۸۹۹ء (نمبر ۱۴ مصدر ۱۸۹۹ء) کی دفعہ ۵ کے ذریعے سے  
ہوئی ہے (مجموعہ قوانین برہما مطبوعہ ۱۸۹۹ء)۔

دربارہ سزائے تازیانہ پاداش جرائم تحت دفعات ۳۹۰ و ۳۹۱ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۹۴ کے ملاحظہ  
دفعات ۴۰۲۔ ایکٹ سزائے تازیانہ ۱۸۹۹ء (نمبر ۱۴ مصدر ۱۸۹۹ء) (ایکٹ ۵۴ عام جلد ۱)۔ اور  
جرائم تحت دفعات ۳۹۲ و ۳۹۳ کے برہما میں ملاحظہ طلب دفعہ ۴۰۱ (ب) اور ضمیمہ ۲۔ ایکٹ قوانین برہما

جس حالت میں سرقہ سرقہ بالجبر ہوگا اگر سرتے کے ارتکاب کے لئے یا سرتے کے ارتکاب میں یا اُس مال کے لیجانے یا لیجانے کے اقدام میں جو سرتے سے حاصل کیا گیا ہے مجرم اُس مطلب سے بالا راہ کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت بجا کا باعث ہو یا اُسکے باعث ہونے کا اقدام کرے یا فوراً ہلاک ہونے یا فوراً ضرر یا فوراً مزاحمت بجا اٹھانے کی تحوین کا باعث ہو یا اُسکے باعث ہونے کا اقدام کرے:-

جس حالت میں استحصال بالجبر سرقہ بالجبر ہوگا اگر مجرم استحصال بالجبر کے ارتکاب کے وقت شخص مخوف کے قریب میں حاضر ہو اور اُس شخص کو خود اُس شخص کے یا کسی دوسرے شخص کے فوراً ہلاک ہونے یا فوراً ضرر یا فوراً مزاحمت بجا اٹھانے کی تحوین کرنے سے استحصال بالجبر کا مرتکب ہو اور اس طرح تحوین کرنے سے شخص مخوف کو شے مستحصل بالجبر کے اس وقت اور اس جگہ حوالہ کر دینے کی تحریک کرے:-

تشریح - اگر مجرم اس قدر قریب ہو کہ اُس کا قرب اُس دوسرے شخص کو فوراً ہلاک ہونے یا فوراً ضرر یا فوراً مزاحمت بجا کے اٹھانے کی تحوین کو کافی ہو تو گناہ گار کہ مجرم قریب میں حاضر ہے:-

## تمثیلیں

(الف) زیر بیکر کو دبا بیٹھے اور بیکر کے کپڑوں میں بیکر کا روپیہ اور زیور ہلاک کر دیا

حکم ۱۳۱ (جبر ۱۳ مصدر ۱۸۹۶ء) (مجموعہ قوانین برہما مطبوعہ ۱۸۹۹ء) - اور بیاداش جبرالمحت و نجات ۳۹۲ ثنائیت ۳۹۹ کے اضلاع سرحدی پنجاب اور صوبہ سرحدی مغربی و شمالی اور بلوچستان میں ملاحظہ طلب دفعہ ۶ رگیو لیشن سرحدی جبرالم پنجاب ۱۸۹۶ء (فبر ۳ مصدر ۱۸۹۶ء) (مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۸۹۳ء)

دوبارہ - سزا پاداش جبرالمحت و نجات ۳۹۲ ثنائیت ۳۹۹ کے جنکی تحقیقات پنجاب کے ضلع سرحدی یا صوبہ سرحدی مغربی و شمالی یا بلوچستان میں زیر یہ کونسل سردار ایں کے عمل میں آئے - ملاحظہ طلب رگیو لیشن مذکور کی دفعہ ۱۱:-



بکر کے قریب سے لے لے تو اس صورت میں زید سرتے کا مرتکب ہوا اور چونکہ سرتے کے ارتکاب کے لئے اُسے بکر کی نسبت بالا راہہ حاحمت یا کالی س لئے زید سرتے پر مرتکب ہوا۔

(ب) زید شائع عام پر بکر سے لے اور بکر کو نیچے دکھا کر اُسکی ہمایانی طلب کرے اور بکر اُس سبب سے اپنی ہمایانی مجبور ہو کر چھوڑ دے اس صورت میں چونکہ زید نے بکر کو فوراً ضرر پہونچانے کی تحویف کرنے کے ذریعے سے اُس سے ہمایانی اتھصال یا بکر کے لی اور اتھصال یا بکر کے ارتکاب کے وقت بکر کے قریب میں حاضر تھا اس لئے زید سرتے یا بکر کا مرتکب ہوا۔

(ج) زید شائع عام پر بکر سے لے اور اُسکے طفل سے لے اور زید طفل کو کپڑے کے بکر کو دھمکائے کہ اگر تو اپنی ہمایانی میرے سوا لے نہ کر گیا تو میں تیرے طفل کو بندھی سے گرا دوں گا اور بکر اُس سبب سے اپنی ہمایانی حوالہ کرے تو اس صورت میں زید نے بکر کو اس بات کی تحویف کرنے سے کہ طفل کو جو وہاں حاضر ہے تو ضرر پہونچا کر بکر سے اتھصال یا بکر کے لئے لیا اس لئے زید بکر کی نسبت سرتے یا بکر کا مرتکب ہوا۔

(د) زید بکر سے کوئی مال یا بکر حاصل کرے کہ تیرا لڑکا ہمارے گروہ کے اختیار میں ہے۔ اگر تو بکر کو دس ہزار روپیہ نہ بھیجے گا تو وہ مار ڈالے گا یا تو بکر اتھصال یا بکر سے اور اُسکی پاداش میں اتھصال یا بکر ہی کی سزا دیا جائے گی مگر سرتے یا بکر نہیں ہے سوا اس کے کہ بکر کو لڑکے کے فوراً ہلاک ہو جانے کی تحویف کی جائے۔

**۳۹۱۔** وکیتی۔ جب پانچ یا زیادہ شخص شامل ہو کر سرتے یا بکر کا ارتکاب یا اقدام کر میں یا جبکہ اُن شخصوں کی کل تعداد جو سرتے یا بکر کا ارتکاب یا اقدام شامل ہو کر کرتے ہوں مع تعداد اُن شخصوں کے جو حاضر ہوں اور اُسکے ارتکاب یا اقدام میں مدد کرتے ہوں پانچ یا پانچ سے زیادہ ہو تو ہر ایک شخص ارتکاب کرنے والا یا اقدام کرنے والا یا اُن میں مدد کرنے والا "وکیتی" کا مرتکب کہا جائیگا۔

**۳۹۲۔** وکیتی۔ جو کوئی شخص سرتے یا بکر کا مرتکب ہو اُسکو قیدِ سخت کی سزا دی جائے گی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستحق ہوگا اور اگر اُس سرتے یا بکر کا ارتکاب شائع عام پر غروب و طلوع آفتاب کے درمیان

کیا جائے توقید کی میعاد چودہ برس تک ہو سکتی ہے :-  
**واقعہ ۳۹۳** - جو کوئی شخص سرقہ بالجبر کے ارتکاب کا اقدام کرے اُس شخص کو ارتکاب کا اقلہم قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا :-

**واقعہ ۳۹۴** - اگر کوئی شخص سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا اُسکے ارتکاب میں بالمدادہ ضرر پہنچانے کے اقدام میں کسی شخص کو بالمدادہ ضرر پہنچائے تو شخص مذکور کو اور کسی دوسرے شخص کو جو اُس سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا اُسکے ارتکاب میں شامل ہو کر مصروف ہوا ہو جس دوام پیوروریہ شور یا قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا :-

**واقعہ ۳۹۵** - جو کوئی شخص ڈکیتی کا مرتکب ہو اُسکو جس دوام پیوروریہ شور یا قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا :-

**واقعہ ۳۹۶** - اگر اُن پانچ یا زیادہ شخصوں میں سے جو شامل ہو کر ڈکیتی کا ارتکاب کریں کوئی ایک شخص اُس ڈکیتی کے ارتکاب میں قتل عمد کا مرتکب ہوتا ہے تو ہر ایک شخص کو سزائے موت یا جس دوام پیوروریہ شور یا قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا :-

**واقعہ ۳۹۷** - اگر سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کے وقت کرنے یا نذر شدید پہنچانے مجرم کوئی حربہ مہلک کام میں لائے یا کسی شخص کو نذر شدید پہنچانے کے اقدام کے ساتھ - یا کسی شخص کے ہلاک کرنے یا نذر شدید پہنچانے کا اقدام کرے تو وہ قید سیکی سزا اُس مجرم کو دی جائیگی سات برس سے کم نہ ہوگی :-

**واقعہ ۳۹۸** - اگر سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کے اقلہم ارتکاب حربہ مہلک سے مسلح کے وقت مجرم کسی حربہ مہلک سے مسلح ہو تو وہ قید سیکی سزا ہونے کی حالت میں - اس مجرم کو دی جائیگی سات برس سے کم نہ ہوگی :-

**واقعہ ۳۹۹** - جو کوئی شخص ڈکیتی کے ارتکاب کے لئے کوئی تیاری کیلئے تیاری کرنا - کرے اُسکو قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے

سہ اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔  
**واقعہ ۲۰۰**۔ جو کوئی شخص کسی وقت بد جاری ہونے اس ایکٹ کے  
 کے شرک ہونے ایسے شخصوں کے گروہ کا شریک ہوگا جو دیکھتی کا عادیہ ارتکاب کرنے  
 کے لئے ملاپ رکھتے ہوں تو اس شخص کو جس دوام بیورہ رور یا سٹور  
 قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی  
 مستوجب ہوگا۔

روں کے گروہ میں **واقعہ ۲۰۱**۔ جو کوئی شخص کسی وقت بد جاری ہونے اس  
 شریک ہونے کی سزا۔ ایکٹ کے ایسے شخصوں کے گروہ آوارہ یا کسی اور گروہ کا شریک  
 وگا جو سرقہ یا سرقہ بالجبر کے عادیہ ارتکاب کے لئے ملاپ رکھتے ہوں لیکن چوٹوں  
 پاؤ کوؤں کا گروہ نہ ہو تو شخص مذکور کو قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد  
 سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔  
 دیکھتی کے ارتکاب **واقعہ ۲۰۲**۔ جو کوئی شخص کسی وقت بد جاری ہونے  
 کے لئے جمع ہونا۔ اس ایکٹ کے اُن پانچ یا زیادہ شخص میں سے ہوگا  
 وڈ دیکھتی کے ارتکاب کے لئے جمع ہوئے ہوں تو اس شخص کو قید سخت  
 ن سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی  
 مستوجب ہوگا۔

## مال کے تصرف یا مجرمانہ کے بیان میں

دیانتی سے مال **واقعہ ۲۰۳**۔ جو کوئی شخص بد دیاہتی سے کسی مال منقولہ کو اپنے  
 تصرف بجا۔ تصرف بجا میں یا اپنے کام میں لائے اسکو دونوں قسموں میں سے  
 سی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا  
 دونوں سزائیں دی جائیگی۔

لے تحت دفعہ ۱۸۰ اور ۱۸۱ میں مرتب کرنے کی نسبت ملاحظہ طلب و دفعہ ۲۲۲ مجموعہ  
 رابطہ فوجداری سلسلہ ۱۸۹۱ اور ایکٹ ۵۸ صدر سلسلہ ۱۸۹۰ (ایکٹ ۱۷ سے عام جلد ۶) یعنی نوٹروم  
 نایت کیم اپریل سلسلہ ۱۸۹۰۔

## تشلیس

(الف) زید بکر کے قبضے میں سے بکر کا مال لے اور نیک نیتی سے اُسکے ہتھے وقت یہ یاد کرتا ہو کہ وہ مال میرا ہے تو اس صورت میں زید سرتے کا مرتکب نہیں ہے لیکن اگر زید اپنی غلط معلوم کر لینے کے بعد اُس مال کو بدویاتی سے اپنے تصرف میں لائے تو وہ اُس جرم کا مجرم ہے جس کا اس دفعہ میں ذکر ہے :-

(ب) زید جو بکر سے دوستانہ راہ و رسم رکھتا ہے بکر کے کتب خانے میں بکر کی غیبت میں جاے اور بکر کی بلا رضامندی مریج کے ایک کتاب لیجاے اس صورت میں اگر زید کو یہ گمان تھا کہ بکر ہتھے کے لئے کتاب لینے کی وجہ کو بکر کی رضامندی معنوی حاصل ہے تو زید سرتے کا مرتکب نہیں ہے لیکن اگر زید اس کے بعد اپنے فائدے کے لئے اُس کتاب کو بیچ ڈالے تو زید اُس جرم کا مرتکب ہے جس کا اس دفعہ میں ذکر ہے :-

(ج) اگر زید و بکر بلا اشتراک کسی گھوڑے کے مالک ہوں اور زید گھوڑے کو بکر کے قبضے میں سے کام میں لانے کی نیت کر کے لے لے تو اس صورت میں چونکہ زید اُس گھوڑے کو کام میں لانے کا مستحق ہے اس لئے وہ بدویاتی سے اُسکو تصرف بیجا میں نہیں لاتا لیکن اگر زید گھوڑے کو بیچ ڈالے اور اُسکی قیمت کا تمام روپیہ اپنے تصرف میں لائے تو وہ اُس جرم کا مجرم ہے جس کا اس دفعہ میں ذکر ہے :-

تشریح (۱) - تصرف بیجا بدویاتی کے ساتھ جو صرف ایک مدت تک کیا جاتے اُس تصرف بیجا میں داخل ہے جو اس دفعہ میں مقصود ہے :-

## تشیل

زید ایک گورنمنٹ پرائمری نوٹ جو بکر کی ملک ہو اور جو چار سالہ ملری نہ لکھی ہو پائے اور زید یہ جان کر کہ وہ نوٹ بکر کی ملک ہے اُسکو قرض کی ضمانت میں کسی صاحب کے پاس کفول کرے اس نیت سے کہ زمانہ آئندہ میں کسی وقت اُسے بکر کو واپس کر دیا تو زید اُس جرم کا مرتکب ہے جس کا اس دفعہ میں ذکر ہے :-

تشریح (۲)۔ جو شخص کوئی مال جو کسی شخص کے قبضے میں نہ ہو پائے اور اُس مال کو اُس کے مالک کی جانب سے حفاظت کرنے یا اُس کے مالک کو واپس کرنے کے لئے اپنی تحویل میں لائے تو شخص مذکور اُس مال کو بددیانتی سے اپنی تحویل یا تصرف بجا میں نہیں لایا اور نہ جرم کا مجرم ہے لیکن وہ شخص اُس جرم کا جسکی اوپر تعریف کی گئی ہے مجرم ہو گا اگر وہ اُس مال کو اپنے کام کے لئے تصرف بجا میں لائے جبکہ وہ اُس کے مالک کو جاننا ہو یا اُس کے دریافت کرنے کے واسطے رکھتا ہو یا اس سے پہلے کہ وہ مالک کے دریافت کرنے اور اُس کے مطلع کرنے کے معقول وسیلے کام میں لاجاکا ہو اور ایک معقول مدت تک اُس نے اُس مال کو اپنی تحویل میں رکھا ہو تاکہ مالک کو اُس کے دعویٰ کرنے کا قابو ہوتا۔

یہ بات کہ ایسی صورت میں کونسے وسیلے فی الواقع معقول ہیں اور کونسی مدت فی الواقع معقول ہے ایک امر متعین طلب ہوگی۔

یہ ضرور نہیں ہے کہ پانے والا یہ جانے کہ اُس مال کا کون مالک ہے یا یہ کہ فلان شخص اُس کا مالک ہے بلکہ یہ کافی ہے کہ مال کو اپنے تصرف میں لاتے وقت وہ یہ باور نہ کرتا ہو کہ وہ اُس کا اپنا مال ہے یا نیک نیتی سے یہ باور نہ کرے کہ اُس کا حقیقی مالک دستیاب نہیں ہو سکتا۔

## تشبیہیں

(الف) زید شائع عام پر ایک روپیہ پائے اور اُس کو یہ علم نہ ہو کہ وہ کسی ملک سے اور زید اُس روپیہ کو اٹھائے تو اس صورت میں زید اُس جرم کا مرتکب نہیں ہوا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ب) زید شائع عام پر ایک خطا پائے اور اُس میں ایک مہاجنی ہنڈی ہوا اور خطا اور خط کے مضمون سے زید دریافت کرے کہ وہ ہنڈی غلام شخص کی ہے پھر زید اُسکو اپنے تصرف میں لائے تو زید ایک جرم کا مجرم ہے جسکا اس دفعہ میں ذکر ہے۔

(ج) زید ایک رقعہ جسکا روپیہ حامل رقعہ کو واجب الادا ہو پائے اور کسی طرح سے اُسکے خیال میں نہ آئے کہ یہ رقعہ کس سے کھو گیا ہے لیکن رقعہ لکھنے والے کا نام واضح ہو اور زید یہ جانے کہ اُس رقعہ کا لکھنے والا اُس شخص کا نشان بتا سکتا ہے

حق میں وہ رقم لکھا گیا ہے مگر زید مالک کے دریافت کرنے کی کوئی جہد نہ کرے اس  
رقم کو اپنے تصرف میں لائے تو زید ایک جرم کا مجرم ہے جسکا ذکر اس دفعہ میں ہے:-  
(۵) زید بکبر کے پاس سے اسکی ہمیانی جسمیں روپے ہوں گے دیکھے اور زید بکبر کو  
پھر دینے کی نیت سے ہمیانی کو اٹھالے مگر بعد اسکے اسکو اپنے کلمہ کی واسطے تصرف میں لے  
تو زید اس جرم کا مرتکب ہوا جسکا ذکر اس دفعہ میں ہے:-

(۶) زید ایک ہمیانی جسمیں روپے ہوں پائے یہ جانکر کہ وہ اسکی ملک ہے مگر بیچے  
سے دریافت کرے کہ وہ بکبر کی ملک ہے اور اس ہمیانی کو اپنے کام کے لئے تصرف  
میں لائے تو اس صورت میں زید اس جرم کا مجرم ہے جسکا ذکر اس دفعہ میں ہے:-  
(۷) زید ایک قیمتی اگلوٹھی پائے یہ جانکر کہ وہ اسکی ملک ہے اور اسکے مالک  
کے دریافت کرنے کی کوئی جہد نہ کرے اسکو فوراً بیچ ڈالے تو زید ایک جرم کا مرتکب  
ہوا جسکا اس دفعہ میں ذکر ہے:-

بددیانتی سے اس مال وقوع ہے۔ جو کوئی شخص کوئی مال بددیانتی سے اپنے تصرف یا  
کا تصرف یا جو مرتبہ وقت یا کام میں یہ جانکر لائے کہ وہ مال کسی شخص کے مرتے وقت  
شخص متوفی کے قبضے میں تھا۔ اس متوفی کے قبضے میں تھا اور یہ کہ وہ مال اس وقت سے  
کسی ایسے شخص کے قبضے میں نہیں رہا ہے جو اس قبضے کا قانوناً مستحق ہو تو شخص  
مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک  
ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا اور اگر مجرم اس شخص متوفی کی  
جانب سے اسکی وفات کی وقت مقصدی یا ملازم کے طور پر مامور تھا تو قید کی میعاد  
سات برس تک ہو سکتی ہے:-

## تمثیل

اگر زید اثاث البیت اور روپے پر قابض ہونے کی حالت میں مر جائے  
اور بکبر اسکا نوکر تیل اسکے کہ وہ روپیہ کسی ایسے شخص کے قبضے میں آجائے جو اس قبضے کا  
مستحق ہے روپیہ مذکور کو بددیانتی سے اپنے تصرف یا میں لائے تو اس صورت میں  
زید اس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے:-

## خیانت مجرمانہ کے بیان میں

**دفعہ ۲۰۵۔** کوئی شخص جسکو کسی طرح سے کوئی مال یا کسی مال کا اہتمام امانت سپرد ہو قانون کی کسی ایسی ہدایت کے خلاف کر کے جس میں امانت مذکور کے ادا کرنے کا طریق معین ہو یا کسی معاہدہ جائزہ کے خلاف کر کے جو لفظاً یا معنی شخص مذکور نے امانت مذکور کے ادا کرنے کے طریق کی نسبت کیا ہو مال مذکور کو بددیانتی سے اپنے نصرت یا بجا میں یا اپنے کام میں لائے یا اس مال کو بددیانتی سے اپنے استعمال میں لائے یا علیحدہ کرے یا کسی دوسرے شخص کو عہدہ ایسا کرنے دے تو شخص مذکور "خیانت مجرمانہ" کا مرتکب ہو گا۔

## تشریحات

(الف) اگر زید جو کسی شخص متوفی کے وصیت نامہ کی رو سے وصی ہو بددیانتی سے اس قانون کے خلاف کرے جس میں وصیت نامے کے مطابق ترکے کی تقسیم کرنے کا حکم ہے اور ترکہ اپنے کام کے لئے تصرف میں لائے تو یہ خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہو گا۔  
(ب) زید جو دام کا مالک ہو اور بکر جو سفر کرنے پر آمادہ ہے زید کو پانا اثاثہ بیت اس معاہدے کی شرط سے امانت سپرد کرے کہ جس وقت گو دلم بکر کی بابت نقدی ہو وہ ادا کیجائے اثاثہ البیت واپس کیا جائیگا اور زید اس اثاثہ البیت کو بددیانتی سے بیچ ڈالے تو یہ خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہو گا۔

(ج) اگر زید ساکن کلکتہ بکر ساکن دہلی کا اہلیت ہو اور ان دونوں کے مابین لفظاً یا معنی ایک معاہدہ ہو کہ بکر جو روپیہ زید کو ہنڈی کوئے اسکو زید بکر کی ہدایت کے مطابق نفع کے لئے امانت لگائے اور بکر ایک لاکھ روپیہ اس ہدایت سے زید کے پاس ہنڈی کرے کہ زید اسکو کمپنی کے پرامیسی نوٹ کی خرید میں لگائے مگر زید بددیانتی سے اس ہدایت کے خلاف کر کے اپنے کاروبار میں صرف کرے تو یہ خیانت مجرمانہ

۱۸۶۶ء (ایکٹ ۵ مہینہ ۱۸۶۶ء) ترمیم شدہ نفاذ یکم اپریل ۱۸۶۶ء  
۱۸۶۶ء (ایکٹ ۵ مہینہ ۱۸۶۶ء) ترمیم شدہ نفاذ یکم اپریل ۱۸۶۶ء

کامرتکب ہوگا :-

(د) لیکن لوہر کی بھلی مثال میں اگر زید نہ بد دیا تھی سے بلکہ نیک نیتی سے یہ یاد رکھ کر کہ بنگال کے حقے خرید لینا بکر کے لئے زیادہ تر مفید ہوگا بکر کی ہدایت کے خلاف کرے اور مہنی کے کاغذ خریدنے کی جگہ بنگال کے حقے بکر کے نام خریدے تو اس صورت میں گو بکر زیان اٹھائے اور اس زیان کی بابت زید پر دیوانی میں مالش کرنے کا مستحق ہوتا ہے چونکہ زید نے بد دیا تھی سے عمل نہیں کیا اس لئے زید خیانت مجرمانہ کامرتکب نہیں ہے :-

(۴) اگر زید جو سر رشتہ مال کا اہلکار ہے زبردستی کا امانت دار ہو اور اس پر خواہ قانون کی ہدایت کے موافق خواہ کسی معاہدے کی رو سے جو گورنمنٹ کے ساتھ لفظاً یا معنیٰ ظہور میں آیا ہو واجب ہو کہ وہ تمام زر سرکاری جو اس کے قبضے میں ہے کسی خاص خزانے میں داخل کرے مگر زید اس روپے کو بد دیا تھی سے اپنے تصرف میں لائے تو زید خیانت مجرمانہ کامرتکب ہے :-

(و) بکر کی جانب سے زید کو جو مال و اسباب پہنچانے کا پیشہ رکھتا ہے کوئی مال امانت سپرد ہو کہ وہ اسے خشکی یا تری کی راہ سے پہنچا دے اور زید اس مال کو بھڑائی سے تصرف بجا میں لائے تو زید خیانت مجرمانہ کامرتکب ہوگا :-

خیانت مجرمانہ | **وقف ۴۰۶** - جو کوئی شخص خیانت مجرمانہ کامرتکب ہوا سکودونوں قسموں کی سزا - میں سے کسی قسم کی قید کی سزا یا جیلنگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی :-

مال پہنچانے والے | **وقف ۴۰۷** - اگر کوئی شخص جسکو مال پہنچانے والے یا گھٹو مال وغیرہ سے خیانت گو دام کے مالک کی حیثیت سے کوئی مال امانت سپرد ہو اس مال کی مجرمانہ - نسبت خیانت مجرمانہ کامرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا یا جیلنگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جو مال کا بھی مستوجب ہوگا :-

تصدی یا نوکر سے | **وقف ۴۰۸** - کوئی شخص جو تصدی یا نوکر ہو یا جو تصدی یا نوکر کے کلام یا خیانت مجرمانہ - مامور ہو اور جسکو کسی طرح تصدی یا نوکر کی حیثیت سے کوئی مال کسی لال کا ہتام



امانت سپرد ہو مال مذکور کی نسبت خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔

**دفعہ ۴۰۹۔** کوئی شخص جسکو بحیثیت سرکاری ملازم یا اپنے کاروبار کے اعتبار سے بحیثیت مہاجن یا سوداگر یا کارپرداز یا خیانت مجرمانہ۔ دلال یا مختار یا ایجنٹ کے کوئی مال یا کسی مال کا اہتمام کسی طرح

امانت سپرد ہو مال مذکور کی نسبت خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو پانچ بیسویں یا سو یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔

## مال مسروقہ لینے کے بیان میں

**دفعہ ۴۱۰۔** وہ مال جسکا قبضہ سرتے یا استحصال بالجبر یا سرقتہ بالجبر کے ذریعہ سے منتقل ہوا ہو اور وہ مال جو تصرف بجا مجرمانہ میں لایا گیا ہو جسکی نسبت

۱۵ دربارہ سزائے تازیانہ بپاداش جرم مسروقہ دفعہ ۴۱۱ کے ملاحظہ طلب و قعات ۳۵۲-ایکٹ سزائے تازیانہ ۱۸۹۷ء (نمبر ۱۳ مصدر ۱۸۹۷ء) ایکٹ ۱۷۱ عام جلد ۱۱- اور بپاداش جرم مسروقہ دفعہ ۴۱۲ کے ملاحظہ طلب ایضاً- اور برہا کی نسبت دفعہ ۴ (۳) (ج) اور ضمیمہ ایکٹ قوانین برہا ۱۸۹۷ء (نمبر ۱۳ مصدر ۱۸۹۷ء) (مجموعہ قوانین برہا مطبوعہ ۱۸۹۹ء)- اور بپاداش جرم مسروقہ دفعہ ۴۱۳ کے ملاحظہ طلب و قعات ۴ و ۶- ایکٹ سزائے تازیانہ ۱۸۹۷ء (نمبر ۱۳ مصدر ۱۸۹۷ء)۔

دوبارہ سزا بپاداش جرائم تحت و قعات ۴۱۱-۴۱۴ کے جسکی تحقیقات پنجاب کے ضلع سرحدی یا صوبہ سرحدی مغربی و شمالی یا بلوچستان میں بذریعہ کنسل سرداران کے عمل میں ہے۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۱۲ ریگولیشن سرحدی جرائم پنجاب ۱۸۹۷ء (نمبر ۱۳ مصدر ۱۸۹۷ء) (مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۸۹۳ء)۔  
۱۶ نقطہ جرم "مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۹۲ء" (نمبر ۱۳ مصدر ۱۸۹۲ء) کی دفعہ ۹ کے ذریعہ سے منسوخ کیا گیا (ایکٹ ۱۷۱ عام جلد ۱۱)۔

خیانت مجرمانہ کا ارتکاب ہوا ہو مال مسروقہ لگا جائیگا راجام اس سے کہ اُس مال کا ایسا انتقال یا تصرف بیابا اسکی نسبت خیانت مجرمانہ برپا نہ ہو یا کہ امد ریا با ہر وقوع میں آئی ہو لیکن وہ مال اگر بعد اُس شخص کے قبضے میں آجائے جو اُسکے قبضے کا قائلوٹا مستحق ہے تب وہ مال مسروقہ نہ ہوگا:-

۴۱۱- وجہ رکھ کر کہ وہ مال مسروقہ ہے بدویانتی سے لے یا لے رکھے سے لینا:-

اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی:-

۴۱۲- وجہ رکھ کر کہ وہ مال مسروقہ ہے بدویانتی سے لے یا لے رکھے جسکی نسبت وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ اُسکا قبضہ دیکھتی سے لینا:-

۴۱۳- وجہ رکھتا ہے کہ وہ ڈاکوؤں کے گروہ میں شریک ہے یا شریک رہا ہے کوئی مال بدویانتی سے لے جسکی نسبت وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہے کہ وہ مال مسروقہ ہے تو شخص مذکور کو جس دوام بیور دریا سے شور یا قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

۴۱۴- وجہ رکھتا ہے کہ وہ مال مسروقہ ہے عاقل لیا کرتا ہو یا اُسکا کاروبار کیا ہے عاقل لیا کرتا ہو کہ وہ مال مسروقہ ہے تو شخص مذکور کو جس دوام بیور دریا سے شور یا قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

۴۱۵- وجہ رکھتا ہے کہ وہ مال مسروقہ ہے عاقل لیا کرتا ہو یا اُسکا کاروبار کیا ہے عاقل لیا کرتا ہو کہ وہ مال مسروقہ ہے تو شخص مذکور کو جس دوام بیور دریا سے شور یا قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

۴۱۶- وجہ رکھتا ہے کہ وہ مال مسروقہ ہے عاقل لیا کرتا ہو یا اُسکا کاروبار کیا ہے عاقل لیا کرتا ہو کہ وہ مال مسروقہ ہے تو شخص مذکور کو جس دوام بیور دریا سے شور یا قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

۴۱۷- وجہ رکھتا ہے کہ وہ مال مسروقہ ہے عاقل لیا کرتا ہو یا اُسکا کاروبار کیا ہے عاقل لیا کرتا ہو کہ وہ مال مسروقہ ہے تو شخص مذکور کو جس دوام بیور دریا سے شور یا قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

۴۱۸- وجہ رکھتا ہے کہ وہ مال مسروقہ ہے عاقل لیا کرتا ہو یا اُسکا کاروبار کیا ہے عاقل لیا کرتا ہو کہ وہ مال مسروقہ ہے تو شخص مذکور کو جس دوام بیور دریا سے شور یا قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

۴۱۹- وجہ رکھتا ہے کہ وہ مال مسروقہ ہے عاقل لیا کرتا ہو یا اُسکا کاروبار کیا ہے عاقل لیا کرتا ہو کہ وہ مال مسروقہ ہے تو شخص مذکور کو جس دوام بیور دریا سے شور یا قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

۴۲۰- وجہ رکھتا ہے کہ وہ مال مسروقہ ہے عاقل لیا کرتا ہو یا اُسکا کاروبار کیا ہے عاقل لیا کرتا ہو کہ وہ مال مسروقہ ہے تو شخص مذکور کو جس دوام بیور دریا سے شور یا قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

۴۲۱- وجہ رکھتا ہے کہ وہ مال مسروقہ ہے عاقل لیا کرتا ہو یا اُسکا کاروبار کیا ہے عاقل لیا کرتا ہو کہ وہ مال مسروقہ ہے تو شخص مذکور کو جس دوام بیور دریا سے شور یا قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

منزائیں و بجائیگی۔

## دعا کے بیان میں

**دعا۔** [واقعہ ۳۱۵]۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو دھوکا دیکر اُس دھوکا کھانے والے شخص کو فریب سے یاد دلاتی ہے تحریک کرے کہ وہ کوئی مال کسی شخص کے حوالے کرے یا اُس پر رضامندی ظاہر کرے کہ کوئی شخص کوئی مال لے رکھے یا دھوکا کھانے والے شخص کو کسی ایسے امر کے کرنے یا ترک کرنے کی قصد تحریک کرے جسکو وہ نہ کرتا یا ترک نہ کرتا اور حالیکہ اُسکو اس طرح دھوکا نہ دیا جاتا اور جو فعل یا ترک اُس شخص کے جسم یا خاطر یا نیکنامی یا مال کو مضرت یا نقصان پہنچائے یا اُس کے پہنچانے کا احتمال ہو تو کہا جائیگا کہ وہ شخص مذکور نے ”دعا“ کی ہے۔  
تشریح۔ بدویاتی سے امور واقعی کا اخفا کرنا ایک دھوکا دینا ہے جو اس دفعہ میں مقصود ہے۔

## تشبیہیں

(الف) ذی حیوٹ موٹ ملازم متعدد ملکی ہونے کا لوہا کر کے قصد بکر کو دھوکا دے اور اس طرح بدویاتی سے بکر کو تحریک کرے کہ وہ اُسے مال قرض سے کی قیمت ادا کرنا اُسکی نیت میں نہ ہو تو زید نے دعا کی ہے۔

(ب) زید کسی شے پر کوئی نشان ملقبس لگانے کے ذریعہ سے دھوکا دیکے بکر کو یہ یاد کرے کہ وہ شے فلاں نامور کا ریکر کی بنائی ہوئی ہے اور اس طرح بدویاتی سے بکر کو شے مذکور کے خریدنے اور قیمت دینے کی تحریک کرے تو زید نے دعا کی ہے۔

(ج) زید بکر کو کسی شے کا جھوٹا نمونہ دکھلانے سے قصد دھوکا دیکے بکر کو یہ یاد کرے کہ وہ شے نمونے کے مطابق ہے اور اس ذریعے سے بکر کو اُسکے خریدنے اور قیمت دینے کی بدویاتی سے تحریک کرے تو زید نے دعا کی ہے۔

(د) اگر زید کسی شے کی قیمت میں کسی کو ٹھی پر جس میں زید کا رد یہ جمع نہیں ہے ایک رقم پیش کرے اور اُسکو یہ امید ہو کہ اُس کو ٹھی میں یہ رقم نہ بچے گا اور اس طرح بکر کو قصد دھوکا دے اور اس ذریعے سے اُسکو شے مذکور کے حوالے کرنے کی بدویاتی

سے تحریک کرے اور اسکی قیمت کا نہوینا زید کی نیت میں ہو تو زید نے دعا کی :-  
(۵) اگر زید ایسی چیزوں کو بہروں کی حیثیت سے گرد لکھ کر خبکو وہ جانتا ہے کہ  
ہیرے نہیں ہیں قصداً بکر کو دھوکا دے اور اس ذریعہ سے بکر کو روپیہ قرض دینے  
کی بددیانتی سے تحریک کرے تو زید نے دعا کی :-

(۶) زید بکر کو قصداً دھوکا دیکر یہ باور کراے کہ جو روپیہ تو مجھ کو قرض دیکھا  
اُسکے ادا کرنے کی میں نیت رکھتا ہوں اور اسکے ذریعہ سے بکر کو روپیہ قرض دینے کی  
بددیانتی سے تحریک کرے اور زید کی روپیہ ادا کرنے کی نیت نہ ہو تو زید نے دعا کی :-  
(۷) زید بکر کو قصداً دھوکا دیکر یہ باور کراے کہ میں تجھ کو ایک خاص مقدار  
برگ نیل کی دنیا چاہتا ہوں جسکا دنیا اُسکی نیت میں نہ ہو اور اُسکے ذریعہ سے اس  
دینے کے اعتبار پر بکر کو پھنگی روپیہ دینے کی بددیانتی سے تحریک کرے تو زید نے دعا  
کی لیکن اگر روپیہ حاصل کرتے وقت برگ نیل دنیا زید کی نیت میں ہو اور بکر کے  
وہ اپنا ماہرہ توڑ ڈالے اور برگ نیل نہ دے تو وہ دغا نہیں کرتا ہے مگر ماہرہ کے  
توڑنے کی بابت مرث ناش دیوانی میں ماخوذ ہونے کے لائق ہے :-

(۸) زید بکر کو قصداً دھوکا دیکر یہ باور کراے کہ میرے اور تیرے درمیان  
میں جو معاہدہ ہوا تھا اُسکی نسبت میں نے اپنا عہد وفا کیا جسکو اُس نے وفا کیا ہو  
اور اس ذریعہ سے بکر کو روپیہ دینے کی بددیانتی سے تحریک کرے تو زید نے دعا کی :-  
(۹) زید کوئی جاہل اور بکر کے ہاتھ پیچے اور اُسکے نام منتقل کر دے اور پھر یہ  
جانتے کہ بیچ کرنے کے سبب سے اُس مال کی نسبت مجھ کو کچھ استحقاق نہیں رہتا  
کرنے اس بات کے لیکر کے ہاتھ پہلے بیچ و انتقال ہو چکا ہے خالد کے ہاتھ اُسی  
جاہل کو بیچ یا رہن کرے اور خالد سے زر بیچ یا زر رہن لے لے تو زید نے دعا کی :-

دوسرا شخص | **واقعہ ۴۱۶** - اگر کوئی شخص یہ ادا کرنے سے کہ وہ کوئی اور شخص سے  
بنانے سے دغا | یا جان بوجہ کر ایک شخص کو کوئی دوسرا شخص بنانے سے یا اپنے آپ کو  
یا کسی دوسرے شخص کو ایسا شخص ظاہر کرنے سے جو وہ خود یا وہ دوسرا شخص  
فی الواقع نہ ہو دغا کرے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے ”دوسرا شخص بنانے سے  
دغا کی“۔

تشریح - جرم مذکور کا ارتکاب وقوع میں آنا سمجھا جائیگا عام اس سے کہ وہ جس جگہ تھونے کا ادعا ہوا واقعی ہو یا خیالی :-

## تمثیلیں

(الف) زید اپنے تئیں ایک اپنا ہنام دولت مند مہاجن ادعا کر کے دغا کرے تو زید نے دوسرا شخص بنانے سے دغا کی :-

(ب) زید یہ ادعا کر کے دغا کرے کہ میں بکر ہوں اور بکر ایک شخص متوفی ہو تو زید نے دوسرا شخص بنانے سے دغا کی :-

۴۱۷ - واقعہ ۱ - ایک سزا - جو کوئی شخص دغا کرے اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرم کی سزا یا سزائیں دی جائیگی :-

۴۱۸ - واقعہ ۲ - جو کوئی شخص دغا کرے اس علم سے کہ اُسکے زیاں ناجائز کسی شخص ذریعہ سے ایسے شخص کو زیاں ناجائز پہنچانے کا احتمال ہے پھرنے جگہ استحقاق کی جگہ استحقاق کی حفاظت اُس معاملے میں جسکی نسبت دغا واقعہ ملت مجرم پر واجب ہے - ہو کسی قانون یا معاہدہ جائز کے رو سے اُس پر واجب تھی تو شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرم مانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

۴۱۹ - واقعہ ۳ - جو کوئی شخص دوسرا شخص بنانے سے دغا کرے اس علم سے کہ اُسکے زیاں ناجائز کسی شخص ذریعہ سے ایسے شخص کو زیاں ناجائز پہنچانے کا احتمال ہے پھرنے جگہ استحقاق کی جگہ استحقاق کی حفاظت اُس معاملے میں جسکی نسبت دغا واقعہ ملت مجرم پر واجب ہے - ہو کسی قانون یا معاہدہ جائز کے رو سے اُس پر واجب تھی تو شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرم مانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

۴۲۰ - واقعہ ۴ - جو کوئی شخص دغا کرے اور اُسکے ذریعہ سے دغا کرنے کی بددیانتی سے دغا کرے دغا کرنے والے شخص کو بددیانتی سے تحریک کرے کہ وہ کوئی مال کسی شخص کے حوالے کرے یا کسی کفالت المال کے کل یا جزو

یا کسی شے کو جو محتفل یا مہری ہو اور جو کفالت المال کئے جانے کی حیثیت رکھتی ہو مانے یا تبدیل کرے یا تلف کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی

قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا :-

## فریب آمیز وثیقوں کے اور مال کو فریب سے

### قبضے سے علیحدہ کر نیے بیان میں

قرضخواہوں میں تقسیم کے روئے **واقعہ ۲۲۱** - جو کوئی شخص منبر لینے کا فی عوض کے کوئی

کے لئے بددیانتی یا فریب سے مال بددیانتی سے یا فریب سے دور کرے یا چھپاے یا مال کو دور کرنا یا چھپانا - کسی شخص کے حوالے کرے یا منتقل کرے یا منتقل کرے

یہ نیت کرے یا اس امر کا احتمال جان کر اُس کے ذریعہ سے مال مذکور اُس کے قرضخواہوں یا کسی دوسرے شخص کے قرضخواہوں کے درمیان میں قانون کے مطابق تقسیم ہونے سے رک جاے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

کسی قرض کو اُس کے قرضخواہوں **واقعہ ۲۲۲** - جو کوئی شخص کسی قرضے یا مطالبے کو جو اُس کا کوئی دوسرے سے بددیانتی یا چھپا کر کسی دوسرے شخص کا پانا ہو اپنے قرض یا اُس دوسرے یا فریب سے روکنا -

میسر ہونے سے بددیانتی یا فریب سے روکے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

ایسے وثیقہ انتقال کی بددیانتی **واقعہ ۲۲۳** - جو کوئی شخص بددیانتی یا فریب سے کسی ایسے یا فریب سے تکمیل کرنا جس میں وثیقہ یا نوشتے پر دستخط کرے یا اُسکی تکمیل کرے یا اُس میں فرق عوض کا جھوٹ بیان لکھا ہے -

یا کسی استحقاق متعلق اُس مال کا اُس کے ذریعے سے انتقال ہو یا اُس میں کوئی خراج ٹپے اور جس میں کوئی جھوٹ بیان بابت اُس انتقال یا خراج کے عوض کے ہو یا وہ جھوٹ بیان اُس شخص یا اُن شخصوں سے تعلق رکھتا ہو جس کے یا جس کے استعمال یا نفع کے

نے اسکا موثر ہولناقی الواقع مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم  
 قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں  
 اسکی دی جائیگی :-

۴۲۲۔ جو کوئی شخص اپنا یا کسی دوسرے شخص کا کوئی  
 مال بد دیانتی یا فریب سے چھپاے یا دہر کرے یا اسکے چھپانے یا دور  
 زمینیں بد دیانتی یا فریب سے مدد کرے یا کسی مطالبے یا جوے سے جکا وہ مستحق ہے بد دیانتی سے  
 ست بدوار ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی  
 میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

## نقصان رسانی کے بیان میں

۴۲۵۔ جو کوئی شخص اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے

۱۔ اُن جرموں کی نسبت اطلاع رسانی کے وجوب کے بارے میں جو تحت دفعہ ۴۳۵ یا ۴۳۶ قابل  
 سزا ہیں ملاحظہ طلب دفعہ ۴۳۴۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۹۵۹ء (ایکٹ ۵ مصدر ۱۹۵۹ء) ترمیم شدہ  
 نہایت یکم اپریل ۱۹۶۳ء :-

اُن جرموں میں جو تحت دفعات ۴۲۶ و ۴۲۷ قابل سزا ہیں بعض صورتوں میں راضی نامہ ہو سکتا  
 ہے۔ ملاحظہ طلب مجموعہ مذکور کی دفعہ ۳۴۵۔ اور اُس نوبت کاروائی کی نسبت کچھ عدالت کی اجازت  
 کے بدون راضی نامہ جایز نہیں ہے ملاحظہ طلب دفعہ تہمتی (۵) دفعہ مذکور مجموعہ مذکور :-

پنجاب کے اضلاع سرحدی اور صوبہ سرحدی مغربی و شمالی اور بلوچستان میں سزائے تازیانہ کی  
 نسبت سپا و اش اُن جرائم کے جو تحت دفعات ۴۲۴ نہایت ۴۲۹ و ۴۳۵ و ۴۳۶ قابل سزا ہیں ملاحظہ طلب

دفعہ ۶ رگولیشن سرحدی جرائم پنجاب ۱۹۵۹ء (غیر ۳ مصدر ۱۹۵۹ء) (مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۹۶۳ء) اور پر برہما  
 میں پاداش اُن جرموں کے جو تحت دفعات ۴۳۵ و ۴۳۶ و ۴۴۰ قابل سزا ہیں۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۴۳۰

(ب) اور ترمیم ۲۔ ایکٹ قوانین اپریل ۱۹۵۹ء (غیر ۱۳ مصدر ۱۹۵۹ء) (مجموعہ قوانین برہما مطبوعہ ۱۹۵۹ء)  
 دربارہ سزا پاداش جرائم تحت دفعات ۴۲۴ و ۴۲۹ و ۴۳۵ و ۴۳۶ کے جنکی تحقیقات پنجاب کے ضلع

سرحدی یا صوبہ سرحدی مغربی و شمالی یا بلوچستان میں بذریعہ کونسل سزاؤں کے عمل میں آئے۔ ملاحظہ طلب رگولیشن مذکور کی  
 دفعہ ۱۲ :-

علم سے کہ عامہ خلائی کو یا کسی شخص کو زیان ناجائز یا مضرت پہونچائے کسی مال کے تلف کا یا کسی مال کی ایسی تبدیلی یا اسکی جگہ کی ایسی تبدیلی کا باعث ہو جس سے اسکی مالیت یا کام میں آنے کی قابلیت معدوم ہو جائے یا کم ہو جائے یا جو نقصان کے ساتھ اس پر موثر ہو تو گناہ جانی کا کہ شخص مذکور "نقصان رسانی" کا مرتکب ہوا۔

**تشریح ۱۔** جرم نقصان رسانی کے متحقق ہونے کیلئے یہ ضرور نہیں ہے کہ اُس مال کے تلف کو جسے نقصان پہونچایا جو تلف ہو ازیان یا مضرت پہونچانا مجرم کی نیت میں ہو بلکہ یہ کافی ہے کہ اُسکی یہ نیت ہو یا اس امر کا احتمال اُسکے علم میں ہو کہ کسی مال کے نقصان پہونچانے کے ذریعہ سے کسی شخص کو زیان ناجائز یا مضرت پہونچائے علم اس سے کہ وہ مال اُس شخص کی ملک ہو یا نہ ہو۔

**تشریح ۲۔** نقصان رسانی کا ارتکاب کسی ایسے فعل کے ذریعہ سے ہو سکتا ہے جو کسی مال پر اثر کرے خواہ وہ مال اُس شخص کی ملک ہو جو ارتکاب فعل کرتا ہے خواہ اُس شخص اور آؤ شخصوں کی بالاشتراک ملکیت ہو۔

## تشملین

- (الف) زید بکر کو زیان ناجائز پہونچانے کی نیت سے بکر کے کسی کفالتہ المال کو بالارادہ جلا دے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔
- (ب) زید بکر کو زیان ناجائز پہونچانے کی نیت سے اُسکے برف خانے میں پانی پہونچائے اور اس طرح سے برف پگھلنے کا باعث ہو تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔
- (ج) زید دریا میں بکر کی انگوٹھی بالارادہ پھینک دے اس نیت سے کہ وہ اُسکے ذریعہ سے بکر کو زیان ناجائز پہونچائے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔
- (د) زید یہ جان کر کہ اُسکا مال سبب بکر کے قرضے کے ادا کرنے کے لئے جو زیر پر آتا ہے قرق ہونے والا ہے اُس اسباب کو تلف کر ڈالے اس نیت سے کہ وہ اُسکے ذریعہ سے بکر کو اُسکے قرضے کے وصول پانے سے روکے اور اس طرح سے بکر کو مضرت پہونچائے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔
- (ه) زید کسی عمارت کا بیکہ کر کے بالارادہ اُس عمارت کی تہا ہی کا باعث ہوا اس نیت



سے کہ وہ بیسے والوں کو معزت پہونچائے تو زیر نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔  
 (د) زیر کسی جہاز کی تباہی کا باعث ہو اس نیت سے کہ بکر کو کہ جس نے اس جہاز  
 کی کفالت پر روپیہ قرض دیا ہو معزت پہونچائے تو زیر نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔  
 (ذ) زیر جو بکر کی شرکت میں کسی گھوڑے کا مالک ہو اس گھوڑے کے گولی مار  
 اس نیت سے کہ وہ اس کے ذریعے سے بکر کو زیان نہاجائے پہونچائے تو زیر نقصان رسانی  
 کا مرتکب ہوا۔

(ح) زیر بکر کے کیفیت میں مویشی کے گھس جانے کا باعث ہو یہ نیت کر کے اور  
 اس امر کا احتمال جان کر کہ بکر کی فصل کو معزت پہونچائے تو زیر نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔  
نقصان رسانی کی سزا دفعہ ۲۲۶۔ جو کوئی شخص نقصان رسانی کا مرتکب ہو اسکو دونوں قسموں  
 میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی  
 سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی:-

نقصان رسانی کے دفعہ ۲۲۷۔ جو کوئی شخص نقصان رسانی کا مرتکب ہو اور اس کے  
 ذریعے سے چاس روپے سے زائد سے بقدر چاس روپے یا زیادہ کے زیان یا معزت کا باعث ہو  
 تک معزت پہونچانا۔ اسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس  
 تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی:-

دس روپے کی مالیت کا دفعہ ۲۲۸۔ جو کوئی شخص دس روپے یا زیادہ کی مالیت کے  
 کوئی حیوان مار ڈالنے یا کسی حیوان یا حیوانوں کے مار ڈالنے یا زہر دینے یا اس کے کسی عضو  
 اسکا کوئی عضو بیکار کرنے یا بیکار کرنے یا اسکو بیکار کرنے کے ذریعے سے نقصان رسانی کا  
 مرتکب ہو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا  
 دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی:-

کسی مالیت کی مویشی وغیرہ یا چاس روپے دفعہ ۲۲۹۔ جو کوئی شخص کسی ہاتھی یا اونٹ یا گھوڑے  
 روپے کی مالیت کا کوئی حیوان مار ڈالنے یا بھینسے یا بیل یا گائے یا بھینسے یا بھینسے کی مالیت کی  
 ڈالنے یا اسکا کوئی عضو بیکار کرنے ہو یا چاس روپے یا زیادہ کی مالیت کے کسی دو برس سے  
 سے نقصان رسانی۔ حیوان کو مار ڈالنے یا زہر دینے یا اس کے عضو کو بیکار یا اسکو  
 بیکار کرنے کے ذریعے سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی

قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

**واقعہ ۲۳۰** - جو کوئی شخص کسی ایسے فعل کے ارتکاب کے ذریعے سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو جو ایسے بانی کی کمی کا باعث بنی کا توخ پھیر دینے سے یا بطور ناجائز پانی کی نقصان رسانی -

پنیے کے سے جو مل ہیں یا صفائی کے لئے یا کسی دستکاری کے اجرا کے لئے کام میں آتا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

**واقعہ ۲۳۱** - جو کوئی شخص کسی ایسے فعل کے ارتکاب کے ذریعے سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو جو کسی شائع عام یا پبلکسی ہو جانے سے نقصان رسانی - دریاے قابل روانی مرکب تری کو یا کسی مجراے آب قدرتی یا علی قابل روانی مرکب تری کو ایسا کر دے یا مرتکب جانتا ہو کہ اسے ایسے کر دینے کا احتمال ہے کہ وہ سفر کرنے یا اسباب کے بچانے کے لئے گذر کے قابل نہ رہے یا اس کے بے خطر ہونے میں خلل پڑ جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

**واقعہ ۲۳۲** - جو کوئی شخص کسی ایسے فعل کے ارتکاب کے ذریعے سے جن سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو جو کسی ایسے سیلاب پھیلنے سے متعلق ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

**واقعہ ۲۳۳** - جو کوئی شخص کسی لائٹ ہوسٹ کی تبدیلی یا جاکرنے یا کسی قدر بیکار کر دینے سے نقصان رسانی - روشنی کو جو نشان سمندری کے طور پر کام میں آتی ہو

یا کسی نشان سمندری یا پانی پر تیرنے والے کسی نشان یا کسی اور شے کو جو مرکب تری کے چلانے والوں کی رہنمائی کے لئے قائم کی گئی ہو تباہ کرنے یا تبدیل جاے کرنے کے ذریعے سے یا کسی ایسے فعل کے ذریعے سے جو ایسے لالٹ ہو س یا نشان سمندری یا پانی پر تیرنے والے کسی نشان یا اس قسم کی کسی اور شے کو جس کا ذکر اوپر ہو مرکب تری کے چلانے والوں کی رہنمائی کے لئے کسی قدر بیکار کر دے نقصان رسانی کا مرکب ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی:-

نشان زمین جو حکم سرکار قائم **واقعہ ۴۳۴** - جو کوئی شخص کسی ایسے نشان زمین کے تباہ ہوا ہو تباہ کرنے یا اسکی تبدیل کرنے یا تبدیل جاے کرنے کے ذریعے سے جو کسی سرکاری ملازم جاے وغیرہ سے نقصان رسانی - کے حکم سے قائم کیا گیا ہو یا کسی ایسے فعل کے ذریعے سے جو اس نشان زمین کو بحیثیت ایسے نشان کے کسی قدر بیکار کر دے نقصان رسانی کا مرکب ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی:-

بذریعہ آگ یا بھک سے اڑ جانے **واقعہ ۴۳۵** - جو کوئی شخص آگ یا کسی بھک سے اڑ جانے والے مادے کے سوروپے تک والے مادے کے ذریعے سے نقصان رسانی کا مرکب ہو نہایت یاد پیداوار کا شکار کی صورت میں کر کے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ کسی مال میں بقدر سوروپے دس روپے تک مضرت پہونچانے کی یا زیادہ کے (دیا ورحا لیکہ جاید او پیداوار کا شکار کی صورت میں بقدر دس روپے یا زیادہ کے) مضرت پہونچاے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

آگ یا بھک سے اڑ جانے والے **واقعہ ۴۳۶** - جو کوئی شخص آگ یا کسی بھک سے اڑ جانے والے مادے سے نقصان رسانی گھر والے مادے کے ذریعے سے نقصان رسانی کا مرکب ہو وغیرہ کے تباہ کرنے کی نیت سے نیت کر کے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ اسکے ذریعے سے کسی

لے الفاظ مجموعہ قوانین تخریبات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۸۷ء وغیرہ مصدرہ مستعار کی دفعہ ۱۰ کے ذریعہ سے داخل ہوئے ہیں (دیکھئے عام - جلد ۲) :-



نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی عیاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جیلانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

## مداخلت بجا مجرمانہ کے بیان میں

مداخلت بجا مجرمانہ۔ دفعہ ۴۴۱۔ جو کوئی شخص کسی ایسی جایداد کے اندر داخل ہو جو کسی دوسرے شخص کے قبضے میں ہے اس نیت سے کہ کسی جرم کا ارتکاب کرے یا اس شخص کی جو

۱۔ دفعات ۴۴۱ و ۴۴۵ کے جرائم تحت قوانین محض الامریہ محض المقام سے تعلق کی نسبت ملاحظہ طلب دفعہ ۴۴۱ گزشتہ۔ ان جرموں کی اطلاع رسانی کے وجہ کے بارے میں چوٹ دفعات ۴۴۶ و ۴۵۰ یا دفعات ۴۵۶ و ۴۵۷ نہایت قابل ستروں۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۴۴۷۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۹ء (ایکٹ ۵ مصدر ۱۸۹۹ء) ترمیم شدہ نہایت یکم اپریل ۱۸۹۹ء۔ ان جرموں کی نسبت چوٹ دفعات ۴۴۶ و ۴۴۷ و ۴۵۰ و ۴۵۱ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰ قابل ستروں دفعہ ۴۴۷ و ۴۴۸ چاہئے۔

ان جرموں میں چوٹ دفعات ۴۴۷ و ۴۴۸ قابل ستروں راضی نامہ ہو سکتا ہے ملاحظہ طلب مجموعہ مذکور کی دفعہ ۴۴۷۔ اس نوبت کارروائی کی نسبت کہ جب عدالت کی اجازت کے بدون راضی نامہ جائز نہیں ہے۔ ملاحظہ طلب دفعہ تحتی (۵) دفعہ مذکور مجموعہ مذکور۔

دوبارہ سزائے تازیانہ بپاداش جرائم معصوم دفعات ۴۴۳ و ۴۴۶ کے ملاحظہ طلب دفعات ۴۴۳ و ۴۴۶ و ۴۵۰ ایکٹ سزائے تازیانہ ۱۸۹۹ء (نمبر ۲ مصدر ۱۸۹۹ء) (ایکٹ ۱۷ عام۔ جلد ۱)۔ دوبارہ سزائے تازیانہ بپاداش جرائم تحت دفعات ۴۴۸ و ۴۴۹ کے پنجاب کے اضلاع سرحدی اور صوبہ سرحدی مغربی و شمالی اور بلوچستان میں) ملاحظہ طلب دفعہ ۴۴۷ و ۴۴۸ سرحدی جرائم پنجاب ۱۸۹۹ء (نمبر ۳ مصدر ۱۸۹۹ء) (مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۸۹۹ء) اور بپاداش جرائم تحت دفعات ۴۴۵ و ۴۴۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰ کے (اپر برہا میں) ملاحظہ طلب دفعہ ۴۴۷ (ب) اور ضمیمہ ۲۔ ایکٹ قوانین اپر برہا ۱۸۹۹ء (نمبر ۳ مصدر ۱۸۹۹ء) (مجموعہ قوانین برہا مطبوعہ ۱۸۹۹ء)۔

دوبارہ سزائے تازیانہ بپاداش جرائم تحت دفعات ۴۴۸ و ۴۴۹ کے جسکی تحقیقات پنجاب کے ضلع سرحدی یا صوبہ سرحدی مغربی و شمالی یا بلوچستان میں بذریعہ کونسل سرداران گل میں سے ملاحظہ طلب دفعہ ۴۴۷ و ۴۴۸ سرحدی جرائم پنجاب ۱۸۹۹ء (نمبر ۳ مصدر ۱۸۹۹ء)۔

جا یا در مذکور پر قابض یا تحوین یا توہین کرے یا اسکو بیخ و بن دے :-  
یا اس جا یا در کے اندر جو اثر داخل ہو کر وہاں ناجائز طور پر ٹھہرے اس نیت  
سے کہ اس کے ذریعے سے اس شخص کی تحوین یا توہین کرے یا اسکو بیخ و بن دے یا اس نیت  
سے کہ کسی جرم کا ارتکاب کرے :-

تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور مداخلت بجا بجرمانہ، کا مرتکب ہوا :-  
**مداخلت بجا بجرمانہ** | **واقعہ ۲۲۲** - جو کوئی شخص کسی ایسی عمارت یا خانے یا مرکب حوی  
میں جو انسان کی بود و باش کے طور پر کام میں آتی ہے یا کسی ایسی عمارت میں جو عباد گاہ  
یا مال کی جائے حفاظت کے لئے کام میں آتی ہے داخل ہونے یا ٹھہرے رہنے کے  
ذریعے سے مداخلت بجا بجرمانہ کا مرتکب ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور "مداخلت بجا بجرمانہ  
کا مرتکب ہوا :-

**تشریح** - مداخلت بجا بجرمانہ کے متحقق ہونے کے لئے یہ کافی ہے کہ مداخلت بجا  
بجرمانہ کا مرتکب اپنے جسم کا کوئی جزو داخل کرے :-

**مداخلت بجا بجرمانہ** | **واقعہ ۲۲۳** - جو کوئی شخص مداخلت بجا بجرمانہ کا مرتکب ہو یہ  
پیش بندی کرے کہ وہ مداخلت بجا بجرمانہ کسی ایسے شخص سے چھپاے جو مرتکب کو اس  
عمارت یا خانے یا مرکب حوی سے جہیں وہ مداخلت بجا بجرمانہ کرنے یا ٹھہرے رہنے  
کا استحقاق رکھتا ہے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور "مداخلت بجا بجرمانہ" کا مرتکب ہوا :-  
**مداخلت بجا** | **واقعہ ۲۲۴** - جو کوئی شخص غروب آفتاب کے بعد اور طلوع آفتاب سے  
پہلے مداخلت بجا بجرمانہ کا مرتکب ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور "مداخلت بجا  
بجرمانہ وقت شب" کا مرتکب ہوا :-

**نقب زنی** | **واقعہ ۲۲۵** - وہ شخص جو مداخلت بجا بجرمانہ کا مرتکب ہو و نقب زنی کا  
مرتکب کہا جائیگا اگر وہ گھر یا گھر کے کسی حصے میں نیچے گئے ہوئے چھڑیوں میں سے  
کسی طریق پر مداخلت کرے یا اگر کسی جرم کے ارتکاب کے لئے گھر میں یا اس کے کسی حصے  
میں موجود ہو کر یا وہاں کسی جرم کا ارتکاب کر کے مذکورہ چھڑیوں میں سے کسی ایک  
طریق پر اس گھر سے یا اس کے کسی حصے سے باہر نکل آئے - یعنی :-

پہلا - اگر وہ ایسے گزرے داخل ہو یا باہر نکلے جو خود اس نے یا مداخلت بجا بجرمانہ

کے کسی معین نے مداخلت بجا بخانہ کے ارتکاب کے لئے بنالیا ہو:-  
 دوسرا۔ اگر وہ ایسے گزرے داخل ہو یا باہر نکلے جس سے داخل ہونا انسان  
 کا کسی اور شخص کے نزدیک سوائے اُسکے یا اُس جرم کے کسی معین کے مقصود نہ ہو یا  
 کسی ایسے گزرے جس تک کسی دیوار یا عمارت پر کندگانے یا چڑھنے سے پہنچا ہو:-  
 تیسرا۔ اگر وہ کسی ایسے گزرے داخل ہو یا باہر نکلے جسکو اُسے خود یا مداخلت  
 بجا بخانہ کے کسی معین نے مداخلت بجا بخانہ کے ارتکاب کے لئے ایسے وسیلوں سے  
 کھول لیا ہو جسے اُس گزر کا کھولا جانا صاحب خانہ کا مقصود نہ تھا:-  
 چوتھا۔ اگر وہ مداخلت بجا بخانہ کے ارتکاب کے لئے یا مداخلت بجا بخانہ کے  
 ارتکاب کے بعد گھر سے باہر نکلنے کے لئے کوئی قفل کھول کر داخل ہو یا باہر نکلے:-  
 پانچواں۔ اگر وہ چیر چرمانہ یا حلقہ کر کے یا سطل کی دھمکی دیکر گھر میں گھسے یا گھر کے  
 باہر نکلے:-

چٹا۔ اگر وہ کسی ایسے گزرے داخل ہو یا باہر نکلے جسکو وہ جانتا ہو کہ اس کے  
 بند کیا گیا ہے کہ اس طرح گھر میں گھسنا یا گھر سے نکلنا نہ ہو سکے اور وہ خود اُسے یا مداخلت  
 بجا بخانہ کے کسی معین نے کھول لیا ہے:-  
 تشریح۔ شاگرد پیشہ وغیرہ کا کوئی مکان یا کوئی ایسا مکان جو کسی گھر کے ساتھ  
 صرف میں ہو اور جبکہ اور اُس گھر کے درمیان کوئی بیواسطہ اندرونی آمد و رفت ہو  
 نہ اس دفعہ کے اُس گھر کا حصہ ہے:-

## تمثیلیں

- (الف) زید بکر کے گھر کی دیوار میں سوراخ کرنے اور اچھا ہاتھ اُس سوراخ کے اندر  
 ڈالنے سے مداخلت بجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے:-  
 (ب) زید کسی جہاز کے اندر ایک کنگرے کی راہ سے چپٹاؤ کے درمیان ہو  
 گھسکر مداخلت بجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے:-  
 (ج) زید ایک کھڑکی کی راہ سے بکر کے گھر میں داخل ہونے سے مداخلت بجا  
 بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے:-

(د) زیر ایک بندہ دروازے کو کھوکھرا سکی راہ سے بیکہ گھر کے اندر داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے:-  
(لا) زیر دروازے کے ایک سو رانج میں تاڑاٹے سے بلی کو اٹھا کر اس دروازے سے بیکہ گھر میں داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے:-

(و) زیر بیکہ گھر کے دروازے کی کٹی جو بیکہ کے پاس گم ہو گئی ہو پاس اور اس کٹی سے دروازے کا قفل کھول کر بیکہ کے گھر میں داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے:-

(ز) بیکہ اپنے دروازے میں کھڑا ہوا ورنہ بیکہ کو مار کر اور اگر چہ گزر حاصل کرے اور گھر کے اندر داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے:-

(ح) بیکہ کہ خالد کا دریاں ہے خالد کے دروازے میں کھڑا ہے اور بیکہ مارنے کی دھمکی دینے سے اپنے قریب سے باز رکھ کر گھر میں داخل ہو کر مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے:-

نقب زنی ۱۴۶ - جو کوئی شخص غروب آفتاب کے بعد اور طلوع آفتاب کے قبل وقت شب یا نقب زنی کا مرتکب ہو تو کما جائیگا کہ وہ "نقب زنی بوقت شب" کا مرتکب ہو۔ مداخلت بیجا جرم ۱۴۷ - جو کوئی شخص مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو اسکو دونوں کی سزا -

قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دینا چاہیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جہانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دینا چاہیگی۔ مداخلت بیجا جرم ۱۴۸ - جو کوئی شخص مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو اسکو دونوں کی سزا -

قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دینا چاہیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جہانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دینا چاہیگی۔ جرم کے ارتکاب کیے جسکی سزا ۱۴۹ - جو کوئی شخص کسی بے جرم کے ارتکاب کے لئے جرم سے مداخلت بیجا بخانہ - جسکی پاؤش میں سزائے موت مقرر ہے مداخلت بیجا بخانہ کا



مرکب ہو اُس شخص کو جس دوام عبور دریا سے شور یا قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس سے زیادہ نہ ہو اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

**موضع ۲۵۰**۔ جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جسکی سزا جس دوام عبور جسکی پاداش میں جس دوام عبور دریا سے شور کی سزا مقرر ہے دریا سے شور سے مداخلت بجا بخاندہ کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس سے زیادہ نہ ہو اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

**موضع ۲۵۱**۔ جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جسکی سزا قید ہے جسکی پاداش میں سزا سے قید مقرر ہے مداخلت بجا بخاندہ کامرکب ہو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔ اور اگر وہ جرم جسکا ارتکاب نیت میں ہے سرقہ ہو تو قید کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔

**موضع ۲۵۲**۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو ضرر پہنچانے یا کسی شخص پر حملہ کرنے یا کسی شخص کی مزاحمت بجا کرنے کے لئے یا کسی شخص کو ضرر یا حملہ یا مزاحمت بجا کی تحریف کرنے کے لئے تیار رہی کر کے مداخلت بجا بخاندہ کامرکب ہو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

**موضع ۲۵۳**۔ جو کوئی شخص مخفی مداخلت بجا بخاندہ یا نقب زنی کا مرتکب ہو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

**موضع ۲۵۴**۔ جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جسکی سزا قید ہے مخفی مداخلت بجا بخاندہ یا نقب زنی کا مرتکب ہو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا



**واقعہ ۴۵۹۔** جو کوئی شخص مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی  
نقب زنی کے ارتکاب کی حالت میں کسی شخص کو مندرشدید پہنچائے یا  
کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر شدید پہنچانے کا اقدام کرے

تو اسکو جس دوام بیور دریا سے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا  
دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔  
مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی **واقعہ ۴۶۰۔** اگر مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب

وقت شب میں کل شرکاء مستوجب یا نقب زنی وقت شب کے ارتکاب کے وقت کوئی  
سزائیں جبکہ ہلاکت یا ضرر شدید کا شخص جو جرم مذکور کا مجرم ہے بالارادہ کسی شخص کو  
انہیں سے کوئی شخص باعث ہو۔ ہلاکت یا ضرر شدید پہنچائے یا پہنچانے کا اقدام  
کرے تو ہر ایک شخص کو جو اس مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا نقب زنی  
وقت شب کے ارتکاب میں شریک ہو جس دوام بیور دریا سے شور یا دونوں  
قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی  
ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

**واقعہ ۴۶۱۔** جو کوئی شخص بددیانتی سے یا نقصان  
بددیانتی سے توڑ کر رسانی کے ارتکاب کی نیت سے کسی بند کئے ہوئے ظرف کو  
جس میں مال ہو یا جس میں مال کا ہونا وہ باور کھرتا ہو توڑ کر  
کھولے یا اسکا بند کھولے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی  
سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں  
سزائیں دی جائیگی۔

**واقعہ ۴۶۲۔** اگر کوئی شخص جسکو کوئی بند کیا ہوا ظرف مانتا  
اُسی جرم کی سزا جبکہ سیر ہو جس میں کچھ مال ہو یا جس میں مال کا ہونا وہ باور کھرتا ہو  
مخالف مرکب ہو۔

بددیانتی سے یا نقصان رسانی کے ارتکاب کی نیت سے بغیر اسکے کہ اسکے کھولنے کی  
اس کو اجازت ہو اس ظرف کو توڑ کر کھولے یا اسکا بند کھولے تو شخص مذکور کو دونوں  
قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے  
یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

## باب ۱۸۔

### اُن جرموں کے بیان میں جو دستاویزوں سے اور حرفے یا ملکیت کے نشانوں سے متعلق ہیں

**مجلسازی۔** دفعہ ۴۶۳۔ جو کوئی شخص کوئی جھوٹ دستاویز یا اسکا کوئی جزو  
سے بنا کر عامہ خلافت یا کسی شخص کو مضرت یا نقصان پہنچائے یا کسی دعویٰ یا  
کی تائید کرے یا کسی شخص سے کوئی مال غلطہ کرے یا کسی معاہدہ نقضی یا منویٰ  
کا باعث ہو یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کرے یا فریب کا ارتکاب کیا جائے  
شخص مذکور مجلسازی کا مرتکب ہوگا۔

**جھوٹی دستاویز بنانا۔** دفعہ ۴۶۴۔ اُس شخص کی نسبت کہا جائیگا کہ اُس نے جھوٹی دستاویز  
بنائی۔

پہلے۔ جو کوئی دستاویز یا دستاویز کا کوئی جزو بد دیانتی سے یا فریب سے  
دستخط یا مہر کرے یا اسکی تکمیل کرے یا کوئی ایسا نشان کرے جس سے کسی  
کی تکمیل ظاہر ہو اور اسکی نیت اس امر کے باور کر دینے کی ہو کہ وہ  
یا دستاویز کا وہ جزو اُس شخص نے بنایا یا اسپر دستخط یا مہر کی یا اسکی تکمیل

۱۵ اجازت ارجاع استغاثات تحت دفعات ۴۶۳-۴۶۱-۴۶۵ یا ۴۶۶ کی نسبت  
دفعہ ۱۹ دفعہ سختی (۱) ضمن (ج) مجموعہ مضابطہ فوجداری ۱۸۹۶ء ایکٹ ۵ مصدر ۱۸۹۶ء  
شد و لغایت یکم اپریل ۱۹۰۶ء۔

مضابطہ کارروائی نسبت جرائم مصرحہ دفعات ۴۶۳-۴۶۱-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶ کی نسبت  
کی نسبت ملاحظہ طلب دفعہ ۶۴۳ مجموعہ مضابطہ دیوانی ۱۸۹۶ء ایکٹ ۴ مصدر ۱۸۹۶ء  
لغایت یکم دسمبر ۱۹۰۶ء۔

دوبارہ سزاے تازیانہ بپاداش جرائم مصرحہ دفعات ۴۶۳ و ۴۶۶ لغایت ۶۹  
ملاحظہ طلب دفعات ۴۶۳-۴۶۱-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶ کی نسبت ملاحظہ طلب دفعات ۴۶۳ و ۴۶۶ لغایت یکم اپریل ۱۹۰۶ء۔

یا ایسے شخص کی اجازت سے بنایا گیا یا اسپر و تخط یا مہر کی گئی یا اسکی تکمیل کی گئی ہے جو کہ وہ جانتا ہے کہ نہ اس شخص نے بنایا نہ اسپر و تخط یا مہر کی نہ اسکی تکمیل کی اور نہ اس کی اجازت سے وہ بنائی گئی نہ اسپر و تخط یا مہر کی گئی نہ اسکی تکمیل کی گئی۔ یا ایسے وقت پر جس میں وہ جانتا ہے کہ نہ وہ بنائی گئی نہ اسپر و تخط یا مہر کی گئی نہ اسکی تکمیل کی گئی۔ یا

دوسرے۔ جو بغیر اختیار جائز کے بددیانتی سے یا قریب سے خائن کی طرح یا کسی اور طرح کسی دستاویز کو باعتبار اس کے کسی جزو اہم کے تبدیل کرے بعد اُس کے کہ اُس دستاویز کو خود اُسی نے یا کسی دوسرے شخص نے بنایا ہو یا اسکی تکمیل کی ہو عام اس سے کہ وہ دوسرا شخص اُس تبدیل کے وقت زندہ ہو یا مر گیا ہو یا تیسرے۔ جو بددیانتی سے یا قریب سے کسی دستاویز پر کسی شخص سے و تخط یا مہر کرے یا اسکی تکمیل یا تبدیل کرے یہ جان کر کہ وہ شخص دستاویز کے مضمون یا تبدیل کی ماہیت کو تصور عقل یا نشے کے سبب سے نہیں جان سکتا یا دعوے کے سبب سے جو اُس کو دیا گیا ہے نہیں جانتا ہے۔

## تمثیلیں

(الف) زید کے پاس دس ہزار روپے کا ایک لٹرافٹ کرڈٹ بکر کے نام پر عمر و کا لکھا ہوا اور زید بکر کو ٹھگ لینے کی غرض سے دس ہزار کے ہندسے پر ایک صفر طے معاً کے مبلغ ایک لاکھ بنائے یہ نیت کہ بکر یا دکر کے لکھنے والے لٹرافٹ کرڈٹ ایسا ہی لکھا ہے تو زید جلسازی کا مرتکب ہوا۔

(ب) زید بلا اجازت بکر کے بکر کی مہر ایک دستاویز پر کرے جسکا مضمون اس امر کا مقتضی ہے کہ اسکی روئے کوئی ملکیت بکر کی جانب سے زید کو منتقل ہوتی ہے اس نیت سے کہ زید اُس ملکیت کو خالد کے ہاتھ بیچے اور اُس کے ذریعے سے زر بیچ خالد سے حاصل کرے تو زید جلسازی کا مرتکب ہوا۔

(ج) زید بکر کا کوئی پڑا ہوا و تخطی رقم جو کسی مہاجرین کے نام پر ہو و تخطی جس کا مدیہ حاصل رقم کو پاتا ہو مگر رقم مذکور میں روپے کی کوئی تعداد مقرر نہ ہو۔ زید اُس رقم

میں دس ہزار روپے کی تعداد بچ کرنے سے اُس رقم کو فریب سے مکمل کیے تو زیر جیل سازی کا مرتکب ہوا۔

(د) زید اپنے ایجنٹ بکر کو اپنا دستخطی ایک رقم کسی مہاجن کے نام پر درج کرنے کسی تعداد کی جو دی جائے کرے اور بکر کو یہ اجازت دے کہ غلام غلام لوگوں کا روپیہ ادا کرنے کے لئے اُس رقم میں کوئی تعداد جو دس ہزار روپے سے زائد نہ ہو درج کرنے سے اُسکو پورا کرے اور بکر اُس رقم میں فریب سے بیس ہزار روپے کی تعداد درج کرنے سے اُسکو مکمل کیے تو زیر جیل سازی کا مرتکب ہوا۔

(۴) زید کوئی ہنڈی اپنے اوپر بکر کے نام سے بلا اجازت بکر کے گئے یہ نیت کر کے کہ اُسکو صحیح ہنڈی کے طور پر کسی مہاجن سے متعلق کٹا کر پٹا لے اور اُسکی یہ بھی نیت ہو کہ یہ عمار پوری ہو جانے پر اُس ہنڈی کا روپیہ ادا کرے تو اس صورت میں چونکہ زید مہاجن کو یہ دھوکا دینے کی نیت سے ہنڈی لکھتا ہے کہ اُسکو یہ گمان کرے کہ وہ بکر کی ضمانت دھتارام اور اسکے درجے سے ہنڈی کو متعلق کٹ کر پٹا لے اس لئے زید جیل سازی کا مجرم ہے۔

(و) بکر کے وصیت نامے میں یہ عبارت ہو کہ ”میں ہدایت کرتا ہوں کہ میری جابیاد میں سے تمام باقی ماندہ عایدات زید وغیرہ وغیرہ کے ورثین میں برابر تقسیم کی جائے“ زید دیوانی سے عموماً نام جیل ڈاے این نیت کو کہ کر یہ باور کر دیا جاسکے کہ وہ تمام جابیاد اسکے اور خاندان کے ہے تو زیر جیل سازی کا مرتکب ہوا۔

(د) زید کسی گورنمنٹ پرمیٹ پر عبارت ظہری لکھے اور اُس پر عبارت لکھے سے کہ ”بکر کو یا اُسے جسکو وہ حکم دے زہل دیا جائے“ اور اُس عبارت ظہری پر دستخط کرنے سے بکر کو یا اُسے جسکو وہ حکم دے بل کاروپیہ واجب الادا کر دے اور خاندان عبارت کہ بکر کو یا اُسے جسکو وہ حکم دے روپیہ دیا جائے“ بردیانتی سے جیل ڈاے اور اُس کے ذریعہ سے اس خاص عبارت ظہری کو عبارت ظہری بلا نام کی کر دے تو خاندان جیل سازی کا مرتکب ہے۔

(ح) زید کوئی ملکیت بکر کے ہاتھ بیچے اور اسکے نام منتقل کر دے اور بعد اسکے اس غرض سے کہ بکر کو اُسکی ملکیت سے ازار اور فریب محروم کرے زید اُس ملکیت کا انتقال نامہ خاندان کے نام پر کر دے جسکی تاریخ تحریر بکر کے نام انتقال کئے جانے کی تاریخ

تقریر سے جب پہلے پہل کی ہو یہ نیت کر کے کہ یہ بات باور کر لی جائے کہ زیر اس ملکیت کو بیکر کے نام منتقل کرنے سے پہلے خالہ کے نام منتقل کر چکا تھا تو زیر مجلسازی کا ترکیب ہوا۔

(ط) بکر زیر کو اپنا وصیت نامہ لکھنے کے لئے زبانی عبارت بتا تا جا سکا اور زیر اس موصیٰ لکے نام کے عوض جو بکر نے بتایا ہے کسی دوسرے موصیٰ لکے نام کے لئے اور زیر بکر سے یہ بیان کر کے کہ قطاری ہلاتیوں کے مطابق میں نے وصیت نامہ تیار کیا ہے بکر کو اس وصیت نامہ پر دستخط کرنے کی تحریک کرے تو زیر مجلسازی کا ترکیب (ی) زیر ایک خط لکھ کر بلا اجازت بکر کے اسپر بکر کے دستخط کرے اور اس میں اس بات کا اظہار ہو کہ زیر نیک چلن ہے اور آفت ناگہانی کے سبب سے تنگ حال ہے یہ نیت کر کے کہ اس چٹھی کے ذریعے سے خالہ اور اور شخصوں سے خیرات حاصل کرے اس صورت میں چونکہ زیر نے اس غرض سے ایک جھوٹی دستاویز بنائی کہ خالہ کو ملے طریقہ کرنے کی تحریک کرے اس لئے زیر مجلسازی کا ترکیب ہوا۔

(ک) زیر ایک خط بلا اجازت بکر کے لکھ کر اسپر بکر کے دستخط کرے اور اس میں زیر کے چال چلن کا اظہار ہو یہ نیت کر کے کہ اس کے ذریعے سے خالہ کے ماتحت کوئی نوکری حاصل کرے تو زیر مجلسازی کا ترکیب ہے کیونکہ اس نے خالہ کو جعلی شریکیت کے ذریعے سے دسوا کا دینے کی نیت کی اور اس کے ذریعے سے خالہ کو نوکری کی بابت ایک معاہدہ نقلی یا منویٰ کرنے کی تحریک کی۔

تشریح ا۔ آدمی کا خود اپنے نام کا دستخط کرنا مجلسازی کی حد تک پہنچ سکتا ہے۔

## تکلیفیں

(الف) زیر کسی ہنڈی پر اپنا نام دستخط کرے یہ نیت کر کے کہ یہ بات باور کر لی جائے کہ اس ہنڈی کو کسی دوسرے شخص کے نام سے لکھا ہے تو زیر مجلسازی کا ترکیب ہے

(ب) زیر ایک سکری ہنڈی پر لکھی ہوئی ہے کہ وہ اسپر بکر کا نام دستخط کرے اس کے کہنا والا کو اسی کا منہ پر ایک ہنڈی بنی طرف سے بکر کے اوپر لکھے اور اس کو بکر کی سکری ہوئی ہنڈی کے طور پر پہنچا دے تو زیر مجلسازی کا مجرم ہے۔ اور اگر خالہ یا مروا قی جانکر زیر کی نیت کے

مطابق ہنڈی اُس کا فخر پر لکھے تو غالباً یہی جلسازی کا مجرم ہے۔  
(ج) زیر کوئی شخص جو ہنڈی جیسا روپیہ دیکے ہنام کسی دوسرے شخص کے حکم سے واجب الادا ہو اٹھائے اور اسیہ عبارت ظہری اپنے نام پر لکھ دے یہ نیت کر کے کہ اُس سے یہ باور کیا جائے کہ عبارت ظہری اُسی شخص نے لکھی ہے جسے حکم کے مطابق روپیہ واجب الادا ہے تو اس صورت میں زیر جلسازی کا مرتکب ہوا۔

(د) زیر کوئی ملکیت خریدے جو کسی ڈگری کی قلیل میں کہ بکر پر ہوئی ہے نیلام ہو اور بکر اُس ملکیت کی ضبطی کے بعد خالہ سے سنازش کر کے خالہ کو کسی فرضی لگان پر دت و راز کیونکہ اُس ملکیت کا ٹھیکہ دے اور اُس ٹھیکہ کی کوئی تاریخ لکھے جو ضبطی کی تاریخ سے چھ مہینے پہلے کی ہو اس نیت سے کہ زیر کو ملکیت سے ازراہ قریب محروم کرے اور یہ باور کراے کہ ٹھیکہ ضبطی سے پہلے دیا گیا ہے۔ اس صورت میں اگرچہ کہرنے وہ ٹھیکہ اپنے نام سے لکھا ہے تاہم تاریخ متقدم لکھنے کے باعث سے وہ جلسازی کا مرتکب ہے۔

(ک) زیر ایک سناہو کار کا دیوالہ کھانے کی پیش بندی کر کے اپنے فایرے کیلئے کوئی ملل و متاع بکر کے پاس رکھ دے اور اپنے قریب ہوں کو ٹھکانے کی نیت سے اور مٹاے کی تسک جاسکی فرض سے ایک تسک لکھ دے کہ مجھ کو بکر کا اس قدر روپیہ اُس مالیت موصوہ کی بابت دنیا واجب ہے اور اُس تسک میں تاریخ مقدم لکھ دے اس نیت سے کہ یہ باور کیا جائے کہ وہ اُس سے پہلے لکھا گیا ہے کہ زیر دیوالہ کھانے کو تھا تو زیر جلسازی کی تعریف کی پہلی ضمن کے موافق جلسازی کا مرتکب ہوا۔

تشریح ۲۔ کسی جھوٹی دستاویز کا کسی فرضی شخص کے نام سے بنانا اس نیت سے کہ یہ بات باور کیجائے کہ وہ دستاویز کسی واقعی شخص نے بنائی ہے یا اس کا کسی متوفی شخص کے نام سے بنانا یہ نیت کر کے کہ باور کیا جائے کہ وہ دستاویز اُس شخص نے اپنے حین حیات بنائی ہے جلسازی کی حد تک پہنچ سکتا ہے۔

## تمثیل

زیر کوئی ہنڈی کسی فرضی شخص کے اوپر لکھے اور قریب سے اُس فرضی شخص کے نام سے اُس ہنڈی کو سکا دے اس نیت سے کہ اُس کو بیچ ڈالے تو زیر جلسازی کا مرتکب ہے۔



**دفعہ ۲۶۵۔** جو کوئی شخص جلسہ سازی کا مرتکب ہو اسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

**دفعہ ۲۶۶۔** جو کوئی شخص کوئی جعلی دستاویز بناے جو اسکی کورٹ کے کاغذ سرشت یا عام رجسٹر وغیرہ کو جعلی مقضی ہو کہ وہ کسی کورٹ آف جسٹس کا کاغذ سرشت یا کاغذ ختم ہے یا ولادت یا اصل بلغ یا لڑ و واج یا ترقین کا رجسٹر ہے یا کوئی رجسٹر ہے

جسکو کوئی سرکاری ملازم اپنی ملازمی کی حیثیت سے مرتب کرتا ہے یا کوئی سٹیفٹ یا وٹاویز بناے جو اسکی مقضی ہو کہ وہ کسی سرکاری ملازم نے اپنے عہدے کی حیثیت سے مرتب کی ہے یا کسی مقدمے کے وائر کرنے یا اسکی جوابدہی کرنے یا اسہیں کسی طرح کی پیروی کرنے یا اقبال دعویٰ داخل کرنے کے لئے اجازت نامہ ہے یا وہ مختار نامہ ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

**دفعہ ۲۶۷۔** جو کوئی شخص کوئی جعلی دستاویز بناے جو اسکی کفالتہ المال یا وصیت نامہ مقضی ہو کہ وہ کفالتہ المال یا وصیت نامہ یا منتہی کرنے کا اجازت نامہ وغیرہ کا جعلی بنا نا۔

ہے یا اسکی مقضی ہو کہ اس سے کسی شخص کو کسی کفالتہ المال کے بنانے یا منتقل کرنے یا اصل یا سود یا سود کے حصوں کو تحویل میں لانے یا روپے یا مال منقولہ یا کفالتہ المال کے تحویل میں لانے یا حوالہ کرنے کی اجازت ہے یا کوئی دستاویز جعلی بناے جو اسکی مقضی ہو کہ فارغخطی یا قبض الوصول ہے جہیں روپے کے وصول ہونے کا اقرار ہے یا کسی مال منقولہ یا کفالتہ المال کے حوالے کئے جانے کی فارغخطی یا قبض الوصول ہے تو شخص مذکور کو جیس دوام عبور دریاے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

**دفعہ ۲۶۸۔** جو کوئی شخص جلسہ سازی کا مرتکب ہو یہ نیت کرے کہ دستاویز جلسہ سازی جعلی دغا دینے کے لئے کام میں لائی جائیگی اسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

**دفعہ ۲۹**۔ جو کوئی شخص جلسازی کا مرتکب ہو یہ نیت کرے کہ پہونچانے کے لئے دستاویز جلی کسی فریق کی ٹیکنامی کو نقصان پہونچائے یا یہ جانکر کہ اس کے جلسازی۔ اس کام میں لاپے جائے کا احتمال ہے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرانے کا بھی مستوجب ہو گا۔

**دفعہ ۳۰**۔ جو جھوٹی دستاویز کلا یا جیز جلسازی سے مرتب کیا جائے

وہ "جلی دستاویز" کہی جائیگی۔  
**دفعہ ۳۱**۔ جو کوئی شخص کسی دستاویز کو جسکو وہ جانتا یا یاد کر چکی جلی دستاویز کو اصلی اور جعلی دستاویز سے بحیثیت اصلی دستاویز کے فریب دستاویز کی حیثیت سے اوجہ رکھتا ہو کہ وہ جعلی دستاویز سے بحیثیت اصلی دستاویز کے فریب کام میں لانا۔ سے یا بددیانتی سے کام میں لائے تو اس شخص کو اسی طرح سزا دی جائیگی کہ گویا اُس نے اس دستاویز کو جعلی بنایا۔

**دفعہ ۳۲**۔ جو کوئی شخص کوئی مہربانگندہ کی ہوئی دعوات کی جلسازی کے ارتکاب کی نیت سے جو دفعہ ۲۹ کی نیتی یا نقش کرنے کا کوئی اور آلہ بناے یا اسکی تلبیس کرے یہ نیت کرے کہ وہ ملتبس سزا ملے جس کے ارتکاب کے لئے کام میں آئے جسکی مہر طرہ بنانا یا پاس رکھنا۔ پاداش میں اس مجوبے کی دفعہ ۲۹ کی رو سے سزا مقرر ہے یا اسی نیت سے کوئی ایسی مہربانگندہ کی ہوئی دعوات کی تہمتی یا کوئی اور آلہ اپنے پاس رکھتا ہو یا جانکر کہ وہ ملتبس ہے تو اس شخص کو جس دوام عبور در یاے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرانے کا بھی مستوجب ہو گا۔  
**دفعہ ۳۳**۔ جو کوئی شخص کوئی مہربانگندہ کی ہوئی دعوات کی جلسازی کے ارتکاب کی نیت سے جبکی دوسری سزا مقرر ہے نیتی یا نقش کرنے کا کوئی اور آلہ بناے یا اسکی تلبیس کرے یہ ملتبس مہر وغیرہ بنانا یا پاس نیت کرے کہ وہ کسی ایسی جلسازی کے ارتکاب کے لئے کام میں آئے جسکی پاداش میں اس باب کی دفعہ ۲۹ کے سوا کسی اور رکھنا۔

دفعہ کی رو سے سزا دی جاسکتی ہے یا اسی نیت سے کوئی ایسی مہربانگندہ کی ہوئی دعوات کی تہمتی یا کوئی اور آلہ جسکو وہ ملتبس جانتا ہے اپنے پاس رکھتا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرانے

یا مستوجب ہو گا۔

**واقعہ ۴۶۴۔** جو کوئی شخص کوئی دستاویز اپنے پاس رکھے  
یہ جانکر کہ وہ جعلی ہے اور یہ حیت کہ کہ وہ بحیثیت اصلی دستاویز کے  
قریب سے باید دیا تھی سے کام میں لائی جائے تو اگر وہ دستاویز  
اُس قسم کی دستاویز ہے جس کا ذکر اس مجموعے کی دفعہ ۶۶ میں  
شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس  
ہو سکتی ہے اور وہ جو مانے کا بھی مستوجب ہو گا اور اگر وہ دستاویز اُس قسم کی  
دیگر ہے جس کا ذکر دفعہ ۶۶ میں ہے تو عیس و دام بیور دریا کے شور یا دونوں قسموں  
سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جو مانے  
کا مستوجب ہو گا۔

**واقعہ ۴۶۵۔** جو کوئی شخص کسی مادے کے جرم پر یا جرم میں  
کسی ایسی علامت یا نشان کی تلبیس کرے جو کسی ایسی دستاویز  
کی تصدیق کے کام میں آتی ہو جس کا بیان اس مجموعے کی دفعہ  
۶۶ میں ہوا ہے نہایت کر کے کہ وہ علامت یا نشان اس  
مادے کو پاس رکھنا  
بنائی جائے کو ہے اسکے اصلی دستاویز ہونے کی غائش کو ہے یا اسی نیت سے کوئی  
لامارہ اپنے پاس رکھے جسکے جرم پر یا جرم میں اُس علامت یا نشان کی تلبیس کی گئی ہے  
اس شخص کو جس و دام بیور دریا کے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی  
سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جو مانے کا بھی مستوجب ہو گا۔

**واقعہ ۴۶۶۔** جو کوئی شخص کسی مادے کے جرم پر یا جرم میں  
کسی ایسی علامت یا نشان کی تلبیس کرے جو کسی ایسی دستاویز کی  
تصدیق کرنے کے کام میں آتی ہو جو اُن دستاویزوں میں سے  
ہو جس کا بیان اس مجموعے کی دفعہ ۶۶ میں ہوا ہے نہایت  
کر کے کہ وہ علامت یا نشان اس کام میں آئے کہ جو دستاویز  
مادے پر بافضل جعلی بنائی گئی ہے یا آئندہ جعلی بنائی جائے کو ہے اسکے اصلی دستاویز

ہونے کی تلافی کرے یا جو کوئی شخص ایسی نیت سے کوئی مادہ اپنے پاس رکھتا ہو جسکے جرم پر یا جرم میں کسی ایسی علامت یا نشان کی تلبیس کی گئی ہے تو اس شخص کو دونوں سہول میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرانے کا بھی مستوجب ہو گا :-

**دفعہ ۴۷** - جو کوئی شخص فریب سے یا بددیانتی سے یا وصیت نامے یا بتنی کرنے کے اجازت نامے یا کفالتہ المال اس نیت سے کہ وہ عامہ غلام کو یا کسی شخص کو حضرت یا پرنسپ سے خلع کھینچتا یا نقصان پہنچائے کسی ایسی دستاویز پر خط نسخ کھینچے یا اسکو تلف کرے اسکا تلف کرنا وغیرہ - یا بگاڑ دے یا اسپر خط نسخ کھینچے یا اسکے تلف کرنے یا بگاڑ دینے کا اقدام کرے یا اسکو چھپائے یا اسکے چھپانے کا اقدام کرے جو وصیت نامہ یا بتنی کر نیکا اجازت نامہ یا کوئی کفالتہ المال ہو یا ہونے کی مقتضی ہو یا ایسی دستاویز کی نسبت نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو اس شخص کو جس دوام مہرور یا شے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرانے کا بھی مستوجب ہو گا۔

**دفعہ ۴۸** - (الف) جو کوئی شخص تصدی یا اہلکار یا نوکر ہو کر حساب میں تفریق بدلے یا تصدی یا اہلکار یا نوکر کی حیثیت سے مامور یا کار گزار ہو کر عمدہ اور کر کے اسکو جھوٹا بنا دینا - فریب دینے کی نیت سے کوئی بھی یا کاغذ یا تحریر یا کفالتہ المال یا

حساب جو اس کے آقا کا ہے یا اس کے آقا کے پاس ہے یا جو اسے اپنے آقا کے لئے یا اپنے آقا کی طرف سے یا ہوتلف کرے یا بدلے یا اٹھیں کاٹ کوٹ کرے یا اسکو جھوٹا بنائے - یا عمدہ اور فریب دینے کی نیت سے کسی ویسی بھی یا کاغذ یا تحریر یا کفالتہ المال یا حساب میں کوئی جھوٹا داخلہ مندرج کرے یا اسکے کرنے میں اعانت کرے یا بھی یا کاغذ یا تحریر یا کفالتہ المال یا حساب مذکور سے کوئی ضروری بات نکال دے یا اٹھیں کسی ضروری بات کو بدل دے یا نکال دینے یا بدل دینے میں اعانت کرے تو اسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی :-

۱۸۹۹ء (الف) قانون فوجداری کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۸۹۹ء و جرم حصہ ۱۸۹۹ء کی دفعہ ۴۷ کے ذریعہ سے الحاق کی گئی (ایکٹ ۱۸۹۹ء عام جلد ۲۷) :-

تشریح۔ کسی الزام تحت دفعہ ہذا میں فریب دینے کی عام نیت کا بیان کرنا کافی ہو گا نیز اسے کہ کسی خاص شخص کا نام جو کہ فریب دینا مقصود ہو بتایا جائے یا کسی خاص مبلغ زر کی تصریح جسکی نسبت فریب دینا مقصود ہو یا کسی خاص دن کی تصریح کہ جب جرم کا ارتکاب ہوا ہو کیا ہے۔:-

حرفے اور ملکیت کے نشانوں اور دوسرے نشانوں  
کے بیان میں

نشان حرفہ۔ [و قعہ ۸۷۴]۔ جو نشان اس امر کے ظاہر کرنے کے لئے کام میں لایا جاتا ہے کہ کوئی مال کسی خاص شخص کا تیار کیا ہوا ہے یا اس کا مال تجارت ہے تو وہ نشان حرفہ کہلائے گا۔ اور اس نمونے کی انغراض کے لئے "نشان حرفہ" کے لفظ میں ہر ایسا نشان حرفہ داخل ہے جسکی رجسٹری حوٹ کے نشانوں کی ایسی ہی (رجسٹر ٹریڈ مارک) میں ہوئی ہو جو ایکٹ پٹینٹ و ڈیزائن و ٹریڈ مارک سسٹم کے تحت رکھی جاتی ہے۔ اور ہر ایسا نشان حرفہ بھی داخل ہے جو فوہ رجسٹری شدہ یا غیر رجسٹری شدہ کسی ایسی عملداری برطانی یا ریاست غیر میں بذریعہ قانون کے محفوظ ہو جس سے ایکٹ پٹینٹ و ڈیزائن و ٹریڈ مارک سسٹم کے تحت ایک سو تین کے احکام بحکم اجلاس کونسل بروقت تعلق ہوں:-

نشان ملکیت۔ [و قعہ ۸۷۵]۔ جو نشان اس امر کے ظاہر کرنے کے لئے کام میں لایا جاتا ہے کہ کوئی مال متعلقہ کسی خاص شخص کی ملک ہے تو وہ نشان ملکیت کہلائے گا۔

۴۷۸ دھات ۴۷۹ قنایت ۴۸۰ سابق دھات کی جگہ سوداگری کے مال کے نشانوں کے ایکٹ مجریہ  
ہندوستان ۱۹۰۱ء (غیرمصدر ۱۹۰۱ء) (ایکٹ ۱۹۰۱ء عام - جلد ۱۰) کی دفعہ سہ کے ذریعہ سے قائم کی گئیں :-  
تحت دھات ہذا جو ابرہی یا پیر دی تالش کے خرچے اور تالشوں کی مدد ساحت کے بارے میں ملاحظہ  
دھات ۴۷۸ - ایکٹ مذکور :-

وفات ۸۴۰ء ثنایت ۸۴۲ یا ۸۴۵ء کی بلارا و خلافت ورزی کے بار میں ملاحظہ طلب وغیرہ ایکٹ مذکورہ  
جلست خلافت ورزی وغیرہ ۸۴۲ء یا وفات ۸۴۴ء ثنایت ۸۴۸ء قبلی مال کی نسبت ملاحظہ طلب وغیرہ  
ایکٹ مذکورہ۔

۱۰۰ - و جیہ - آری ہر ایک کو ایک چکر دے گا۔  
 اور وہ ایک ہی سر سے پانچ چکر دے گا۔

**وقفہ ۲۸۰**۔ جو شخص کسی مال پر یا کسی صندوق یا بستہ یا کسی اور ظرف پر جوٹا نشان حرفہ استعمال کرنا۔

جس میں مال ہو نشان بناے یا کوئی صندوق یا بستہ یا اور ظرف جس پر کوئی نشان ہو کام میں لائے اس طرح جس سے لوگوں کا یہ سمجھنا بجا ہو کہ وہ مال جیسرہ نشان ہے یا وہ مال جو ایسے ظرف میں ہے جیسرہ نشان ہے کسی ایسے شخص کا تیار کیا ہوا یا تجارتی ہے جس کا وہ تیار کیا ہوا یا تجارتی مال نہ ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے جوٹا نشان حرفہ استعمال کیا۔

**وقفہ ۲۸۱**۔ جو شخص کسی مال منقولہ یا سوداگری کے مال پر یا کسی صندوق یا بستہ یا کسی اور ظرف پر جس میں مال منقولہ یا سوداگری کا مال ہو نشان بناے یا کوئی صندوق یا بستہ یا اور ظرف جیسرہ کوئی نشان ہو کام میں لائے اس طرح جس سے لوگوں کا یہ سمجھنا بجا ہو کہ وہ مال یا سوداگری کا مال جیسرہ نشان ہے یا وہ مال یا سوداگری کا مال ہے کسی ایسے ظرف میں ہے جیسرہ نشان ہو ایسے شخص کی ملک ہے جسکی وہ ملک نہ ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے جوٹا نشان ملکیت استعمال کیا۔

**وقفہ ۲۸۲**۔ جو شخص کوئی جوٹا نشان حرفہ یا کوئی جوٹا نشان ملکیت استعمال کرے اسکو جب تک وہ یہ ثابت نہ کرے کہ اس نے یہ کام فریب دینے کی نیت سے نہیں کیا تھا ورنہ قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا دو نوں سزائیں دی جائیگی۔

**وقفہ ۲۸۳**۔ جو شخص کسی ایسے نشان حرفہ یا ایسے نشان ملکیت استعمال کرے جسکو کوئی اور شخص استعمال کرنا ہو اسکو دو نوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا دو نوں سزائیں دی جائیگی۔

**وقفہ ۲۸۴**۔ جو شخص کسی ایسے نشان ملکیت کی تبلیہ کرے جسکو کوئی اور شخص استعمال کرتا ہو یا کسی ایسے نشان کی تبلیہ کرے جسکو استعمال کرتا ہو۔ کوئی سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو اور جس سے یہ سمجھا جاتا ہو کہ کوئی مال کسی خاص شخص نے تیار کیا ہے یا کسی خاص وقت یا خاص مقام میں تیار کیا

ایسے نشان کی تبلیہ اسکا یہی ملازم استعمال کرتا ہو یا کسی ایسے نشان کی تبلیہ کرے جسکو استعمال کرتا ہو۔ کوئی سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو اور جس سے یہ سمجھا جاتا ہو کہ کوئی مال کسی خاص شخص نے تیار کیا ہے یا کسی خاص وقت یا خاص مقام میں تیار کیا

گیا ہے یا یہ کہ وہ مال کسی خاص درجہ کا ہے یا کسی خاص دفتر سے نکلا ہے یا یہ کہ وہ کسی معافی کا مستحق ہے یا وہ اس نشان کو باوجود تلبیسی جاننے کے بصورت اصل نشان کے استعمال کرے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

کسی نشان حرف یا نشان **دفعہ ۳۸۵** - جو کوئی شخص کسی نشان حرف یا نشان ملکیت کی تلبیس کی ملکیت کی تلبیس کے لئے غرض سے کوئی ٹھپا یا تختی یا کوئی اور آئہ بناے یا اپنے پاس رکھے کسی آئہ کا بنانا یا پاس رکھنا یا کوئی نشان حرف یا نشان ملکیت اس غرض سے اپنے پاس رکھے کہ کسی مال کی نسبت یہ ظاہر ہو کہ وہ اس شخص کا تیار کیا ہوا یا تجارتی ہے جسکا تیار کیا ہوا یا تجارتی وہ نہ ہو یا یہ کہ وہ اس شخص کی ملک ہے جسکی وہ ملک نہ ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی:-

ایسا مال بیچنا جس پر تلبیس **دفعہ ۳۸۶** - جو کوئی شخص کوئی ایسا مال یا ایسی چیزیں بیچے یا بیچنے نشان حرف یا نشان کے لئے کھولے رکھے یا فروخت کے لئے یا تجارت یا منفعت کی کسی غرض ملکیت بنا ہوا ہو۔ سے اپنے پاس رکھے چہرہ خود یا کسی صندوق یا بستہ یا اور ظرف چہرے وہ مال ہو کوئی تلبیس نشان حرف یا نشان ملکیت لگا یا چھپا ہوا ہو اسکو تا وقتیکہ وہ یہ نہ ثابت کرے:-

(الف) - کہ جب قدر احتیاط معقول طور پر کرنی لازم تھی اُس قدر احتیاط کرے کہ کوئی جرم تحت دفعہ ہذا کا ارتکاب نہ ہونے یا اسے جرم مبینہ کے ارتکاب کے وقت اس نشان کے صحیح ہونے کی بابت کوئی شبہ کی وجہ نہیں پائی تھی۔ اور

(ب) - یہ کہ مستغیث کی درخواست پر یا اسکی طرف سے درخواست کئے جانے پر اسے ان اشخاص کی بابت جسے اسے وہ مال یا چیزیں حاصل کی تھیں اپنے حوالہ لگاتا پوری اطلاع دی۔ یا

(ج) یہ کہ اور طرح اسے کوئی تصور نہیں کیا ہو تو اس قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی:-

کسی طرف چھپیں مال وقوعہ ۲۸۷۔ جو کوئی شخص کسی ایسے صندوق یا بستہ یا دوسرے ظرف پر

ہو کوئی چیز یا نشان بناتا۔ جیسے مال لکھا ہو کوئی جھوٹا نشان اس طرح بنائے کہ اس سے کسی سرکاری

ملازم یا اور شخص کا یہ سمجھنا بجا ہو کہ اس طرف میں ایسا مال ہے جو اس میں نہ ہو یا یہ کہ اس میں

ایسا مال نہیں ہے جو اس میں ہو یا یہ کہ جو مال اس طرف میں ہے وہ اصلی قسم یا درجہ سے مختلف

ہے اس کو جب تک وہ یہ ثابت نہ کرے کہ اس نے فریب دینے کی نیت سے یہ کام نہیں کیا

تھا و دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے

یا جوائے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

کسی ایسے جھوٹے وقوعہ ۲۸۸۔ جو کوئی شخص کسی ایسے جھوٹے نشان کو اس طرح استعمال کرے

نشان کے استعمال جسکی نسبت دفعہ اخیر مذکور ہوا میں مانعت ہے اس کو جب تک کہ وہ

کرنے کی عادت میں نہ رہے یا یہ ثابت نہ کرے کہ اس نے فریب دینے کی نیت سے یہ کام نہیں کیا تھا ایسی

سزا دی جائیگی کہ گویا وہ خلاف ورزی دفعہ مذکور کا مرتکب ہوا۔

نقصان پہونچانے کی وقوعہ ۲۸۹۔ جو کوئی شخص کوئی نشان ملکیت مکمل یا شادائے یا گناہ

نیت سے نشان ملکیت یا اس میں کچھ برعائے اس نیت سے یا اس امر کا احتمال جان کر کہ وہ اس

میں تحریف کرنا۔ اور یہ سے کسی شخص کو نقصان پہونچائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں

سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جوائے کی سزا

یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

## کرنسی نوٹوں اور بینک نوٹوں کے بیان میں

کرنسی نوٹوں یا بینک وقوعہ ۲۸۹۔ (الف) جو کوئی شخص کسی کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ

نوٹوں کی تلبیس۔ کی تلبیس کرے یا عمل تلبیس کا کوئی جزو جان بوجھ کر انجام دے اس کو

جس دوام بہرہ ور یا سے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی

سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی

مستوجب ہو گا۔

سطح دفعات ۲۸۹ (ب) تا ۲۸۹ (د) کرنسی نوٹوں کی جھلساری کے ایکٹ ۱۹۱۳ء

دفعہ ۱۱ مصدرہ مقدمہ کی دفعہ ۲ کے ذریعہ سے داخل کی گئیں



**تشریح**۔ اغراض دفعہ ہذا و وفات ۴۸۹ (ب) و ۴۸۹ (ج) و ۴۸۹ (د) کے لئے فقط ہجرت نوٹ سے ایسا پر امیری نوٹ یا اقرار نامہ مراد ہے جو مامل کو عندا طلب روپیہ ادا ہونے کی واسطے ہوا اور جسے کوئی ایسا شخص جاری کرے جو کسی حصہ نو یا میں مہاجی کاروبار کرتا ہو یا جسے کوئی ریاست یا بادشاہ وقت جاری کرے یا جو بموجب اسکے حکم کے جاری کیا جائے اور جسکا بطور مسادہ زر یا بدل زر کے کام میں لایا جاتا مقصود وہ ہے۔

**وقعہ ۴۸۹**۔ (ب) جو کوئی شخص کسی جلی یا ملتیس کرنسی نوٹ یا جلی یا ملتیس کرنسی نوٹوں یا بنک نوٹوں کو اصلی نوٹوں کی حیثیت سے کام میں لاتا۔

وجہ رکھ کر کہ وہ کرنسی نوٹ یا بنک نوٹ جلی یا ملتیس سے اسکو جس دوام بیورہ ریاست شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

**وقعہ ۴۸۹**۔ (ج) جو کوئی شخص کوئی جلی یا ملتیس کرنسی نوٹ یا بنک نوٹوں کو پاس رکھتا یا بنک نوٹ اپنے پاس رکھے یہ جانکر یا اس بات کے باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ وہ جلی یا ملتیس سے اور یہ نیت کرے کہ اسکو اصلی ہونے کی حیثیت سے کام میں لائے یا یہ کہ وہ اصلی ہونے کی حیثیت سے کام میں لایا جائے اسکو وہ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

**وقعہ ۴۸۹**۔ (د) جو کوئی شخص کوئی آلہ یا اوزار یا سامان بنانے کے جلی بنانے یا اسکی تلبیس کرنے کے آلات یا سامان بنانا یا پاس رکھنا۔

یعنی وہ کام میں آئے یا یہ جانکر یا اس بات کے باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ کسی کرنسی نوٹ یا بنک نوٹ کے جلی بنانے یا اسکی تلبیس کرنے کے لئے اسکا کام میں لایا جاتا مقصود ہے اسکو جس دوام بیورہ ریاست شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

## باب ۱۹

### خدمت کے معاہدوں کے نقص مجرمانہ کے بیان میں

۲۹۰ دفعہ۔ کوئی شخص جس پر معاہدہ جائز کی رو سے واجب ہے کہ وہ خشکی کے معاہدے کسی شخص یا مال کے ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے یا پہنچانے میں براۓ خدمت کرے یا سفر تری یا سفر خشکی میں کسی شخص کی نوکری حیثیت سے خدمت کرے یا سفر تری یا سفر خشکی میں کسی شخص یا مال کی حفاظت کرے۔ سوائے حالت بیماری یا بدسلوکی کئے جانے کے مالدار وہ ایسا کرنا ترک کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار سو روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

### تشمیلیں

۱۔ زید پاکی کا ایک کما رجبہ معاہدہ جائز کی رو سے بکر کو ایک جگہ سے دوسری جگہ تک پہنچانا واجب ہے راہ میں سے بھاگ جائے تو زید اس جرم کا مرتکب ہوگا کی قید اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

۲۔ زید ایک قلی جس پر معاہدہ جائز کی رو سے بکر کے اسباب غر کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانا واجب ہے اسباب کو پھینک کر چلے تو زید اس جرم کا مرتکب ہوا

۱۹۔ جو وقت باب ۱۹ کی سماعت صرف اس فرق کی جانب سے ناظر ہونے پر ہو سکتی ہے جسکو راجع ہوتا ہے۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۱۹ مجموعہ ضابطہ فوجداری ششم (ایکٹ ۳۵ صدرہ ششم) ترمیم شدہ ۱۹۳۳ء

۲۰۔ جن جرموں میں ہفت باب ہذا قابل سزا ہیں راضی نامہ ہو سکتا ہے ملاحظہ طلب دفعہ ۲۰ مجموعہ ضابطہ فوجداری ششم (ایکٹ ۳۵ صدرہ ششم) ترمیم شدہ ۱۹۳۳ء

۲۱۔ اس نوبت کارروائی کی نسبت کہ جب عدالت کی اجازت کے بدون راضی نامہ جائز نہیں ہے ملاحظہ طلب دفعہ ۲۱ مجموعہ ضابطہ فوجداری ششم (ایکٹ ۳۵ صدرہ ششم) ترمیم شدہ ۱۹۳۳ء

جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ج) زید بیلوں کا ایک مالک جسپر معاہدہ جائزہ کی رو سے واجب ہے کہ اپنے بیلوں پر لاڈ کر اسباب ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچا دے یا اگر ناخلاق قانون ترک کرے تو زید اس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(د) زید بکر کو جو ایک قلی سے تاجا زید بیلوں سے اپنا اسباب معصوم بنانے کے لئے مجبور کرے اور بکر ایشا سے سفر میں اسباب رکھ کر بھاگ جائے تو اس صورت میں چونکہ اسباب کا پہنچانا بکر پر چڑا واجب نہ تھا اس لئے بکر کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے۔

**تشریح**۔ اس جرم کے متحقق ہونے کے لئے ضرور نہیں ہے کہ معاہدہ اُس شخص کے ساتھ کیا جائے جسے وہ خدمت ادا کی جانے کو ہے بلکہ یہی کافی ہے کہ اُس شخص نے جسکو وہ خدمت کرنی پڑی کسی شخص کے ساتھ وہ معاہدہ قانون کے مطابق کیا ہو خواہ لفظ خواہ سنی۔

## تمثیل

زید کسی ڈاک کمپنی کے ساتھ ایک مہینے تک سکی گاڑی ہانکنے کا معاہدہ کرے اور بکر ڈاک کمپنی مذکور کو اس لئے مامور کرے کہ وہ اُسے کسی سفر کو لیلے اور اُس مہینے کے اندر وہ کمپنی بکر کو کوئی گاڑی دے جسکو زید ہانکتا ہے اور زید ایشا سے سفر میں بالالادہ گاڑی کو چھوڑ جائے تو اس صورت میں اگرچہ زید نے بکر کے ساتھ خود معاہدہ نہیں کیا تاہم زید اُس دفعہ کی رو سے جرم کا مجرم ہے۔

**وضع ۲۹۱**۔ کوئی شخص جسپر معاہدہ جائزہ کی رو سے کسی شخص لاچار شخص کی خدمت کرنے اور اُسکی ضروریات کی خدمت کرنا یا اُسکی ضروریات کا بہم پہنچانا واجب ہے جو صفرنی یا فقور کے بہم پہنچانے کے قتل یا بیماری یا صحت جسمانی کے سبب سے لاچار ہے یا جو اپنے من معاہدہ سے کا تقصیر کی تدبیر کرنے یا اپنی ضروریات کے بہم پہنچانے کے ناقابل ہے بالالادہ ایسا کرتا ترک کرے اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی مدت تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار دو سو روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

کسی دور دراز جگہ میں کسی شخص کے لئے دستکار یا کاریگر یا مودور کی حیثیت سے کسی مدت کا قرض جمان نوکرا تھا۔ ایک جو تین برس سے زائد نہ ہو بڑش ایڑیا کے اندر کسی ایسے مقام کے خرج سے پہنچایا گیا ہو۔ میں کام کرنا واجب ہے جہاں وہ اُس معاہدے کے اعتبار سے اُس شخص کے خرج سے پہنچایا گیا ہو یا پہنچائے جانے کو ہو اُس شخص کی خدمت پر ہے۔ اُس حال میں کہ وہ معاہدہ قائم ہے بالارادہ بھاگ جائے یا بغیر کسی وجہ معقول کے اُس خدمت کی انجام دہی سے انکار کرے جبکہ ادا کرنے کا اُسے معاہدہ کیا ہے اور وہ خدمت معقول اور مناسب حال ہو تو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی نہ دی جائیگی جسکی میاد ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو یا جرانے کی سزا جسکی مقدار اُس خراج کی دو چاند مقدار سے زائد نہ ہو یا دونوں سزائیں دی جائیگی بجز اسکے کہ یہ بات ظاہر ہو جائے کہ آمر نے اُسکے ساتھ بر سلوکی کی یا اپنی طرف سے اُس معاہدے کا ایفا نہیں کیا۔

## باب ۲۰

### اُن جرموں کے بیان میں جو از دواج سے تعلق رکھتے ہیں

۲۹۳۔ ہر ایسے مرد کو جسکی عورت کو جبکہ از دواج جائز اُس از دواج جائز ہوئے کے ساتھ نہ ہو اور ہو سکے سے یہ باور کرے کہ اُس عورت کا از دواج دینے سے تحریک کر کے ہو۔ جائز اُسکے ساتھ ہو اسے اور اُس یقین کے ذریعے سے اپنے ساتھ اُس

لے جرم تحت دفعہ ۲۹۳ یا ۲۹۴ یا ۲۹۵ یا ۲۹۶ کی ساعت صرف اُس فریق کی جانب سے نالاش ہونے پر ہو سکتی ہے۔ جبکو بچ پہنچا ہو اور جرم تحت دفعہ ۲۹۶ یا ۲۹۸ کی ساعت صرف عورت کے شوہر یا ولی محافظ کی طرف سے نالاش ہونے پر ہو سکتی ہے۔ ملاحظہ طلب وفات ۱۹۰ و ۱۹۱ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۹۰ء (ایکٹ ۵، سورہہ ۶۱) (ایکٹ ۵، سورہہ ۶۱) - اب مجموعہ مذکور کا وہ نظر ثانی کیا گیا ہے۔

اُن جرموں میں جو تحت وفات ۲۹۷ و ۲۹۸ قابل سزا ہیں راضی نامہ ہو سکتا ہے ملاحظہ طلب دفعہ ۳۴ مجموعہ مذکور۔ نوبت کارروائی تحت وفات ۲۹۷ و ۲۹۸ کی نسبت کہ جب عدالت کی جانیت

عورت کے بچانے ہونے یا جامع کرانے کا باعث ہو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔ شوہر یا زوجہ کے اوفہ ۲۹۴ جو کوئی کہ اسکا شوہر یا زوجہ زندہ ہو کسی ایسی حالت میں عین حیات میں ازدواج کرے جس میں وہ ازدواج اُس شوہر یا زوجہ کے جیتے جی واقع ہوئے کے سبب سے باطل ہو تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

مشقی۔ اس دفعہ کا حکم اسکو شامل نہیں ہے جسکا ازدواج اُس شوہر یا زوجہ کے ساتھ کسی عدالت مجاز کے فیصلے سے باطل قرار دیا گیا ہو:-

نہ اسکو شامل ہے جو اپنے سابق شوہر یا زوجہ کے جیتے جی ازدواج کا عقد کرے اگر وہ شوہر یا زوجہ اس بچلے ازدواج کے وقت سات برس کی مدت میں ہمیشہ اُسکے پاس سے غائب رہا یا رہی ہو اور نہ اُسے اُس حرمے میں کبھی سنا ہو کہ وہ زندہ ہے مگر شہیہ ہے کہ اس بچلے ازدواج کا عقد کرنے والا یا کرنے والی ازدواج کے واقع ہونے سے پہلے اسکو جسکے ساتھ اس ازدواج کا عقد ہوتا ہے جہاں تک کہ اسکے علم میں ہوا نہ ہو واقعی کے صحیح حال سے واقف کر دے:-

وہی جرم مخفی دفعہ ۲۹۵ جو کوئی اگلے ازدواج کی کیفیت اُس سے مخفی رکھ کر ازدواج سابق اُس جسکے ساتھ وہ بچلے ازدواج کا عقد کرتا ہے اُس جرم کا مرتکب ہو شخص سے جسکے ساتھ جسکی تعریف دفعہ اخیر قوم الفوق میں کی گئی ہے اسکو دونوں میں سے بچلا ازدواج ہو۔ میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:-

کے بدو راضی نامہ جائز نہیں ہے ملاحظہ طلب دفعہ ترقی (۵) دفعہ مذکور مجموعہ مذکور۔

دہ بارہ سزا پاداش جرائم وقت وفات ۲۹۴ و ۲۹۵ کے جسکی تحقیقات ضلع سرحدی خیاب یا سرحدی مغربی و شمالی یا بلوچستان میں بذریعہ کونسل سرداران محل میں آئے۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۱۲۱ اگر کوئی سرحدی جرائم خیاب سندھ (مجموعہ قوانین خیاب مطبوعہ ۱۹۱۹ء) :-

بغیر کرنے از دواج جائز اور دفعہ ۲۹۶۔ جو کوئی شخص بددیانتی سے یا قریب کی نیت کے قریب سے رسیا یا سے از دواج کی رسیں ادا کرے یہ جانکر کہ اُسکے ذریعے سے اُسکا از دواج کا ادا کرنا۔

کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جبکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

زنا۔ دفعہ ۲۹۷۔ جو کوئی شخص کسی ایسی عورت سے جو کسی دوسرے مرد کی زوجہ ہے اور جسکو وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہے کہ وہ کسی دوسرے مرد کی زوجہ ہے بلا رضامندی یا مسامحت اُس مرد کے جماع کرے اور وہ جماع جرم زنا بجزیر کی حد تک نہ پہنچتا ہو تو وہ شخص زنا کے جرم کا مجرم ہوگا اور اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جبکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے یا جمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔ ایسی صورت میں زوجہ معین کے طور پر سزا دئے جانے کے لائق نہ ہوگی۔

بہ نیت مجرمانہ کسی عورت۔ دفعہ ۲۹۸۔ جو کوئی شخص کسی عورت کو جو کسی دوسرے منکوحہ کا پھسلا جاتا یا مرد کی زوجہ ہے اور جسکو وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ سے اُٹا تا یا روک رکھتا ہے کہ وہ کسی دوسرے مرد کی زوجہ ہے اُس مرد کے پاس سے یا کسی اور شخص کے پاس سے جو مرد مذکور کی جانب سے عورت مذکورہ کا محافظ ہوئے اُڑے یا پھسلا لیجائے اس نیت سے کہ عورت مذکورہ کسی شخص سے جماع حرام کرے یا اُس نیت سے کسی ایسی عورت کو چھپائے یا روک رکھے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

۱۔ پنجاب کے اضلاع سرحدی اور صوبہ سرحدی مغربی و شمالی اور بلوچستان میں منکوحہ عورت کو زنا کی علت میں سزا ہو سکتی۔ ملاحظہ طلب دفات ۱۲-۱۰ اور ۳۰ ریگولیشن سرحدی جرائم پنجاب ۱۹۱۷ء (مجموعہ صدرہ ششہ ۹)۔ مجموعہ قوانین پنجاب مطبوعہ ۱۹۲۳ء۔

# باب ۳۱

## ازالہ حیثیت عرفی کے بیان میں

ازالہ حیثیت عرفی۔ [واقعہ ۴۹۹]۔ جو کوئی شخص ایسی باتوں کے ذریعے سے جو تلفظ سے ادا کیا میں یا جکا پڑھا جانا مقصود ہو یا اشاروں کے ذریعے سے یا نقوش مرئیہ کے ذریعے سے کسی شخص کی نسبت کوئی اتہام لگائے یا مشترک کرے یہ نیت کرے کہ اُس شخص کی نیکنامی کو نقصان پہنچائے یا یہ جانکر یا یہ یاد رکھ کر کہ وہ اتہام اُس شخص کی نیکنامی کو نقصان پہنچائے گا تو سوائے اُن حالتوں کے جو نیچے مستثنیٰ کی گئی ہیں کہا جائیگا کہ اُسے اُس شخص کا ازالہ حیثیت عرفی کیا۔

تشریح ۱۔ کسی شخص متوفی کی نسبت کسی امر کا اتہام لگانا ازالہ حیثیت عرفی کی حد تک پہنچ سکتا ہے بشرطیکہ اُس اتہام سے اُس شخص کے جتنے جی اُسکی نیکنامی کو نقصان پہنچتا اور اُس سے یہ نیت ہو کہ اُس شخص کے اہل و عیال یا قریب کے رشتہ دار دنگے دلوں کو رنج پہنچائے۔  
تشریح ۲۔ کسی کمپنی یا جماعت متفقہ یا جماعت اشخاص کی نسبت بحیثیت اُس کمپنی یا جماعت متفقہ یا جماعت اشخاص کے اتہام کرنا ازالہ حیثیت عرفی تک پہنچ سکتا ہے۔  
تشریح ۳۔ جو اتہام معنی خیار کی صورت رکھتا ہو یا جو طبع کی طرح کیا جائے وہ ازالہ حیثیت عرفی تک پہنچ سکتا ہے۔

لے جرم تحت باب ۲۱ کی سماعت حرت اُس فریق کی جانب سے نالش ہونے پر ہو سکتی ہے جسکو رنج پہنچا ہو۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۱۹ مجموعہ مناجات فوجداری (۱۱۹۵) ایکٹ ۵ مصدر (۱۱۹۵) حرم شدہ عنایت کلپرل (۱۱۹۵)۔

اُن جرموں میں حقت دفعہ ۵۰۰ یا ۵۰۱ یا ۵۰۲ قابل سزا ہیں راضی نامہ ہو سکتا ہے۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۲۵ مجموعہ مذکور۔ اُس نوبت کارروائی کی نسبت کہ جب عدالت کی اجازت کے بدون راضی نامہ جانیز نہیں ہے۔ ملاحظہ طلب دفعہ (۵) دفعہ مذکور مجموعہ مذکور۔  
اُس طے کے معنی جات تلخ کرنے کا حکم دینے کے اختیار کی نسبت جسکی نسبت تحت دفعہ ۵۰۱ یا ۵۰۲ جرم ثابت قرار پایا ہو۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۵۲ مجموعہ مذکور۔

تشریح ۴۔ کسی اہتام کی نسبت نہ کہا جائیگا کہ وہ کسی شخص کی نیکنامی کو نقصان پہونچاتا ہے خبر اسکے کہ وہ اہتام مراحتہ یا کناثیہ اور لوگوں کی نظر میں اُس شخص کی عادات کی یا صفات عقلی کی خفت کا باعث ہو یا لحاظ اُسکی ذات یا اُسکے پیشے کے اُس شخص کی حیثیت عرفی کی خفت کا باعث یا اُس کی معتبری کی خفت کا باعث ہو یا یہ بات باور کئے جانے کا باعث ہو کہ اُس شخص کا جسم مکروہ حالت میں یا ایک ایسی حالت میں ہے جو عموماً رسوائی کا موجب ہے:-

### تمثیلیں

(الف) زید کے مدکر و دیانت دار آدمی ہے اُس نے خالد کی گھڑی بگڑ گئی ہے  
یہ باور کرنے کی نیت سے کہ بکر نے خالد کی گھڑی چرائی ہے تو یہ ازالہ حیثیت عرفی ہے  
بجز اسکے کہ وہ مستثنیات میں سے کسی مستثنیٰ میں داخل ہو:-

(ب) زید سے یہ پوچھا جائے کہ بکر کی گھڑی کس نے چرائی اور خالد کی طرف اشارہ کرے یہ باور کرانے کی نیت سے کہ خالد نے بکر کی گھڑی چرائی ہے تو یہ ازالہ حیثیت عرفی ہے بجز اسکے کہ وہ مستثنیات میں سے کسی مستثنیٰ میں داخل ہو:-

(ج) زید بکر کی ایسی تصویر کھینچے کہ وہ خالد کی گھڑی لئے بھاگتا ہے یہ باور کرانے کی نیت سے کہ بکر نے خالد کی گھڑی چرائی ہے تو یہ ازالہ حیثیت عرفی ہے بجز اسکے کہ وہ مستثنیات میں سے کسی مستثنیٰ میں داخل ہو:-

کسی بھی بات کا اہتام کا پہلا مستثنیٰ - اہتام لگانا کسی امر کا جو کسی شخص کی نسبت سچ ہو ازالہ کرتا یا خیر کرنا عامہ خلایق حیثیت عرفی نہیں ہے اگر عامہ خلایق کا فایده اس میں ہو کہ وہ اہتام کے فایده کیلئے درکار ہے لگایا جائے یا مشہور کیا جائے - یہ بات کہ آیا اس میں عامہ خلایق کا فایده فی الواقع ہے یا نہیں ایک امر متعین طلب ہوگا:-

سرکاری ملازم کا طریق و وسرا مستثنیٰ - کسی راے کا نیک منی سے ظاہر کرنا کسی سرکاری ملازم عمل حیثیت اسکی ملازمت کے طریق عمل کی نسبت اُسکے لوازمات منصبی کی انجام دہی میں یا کسی عادات و صفات کی نسبت جس قدر کہ وہ عادات و صفات اُس طریق عمل سے ظاہر ہوتی ہوں اور نہ اس سے زیادہ ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے:-



کسی شخص کا طریق عمل | تیسرا مستثنیٰ۔ کسی راے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا کسی شخص کے طریق  
بہ نسبت کسی معاملہ عام | عمل کی نسبت جو عامہ خلائیق کے کسی معاملے سے متعلق ہو اور اس شخص  
خلائیق کے۔ | کی عادات و صفات کی نسبت جس قدر کہ وہ عادات و صفات اس طریق  
عمل سے ظاہر ہوئی ہوں اور نہ اس سے زیادہ ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے۔

## تشہیل

زیر کا ان امور میں بیکہ کے طریق عمل کی نسبت کوئی راے نیک نیتی کے ساتھ  
ظاہر کرنا ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے یعنی عامہ خلائیق کے کسی معاملے کی بابت گورنمنٹ کو  
درخواست دینے میں۔ یا کسی طبی ناے پر جو عامہ خلائیق کے کسی معاملے میں لوگوں کے جمع  
ہونے کے لئے ہو دستخط کرنے میں۔ یا اس قسم کے مجمع کا سرگروہ یا شریک ہونے میں۔ یا  
کسی ایسے مجمع کے بانی یا شریک ہونے میں جو عامہ خلائیق سے استمداد کے لئے ہو۔ یا  
کسی ایسے عہدے کے لئے جس کے لوازم کی تحسین انجام دہی میں عامہ خلائیق کی غرض متعلق ہو  
کسی خاص امیدوار کے انتخاب کی نسبت راے دینے یا اس کے لئے اوروں سے  
راے حاصل کرنے میں۔

کورٹ کی کارروائی | چوتھا مستثنیٰ۔ کورٹ آف جسٹس کی کسی کارروائی یا اس کی کارروائی  
کی کیفیت کو مشترک کرنا | جسے نتیجے کی نسبت دراصل سچی کیفیت کا مشترک کرنا ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے۔  
قشریج۔ کوئی جسٹس آف دی پیس یا کوئی اور افسر جو برلا اجلاس میں تحقیقات  
کر رہا ہو قبل اسکے کہ وہ مقدمہ کسی کورٹ آف جسٹس میں پیش ہو ایک کورٹ ہے جو دفعہ بالا کی حوالہ  
میں داخل ہے۔

کسی مقدمہ کی حقیقت حال | پانچواں مستثنیٰ۔ دیوانی یا فوجداری کے کسی مقدمے کی حقیقت حال  
جسکا فیصلہ کورٹ میں ہو | کی نسبت جو کسی کورٹ آف جسٹس نے فیصلہ کیا ہو یا کسی شخص کے  
گواہوں اور آڈیٹروں کا | طریق عمل کی نسبت اسکے کسی ایسے مقدمے میں خرقی یا گواہ یا اینٹ  
طریق عمل جو اس سے متعلق | ہونے کی حیثیت سے یا ایسے شخص کی عادات و صفات کی نسبت  
جہاں تک کہ اسکے طریق عمل سے وہ عادات و صفات ظاہر ہو  
ہوں اور نہ اس سے زیادہ کسی راے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے۔

## تمثیل

(الف) زید کے کہ ”میری دانست میں بکری گواہی ظاہر مقدمے میں ایسی متناقض ہے کہ وہ ضرور بیوقوف یا بددیانت ہے“ تو زید اس مستثنیٰ میں داخل ہے اگر وہ نیک نیتی سے یہ بات کہتا ہے کیونکہ وہ اسے جو زید ظاہر کرتا ہے بکری کی عادات و صفات سے تعلق ہے جیسی اسکے طریق عمل سے بحیثیت گواہ ہونے کے ظاہر ہوتی ہیں اور نہ اس سے زیادہ۔ (ب) لیکن اگر زید یہ کہہ کہ بکری نے ظاہر مقدمے میں جو بیان کیا ہے اُسکو میں باور نہیں کرتا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ بکری کی عادت جھوٹ ہونے کی ہے“ تو زید اس مستثنیٰ میں داخل نہیں ہے کیونکہ وہ اسے جو زید بکری کی عادات و صفات کی نسبت بیان کرتا ہے ایسی اسے جو بکری کے طریق عمل بحیثیت گواہ بنی نہیں ہے۔

عامہً خلائی کے سامنے | چھٹا مستثنیٰ - نیک نیتی سے کسی راے کا ظاہر کرنا کسی عمل کے عمل کا حسن و قبح۔ حسن و قبح کی نسبت جسکو عمل کرنے والے نے عامہً خلائی کی راے پر چھوڑا ہو یا عمل کرنے والے کی عادات و صفات کی نسبت جہاں تک کہ وہ عادات و صفات اُس عمل سے ظاہر ہوتی ہوں اور نہ اُس سے زیادہ ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے۔  
تشریح - کوئی عمل عامہً خلائی کی راے پر چھوڑا جا سکتا ہے خواہ مراحہً خواہ عمل کرنے والے کے ایسے افعال سے جنہے عامہً خلائی کی راے پر اُس عمل کا چھوڑا جانا متصور ہیں۔

## تمثیلیں

(الف) وہ شخص جو کسی کتاب کو چھپو اسے اُس کتاب کو عامہً خلائی کی راے پر چھوڑتا ہے۔

(ب) وہ شخص جو ہر بلا کوئی کلام کرے اُس کلام کو عامہً خلائی کی راے پر چھوڑتا ہے۔

(ج) کوئی نقل یا گویا جو عام میں اپنا ہنر ظاہر کرے اپنی نقالی یا گمانعامہً خلائی کی راے پر چھوڑتا ہے۔

(د) زید کسی کتاب کی نسبت جو کہنے چھپوائی ہے کہ ”بکری کی کتاب نعوہ اور اس لئے بکری ضرور ذبیحہ نقل ہے یا بکری کی کتاب فحش ہے اور اس لئے ضرور بکری

فاحش اخیال آدمی ہے تو زید اس مستثنیٰ میں داخل ہے اگر وہ یہ بات نیک نیتی سے کہتا ہو  
کیونکہ وہ اسے جوزید بکر کی نسبت ظاہر کرتا ہے مگر بکر کی عادات و صفات سے متعلق  
ہے جہاں تک کہ وہ بکر کی کتاب سے ظاہر ہوتی ہیں نہ اس سے زیادہ :-

(۵) لیکن اگر زید یہ کہے کہ میرے نزدیک تعجب نہیں ہے کہ بکر کی کتاب بخوار فروش  
ہو کیونکہ بکر ضعیف العقل اور شہوت پرست ہے تو زید اس مستثنیٰ میں داخل نہیں ہے کیونکہ  
وہ اسے جوزید بکر کی عادات و صفات کی نسبت ظاہر کرتا ہے ایسی اسے جو بکر کی کتاب

پر مبنی نہیں ہے :-

سرزنش بد کوئی شخص نیک نیتی سے **استخوان مستثنیٰ** - وہ شخص از الہ حیثیت عرفی کا مرتکب نہیں ہے  
کے ساتھ کرے جو دوسرے جو کسی دوسرے شخص پر کسی طرح کا اقتدار رکھتا ہے خواہ وہ قانون  
شخص پر اقتدار جائز رکھتا ہو۔ کا عطیہ ہو خواہ کسی معاہدہ جائز پر مبنی ہو جو اس دوسرے شخص کے  
ساتھ کیا گیا ہے اگر شخص مذکور ایسے معاملوں میں جیسے وہ اقتدار جائز متعلق ہے اس  
دوسرے شخص کے طریق عمل پر کوئی سرزنش نیک نیتی کے ساتھ ظہور میں لائے :-

## تمثیل

نیچے لکھے ہوئے اشخاص اس مستثنیٰ میں داخل ہیں مینی کوئی بیچ جو کسی گواہ کو یا  
اپنی عادات کے کسی ہلکا گواہ کے طریق عمل پر نیک نیتی سے سرزنش کرتا ہو۔ یا کسی سرزنش کا  
اعلیٰ انفس جو نیک نیتی سے اپنے ماتحتوں کو سرزنش کرتا ہو۔ یا کوئی باپ یا ماں جو اپنے فضل کو  
اور اطفال کے رویہ و نیک نیتی سے سرزنش کرتا ہو۔ یا کوئی معلم جس کو کسی طالب علم کے باپ کی  
طرف سے اقتدار حاصل ہو اس طالب علم پر اور طلبہ کے رویہ و نیک نیتی سے سرزنش کرتا ہو۔  
یا کوئی آقا جو اپنے نوکر کو غصہ و جھگڑا میں کابل ہونے کی نسبت نیک نیتی سے سرزنش کرتا ہو۔  
یا کوئی صاحب جو اپنی کٹھی کے تولیدار کو اس کے طریق عمل کی نسبت بحیثیت اس کی تولیدار کے  
سرزنش کرتا ہو :-

شکایت جو شخص ذی اختیار **استخوان مستثنیٰ** - نیک نیتی سے کسی شخص کی شکایت کرنی کسی  
کے سامنے نیک نیتی سے شخص کے رویہ و جملہ اُن اشخاص کے جو اس شخص پر بنائے شکایت  
کی نسبت اقتدار جائز رکھتے ہیں از الہ حیثیت عرفی نہیں ہے :-

## تشبیل

اگر زید کسی مجسٹریٹ کے روبرو نیک بنتی سے بکر کی شکایت کرے۔ یا اگر زید نیک بنتی سے بکر کے طریق عمل کی نسبت جو نو کرے، اُسکے آقا سے شکایت کرے یا اگر زید نیک بنتی سے بکر کی جو ایک طفل ہے اُسکے طریق عمل کی نسبت اُسکے باپ سے شکایت کرے۔ تو زید اس مستثنیٰ میں داخل ہے۔

اہتمام جو کوئی شخص اپنی **انوائ مستثنیٰ** کسی شخص کی عادات و صفات عربی کی نسبت اہتمام لگانا یا غیر کی اغراض کی حفاظت از الہ حیثیت عربی نہیں ہے بشرطیکہ وہ اہتمام نیک بنتی سے اہتمام کیلئے نیک بنتی سے کرے۔ لگانے والے کی یا کسی اور شخص کی اغراض کی حفاظت کے لئے یا عام خلایق کے فایده کے لئے لگایا جاوے۔

## تشبیلیں

(الف) زید ایک دوکاندار بکر سے جو اُسکے کاروبار کا انتظام کرتا ہے کہہ کر تم خالد کے ہاتھ کوئی چیز نہ بچو بجز اُسکے کہ وہ ملک و نقد قیمت دے کیونکہ میں اُسکی دیانت پر اعتماد نہیں رکھتا ہوں، تو زید اس مستثنیٰ میں داخل ہے اگر اُسے یہ اہتمام اپنی اغراض کی حفاظت کے لئے نیک بنتی سے خالد پر لگایا ہے۔

(ب) زید ایک مجسٹریٹ اپنی کیفیت میں جو وہ افسر بالا دست کو لکھتا ہے بکر کی عادات و صفات پر اہتمام لگاے تو اس صورت میں اگر وہ اہتمام نیک بنتی سے اور خلایق کے فایده کے لئے لگایا ہو تو زید اس مستثنیٰ میں داخل ہے۔

تخذیر کرنا جس میں اُس شخص کا وسواں مستثنیٰ ایک شخص کو دوسرے شخص سے نیک بنتی کے فایده جسکو تخذیر کی گئی ہو یا ساتھ تخذیر کرنا از الہ حیثیت عربی نہیں ہے بشرطیکہ ایسی تخذیر کرنے عامہ خلایق کا فایده مقصود ہو۔ اُس شخص کا فایده جسکو تخذیر کی جاتی ہے یا کسی اور شخص کا فایده جو اُس سے غرض رکھتا ہو یا عامہ خلایق کا فایده نہایت میں ہو۔

از الہ حیثیت عربی **وقعہ** جو کوئی شخص کسی شخص کی حیثیت عربی کا ازالہ کرے اُس کی سزا۔ شخص کو فیدہ محض کی سزا دی جائیگی جسکی معادہ دو برس تک ہو سکتی ہے یا جو مالکی



ہے تاکہ وہ ارتکاب یا ترک فعل اُس دہلی کی تکمیل کے انسداد کا وسیلہ ہو تو شخص مذکور تخوین مجرمانہ کا مرتکب ہوگا۔  
تشریح کسی ایسے شخص متوفی کی نیکنامی کو نقصان پہنچانے کی دہلی جس سے دہکایا ہوا شخص غرض رکھتا ہے اس دفعہ میں داخل ہے۔

### تمثیل

زیریکہ کسی مقدمہ دیوانی کی پردی سے باز رہنے کی تحریک کرنے کے لئے بیکہ گھر چلانے

کی دہلی سے تو زیر تخوین مجرمانہ کا جرم ہے۔

۵۰۴۔ جو کوئی شخص قصد کسی شخص کی توہین کر کے امن خلائی میں خلل اندازی کی نیت سے توہین بالقصد اُس کے ذریعے سے اُس شخص کو باعث اشتغال طبع دے یہ نیت کرے یا اس امر کا احتمال جان کر اُس باعث اشتغال طبع کے سبب سے وہ شخص امن خلائی میں خلل ڈالے یا کسی اور جرم کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔  
۵۰۵۔ جو شخص کوئی بیان یا انوہ یا خبر کرے یا مشترک رسائی عام ہوں۔ یا پھیلانے۔

(الف) اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ ملکہ منظمہ کی فوج بری یا بحری یا صیغہ رائل انڈین میرین یا امپریل سروس ٹروپس کے کسی افسر یا سپاہی یا خلاسی جہازی سے غدر کرے یا اور طور پر اسی حیثیت سے اُس کے فرض منصبی میں بے اعتنائی یا قصور کرے یا

(ب) اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ عامہ خلائی کو یا کسی طبقہ عامہ خلائی کو خوف یا گھبراہٹ میں ڈالے اور اُس کے ذریعہ سے کسی شخص کو کسی جرم خلائی ورزی باسکار یا جرم مخالف آسودگی عامہ خلائی کے مرتکب ہونے کی تحریک ہو۔ یا  
(ج) اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ کسی طبقہ یا جماعت اشخاص کو کسی

۱۔ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۹۵۵ء (دہم مصدر و مشتق) (ایکٹ ۱۹۵۵ء)

عام۔ جلد ۶ کی دفعہ ۶ کے ذریعہ سے سابق دفعہ ۵۰۵ منسوخ ہوئی اور بعض اسکے دفعہ ہذا قائم کی گئی۔

اور طبقہ یا جماعت کے خلاف کسی جرم کے مرتکب ہونے کی ترغیب ہو۔

اُسکو قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں

سزائیں دی جائیں گی۔

مستثنیٰ۔ جبکہ وہ شخص جو کوئی ایسا بیان یا افواہ یا خبر کرے یا مشتہر کرے یا پھیلاے

اس بات کے باور کرنے کی وجہ معقول رکھتا ہو کہ وہ بیان یا افواہ یا خبر راست ہے اور

غیر کسی نیت مذکورہ صدر کے بیان یا افواہ یا خبر مذکور کرے یا مشتہر کرے یا پھیلاے تو

یہ مجزرلہ جرم حسب منشاء دفعہ ۵۰۶ نہیں ہے۔

تخوین مجرمانہ دفعہ ۵۰۶۔ جو کوئی شخص جرم تخوین مجرمانہ کا مرتکب ہو اُسکو دونوں قسموں

کی سزا۔ میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے

یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اگر دھمکی ہلاکت یا ضرر اور اگر ہلاکت یا ضرر شدید پہنچانے کی یا لگ سے کسی مال کے

شدید وغیرہ پہنچانے کی یا کسی ایسے جرم کا ارتکاب وقوع میں لانے کی جسکی

پاداش میں سزا موت یا جیل بے پوروری یا عفو یا قید جسکی میعاد

سات برس تک ہو سکتی ہے مقرر ہے یا کسی عورت کی نسبت بغیتی کا اہتمام لگانے کی دھمکی ہو

تو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے

یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

کسی بے نام کا تے دفعہ ۵۰۷۔ جو کوئی شخص کسی بے نام کا تے کے ذریعے سے یا کسی

سے تخوین مجرمانہ۔ دنیے والے شخص کے نام یا مسکن چھپانے کے پیشتر سے تدبیر کے تخوین

مجرمانہ کے جرم کا مرتکب ہو اُس شخص کو علاوہ اُس سزا کے جو جرم مذکور کی پاداش میں دفعہ

اخیر مرقوم الفوق میں مقرر ہوئی ہے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی

میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۵۰۸۔ جو کوئی شخص بالا راہ کسی شخص سے کوئی ایسا ام

کرنے کی قریب سے کہ وہ کراے یا اسکے کرانے کا اقدام کرے جسکا کرنا اس پر قانوناً واجب نہ ہو یا

مرد و عورت کسی ایسا مرتکب کراے یا اسکے ترک کرانے کا اقدام کرے جسکے کوئی

کرا یا گیا۔ وہ قانوناً مستحق ہے۔

اُس شخص کو یہ باور کرنے کی تحریک کرنے یا اُس تحریک کرنے کے اقدام کے ذریعے سے کہ اگر وہ شخص اُس امر کو نہ کرے گا جس کا کرنا اُس شخص سے مجرم کو منظور ہے یا اگر اُس امر کو ترک نہ کرے گا جس کا ترک کرنا اُس شخص سے مجرم کو منظور ہے تو مجرم کے کسی فعل کے ذریعے سے وہ شخص یا کوئی اور شخص جس سے وہ شخص غرض رکھتا ہے مورد غضب الہی ہو گا یا کیا جائیگا۔

تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

### تمثیلیں

(الف) زیر بکر کے دروازے پر دروازے پر یہ بات باور کرانے کی نیت سے کہ ایسے شخص سے وہ بکر کو مورد غضب الہی کر دیا تو زیر اُس جرم کا مرتکب ہو جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ب) زیر بکر کو دھمکائے کہ اگر کربلاں نکل کر گیا تو زیر اپنے اطفال میں سے کسی ایک طفل کو ایسے حالات میں مار ڈالے گا کہ یہ بات باور کیجے کہ اُس مار ڈالنے سے بکر مورد غضب الہی ہو جائیگا تو زیر اُس جرم کا مرتکب ہو جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

**دفعہ ۵۰۹**۔ جو کوئی شخص کسی عورت کی حیا کی توہین کی نیت سے کسی عورت کی حیا کی کوئی بات منہ سے نکالے یا کوئی آواز یا حرکت کرے یا کوئی شے دکھلائے تو وہین منظور ہے۔ یہ نیت کرے کہ وہ عورت اُس بات یا آواز کو منے یا اُس حرکت یا شے کو

دیکھے یا کسی عورت کی خلوت میں گھس جائے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

**دفعہ ۵۱۰**۔ جو کوئی شخص نئے کی حالت میں عامہ تظاہر کی آمد و رفت کسی شخص کی ناشائستگی کی کسی جگہ میں یا کسی ایسی جگہ میں آئے جہاں اُس کا داخل ہونا داخلہ بیجا ہے اور وہاں وہ ایسے طریقے پر عمل کرے کہ اُس سے کسی شخص کو رنج ہوئے تو اُس کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چوبیس گھنٹے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار دس روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔



۲۴۱

جرموں کے ارتکاب کر نیکے اقدام کے یہاں نہیں

**واقعہ** - جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کا اقدام کرے جسکی پاداش میں اس مجموعے کی رو سے سزاے جس میں عبور دیا جائے شور یا قید مقرر ہے یا جو ایسے جرم کے ارتکاب کے باعث ہونیکا اقدام کرے اور ایسے اقدام میں کوئی ایسا فعل کرے جو جرم مذکور کے ارتکاب کی طرف منجر ہو تو اس صورت میں کہ اُس مجموعے میں ایسے اقدام کی کوئی خاص تہن سزائی نہ جائے اُس شخص کو جس عبور دیا جائے شور کی سزا کسی قسم کی قید کی سزا دیکھائیگی جو جرم مذکور کے لئے معین ہوا اور اُس جس میں عبور دیا جائے شور یا قید کی میعاد اُس میعاد کے نصف تک ہو سکتی ہے جو جرم مذکور کے لئے معین ہوا ہے بڑی معین ہے یا اُس جرمانے کی سزا جو جرم مذکور کی پاداش میں معین ہے یا دونوں سزائیں دیکھائیگی :-

## تمثیلیں

(الف) زیر ایک صندوق تو ڈک کرچہ زیور چرانے کا اقدام کرے اور اس طرح اس صندوق کے کھولنے پر اسکو معلوم ہو کہ اس میں کچہ زیور نہیں ہے تو اس نے ایک نفل کیا جو سرتے کے ارتکاب کی طرف منجر ہے اور اس نے زیر اس دفعہ کی رو سے مجرم ہے۔

(ب) زیور بکر کی جیب میں ہاتھ ڈال کر اسکی جیب میں سے کچھ نکالنے کا اقدام کرے اور بکر کی جیب میں کچھ نہ ہونے کی وجہ سے زیر اس اقدام سے کامیاب نہ ہو تو اس دفعہ کی رو سے مجرم ہے۔

۱۔ باب ۲۳ آن جرموں سے متعلق سہیچ تخت و خانات ۱۲۱ (الف) و ۲۰۹ (الف) و ۳۰۰ (الف) قابل  
سوا ہیں۔ ملاحظہ طلب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ترمیم کرنے والے ایکٹ ۱۹۵۶ء (موجودہ حصہ ۲۷) کی فہرست ۱۱۱ کی کتاب ملاحظہ کی جائے۔  
محض جرموں کے ارتکاب کے اقدام میں راضی نہ ہو سکتا ہے۔ ملاحظہ طلب فہرست ۲۷۵ کی موجودہ ضابطہ قواعد جرمی ۱۹۶۵ء کی کتاب  
مصدر ۱۹۵۹ء) ترمیم شدہ خانات یکم اپریل ۱۹۶۳ء اس نوبت کا ردوائی کی نسبت کتب عدالت کی اجازت کے بعد ہی ملے گی۔  
باب ۲۴ میں ملاحظہ طلب کی دفعہ ترقی (۵) دفعہ نہ کو مجموعہ مذکورہ۔

## فہرست ردیف وار

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
	اُس شخص کو جو کسی مجمعِ خلافِ قانون میں شریک ہونے کے لئے اجرت پر رکھا گیا ہو چھپا رکھنا۔ . . . .	۱۹۳	ابتدائی تحقیقات - ”عدالتی کارروائی کی ایک نوبت“
۱۵۷	اجر جائز -	تشریح ۲	ہے۔ . . . .
۱۶۱	سے کیا مراد ہے۔ . . . .		آپاشی -
	اختیار ارات جائز -		جرم کو نقصان پہنچانے سے یا
	کی تحقیر - سرکاری ملازموں کے -	۴۳۰	ناجائز طور پر بانی کا رنج پھیر دینے سے
	دیکھو سرکاری ملازم		ارحباب جرم نقصان رسانی۔ . . . .
	اختصاصے ولادت -	۲۸۵	تشکیک اشیا -
۳۱۸	کی سزا۔ . . . .		کی نسبت غفلت کرنے کی سزا۔ . . . .
	از الاحیث عری -		اتفاق -
۴۹۹	سے کیا مراد ہے۔ . . . .		یافتہ سے اور زیرِ کی جرمانہ نیت
۵۰۰	سزا کے جرم۔ . . . .	۸۰	یا علم کے جو فعل کے صادر ہو وہ جرم نہیں ہے۔ . . . .
	سزا کوئی ایسا مضمون چھاننے یا		اتهام -
	کندہ کرنے کی حکمانہیل حیثیت عری		اکب از الاحیث عری کی حد تک
۵۰۱	علم میں ہو۔ . . . .	۴۹۹	پہنچ سکتا ہے۔ . . . .
	سزا کوئی چھپی ہوئی یا کندہ کی ہوئی		اثبات جرم سابق -
	چیر پیچنے کی جیس کوئی مضمون مہل		بدلت بعض جرم متعلقہ سے کہ بلال کے
۵۰۲	حیثیت عری ہو۔ . . . .	۷۵	بہدافہ سزا۔ . . . .
	از دواج -		اجرت پر رکھنا -
	پر مجبور کرنے کے لئے عورت کو لے	۵۰	یا اجرت پر رکھا جاتا مجمعِ خلافِ قانون
۳۶۶	بھانگن یا بھگایا جانا۔ . . . .	۱۵۸	میں شریک ہونے کے لئے۔ . . . .

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
	مزا اقام جرم جب جرم مذکور کا	۳۶۶	کے رجسٹر میں جمل کرنا ....
	از کتاب اس طرح ہو کہ کسی شخص کو		از دوا ج جائز کا دھوکا دیا جانگی
۳۸۷	ہلاکت یا نذر شدہ کی دیکھی دیا ہے	۳۶۳	کا باعث ہونا۔ .....
	دار کا جرم کسی جرم کی تہمت		شوہر یا زوجہ کے حین حیات ازہج
۳۸۸	گمان کی دھمکی سے .....	۳۶۴	مکر۔ .....
۳۸۹	مزا اقام جرم۔ .....	۳۶۵	جرم مذکور یا غائب از دواج سابق
۳۹۰	کس حالت میں سرتہ بالجبر ہے		از دواج جائز کے بنی فریب سے
	استحصال بیجا۔	۳۶۶	رم از دواج ادا کرنا۔ .....
۲۳	کی تعریف .....		دیکھو زنا
	دیکھو بد دینا سے		استحصال۔
	اشٹیوٹ (ایکٹ آف پارلیمنٹ)		دیکھو استحصال بیجا
	مجرم سنہ ۳۲۵ جلوس شاہ ولیم		استحصال بالجبر۔
	چارم باب ۵۵ (ایکٹ برادہر	۳۸۳	کی تعریف .....
	اتهام ملک ہند)۔	۳۸۴	کی غرض سے ضرر یا ضرر شدہ ہو گا
	کے احکام پر مجرم قوانین عزرات ہر	۳۸۵	۳۸۶
	موزنیں ہے .....	۳۸۷	۳۸۸
	اشٹامپ۔	۳۸۹	کی غرض سے جس بیجا کرنا۔ .....
	دیکھو گورنمنٹ اشٹامپ	۳۹۰	مزا جرم .....
	اسقاط حمل۔		مزا اقام جرم جب جرم مذکور
	عورت جو خود اپنے اسقاط عمل کی		کا از کتاب اس طرح ہو کہ کسی شخص کو
۳۹۱	ہو۔ .....	۳۹۱	پہنچانے کی دیکھی دیا ہے .....
	عمولی صورتوں میں اسقاط عمل کا		مزا از کتاب جرم جب جرم مذکور کا
۳۹۲	کی شرائط .....		اس طرح ہو کہ کسی شخص کو ہلاکت یا
	عورت کی بارہ ماہی اسقاط	۳۹۲	ضرر خرید کی دیکھی دیا ہے۔ ..

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۳۱	اطاعت - ترک اطاعت کے لئے بڑھکا نافع بحری یا بری کے کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی کو -	۳۱۳	کراٹے کی سزا -
۱۳۱	اطلاع یا خبر - جھوٹی دینا ارتکاب جرم کی تربیر	۳۱۴	کے اقدام میں ہلاکت کا باعث ہونا کے اقدام میں ہلاکت کا باعث ہونا اگر بلا رضا مندی عورت کے ہو
۱۲۰	چھپانے کی نیت سے	۳۱۵	دیکھو عورت آسودگی عامہ خلافت -
۱۱۹	کوئی سرکاری ملازم ہو -	باب ۸	جرائم خصل آسودگی عامہ کی سزا -
۱۱۹	زندہ یا جھوٹی دنیا سرکاری ملازم جرموں کی نسبت اس شخص کے خلاف زندہ یا جھوٹی دنیا قاتل و واجب	۱۲۸	اسیر سلطانی و اسیر جنگ - کو بھاگنے دینے یا اس کے بھاگنے میں مدد کرنے یا اس کو پناہ دینے کی سزا -
۲۰۲	جو -	۱۳۰	اسیر - جب کہ کورٹ آف جنس کی حکم مدد سرکاری ملازم، کے قطع میں داخل
۲۰۳	جھوٹی دنیا جرائم مرتکب کی نسبت جبراً حاصل کرنے کے لئے ضرر یا	۲۱۰	جھوٹ موٹ اسیر بننے کی سزا -
۲۰۳	ضرر شدید پہنچانا -	۲۲۹	اشتعال طبع -
۲۰۳	ضرر شدید پہنچانا -	۱۵۳	بہ بری - دنیا بلو کرانے کی نیت سے
۲۰۳	ضرر شدید پہنچانا -	۱۵۳	کے قتل کو کو گھٹائے قتل انسان تسلیم
۲۰۳	ضرر شدید پہنچانا -	۱۵۳	سزا اگر دیتا ہے -
۲۰۳	ضرر شدید پہنچانا -	۱۵۳	اصطلاح -
۲۰۳	ضرر شدید پہنچانا -	۱۵۳	کے رجسٹر میں جمل کرنا -
۲۰۳	ضرر شدید پہنچانا -	۱۵۳	اضافہ سزا -
۲۰۳	ضرر شدید پہنچانا -	۱۵۳	دیکھو اثبات جرم سابق

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
	کی سزا جب اعانت ایک فعل میں ہو اور		دیکھو جھوٹا اظہار
۱۱۱	کوئی دوسرا فعل کیا جائے۔ . . .		اعانت۔
	کی سزا جب کہ معین اس فعل کیلئے عین اعانت	۱۰۷	کی توہمت۔ . . .
	کی گئی اور اس فعل کے لئے جو کیا گیا ہے		کے جرم قرار دیے جانے کے لئے اس فعل کا
۱۱۲	اکٹھی سزا کا مستوجب ہو۔ . .	۱۰۸	از تکاب ضرور نہیں ہے عین اعانت کی گئی ہو
	” جبکہ اس فعل سے جسکے لیے معین		کے جرم قرار دیے جانے کے لئے
	قابل مواخذہ ہے ایسا	۱۰۹	ضرور نہیں ہے کہ معان قانون کی رو
	نتیجہ پیدا ہو جو نتیجہ مقصود	۱۱۰	سے جرم کے ارتکاب کے قابل ہو۔
۱۱۳	سے عتایر ہو۔ . . . .		کی اعانت جرم ہے۔ . . . .
	” جبکہ معین ارتکاب جرم کے وقت		کے لئے ضرور نہیں ہے کہ معین مرتکب
۱۱۴	موجود ہو۔ . . . .		کے ساتھ ارتکاب جرم کی تدبیر میں
	” اگر اس جرم کی سزا میں اعانت	۱۱۱	شریک ہو۔ . . . .
	کی جائے موت یا جسد دوام		ایسے فعل کی جو بمنزلہ جرم ہو۔ اور جو
	بیمور دریا سے شور ہو اور		اگر برٹش انڈیا کے باہر سرزد ہوتا ہو
۱۱۵	اس جرم کا ارتکاب نہ ہو اور۔		برٹش انڈیا کے اندر صادر ہونے کی
	” ” اگر ضرر پہونچے۔ ایضاً	۱۱۲	صورت میں ایک جرم ہوتا۔ . . . .
	اگر اس جرم کی سزا میں اعانت	۱۱۳	کی سزا کی نسبت احکام عام۔ . . .
	کی جگہ قید ہو اور اس جرم کا		” ” اگر اس فعل کا ارتکاب جس میں
۱۱۶	ارتکاب نہ ہو اور۔ . . . .		اعانت کی گئی ہے بسبب
	” ” اگر معین یا معان سرکاری ملازم	۱۰۹	اعانت کے ہو اور۔ . . . .
	ہو۔ . . . . ایضاً		” ” اگر شخص معان کی نیت یا علم
	” ” ایسے جرایم میں جبکہ عامہ خلایق یا		معین کی نیت یا علم سے
۱۱۷	دس سے زیادہ شخص کریں۔		عتایر ہو۔ . . . .
۱۱۸	بمقابلہ ملکہ مندرجہ کرنے کی اعانت	۱۱۰	
۱۲۳			

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۸۱	کسی ایٹائی ملک کے والی کے مقابلے میں جو ملک منظر سے رابطہ اتحاد یا صلح رکھتا ہو جنگ کرنے کی اعانت۔	۱۳۶، ۱۳۵	۱۳۶، ۱۳۵
۳۹۰	بمادت یا حملہ یا نوکری پر سے بھاگ جانے یا فوج بحری یا بری میں عدول حکمی کی اعانت۔	۱۳۱ اخذیت ۱۳۸	۱۳۱ اخذیت ۱۳۸
۳۹۱	تبلیس سکے کی اعانت جب اعانت ہندوستان میں ہو اور تبلیس ہندوستان کے باہر واقع ہو۔	۲۳۶	۲۳۶
۳۹۱	خود کشی میں اعانت کی سزا۔	۳۶۵، ۳۶۵	۳۶۵، ۳۶۵
	اعلام۔		
	جو ایک نیتی سے کیا جائے جرم نہیں ہے۔	۹۲	۹۲
۳۹۲	افسر۔		
	کی ترفیت۔	۱۳۱ اشیرج	۱۳۱ اشیرج
	اصحاب کو نمبر تبدیل کر کے جھوٹا بنا دینا۔	۴۷۷ الف	۴۷۷ الف
۳۵۵، ۳۱	افعال۔		
	سے نسبت رکھنے والے الفاظ خلاف قانون ترک افعال پر محیط ہیں۔	۳۲	۳۲
	خارج بحری۔		
	جرائم متعلقہ انواع بحری اور ترکیبیہ		
۱۲۴	اتخاص متعلقہ انواع بحری۔	باب ۷	باب ۷
۱۳۰	دیکھو ہند کے جنگی آئین		
	آقا۔		
	کے قبضہ میں جو مال ہو اسکا سرور اگر نوکر کرے۔		
	اس نوکر کے نقص معاہدہ کی سزا جو سفر تری یا جنگی کا اقرار کر چکا ہو۔		
	اس نوکر کے نقص معاہدہ کی سزا جو لاعارضہ کی خدمت کرنے اور اسکی ضرورت کے ہم سہانے کا اقرار کر چکا ہو۔		
	اس کا ریگرو وغیرہ کے نقص معاہدہ کی سزا جو معاہدہ تحریری کے مطابق کسی دور دراز مقام واقع برٹش انڈیا میں جہاں وہ آقا کے فوج سے پہنچا یا گیا ہو خدمت کرنا واجب ہو۔		
	اقدام		
	ملکہ منظر کے مقابلہ میں یا ایسے والی ملک کے مقابلہ میں جو ملکہ محدود سے رابطہ اتحاد کے جنگ کرنے کا۔		
	گورنر جنرل یا گورنر یا قسٹ گورنر یا امیر کو نسل کے اختیار وائیز کے نفاذ میں مزاحمت بجا کرنے یا افسر معصوم کو ڈمانے کا۔		
	ایسٹرن یا ایسٹرن جنگ کے چھوڑا نیکلا۔		

صفحہ	صفحہ	مضمون	مضمون
۵۱	۳۰۷	گناہ سے لفظ "حلف" میں داخل ہے	از کتاب قتل عمد کا۔ . . .
	۳۰۸	اکھاڑ ڈالنا۔	" قتل انسان مستلزم سزا کا
۳۲۰		ہڈی یا دانت کا ضرر شدید ہے۔	اقدام
	۳۰۹	آگ۔	از کتاب خودکشی کا۔ . . . .
	۳۹۳	کی نسبت غفلت یا بے اعتدالی کرنے	" سرتہ بالجبر کا۔ . . . .
۲۸۵		کی وجہی ہو شکاری نہ کرنے کی سزا	و سرتہ بالجبر یا گنہ گری کا۔ حربہ
		یا کسی گرم کیے ہوئے مادے کے	منسلک سے مسلح ہونے کی
۳۲۳	۳۹۸	ذریعہ سے ضرر یا ضرر شدید پہنچانا۔	حالت میں۔ . . . .
۳۲۶		کے ذریعہ سے نقصان رسانی۔ . . .	ایسے جرم کے ارتکاب کا جسکی نسبت
۳۲۷	۵۱۱	دیکھو نقصان رسانی۔	از طریقہ جبر یا کوئی حکم نہ ہو۔ . . .
۳۲۸		الزام لگانا۔	ان جرموں کی طرف سے۔ جسکی نسبت
		دیکھو جھوٹ دعویٰ جرم	جس دوام بعد و ریاضے شور کا
	۷۰	الفاظ۔	حکم ہو یا ہو۔ . . . .
		جسکی کسی میں پر تشريح ہو چکی ہے اسی	اقرار
		تشريح کی رعایت سے اس مجموعہ میں	جبر حاصل کرنے کے لئے بالا راہ
۷	۳۳۳	ہر جگہ مشتمل ہوے ہیں۔ . . . .	ضرر یا ضرر شدید پہنچانا۔ . . . .
	۳۴۸	آلہ تلبیس لگنا یا بچھانا یا پاس رکھنا	جبر حاصل کرنے کے لئے بالا راہ پہنچا کرنا
۳۳۳		در "سکہ" کے معطر بنانا یا بچھنا یا	جب کسی سرکاری ملازم کے روبرو
۳۳۴		پاس رکھنا۔ . . . .	"مطلقاً" کیا جائے۔ . . . .
۳۳۵		آلہ ضرب سکہ۔	از اصطلاح "حلف" کے لفظ میں
		مکان سے لیجنا۔ . . . .	داخل ہے۔ . . . .
۲۲۵		امانت	دیکھو حلف یا اقرار صلح
		دیکھو خیانت مجرمانہ	قرائن صلح۔
			جو بیخ حلف کے قانوناً قایم کیا

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
	انسان کو بھگایا جانا		امر باعث تکلیف عام
۳۶۲	تقریب جرم۔۔۔۔۔	۲۶۸	کی تقریب۔۔۔۔۔
۳۶۲	سزا جرم۔۔۔۔۔		کی سزا اس صورت میں جب کوئی خاص
۳۶۹	قتل عذ کے لیے۔۔۔۔۔	۲۹۰	حکم نہیں ہے۔۔۔۔۔
۳۶۴	جس جگہ کے لئے۔۔۔۔۔		کرنے رہنا بعد اسکے کہ اسکی موت قوی
۳۶۵	عورت کو بھگایا جانا ازدواج کے	۲۹۱	کا حکم ہو چکا ہو۔۔۔۔۔
۳۶۶	لیے یا اسکو بھگایا جانا	۲۹۹	مختلف جرائم جو امر باعث تکلیف عام
	ضرر شدہ بچانے یا غلام بنانے	۲۹۹	ہیں۔۔۔۔۔
۳۶۷	کے لئے۔۔۔۔۔		دیکھو مرض ساری
	چھبانا یا جس میں رکھنا اس شخص		امر تنبیہ طالب۔
۳۶۸	کا جرم بھگایا گیا ہو۔۔۔۔۔		باعث اشتعال طبع کا سخت اور آگمانی
	دس برس سے کم عمر کے طفل کو	۳۰۲	ہونا امر تنبیہ طلب ہے۔۔۔۔۔
۳۶۹	بھگایا جانا اس سے مال لینے کے لیے		امن۔
	عورت منکوحہ کو بھگایا جانا ربیت		امن خلافت میں محل ڈالنے کی نیت
۳۹۸	مجرمانہ۔۔۔۔۔	۵۰۴	سے اشتعال طبع دینا۔۔۔۔۔
	دیکھو لے بھاگنا انسان کو		امن خلافت
	آنکھو۔		ایسے مجمع میں شریک ہونا جس سے
۳۷۰	کی بصارت کا معدوم کرنا "ضرر شدید"		امن خلافت میں خلل پڑنے کا احتمال
۳۷۱	ہے۔۔۔۔۔		ہو بعد اسکے کہ اسکو متفرق ہونے کا حکم
	اونٹ	۱۵۱	ہو چکا ہو۔۔۔۔۔
	کو مار ڈالنا یا زہر دینا یا اسکا کوئی		آئینہ شمس کرنا۔
۳۷۹	عضو کاٹ ڈالنا یا اس کو بیکار کر دینا	۲۷۲	بکنے والی کھانے پینے کی شے میں
	دیکھو نقصان رسانی	۲۷۴	دوا میں۔ یا آئینہ شمس دوا بھنا۔
	اہل امریکہ۔		دیکھو کھانے یا پینے کی شے



صفحہ	دفعہ	مضمون	صفحہ	دفعہ	مضمون
۱۵۶	۵۰	پر جب وہ مجرم ثابت ہو جس سے عبور	۵۶	۵۶	شد کی جگہ مشقت فزیری بحالت
۴۰۹	۵۰	قید کا حکم سزا صادر ہو گا۔	۵۶	۵۶	اہل تجارت
		ایسٹ انڈیا کمپنی	۱۹	۱۹	کب تک ہے۔
		جو ایکسٹریٹ پارلیمنٹ کو شہادت کے	۲۰	۲۰	کورٹ آف جسٹس ہو سکتا ہے۔
		بعد جاری ہوئے ہوں اور کسی طرح	۲۱	۲۱	جو کورٹ آف جسٹس غیرہ کی مدد کرے
		ایسٹ انڈیا کمپنی یا قلم و زیر حکومت	۲۲	۲۲	”سرکاری ملازم“ ہے۔
		کمپنی مذکور بریا قلم و مذکور کے باشندے	۲۳	۲۳	اہل جوری
		پر مؤثر ہوں نمبر مجموعہ قوانین فزیرا	۲۴	۲۴	جھوٹا سوٹ بننا۔
		ہند مؤثر ہو گا۔	۲۵	۲۵	”سرکاری ملازم“ ہے جب وہ کسی رٹ
		ایک متعلق لغات	۲۶	۲۶	آف جسٹس کی مدد کرے۔
		پر مجموعہ قوانین فزیرات ہند مؤثر ہوں	۲۷	۲۷	اہل یورپ یا اہل امریکہ۔
		ہے۔	۲۸	۲۸	کو بجائے جس سے عبور دینے کے
		کے تابع جو اشخاص میں وہ مجموعہ	۲۹	۲۹	مشقت فزیری بحالت قید کی سزا
		قوانین فزیرات ہند کے باب کی	۳۰	۳۰	دی جائیگی۔
۱۳۹	۵۱	رو سے مستوجب سزائیں ہیں۔	۳۱	۳۱	دیکھو مشقت فزیری بحالت قید
		ایک متعلق فرج۔ (سہ ماہیہ ۵۵)	۳۲	۳۲	ایجنٹ۔
		جلوس ملکہ و کنویریا۔ باب ۵۸۔	۳۳	۳۳	یاماٹک یا نیکل آرائی کا مستوجب سزا
		پر مجموعہ قوانین فزیرات ہند مؤثر ہو گا۔	۳۴	۳۴	ہو ناجب وہ بلوے
		باٹ اور پیمانے۔	۳۵	۳۵	وغیرہ کی پوزیشن اطلاع
		جھوٹے باٹ اور پیمانے فریب سے	۳۶	۳۶	نہ کرے۔
۲۶۴	۵۲	استعمال کرنے یا پاس رکھنے کی سزا۔	۳۷	۳۷	”در کتبہ جبرمانہ ہے
۲۶۵	۵۳	جھوٹے باٹ یا پیمانے بنانا یا بیچنا۔	۳۸	۳۸	اگر بلوے وغیرہ کا ارتکاب
		باعث اشتعال طبع۔			
		سخت اور ناگہانی۔ کے سبب ضرر			

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۳۴	ال کا۔ . . . .	۳۳۴	یا ضرر شدید پہنچانا۔ . . . .
۳۳۴	بدر و وعام	۳۳۵	سخت۔ کے علاوہ اور طرح پر حملہ یا جبر
۳۳۴	کے روکنے سے یا سیلاب پہیلانے	۳۳۵	مجرمانہ کرنا۔ . . . .
۳۳۴	سے نقصان آسانی۔ . . . .	۳۵۸	سمت۔ کے سبب سے حملہ یا جبر
۳۳۴	بد صورت کرنا۔	۳۵۸	مجرمانہ کرنا۔ . . . .
۳۲۰	ہمیشہ کے لئے سر یا چہرے کا۔ ضرر		دیکھو حملہ اور جبر مجرمانہ
۳۲۰	شدید ہے۔ . . . .		بالا راہ۔
	بذل	۳۹	کی تعریف۔ . . . .
	سکاری ملازم کو کسی شخص سے جو کسی		بالا راہ ضرر پہنچانا۔
	مقدمہ یا معاملہ سے تعلق رکھتا ہو	۳۲۱	تعریف جرم۔ . . . .
	بلا بمل کوئی قیمتی شے حاصل کرنے کی		دیکھو ضرر۔
۱۶۵	سزا۔ . . . .		بالا راہ ضرر شدید پہنچانا
	پریش اندیا۔	۳۲۲	تعریف جرم۔ . . . .
۱۵	کی تعریف۔ . . . .		دیکھو ضرر شدید۔
	بریں۔		بائنٹنا۔
۴۹	کی تعریف۔ . . . .	۲۹۲	نخش کتابوں وغیرہ کا منع ہے۔
	بغاوت	۲۹۳	باور کرنا۔
	میں اعانت کرنا۔ فوج بری یا بحری	۲۶	دیکھو "باور کرنے کی وجہ"۔ . . . .
۳۳۲	کی۔ . . . .		باور کرنے کی وجہ۔
	فوج بری یا بحری میں بغاوت پہیلانے	۲۶	کی تعریف۔ . . . .
۵۰۵	کی نیت سے جوئی افواہ اڑانا۔		بددیانتی سے۔
	بلوہ کرنا۔	۲۳	کی تعریف۔ . . . .
۱۴۹	بلوہ کرنے کی تعریف۔ . . . .		بددیانتی سے تصرف بجا۔
۱۴۹	بلوہ کرانے کی سزا۔ . . . .		
۱۵۲			

صفحہ نمبر	صفحہ	مضمون	صفحہ نمبر
۲۱۶	۱۵۸	جس شخص کے قایمہ کے لئے یا جسکی زمین پر بلوہ وقوع میں آئے اُسکا لایق سزا ہوتا۔ . . . .	۱۵۸
۱۲۹، ۱۳۸، ۱۳۹	۱۵۸	بلوہ کرنے والوں کو پناہ دینے یا ہجرت پر رکھنے یا انکے ہجرت پر رکھے جانے کی سزا۔ . . . .	۱۵۸
۲۲۱	۱۵۸	محکمان حکم ملازم سرکاری بلوہ کرنے کی سزا۔ . . . .	۱۵۸
۲۲۱	۱۵۸	بند ظرف۔	۱۵۸
۲۲۱	۱۵۸	کو بددیانتی سے توڑ کر کھولنا۔ . .	۱۵۸
۲۲۳	۱۵۸	دو دو نقصان برائی کے ارتکاب کی نیت سے۔	۱۵۸
۲۲۳	۱۵۸	بنک نوٹ۔	۱۵۸
۲۲۳	۱۵۸	کی تبلیس کی سزا۔ . . . .	۱۵۸
۲۲۳	۱۵۸	جلی یا تھس بنک نوٹ اصلی کی حیثیت سے کام میں لانا۔ . . . .	۱۵۸
۲۲۶	۱۵۸	دو دو پاس رکھنا۔	۱۵۸
۲۲۶	۱۵۸	جلی بنک نوٹ بنانے کے یا انکی تبلیس کے آلات یا سامان بنانا یا پاس رکھنا۔	۱۵۸
۲۲۶	۱۵۸	بولی بولنا مال کے واسطے۔	۱۵۸
۲۲۶	۱۵۸	یا خریدنا مال کا ناجائز طور پر۔ سرکاری ملازم کی طرف سے۔	۱۵۸
۲۲۶	۱۵۸	بھاگ جانا۔	۱۵۸

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۸۸	عادت کے گرانے یا بارت کرنے		دیکھو انسان کو بھگا لیجانا۔
۲۸۹	میں۔ . . . .		بھونکنا۔
	جانور کی نسبت۔ . . . .		کوئی اختیار بھونکنے کے ذریعہ سے
۳۴۴ (۱)	کے ذریعہ سے ہلاکت کا باعث	۳۴۴	ضرر یا ضرر شدید پہنچانا۔
	ہونا۔ . . . .	۳۴۶	بھینس بنانا۔
	اس بے احتیاطی اور غفلت کی بنا	۱۴۰	سپاہی کا بھینس بنانا۔
	جو آدمیوں کی جان یا سلامتی کو خطرہ	۱۴۰	کسی سرکاری ملازم کا بھینس بنانا۔
۳۳۶	میں ڈالے۔ . . . .	۲۰۵	کوئی اور شخص بننا مقدمہ یا استغاثہ
	دیکھو شاعر عام	۲۰۵	کی فرض سے۔ . . . .
	بیان۔	۲۲۹	جھوٹ موٹ اہل جبری یا ایسے بنانا۔
	پر دستخط کرنے سے انکار کرنے کی		بھینس۔
۱۸۰	سزا۔ . . . .		کھار ڈالنا یا زہر دینا یا اسکا کوئی عضو
	دیکھو جھوٹا بیان۔	۲۲۹	کٹ ڈالنا یا اسکو بیکار کر دینا۔
	نے ٹھہرے کیے ہوئے ٹکڑے تانے کے۔		دیکھو نقصان رسانی
	سکھیں ہیں گو وہ نقد کے طور پر		بے احتیاطی اور غفلت۔
۳۳۶ (۱)	مستعمل ہوں۔ . . . .	۲۴۹	گاڑی چلانے یا ران سواری میں
	پہنچنا۔	۲۸۰	مکب تری کے چلانے میں۔ . . . .
۳۲۹	فحش کتابوں وغیرہ کا منور ہے۔	۲۸۳	شاعر عام پر۔ . . . .
۱۶۳	کھانے پینے کی مفرطی کا۔ . . . .	۲۸۴	زہر کی نسبت۔ . . . .
	دیکھو دوا اور کھانے یا پینے کی شے	۲۸۵	آگ در در۔ . . . .
	نے حرمتی کرنا۔		بسکے اڑ جانے والے مادے
	حملہ یا جبر مجرمانہ کرنا بے حرمتی کی نیت	۲۸۶	کی نسبت۔ . . . .
	سے۔ . . . .	۲۸۷	کل کی نسبت۔ . . . .
	حملہ یا جبر مجرمانہ کرنا کسی عورت کی۔		بے احتیاطی اور غفلت

[illegible]

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
	تحقیق اختیار جائزہ۔		نچایت۔
	سرکاری ملازموں کا اختیار جائزہ		دیکھو اہل نچایت
باب ۱۰	کی تحقیق۔	۳۶۱	پیسلا لیجانا۔
	دیکھو سرکاری ملازم۔	۳۶۸	نابالغوں کو پیسلا لیجانا کی سزا۔
	تحقیقات۔		عورت منکو کو پیسلا لیجانا کی سزا۔
	جسکی قانون یا کورٹ آف جسٹس کی		پیسلا لیجانا۔
	کرے جو عدالت کی کارروائی کی		عورت کو بھاگنا یا بھگنا لیجانا اس
۹۳۳	ایک حالت ہے۔		غرض سے کہ وہ جملہ ناجائز کیواسطے
۳۰۲	تخو لیف۔	۳۶۶	پیسلا لیجانا جائے۔
	دیکھو تخو لیف مجرمانہ		پیمانے۔
	تخو لیف مجرمانہ۔		دیکھو باٹ اور پیمانے
۵۰۳	کی تریف۔		پینے کی شے۔
۵۰۶	کی سزا۔		دیکھو کھانے یا پینے کی شے
	کی سزا اگر دہلی طاقت یا نہر شدید		تانبہ۔
	وغیرہ پوچھانگی یا عورت کی نسبت		دیکھو بے ٹھپا کئے ہوئے ٹکڑے
ایضا	بے عسقی کا اتمام لگانے کی ہو۔		تانبے کے
۵۰۷	کسی بے نام مکاتیر سے۔		تباہی۔
	سرغیب۔		بتادل حکم سزا سے موت یا جیس و ام
۱۰۷	کے منی۔		بیہرہ دریا سے شورا اور مجرم کی جلا
خیرج	ترک۔		رضامندی گورنمنٹ کو کرک تباہ کرنے
۳۳	کی تریف۔	۵۵۵	کا اختیار۔
	ترک خلاف قانون کب دخل میں		تجارت۔
۳۲	داخل ہے۔		سے ناجائز طور پر سرکاری ملازم
	تتبعہ جو کچھ دخل سے اور کچھ ترک فعل سے	۱۶۸	کا سروکار رکھنا۔

[illegible]

[illegible]



[illegible]



دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۶۹۵۶۸	حصہ متناسبہ ادا کر دینے پر.....	۹۴	فصل جبکہ کرنے پر کوئی شخص مجبور کیا جائے.....
۷۰	میراثہ جراثیم وصول کر لینی.....	۹۵	جرم.....
ایضاً	موت جانیاد کو مواخذہ سے بری نہیں کرتی.....	۹۶	اقل جو خفیف نقصان کا باعث ہو وہ امور جو حفاظت خود اختیار میں کئے جائیں.....
۱۹۴	دیکھو قید جرم قابل سزا سے موت.....	۹۷	استحقاق حفاظت خود اختیار کی کب ہوتا ہے.....
۱۹۴	جھوٹی گواہی دیکر یا بنا کر کسی بے گناہ شخص پر کوئی جرم مذکور ثابت کرانا.....	۹۸	ان سزائوں میں سے ایک سزا جو سخت مجموعہ نہ ادا کیا سکتی ہے.....
ایضاً	حسب مذکور کوئی جرم ثابت کرانا.....	۹۹	قاعدہ نسبت مقلد جرم کرنے کے جب قانون میں کوئی صفا ہرنے کی گئی ہو.....
ایضاً	شخص مذکور کو سزا سے موت دلانا.....	۱۰۰	حکم سزا سے قید جراثیم ادا ہونے کی صورت میں.....
	دیکھو جھوٹی گواہی جسم.....	۱۰۱	جرمانہ ادا ہونے کی صورت میں حد میراثہ قید جبکہ جرم کی سزا قیل و جوائہ دونوں ہوں.....
	حفاظت خود اختیار کی تعلق مجسم.....	۱۰۲	قسم اس قید کی جو پاداش عدم ادا جراثیم ہو.....
	دیکھو حفاظت خود اختیار کی جعلا سازی.....	۱۰۳	میراثہ قید در صورت عدم ادا جراثیم جبکہ جرم کی سزا صوف جوائہ ہو.....
۶۹۳	کیا ہے.....	۱۰۴	قید کا ختم ہو جانا جراثیم یا جراثیم کا
۶۹۵	سزا سے جرم.....		
۶۹۶	کورٹ کے کاغذ سرشتہ وغیرہ کو جلی بنانا.....		
۶۹۷	کفالت المال یا وصیت نامہ وغیرہ کا جلی بنانا.....		
۶۹۸	دعا کے لئے یا نیکی نامی کو نقصان پہونچانے کے لئے جعلا سازی.....		
۶۹۹	جعلا سازی کے اسرار کتاب کی نیت سے		

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۱۲۱-الف	یا اسکی تدبیر کو چھپانا.....	۲۴۶۲	مقبس ہر وغیرہ ناایاس رکھنا
۱۲۳		۲۴۶۳	جعلی دستاویز۔
			کی تشریف.....
۱۲۱-الف	جرم مذکور کی سازش.....	۲۴۶۰	
۱۲۲	جرم مذکور کی تیاری	۲۴۶۲۴۱	کو کام میں لانا یا پاس رکھنا.....
۱۲۳	جرم مذکور کی تدبیر کو چھپانا.....		علامت یا نشان کی لمبیں تاکہ ستاویز
	کسی ایسی ملک کے والی کے مقابلہ	۲۴۶۲۴۵	تصدیق شدہ معلوم ہو.....
	میں جنگ کرنا جو ملک مظہر سے رابطہ		دیکھو دستاویز اور جھوٹی دستاویز
۱۲۵	اتحاد رکھنا ہو.....		بنانا
	وہ مال غنیمت میں رکھنا جو آئی		جماعت۔
۱۲۶	جنگ سے حاصل کیا گیا ہو.....		لفظ "شخص" میں داخل ہونا
	جنگی آئین۔	۱۱	جماعت سنبھالنے ہو یا نہ ہو.....
	دیکھو ہند کے جنگی آئین۔		جماعت کی نسبت اتہام کرنا ازالہ
	جنم قیدی۔	۲۴۹۹	حیثیت عرفی ہو سکتا ہے.....
	دیکھو قیدی۔	۲	جماع ناجائز۔
	جنین۔		پر مجبور کرنے کے لئے عورت کو بھگنا
	دیکھو طفل۔	۳۶۶	لیجانا.....
	جہاز۔		کی غرض سے عورت منکوحہ کو کھینچنا
	کو بے احتیاطی سے چلانا۔ اور	۲۴۸	لیجانا.....
	مسافروں کو حد سے زیادہ لڑے		جنتری۔
۲۸۸-فہایت	ہوے یا خطرناک جہاز پر لیجانا.....		"سل" یا "سینا" انگریزی جنتری
۲۸۲	دیکھو مہم کب تری	۲۴	کے مطابق شمار کیا جائیگا.....
	جہاز چلنے کے قابل۔		جنگ کرنا۔
	جو دریا یا بحر سے آب ہو سکے خطرناک		ملکہ مظہر کے مقابلے میں اور اسکا
۳۱	کرنا یا نقصان پہنچانا.....		یا اسسین اعانت یا اسکی تیار کرنا

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۵۰۵	جھوٹی افواہ - اکا اہانتاوت کرنے کی نیت سے یا اس نیت سے کہ خون یا گھبراہٹ پیدا ہو۔ ..... جھوٹے باٹ اور پیمانے - دیکھو باٹ اور پیمانے جھوٹی خبر - دنیا سکاری ملام کو اس شخص کا چہرہ خبر دینی قانوناً واجب ہو۔ ..... در در اس نیت سے کہ دوسرے شخص کو نقصان پہنچے در در مجرم کو گواہانے کیلئے در در اذکاب کئے ہوئے جرائم کی نسبت۔ ..... جھوٹی دستاویز بنانا - کیا ہی ..... دیکھو دستاویز اور جعلی دستاویز جھوٹی روشنی یا جھوٹے نشان یا پانی پر تیرنے والے نشان - در دکھانے کی خزا۔ ..... جھوٹی گواہی - جھوٹی گواہی دینا اور جھوٹی گواہی بنانا کیا ہے ..... ایسی گواہی دینے بنانے اور کام میں لانی	۲۰۰ تا ۱۹۹	دیکھو مجرا سے آب اور وریا جھوٹا اظہار - دینے یا اسپر و تخط کرنے یا اسکو بچے کی حیثیت سے کام میں لانے کی سزا۔ ..... جھوٹا بنانا - حساب کا تفریق کر کے جھوٹا بنانا یا جانا مقصدی یا ہلکار یا نوکر کی طرف سے۔ ..... حرف یا ملکیت کے جھوٹے نشان بنانا در در در در جانی سزا۔ ..... جھوٹا دعویٰ - بر دہانتی سے کورٹ میں کر سکی سزا۔ ..... جھوٹا سرٹیفکیٹ - جاری کرنے یا اسپر و تخط کرنے یا اسکو بچے سرٹیفکیٹ کی حیثیت سے کام میں لانی سزا۔ ..... جھوٹ بیان - حکمت یا باقراصل جھوٹ بیان کر سکی سزا۔ ..... جھوٹ دعویٰ جرم - تقصان پہنچانے کی نیت سے جھوٹا دعویٰ کرنے کی سزا۔ ..... ۲۱۱



[illegible]

ردیف	مضمون	ردیف	مضمون
۳۴۸	کیا جاے.....	۳۰۲	سزا ہے.....
۳۵۷	کے اقدام میں حملہ یا جرم مجرمانہ۔		جس میں دریاے شوق قتل انسان
۳۶۸	لے بھاگے ہوئے یا بھاگنے والے	۳۰۴	مطلوبہ سزا کی سزا ہے جو قتل عمد کی
	شخص کو جس میں رکھنا.....		حد تک نہ پہنچے.....
	دیکھو بھاگنا یا جانا۔ حملہ جرم مجرمانہ		داخلت بجا نہ آئے ایسے جرم کے
	لے بھاگنا انسان کو۔ مزارعت	۴۵۰	ادکاب کے لئے جسکی سزا جس دوام
	بجا۔		بیور دریاے شور ہے.....
	حراست۔		جس میں بیور دریاے شور سے خود
	سرکاری ملازم کا حراست سے قضا	۳۲۶	نا جائز کی سزا.....
۳۳۳۲۲۲	یا بغفلت بھاگ جانے دینا.....		دیکھو مداخلت بجا مجرمانہ
	سزا اس شخص کی جو حراست سے بھاگے	۳۴۰	جس بجا۔
	یا بھاگنے کا اقدام کرے اور اسکی جو	۳۴۲	کیا ہے.....
	کسی اور کو حراست سے چڑھ کر یا پھرنے		سزا ہے جرم.....
۲۵۳۲۲۲	کا اقدام کرے.....	۳۴۳	سزا جس بجا کی جب تین یا زیادہ
	حراست سے بھاگے ہوئے شخص کو		دن تک ہو.....
۲۱۶	پناہ دینا.....		دس یا زیادہ دن تک
	دیکھو گرفتار ملی و بھاگ جانا۔	۳۴۴	ہو.....
	حرکت۔		رہائی کا حکم نامہ جاری
	مذہب کی نسبت کسی مذہب کی	۳۴۵	ہو چکا ہو.....
۲۹۸	نیت سے کوئی حرکت کرتا.....	۳۴۶	جس خفی ہو.....
	جب حرکت یا صورت بنانا حملہ کی		مال کے اقصاء
۳۵۱	حد کو پہنچے.....	۳۴۷	کی خفی کیا جائے
	حسابات۔		اقرار کے اقصاء
			بالجبر کی خفی سے



ردیف	مضمون	ردیف	مضمون
۱۰۳	کب جائز ہے۔ استحقاق حفاظت خود اختیاری کی قوت تک	۹۹	حساب کو تغیر و تبدل کر کے جھوٹا بنانا۔ ماظت خود اختیاری۔
۱۰۵	قائم رہیگا۔ ” ” ” کے نفاذ میں لگتا ہ	۹۹	جو امور کہ استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نفاذ میں آئے جائیں جبر میں ہیں
۱۰۶	شخص نقصان پہنچانا کب جائز ہے۔	۱۰۶	استحقاق حفاظت خود اختیاری جبر و مال۔
۱۰۷	” ” ” میں ہلاکت واقع ہو تو وہ کب قتل عمد کی	۱۰۶	استحقاق حفاظت خود اختیاری کب
۱۰۸	حد کو نہیں پہنچتی۔	۱۰۶	ہوتا ہے۔
۱۰۹	حکم منرا۔	۱۰۶	” ” ” سرکاری ملازم کے
۱۱۰	کاتب بدل۔	۱۰۶	کسی فعل کے غیر
۱۱۱	حکنا مہ۔	۱۰۶	میں۔
۱۱۲	کی تعمیل سے بچنے کے لئے روپوش ہونا یا اسکی تعمیل یا مشہری کو کوٹنا	۱۰۶	” ” ” متعلق جسم میں کب
۱۱۳	یا اسکی تعمیل میں حاضر نہ ہونا۔	۱۰۶	ہلاکت جائز ہے۔
۱۱۴	حلف۔	۱۰۶	” ” ” کب ہلاکت کے
۱۱۵	کی تعریف۔	۱۰۶	سوا کوئی اور
۱۱۶	حلف یا اقرار صالح۔	۱۰۶	نقصان پہنچانا
۱۱۷	منرا حلف اٹھانے یا اقرار صالح کرنے	۱۰۶	جائز ہے۔
۱۱۸	سے انکار کر نیکی۔	۱۰۶	” ” ” کس وقت تک
۱۱۹	منرا دروغ حلفی کی۔	۱۰۶	قائم رہیگا۔
۱۲۰	حکم۔	۱۰۶	” ” ” متعلق مال میں کب ہلاکت
۱۲۱	حکم کی تعریف۔	۱۰۶	جائز ہے۔
۱۲۲	حکم کی منرا۔	۱۰۶	” ” ” کوئی اور نقصان
۱۲۳		۱۰۶	کم درجہ کا پہنچانا

ردیف	مضمون	ردیف	مضمون
۴۷	کی قرینیت - .....		گورنر جنرل یا گورنر یا فائنٹ گورنر
۲۸۹	جو غطرہ کسی جانور سے پیدا ہوا اسکو	۱۲۳	یا ممبر کو نسل پر اقتصادیا رجا کر کا نفاذ
	بقفلت نہ روکنے کی سزا - .....		جبر کرانے یا گھر میں نیت سے حملہ کرنا -
	جوان کھڑے سے مریض یا مریض		ایسے حالت میں اعانت کرنا جو کوئی سیاسی
۳۲۹۳۲۲	پہنچانا - .....		یا اعلیٰ صی جہازی اپنے افسر بلا دینے
	جوان کو زہر دینے یا مار ڈالنے یا	۱۲۳	پہنچ کرے - .....
	اسکا کوئی عضو کاٹ ڈالنے یا اسکو		سرکاری ملازم پر حملہ کرنا جبکہ وہ بوم
	بیکار کر دینے سے ارتکاب جرم	۱۵۲	وغیرہ فرور کر رہا ہو - .....
۳۲۹	نقصان رسانی - .....		محض الفاظ حملہ کی حد کو نہیں پہنچنا
	دیکھو نقصان رسانی -	۳۵۳	عموماً سرکاری ملازم پر حملہ کرنا -
	خجر -		عورت کی عفت میں خلل ڈالنے کی
	خجر کو مار ڈالنا یا زہر دینا یا اسکا کوئی	۳۵۳	نیت سے حملہ کرنا - .....
۳۲۹	عضو کاٹ ڈالنا یا اسکو بیکار کر دینا -		کسی شخص کو سبب حرمت کرنے کی نیت
	دیکھو نقصان رسانی -	۳۵۵	سے حملہ کرنا - .....
	خریدنا -		کسی شخص سے مل چرانے کے اقدام
	دیکھو خلاف قاعدہ خریدنا	۳۵۶	میں امبر حملہ کرنا - .....
	یا بولی بولنا	۳۵۷	ارتکاب جس بیکار کے اقدام میں حملہ کرنا -
	خریدنا غلاموں کا -	۳۵۸	سخت اشتعال طبع پر حملہ کرنا -
۳۷۱	غلام خریدنے کی سزا - .....		دیکھو حیرت پرمانہ
	خریدنا بالغ کا -		حوض -
۳۷۳	نسل فتنہ کی غرض سے تابان خریدنا	۲۷۷	عام چٹے یا حوض کا پانی گندلا کرنا -
	خطرناک حربے -		حیا -
	خطرناک حربوں سے بالا راہ خریدنا	۱۷۲	عامہ خلافی کی حیا - .....
۳۷۳	مریض یا مریض پہنچانا - .....		حیوان -

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۵-۴	خلائی کے امن میں خلل اندازی سلاسل توہین کی جو امن خلائی میں خلل ڈالنے کی نیت سے کچلے۔	۱۳۹۱۳۳	خلاصی جنازی - اُس حملہ میں اعانت کرنا جو کوئی بھی جنازی اپنے افسر بالادست پر کرے۔
۵-۵	امن خلائی میں خلل اندازی کی نیت سے جو ٹوٹی خبر پھیلانے کی سزا کیا ہو۔	۱۳۹۱۳۵	خلاصی جنازی کے لوگزی پر بھاگ جانے میں اور اسکے عدول لکھی کرنے میں اعانت کرنا۔
۳۰۵	خود کشی - اعانت خود کشی کی سزا۔	۲۳	خلافت قانون کی تعریف۔
۳۰۹	اتحاد خود کشی کی سزا۔	۲۱۹	سرکاری ملازم کا حکم خلافت قانون خلافت قانون ترک انحال۔
	خیالات بدخواہی - سرکار کی نسبت خیالات بدخواہی پیدا کرنا۔ دیکھو فساد انگیزی	۳۲	الفاظ منسوب بافعل خلافت قانون ترک انحال پر محیط ہیں۔
۱۲۴-۱۲۷	خیالات بدخواہی میں بے وفاداری اور جملہ خیالات دشمنی کے داخل ہیں۔		خلافت قانون خریدن یا بولی بولنا۔ خلافت قانون مال خریدنے یا اس کے لئے نیلام میں بولی بولنے کی سزا۔
	خیانت - دیکھو خیانت مجرمانہ۔	۱۸۵	خلافت قانون سپردگی - تجویز مقدمہ یا قید کے لئے۔
	خیانت مجرمانہ۔	۲۲۰	خلافت قانون مابہ الاحفظاظ خلافت قانون مابہ الاحفظاظ لینے کی سزا سرکاری ملازم خود لے یا جو اُس سے کام کمانے کی لئے لیا جاوے
۴۰۵	خیانت مجرمانہ کی تعریف۔	۱۶۱	مجرم کو سزا سے بچانے یا مال مسوقہ لے رکھنے کے لئے خلافت قانون مابہ الاحفظاظ لینے کی سزا۔
۴۰۶	محض خیانت مجرمانہ کی سزا۔	۱۶۲	
۴۰۷	خیانت مجرمانہ کی سزا جو مال چھو جانے دلنے وغیرہ سے وقوع میں آئے۔		
۴۰۸	خیانت مجرمانہ کی سزا جو مقصدی یا نوکر سے وقوع میں آئے۔		
	خیانت مجرمانہ کی سزا جو سرکاری ملازم	۱۶۳	

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۹۲	دستاویز میں جھوٹی گواہی بنانے کی	۴۰۹	یامہاجن وغیرہ سے وقوع میں آنے والی دیکھو مال پہنچانوالا مقصدی۔
۲۰۴	دستاویز کو ضائع کرنا تاکہ وہ وجہ ثبوت کے طور پر پیش نہ کیا سکے۔۔۔۔۔		سرکاری ملازم۔ گھٹ وال۔
۴۶۴	دستاویز جھوٹی بنانا کیا ہے۔۔۔۔۔		گودام کا مالک۔
۴۷۰	دستاویز جعلی بنانا کیا ہے۔۔۔۔۔		وانت۔
	دیکھو جھوٹی دستاویز بنانا اور جعلی دستاویز۔	۲۰۳	کاتوڑ نایا اٹھانے والا ہر فرد پر
	دستاویز وصیت۔	۲۰۳	ساتویں نم
	دیکھو وصیت نامہ۔		دخیل۔
	دست کار۔	۱۵۴	دخیل راضی کا پولیس کو بلوہ وغیرہ کی اطلاع نہ کرنا۔۔۔۔۔
۴۹۲	سے نقص معاہدہ۔۔۔۔۔	۱۵۵	دخیل راضی کا جسکے قلع کے لئے بلوہ کا ارتکاب ہو مستوجب سزا ہونا۔
	دشمنی۔	۱۵۶	دخیل کے ایجنٹ کو مستوجب سزا نہیں
	طبقات رعایا کے درمیان دشمنی		در جسمانی۔
۱۵۳	بڑھانا۔۔۔۔۔		جو کوئی شخص کسی شخص کو پہنچائے تو
	دعوئی۔	۳۱۹	کما جائیگا کہ اُس کے سزا پہنچایا۔
	قریب کی رو سے مال کا دعویٰ کرنا تاکہ وہ ضبط نہ ہو سکے یا ڈگری کی تعمیل میں ترقی نہ ہو سکے۔۔۔۔۔		دریا۔
۲۰۷	کورٹ آف جسٹس میں جھوٹا دعویٰ کرنا۔۔۔۔۔	۴۳۱	کو نقصان پہنچانے سے ارتکاب جرم نقصان رسانی۔۔۔۔۔
۲۰۹	وفا۔	۲۹	دستاویز۔
	کی تعریف۔۔۔۔۔		کی تعریف۔۔۔۔۔
۲۱۵	کی تعریف۔۔۔۔۔	۱۶۷	سرکاری ملازم کا نقصان پہنچانے کی نیت سے غلط دستاویز ترقی کرنا۔
۴۱۷	کی سزا۔۔۔۔۔		دستاویز کا پیش نہ کرنا قابل سزا
	اپنے آپ کو یا کسی دیکھو دوسرے شخص	۱۷۵	جب اُسکا پیش کرنا قانوناً واجب ہو

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۴۰۹	دلالت۔ سے خیانت مہمانہ۔	۴۱۶	بنا کر دغا کرنے کی تعریف۔
۴۰۹	دوا۔ میں آمیزش کرتا اور آمیزشی دواؤں	۴۱۹	اپنے آپ کو یا کسی اور کو دوسرا شخص
۴۰۹	کافروں کرتا۔	۴۱۹	بنا کر دغا کرنے کی سزا۔
۴۰۹	ایک دوا کو دوسری دوا کی حیثیت سے	۴۱۸	دغاس علم سے کہ اُس سے زیان
۴۰۹	جان بوجہ کے فروخت کرنے کی سزا۔	۴۱۸	نا جاوے کسی شخص کو پہنچا کر جیسے استحقاق
۴۰۹	ضرر پہنچانے کی نیت سے بیہوش کرنا	۴۲۰	کی حفاظت مجرم پر واجب ہے۔
۴۲۸	والی یا منشی یا مسرحت دوا کھلانا۔	۴۲۰	دغا کرنا اور مل جوالہ کرنے کی روایتی
	دیکھو زہر	۴۲۰	سے تحریک کرتا۔
	دوسرے ملک سے لانا۔	۴۲۸	دغا کے لئے جلسہ سازی۔
	فحش کتابین وغیرہ دوسرے ملک		دغا کرنا دوسرا شخص بنکر۔
۴۱۳	سے لانا ہے۔		دیکھو دغا
۴۱۳	دھمکی۔	۵۰	دفعہ۔
	کب وہ انصاف جرم نہیں ہیں جو دھمکی		کی تعریف۔
۹۴	سے لئے جائیں۔		دفعہ کرنا۔
	سرکاری ملازم کو نقصان پہنچانے کی	۳۱۸	کسی طفل کی لاش کو انخاکے ساتھ
	دھمکی دینا یا کسی شخص کو نقصان پہنچانے	۴۲۶	دفعہ کرنا۔
	کی دھمکی دینا تاکہ وہ سرکاری ملازم سے		رجسٹر فین میں جمل کرتا۔
	دعوت حمایت کرنے سے باز	۲۸۱	دکھانا۔
۱۹۰	رسم۔		جھوٹی روشنی وغیرہ دکھانا۔
۱۹۰	استعمال بالجبر کی غرض سے نقصان	۲۸۱	فحش کتابیں وغیرہ دکھانے کے رکھنا۔
	یا سرحد یا مملکت کی کسی جرم	۲۸۱	منع ہے۔
۱۹۰	کی تحت لگانے کی دھمکی دینا۔	۲۸۱	دل دکھانا۔
۱۹۰			نہیب کی بابت دل دکھانے کی
۱۹۰		۲۸۱	سزا۔

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۹۷	کیا جائے۔		کسی شخص کو کوئی خاص امر کرنے یا نہ کرنے کے لئے کہنا اسکے مور و غضب الہی ہو جانے کی دھمکی دیکر۔
۳۹۸	ہو۔	۵۰۸	دیکھو نقصان۔
۳۹۹	ڈکیتی کی تیاری کرنے کی کیا سزا ہے۔		ڈال دینا اور چھوڑ دینا۔
	ڈکیتوں کے گروہ میں شریک ہونے کی		بارہ برس سے کم عمر کے بچے کو۔
۴۰۰	کیا سزا ہے۔	۳۱۷	دیکھو طفل
۴۰۲	ڈکیتی کے لئے جمع ہونا۔		ڈکری۔
	بد دیانتی سے وہ مال لینا جو ڈکیتی میں		غیر واجب روپیہ پالماں کی بابت۔
۴۱۲	لیا گیا ہو۔		سے ڈکری جاری ہونے پر یا اس سے ڈکری حاصل کرنے یا اس کی تسلی
	دیکھو سرقہ بالجبر		کرانہ کی سزا۔
	راستہ۔	۲۱۰ و ۲۰۸	ڈکیت۔
۴۳۱	شارع عام کو بیکار کر دینا یا نقصان پہنچانا۔	۲۱۶ الف	ڈکیتوں کو پناہ دینے کی سزائیں۔
	دیکھو شارع عام		دیکھو ڈکیتوں کا گروہ
	ملاوت یا اسطبلخ یا از دواج یا تفرین		ڈکیتوں کا گروہ۔
۴۶۶	کے رجٹر میں جمل کرنا۔	۴۰۰	گروہ مذکور میں شریک ہونے کی سزا
	رسوم۔		ڈکیتی۔
۲۹۷ و ۲۹۸	مذہبی رسوم میں خلل نازل ہونے کی سزا	۳۹۰	کی تعریف۔
	رشوت۔	۳۹۵	سزا سے جرم محض۔
۱۶۱	سرکاری ملازم کا رشوت لینا۔		ڈکیتی کی سزا اگر اسکے ساتھ قتل ہو جائے
	اُس شخص کا رشوت لینا جو سرکاری ملازم	۳۹۶	ہو۔
ایضاً	کا امیدوار ہو۔		ڈکیتی کی سزا اگر اس میں رشوت پہنچ جائے
	سرکاری ملازم کو رشوت دیکے کام۔		یا موت یا عذر شدہ یا پوچھا نہ گیا
۱۶۲	محاکمے کے لئے رشوت لینا۔		

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۷۲	ہوجانے کی سزا.....	۱۶۳	سرکاری ملازم کے ساتھ رسیخ ذاتی عمل میں لانے کے لئے رشوت لینا۔
۲۸۱	روپیہ۔ دیکھو کمپنی کاروبار اور فرخ آبادی روپیہ روشنی۔ جھوٹی روشنی دکھانا۔	۱۶۴	اگھر سرکاری ملازم رشوت لینے میں اعانت کرے.....
۲۹۷	کی سزا.....	۱۶۵	سرکاری ملازم کا کوئی قیمتی شے بلبل وغیرہ لینا۔
۲۹۸	کی اعانت کی پاداش میں زوجہ مستوجب سزا نہیں ہے۔		دیکھو مابہ الاحتفاظ۔
۳۰۹	بینیت مجرمانہ منکوہ عورتوں کا پیشہ بیجانایاے اثر نا وغیرہ۔	۸۸ و ۹۱ و ۹۲	رضامندی۔ مبطل خیال جو رضامندی کے جائیں جرم نہیں ہیں۔
۳۱۰	بیجانایاے اثر نا وغیرہ۔	۹۰	رضاک رضائے صیح نہیں ہے۔
۳۱۱	دیکھو از دواج۔	۹۱	رضامندی ضروری نہیں ہے اگر اسکا حاصل کرنا ممکن نہ ہو اور فعل ٹیکیتی سے فائدہ کے لئے کیا جائے۔
۳۱۲	زنا مجبیر۔	۹۲	رقعہ۔ کسی سماجن کا رقعہ آئی رشا و ریشہ
۳۱۳	کی تعریف اور سزا۔	۲۰۹	ریخ دنیا۔ ہر بیعتی سے جھوٹا دعویٰ عدالت میں کر کے ریخ دینا۔
۳۱۴	زوجہ۔	۵۰	اگر کوئی متوالوگوں کو پریشان کرے دیکھو نشہ کی حالت۔
۳۱۵	کا شوہر کو پناہ دینا جرم نہیں ہے۔		روپوش ہو جانا۔
۳۱۶	شوہر کا اپنی زوجہ سے جماع کرنا زنا		سمن یا دوسرے اطلاعائے کلی اپنے اد پر تمیل ہال دینے کے لئے روپوش
۳۱۷	بجبر ہے اگر زوجہ کی عمر ۱۲ برس سے		
۳۱۸	کم ہو۔		
۳۱۹	زہر۔		
۳۲۰	کی نسبت بے احتیاطی یا غفلت کرنا		
۳۲۱	یا واجبی نگہداشت ترک کرنا۔		
۳۲۲	خبر یا ضرر شدید پہونچانے کی نیت سے		

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۴۰	سپاہیانہ لباس - پٹنے کی سزا - سپر وگی - تجویز مقدمہ شہید کے لئے شخص عجاز کی طرف سے درحالیہ وہ جاتا ہو کہ میں خلافت قانون کام کر رہا ہوں سدیشن یعنی فساد انگیزی - پیدا کرنے کی نیت سے جو الفاظ کے جائیں یا جو افعال کئے جائیں انکی نسبت سزا - سب - کاہیشہ کے لئے بد صورت کر دینا "مضر شدید" - سٹر فیکٹ - جھوٹا سٹر فیکٹ جاری کرنا یا اس پر دستخط کرنا - جھوٹا جانا ہوا سٹر فیکٹ سے کی حیثیت سے کام میں لانا - دیکھو جھوٹا سٹر فیکٹ - سر قہ بالجبر کرنے والا - شخص مذکور کو پناہ دینے کی سزا - سرکاری ملازم - کے نقطہ میں کون کون شخص داخل ہیں - کے افعال کا دفعہ -	۳۲۴ و ۳۲۵ ۳۲۵ و ۳۲۶ ۲۲ ۱۱ ۱۰۸ و ۱۰۹ ۱۲۱ - الف ۱۳۱ تشریح ۱۳۳ و ۱۳۴ ۱۳۴ ۱۳۴ و ۱۳۵ ۱۳۵ و ۱۳۶	زہر دینا - اکال ماوسے کے ذریعے بلارا رہ مضر یا ضرر شدید پہونچانا - زیان - دیکھو زیان بجا زیان بجا اٹھانا - تعریف جرم - زیان بجا - کی تعریف - دیکھو بددیانتی سے سازش - کسی امر کے کرنے کی کب امانت ہے اس سازش کی سزا جو ملکہ سطر جنگ کرنے کی نسبت یا ملکہ مدد کو حکومت سے اُتار دینے کی نسبت یا گورنر کو ڈرانے کی نسبت ہو - سپاہی - کی تعریف - ایسے حملہ میں امانت کرنا جو سپاہی نے افسر بالادست پر کرے - سپاہی کے نوکری پر بھگ جانے میں اور کسی مدول حکمی میں امانت کرنا -



ردیف	مضمون	ردیف	مضمون
۱۴۴	کے حکم کے بموجب حاضر نہ ہونا یا کٹاری	۱۱۶	اگر کسی جرم میں اعانت کرے۔۔۔
۱۴۵	ملازم کی اجازت کے بغیر چلا جانا۔۔۔	۱۱۷	اگر ارتکاب جرم کی تدبیر جس کا روکنا اُس پر
۱۴۶	کے روبرو دستاویز پیش کرنا یا اس کو	۱۱۸	لازم ہے چھپائے۔۔۔۔۔
۱۴۷	حوالہ نہ کرنا۔۔۔۔۔	۱۱۹	اگر اسیرِ سلطانی یا اسیرِ جنگ کے بالادہ
۱۴۸	کو اطلاع یا خبر نہ کرنا۔۔۔۔۔	۱۲۰	یا غفلت سے بھاگ جائے۔۔۔
۱۴۹	کو کسی جرم کی جس کا ارتکاب ہوا اطلاع	۱۲۱	پر حملہ وغیرہ کرنا جبکہ وہ بلوہ وغیرہ
۱۵۰	یا خبر نہ کرنا۔۔۔۔۔	۱۲۲	فرو کر رہا ہو۔۔۔۔۔
۱۵۱	کو جھوٹی خبر دینا۔۔۔۔۔	۱۲۳	اگر نامناسب طور پر یا بالاحتفاظ
۱۵۲	۔۔۔۔۔ کسی ایسے جرم کی	۱۲۴	اگر رشوت یا مابہ الاحتفاظ لینے میں
۱۵۳	بابت جس کا ارتکاب	۱۲۵	اعانت کرے۔۔۔۔۔
۱۵۴	ہوا ہو۔۔۔۔۔	۱۲۶	اگر کوئی قیمتی شے بغیر بدل کافی کے
۱۵۵	کے حکم کے بموجب حلف اٹھانے سے	۱۲۷	حاصل کرے۔۔۔۔۔
۱۵۶	انکار کرنا۔۔۔۔۔	۱۲۸	اگر قانون کی ہدایت سے انحراف کرے
۱۵۷	کے سوال کا جواب دینے سے انکار	۱۲۹	اگر غلط دستاویز مرتب کرے۔۔۔
۱۵۸	کرنا۔۔۔۔۔	۱۳۰	اگر ناجائز طور پر تجارت سے سبکداری
۱۵۹	کے حکم کے بموجب بیان پر دستخط کرنے	۱۳۱	رکھے۔۔۔۔۔
۱۶۰	سے انکار کرنا۔۔۔۔۔	۱۳۲	اگر ناجائز طور پر کوئی مال خریدے
۱۶۱	کے روبرو حلف جھوٹ بیان کرنا۔۔۔	۱۳۳	یا اس کے لئے بولی ہوے۔۔۔۔۔
۱۶۲	کو جھوٹی خبر دینا تاکہ وہ اپنا اختیار	۱۳۴	کا بھیس اگر کوئی شخص بنائے۔۔۔
۱۶۳	برتنے سے دوسرے کو نقصان	۱۳۵	کے اختیارات جائز کی تحقیر۔۔۔
۱۶۴	پہنچائے۔۔۔۔۔	۱۳۶	کے جاری کئے ہوئے سمن وغیرہ کی
۱۶۵	کے اختیار جائز کی رو سے چال کیا	۱۳۷	اپنے اوپر تعمیل ٹال دینے کے لئے
۱۶۶	جائے اُس میں تعرض کرنا۔۔۔	۱۳۸	روپوش ہو جانا۔۔۔۔۔
۱۶۷	کے اختیار جائز کی رو سے چال کیا	۱۳۹	اگر سمن وغیرہ کی تعمیل روکے۔۔۔

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۲۲۵	اگر کسی شخص کو گرفتار نہ کرے یا اسے بھاگ جانے دے۔۔۔۔۔	۱۸۴	پر چڑھایا جائے اُس نیلام میں حرام ہونا۔۔۔۔۔
۲۲۸	کی توہین کرنا یا اُس کا باج ہونا جبکہ وہ عداوتی کارروائی کر رہا ہو۔۔۔۔۔	۱۸۵	کی طرف سے جو مال کہ نیلام پر چڑھایا جائے اسکو خلاف قانون خریدنا یا اُس کے لئے بولی بولنا۔۔۔۔۔
۳۰۰	اگر اپنے اختیار سے تجاوز کر کے قتل انسان متلزم سزا کا مرتکب ہو تو قتل کا جرم نہیں ہے اگر وہ فعل نیک تھا کیا جائے۔۔۔۔۔	۱۸۶	کے لوازم منصب کی انجام دہی میں جرم کرنا یا اُسکو مدد و نیک۔۔۔۔۔
۳۰۳	کو ضرر یا غیر شدید پہنچانا اولیٰ خدمت سے ڈرا کر باز رکھنے کے لئے۔۔۔۔۔	۱۸۸	کے ایسے حکم سے انحراف کرنا جو باطنی ہو کیا گیا ہو۔۔۔۔۔
۳۰۳	پر جرم مجرمانہ کرنا۔۔۔۔۔	۱۸۹	کو نقصان پہنچانے کی دھمکی دینا۔۔۔۔۔
۳۰۹	اگر خیانت مجرمانہ کرے۔۔۔۔۔		کسی شخص کو نقصان پہنچانے کی دھمکی دینا تاکہ وہ سکاری ملازم کے پاس درخواست محافظت کرنے سے باز رہے یا دستکش ہو۔۔۔۔۔
۳۱۲	کے حکم سے جو نشان زمین قائم کیا جائے اُسکو مٹا ڈالنا وغیرہ۔۔۔۔۔	۱۹۰	اگر مجرم کو بچانے کے لئے ہدایت قانون سے انحراف کرے۔۔۔۔۔
۷۸۴	ایسے نشان ملکیت کی نہیں کرنا جسکو کوئی سکاری ملازم استعمال میں لائے	۲۱۷	اگر مجرم کو بچانے کے لئے غلط کاغذ پیش یا نوشتہ مرتب کرے۔۔۔۔۔
۷۸۶	کو دھوکا دینے کے لئے مال پر کوئی جھوٹا نشان بنانا۔۔۔۔۔	۲۱۹	اگر حکم وغیرہ خلاف قانون صادر کرے۔۔۔۔۔
۷۸۸	کو دھوکا دینے کے لئے کوئی جھوٹا نشان استعمال کرنا۔۔۔۔۔	۲۲۰	اگر کسی شخص کو خلاف قانون جرم میں اگر کسی ایسے شخص کو گرفتار نہ کرے جس کا جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا حکم صادر ہو یا ہو۔۔۔۔۔
۷۹۱	سکاری ملازمت کا امیدوار ہونا کیا ہے۔۔۔۔۔	۲۲۲	اگر کسی شخص کو غفلت میں جہاں جاوے۔۔۔۔۔
	سرقہ۔۔۔۔۔		
	کسی شخص کے بین پر سے کوئی چیز چرچا		

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
باب ۳	سزائیں - .....	۳۵۶	کے اقدام میں جلد یا جبر سے بچنا
	دیکھو معافی سزا	۳۵۷	تعریف جرم - .....
	سزائے مجموعی -	۳۵۹	سزائے جرم - .....
	نہ دیا ایسی جیکہ ایک ہی جرم چند اجزا		مکان سکوت کو غیرو میں مل جانے کی
۷۱	سے مرکب ہو - .....	۳۸۰	سزا - .....
	سکہ -		ایسا مال چرانے کی سزا جو قاتل کے قریب
۲۳۰	کی تعریف - .....	۳۸۱	ہو اگر مقصدی یا نوکر مال چرائے
۲۳۰	ملکہ منظمہ کے سکے کی تعریف - .....		ہلاک کرنے یا سزا پہنچانے کی تیاری کا
	سکہ کی تلبیس وغیرہ اور سکے کے متعلق	۳۸۲	بند مال چرانے کی سزا - .....
۲۳۱	دوسرے جرائم قابل سزائیں -	۳۹۰	کس حالت میں سزا سزا بالجبر
۲۵۲	کوڑیاں سکے نہیں ہیں - .....		دیکھو مقصدی اور نوکر
۳۰	بے ثقیان کے ہوئے تاج کے سکے		سزا یا الجبر -
۳۰	سکہ نہیں ہیں گودہ نقد کے طور پر	۳۹۰	کی تعریف - .....
۳۰	ہوں - .....	۳۹۲	سزائے جرم محض - .....
۳۰	تینے سکے نہیں ہیں - .....	۳۹۳	کے اقدام کی سزا - .....
۳۰	کپنی کاروبار میں ملکہ منظمہ کا سکہ		کے استحباب یا اقدام کے وقت ضرر
۳۰	ضرر آبادی روپیہ ملکہ منظمہ کا سکہ	۳۹۴	پہنچانے کی سزا - .....
۲۳۱	سزا تلبیس سکے کی - .....		کی سزا جب اس کے ساتھ ہلاک کر دیا
۲۳۲	سکہ ملکہ منظمہ کی - .....	۳۹۵	ضرر شدید پہنچانے کا اقدام ہے
	سزا آلات تلبیس سکے پہنچانے کا		کے اقدام کی سزا جب جرم ملک سے
۳۳	کی - .....	۳۹۸	مسلح ہو کر کیا جاوے - .....
	سکہ ملکہ منظمہ بنانے یا		کرنے والے کسی گروہ سے علاقہ رکھنے
۳۴	فروخت کرنے کی - .....	۴۰۱	یا اس میں شریک ہونے کی سزا -
۳۵	سکہ پاس رکھنے کی - .....		دیکھو دیکھتی



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۳۲	نقصان رسانی..... دیکھو بد رو عام شائع عام۔	۱۲	سلامتی۔ عامہ غلابی کی..... سمن۔
۲۶۹	پر بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانے یا گھوڑا دوڑانے کی سزا..... سزا سرقہ بالجبر کی جو شائع عام پابین طلوع وغروب آفتاب کے وقوع میں آئے.....	۱۶۲	کلی بچہ اوپر تعمیل ٹال دینے کے لئے روپوش ہو جانا.....
۳۹۲	پر خطرہ یا راحت پر یا پوچھنے کی سزا..... کو نقصان پہنچانے سے ارتکاب جرم نقصان رسانی.....	۱۶۳	کی تعمیل روکنا..... کا حکم نہ تانا.....
۲۸۳	نقصان رسانی.....	۱۶۴	دیکھو سرکاری ملازم سمن کی تعمیل۔ دیکھو سمن سوار سی گھوڑے کی۔
۲۳۱	نقصان رسانی.....	۱۶۵	سوار سی گھوڑے کی۔ بے احتیاطی یا غفلت سے شائع عام پر.....
۸۰	شامت۔ جو عمل شامت سے وقوع میں آئے کب جرم نہیں ہے.....	۱۶۶	سوال۔ جو سرکاری ملازم کرے اسکا جواب دینے سے انکار کرنا کب جرم ہے.....
۱۱	شخص۔ کی تعریف..... ہر شخص اُن جرموں کی علت میں جنگا ارتکاب برٹش انڈیا میں ہو مجبور قوانین تفریات ہند کی رو سے مستحب سزا ہے.....	۱۶۷	سوداگر۔ سے خیانت مجرمانہ..... سوداگری جہاز۔ کے بخدا کی ذمہ داری داری کی بابت.....
۲	سزا۔ ہر شخص جسکی تجویز کسی ایسے جرم کی نسبت جو برٹش انڈیا کے باہر سزا دہو برٹش انڈیا میں ہو سکے تاج احکام مجبور نہ کر ہے.....	۳۶	سیلاب۔ کسی بد رو عام کے روکے سے سیلاب پھیلانے سے ارتکاب جرم
۳	نہ کر ہے.....		

ردیف	مضمون	ردیف	مضمون
۲۲۷	جو فعل چند اشخاص سے سرزد ہوگی	۲۲۷	شرایط معافی سزا۔
۲۲۸	نسبت اُمین سے ہر شخص قابل ہوگا	۲۲۸	کی خلاف ورزی۔۔۔۔۔
۲۲۹	.....	۲۲۹	شرکت جرم۔
۲۳۰	شخص فائز العقول۔	۲۳۰	چند فعلوں میں سے جن سے کوئی
۲۳۱	.....	۲۳۱	جرم مرکب ہو ایک فعل ہوگا
۲۳۲	.....	۲۳۲	.....
۲۳۳	.....	۲۳۳	دیکھو فعل اور جرم
۲۳۴	.....	۲۳۴	شکایت۔
۲۳۵	.....	۲۳۵	چھ شخصوں کی اختیار کے ساتھ نیکی
۲۳۶	.....	۲۳۶	سے پیش کیا ہے ازراہ حیثیت عرفی
۲۳۷	.....	۲۳۷	.....
۲۳۸	.....	۲۳۸	.....
۲۳۹	.....	۲۳۹	.....
۲۴۰	.....	۲۴۰	.....
۲۴۱	.....	۲۴۱	.....
۲۴۲	.....	۲۴۲	.....
۲۴۳	.....	۲۴۳	.....
۲۴۴	.....	۲۴۴	.....
۲۴۵	.....	۲۴۵	.....
۲۴۶	.....	۲۴۶	.....
۲۴۷	.....	۲۴۷	.....
۲۴۸	.....	۲۴۸	.....
۲۴۹	.....	۲۴۹	.....
۲۵۰	.....	۲۵۰	.....
۲۵۱	.....	۲۵۱	.....
۲۵۲	.....	۲۵۲	.....
۲۵۳	.....	۲۵۳	.....
۲۵۴	.....	۲۵۴	.....
۲۵۵	.....	۲۵۵	.....
۲۵۶	.....	۲۵۶	.....
۲۵۷	.....	۲۵۷	.....
۲۵۸	.....	۲۵۸	.....
۲۵۹	.....	۲۵۹	.....
۲۶۰	.....	۲۶۰	.....
۲۶۱	.....	۲۶۱	.....
۲۶۲	.....	۲۶۲	.....
۲۶۳	.....	۲۶۳	.....
۲۶۴	.....	۲۶۴	.....
۲۶۵	.....	۲۶۵	.....
۲۶۶	.....	۲۶۶	.....
۲۶۷	.....	۲۶۷	.....
۲۶۸	.....	۲۶۸	.....
۲۶۹	.....	۲۶۹	.....
۲۷۰	.....	۲۷۰	.....
۲۷۱	.....	۲۷۱	.....
۲۷۲	.....	۲۷۲	.....
۲۷۳	.....	۲۷۳	.....
۲۷۴	.....	۲۷۴	.....

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۱۵	ضابطہ کرنا۔	۲۱۵	باز یافت میں تائید کرنے کے لئے۔
۲۱۵	سے مال بچانے کے لئے سرکاری ملازم	۲۰۲	ہستادہ ویر کا تاکہ وہ جہت کے
۲۱۵	کو حکم بنانے کے لئے۔	۲۰۲	طوری پر پیش نہ ہو سکے۔
۲۱۵	سے مال بچانے کے لئے سرکاری ملازم	۲۱۵	ضابطہ۔
۲۱۵	اگر غلط کا تدریجی و غیر مرتب	۲۱۵	جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی کن موثر
۲۱۵	کرے۔	۲۱۵	میں مولیٰ ملائیں جو زیر کر سکتی ہیں
۳۱۹	ضرر۔	۲۱۵	منجانب گورنمنٹ ایسی جائیداد کی جو
۳۱۹	کی تفریق۔	۲۱۵	بہرہ کو حاصل کیجئے۔
۳۱۹	کب ضرر شدید ہے۔	۲۱۵	جائیداد کی ان سرلوں میں سے ایک
۳۱۹	بالا لادہ ضرر پہنچانے کی تفریق۔	۲۱۵	سزا سے جکاد کر دینا۔
۳۱۹	دھ کی سزا۔	۲۱۵	ہند میں ہے۔
۳۱۹	پہنچانا ہے احتیاطی یا غفلت کے	۲۱۵	جائیداد کی گورنمنٹ کے مقابلے میں
۳۱۹	قل سے۔	۲۱۵	جنگ کرنے کی علت میں۔
۳۱۹	پہنچانے کی حق سے دوایا نہ ہو	۲۱۵	ایسے مال کی جو گورنمنٹ سے لاپرواہ
۳۱۹	سرور بالبحر کے احکام میں بالا لادہ	۲۱۵	اتحاد رکھنے والے کسی والی ملک کی
۳۱۹	ضرر پہنچانا۔	۲۱۵	ملکیت پر چڑھائی کرنے میں کام آیا
۳۱۹	پہنچانے کی تیسری کے بعد احکام	۲۱۵	ہو یا جو ایسی فاریگری میں ملوث ہو
۳۱۹	قصان رسانی۔	۲۱۵	ہو۔
۳۱۹	دکھنا دخلت بجا ہو مانہ ضرر	۲۱۵	نہوئے دینے کے لئے مال فروپ سے
۳۱۹	شدید۔ دخلت بجا	۲۱۵	سرکار و بنا وغیرہ۔
۳۱۹	بجائے۔ نقصان رسانی	۲۱۵	نہوئے دینے کے لئے مال فروپ سے
۳۱۹		۲۱۵	پہنچانا اسکا دعویٰ کرنا۔

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
	<b>طفل -</b>		<b>ضرر شدید -</b>
	جو ۷ برس سے کم عمر کا ہو اس کا فعل		یا ہلاکت جس فعل سے مقصود نہ ہو اور
۸۲	جرم نہیں ہے - .....		نہ اس کے احتمال کا علم ہو اور جو بہ رضامندی
	جو ۷ برس سے زیادہ اور بارہ برس	۸۷	کیا جائے جرم نہیں ہے - .....
	سے کم عمر کا ہو اس کا فعل جرم نہیں ہے	۳۲	کی قرین - .....
۸۳	اگر وہ کافی بچگی عقل نہ رکھتا ہو - .....	۳۲۲	بالارادہ ضرر شدید ہو چکا نہ کیا ہے -
	کے فائدے سے کچھ نہ ہو فعل کر اس کے حق	۳۲۵	بالارادہ ضرر شدید ہو چکا نہ کی سزا -
	میں ولی کی رضامندی سے یا بعض	۳۲۶	
	سورتوں میں بلا ولی کی رضامندی	۳۲۷	
	کے کیا جائے وہ جرم نہیں ہے - .....	۳۲۸	
۹۲ و ۹۹	جو ۷ برس سے کم عمر کا ہو اس کی رضامندی	۳۳۵	
	رضامندی نہیں ہے - .....	۳۳۶	
۹۰	سے جو جرم سرزد ہوں ان کی اعانت -	۳۳۷	
۱۰۸	جنین کی نسبت جرایم - .....	۳۳۸	
۳۱۵ و ۳۱۶	کو جس کی عمر ۱۲ سے کم ہو والدین اور	۳۳۹	
۳۱۷	چھوڑ دینا - .....	۳۴۰	
	کی لاش چپکے سے علیحدہ کر دینے سے	۳۴۱	
۳۱۸	اخلا سے ولادت کی سزا - .....	۳۴۲	
	کو جس کی عمر اگر لڑکا ہے ۱۴ برس اور اگر	۳۴۳	
	لڑکی ہے ۱۶ برس سے کم ہو بیخانا	۳۴۴	
۳۱۹	یا پستل یا بھانوی جائز کی مخالفت سے	۳۴۵	
۳۲۰	کو بھگا بیخانا - .....	۳۴۶	
۳۲۱		۳۴۷	
۳۲۲		۳۴۸	
۳۲۳		۳۴۹	
۳۲۴		۳۵۰	
۳۲۵		۳۵۱	
۳۲۶		۳۵۲	
۳۲۷		۳۵۳	
۳۲۸		۳۵۴	
۳۲۹		۳۵۵	
۳۳۰		۳۵۶	
۳۳۱		۳۵۷	
۳۳۲		۳۵۸	
۳۳۳		۳۵۹	
۳۳۴		۳۶۰	
۳۳۵		۳۶۱	
۳۳۶		۳۶۲	
۳۳۷		۳۶۳	
۳۳۸		۳۶۴	
۳۳۹		۳۶۵	
۳۴۰		۳۶۶	
۳۴۱		۳۶۷	
۳۴۲		۳۶۸	
۳۴۳		۳۶۹	
۳۴۴		۳۷۰	
۳۴۵		۳۷۱	
۳۴۶		۳۷۲	
۳۴۷		۳۷۳	
۳۴۸		۳۷۴	
۳۴۹		۳۷۵	
۳۵۰		۳۷۶	
۳۵۱		۳۷۷	
۳۵۲		۳۷۸	
۳۵۳		۳۷۹	
۳۵۴		۳۸۰	
۳۵۵		۳۸۱	
۳۵۶		۳۸۲	
۳۵۷		۳۸۳	
۳۵۸		۳۸۴	
۳۵۹		۳۸۵	
۳۶۰		۳۸۶	
۳۶۱		۳۸۷	
۳۶۲		۳۸۸	
۳۶۳		۳۸۹	
۳۶۴		۳۹۰	
۳۶۵		۳۹۱	
۳۶۶		۳۹۲	
۳۶۷		۳۹۳	
۳۶۸		۳۹۴	
۳۶۹		۳۹۵	
۳۷۰		۳۹۶	
۳۷۱		۳۹۷	
۳۷۲		۳۹۸	
۳۷۳		۳۹۹	
۳۷۴		۴۰۰	
۳۷۵		۴۰۱	
۳۷۶		۴۰۲	
۳۷۷		۴۰۳	
۳۷۸		۴۰۴	
۳۷۹		۴۰۵	
۳۸۰		۴۰۶	
۳۸۱		۴۰۷	
۳۸۲		۴۰۸	
۳۸۳		۴۰۹	
۳۸۴		۴۱۰	
۳۸۵		۴۱۱	
۳۸۶		۴۱۲	
۳۸۷		۴۱۳	
۳۸۸		۴۱۴	
۳۸۹		۴۱۵	
۳۹۰		۴۱۶	
۳۹۱		۴۱۷	
۳۹۲		۴۱۸	
۳۹۳		۴۱۹	
۳۹۴		۴۲۰	
۳۹۵		۴۲۱	
۳۹۶		۴۲۲	
۳۹۷		۴۲۳	
۳۹۸		۴۲۴	
۳۹۹		۴۲۵	
۴۰۰		۴۲۶	
۴۰۱		۴۲۷	
۴۰۲		۴۲۸	
۴۰۳		۴۲۹	
۴۰۴		۴۳۰	
۴۰۵		۴۳۱	
۴۰۶		۴۳۲	
۴۰۷		۴۳۳	
۴۰۸		۴۳۴	
۴۰۹		۴۳۵	
۴۱۰		۴۳۶	
۴۱۱		۴۳۷	
۴۱۲		۴۳۸	
۴۱۳		۴۳۹	
۴۱۴		۴۴۰	
۴۱۵		۴۴۱	
۴۱۶		۴۴۲	
۴۱۷		۴۴۳	
۴۱۸		۴۴۴	
۴۱۹		۴۴۵	
۴۲۰		۴۴۶	
۴۲۱		۴۴۷	
۴۲۲		۴۴۸	
۴۲۳		۴۴۹	
۴۲۴		۴۵۰	
۴۲۵		۴۵۱	
۴۲۶		۴۵۲	
۴۲۷		۴۵۳	
۴۲۸		۴۵۴	
۴۲۹		۴۵۵	
۴۳۰		۴۵۶	
۴۳۱		۴۵۷	
۴۳۲		۴۵۸	
۴۳۳		۴۵۹	
۴۳۴		۴۶۰	
۴۳۵		۴۶۱	
۴۳۶		۴۶۲	
۴۳۷		۴۶۳	
۴۳۸		۴۶۴	
۴۳۹		۴۶۵	
۴۴۰		۴۶۶	
۴۴۱		۴۶۷	
۴۴۲		۴۶۸	
۴۴۳		۴۶۹	
۴۴۴		۴۷۰	
۴۴۵		۴۷۱	
۴۴۶		۴۷۲	
۴۴۷		۴۷۳	
۴۴۸		۴۷۴	
۴۴۹		۴۷۵	
۴۵۰		۴۷۶	
۴۵۱		۴۷۷	
۴۵۲		۴۷۸	
۴۵۳		۴۷۹	
۴۵۴		۴۸۰	
۴۵۵		۴۸۱	
۴۵۶		۴۸۲	
۴۵۷		۴۸۳	
۴۵۸		۴۸۴	
۴۵۹		۴۸۵	
۴۶۰		۴۸۶	
۴۶۱		۴۸۷	
۴۶۲		۴۸۸	
۴۶۳		۴۸۹	
۴۶۴		۴۹۰	
۴۶۵		۴۹۱	
۴۶۶		۴۹۲	
۴۶۷		۴۹۳	
۴۶۸		۴۹۴	
۴۶۹		۴۹۵	
۴۷۰		۴۹۶	
۴۷۱		۴۹۷	
۴۷۲		۴۹۸	
۴۷۳		۴۹۹	
۴۷۴		۵۰۰	
۴۷۵		۵۰۱	
۴۷۶		۵۰۲	
۴۷۷		۵۰۳	
۴۷۸		۵۰۴	
۴۷۹		۵۰۵	
۴۸۰		۵۰۶	
۴۸۱		۵۰۷	
۴۸۲		۵۰۸	
۴۸۳		۵۰۹	
۴۸۴		۵۱۰	
۴۸۵		۵۱۱	
۴۸۶		۵۱۲	
۴۸۷		۵۱۳	
۴۸۸		۵۱۴	
۴۸۹		۵۱۵	
۴۹۰		۵۱۶	
۴۹۱		۵۱۷	
۴۹۲		۵۱۸	
۴۹۳		۵۱۹	
۴۹۴		۵۲۰	
۴۹۵		۵۲۱	
۴۹۶		۵۲۲	
۴۹۷		۵۲۳	
۴۹۸		۵۲۴	
۴۹۹		۵۲۵	
۵۰۰		۵۲۶	
۵۰۱		۵۲۷	
۵۰۲		۵۲۸	
۵۰۳		۵۲۹	
۵۰۴		۵۳۰	
۵۰۵		۵۳۱	
۵۰۶		۵۳۲	
۵۰۷		۵۳۳	
۵۰۸		۵۳۴	
۵۰۹		۵۳۵	
۵۱۰		۵۳۶	
۵۱۱		۵۳۷	
۵۱۲		۵۳۸	
۵۱۳		۵۳۹	
۵۱۴		۵۴۰	
۵۱۵		۵۴۱	
۵۱۶		۵۴۲	
۵۱۷		۵۴۳	
۵۱۸		۵۴۴	
۵۱۹		۵۴۵	
۵۲۰		۵۴۶	
۵۲۱		۵۴۷	
۵۲۲		۵۴۸	
۵۲۳		۵۴۹	
۵۲۴		۵۵۰	
۵۲۵		۵۵۱	
۵۲۶		۵۵۲	
۵۲۷		۵۵۳	
۵۲۸		۵۵۴	
۵۲۹		۵۵۵	
۵۳۰		۵۵۶	
۵۳۱		۵۵۷	
۵۳۲		۵۵۸	
۵۳۳		۵۵۹	
۵۳۴		۵۶۰	
۵۳۵		۵۶۱	
۵۳۶		۵۶۲	
۵۳۷		۵۶۳	
۵۳۸		۵۶۴	
۵۳۹		۵۶۵	
۵۴۰		۵۶۶	
۵۴۱		۵۶۷	
۵۴۲		۵۶۸	
۵۴۳		۵۶۹	
۵۴۴		۵۷۰	
۵۴۵		۵۷۱	
۵۴۶		۵۷۲	
۵۴۷		۵۷۳	
۵۴۸		۵۷۴	
۵۴۹		۵۷۵	
۵۵۰		۵۷۶	
۵۵۱		۵۷۷	
۵۵۲		۵۷۸	
۵۵۳		۵۷۹	
۵۵۴		۵۸۰	
۵۵۵		۵۸۱	
۵۵۶		۵۸۲	
۵۵۷		۵۸۳	
۵۵۸		۵۸۴	
۵۵۹		۵۸۵	
۵۶۰		۵۸۶	
۵۶۱		۵۸۷	
۵۶۲		۵۸۸	
۵۶۳		۵۸۹	
۵۶۴		۵۹۰	
۵۶۵		۵۹۱	
۵۶۶		۵۹۲	
۵۶۷		۵۹۳	
۵۶۸		۵۹۴	
۵۶۹		۵۹۵	
۵۷۰		۵۹۶	
۵۷۱		۵۹۷	
۵۷۲		۵۹۸	
۵۷۳		۵۹۹	
۵۷۴		۶۰۰	
۵۷۵		۶۰۱	
۵۷۶		۶۰۲	
۵۷۷		۶۰۳	
۵۷۸		۶۰۴	
۵۷۹		۶۰۵	
۵۸۰		۶۰۶	
۵۸۱		۶۰۷	
۵۸۲		۶۰۸	
۵۸۳		۶۰۹	
۵۸۴		۶۱۰	
۵۸۵		۶۱۱	
۵۸۶		۶۱۲	
۵۸۷		۶۱۳	
۵۸۸		۶۱۴	
۵۸۹		۶۱۵	
۵۹۰		۶۱۶	
۵۹۱		۶۱۷	
۵۹۲		۶۱۸	
۵۹۳		۶۱۹	
۵۹۴		۶۲۰	
۵۹۵		۶۲۱	
۵۹۶		۶۲۲	
۵۹۷		۶۲۳	
۵۹۸		۶۲۴	
۵۹۹		۶۲۵	
۶۰۰		۶۲۶	
۶۰۱		۶۲۷	
۶۰۲		۶۲۸	
۶۰۳		۶۲۹	
۶۰۴		۶۳۰	
۶۰۵		۶۳۱	
۶۰۶		۶۳۲	
۶۰۷		۶۳۳	
۶۰۸		۶۳۴	
۶۰۹		۶۳۵	
۶۱۰		۶۳۶	
۶۱۱		۶۳۷	
۶۱۲		۶۳۸	
۶۱۳		۶۳۹	
۶۱۴		۶۴۰	
۶۱۵		۶۴۱	
۶۱۶		۶۴۲	
۶۱۷		۶۴۳	
۶۱۸		۶۴۴	
۶۱۹		۶۴۵	
۶۲۰		۶۴۶	
۶۲۱		۶۴۷	
۶۲۲		۶۴۸	
۶۲۳		۶۴۹	
۶۲۴		۶۵۰	
۶۲۵		۶۵۱	
۶۲۶		۶۵۲	
۶۲۷		۶۵۳	
۶۲۸		۶۵۴	
۶۲۹		۶۵۵	
۶۳۰		۶۵۶	
۶۳۱		۶	



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۷۷	عام چشمہ یا حوض - کے پانی کو گتہ لاکرنے کی سزا -	۳۷۹	کو جبکی عمر وصال برس سے کم ہوئے بھانٹنا یا بھگایا جائے کہ جن پر سے کوئی شے
۱۲	عامہ خلافت - کی تعریف -	۳۷۹	چراغینے کی نیت سے - کو جبکی عمر و ابرس سے کم ہوئے شنیع
۲۹۴	کے روبرو فحش فعل کوئے بوجھ گیت گمانے کی سزا -	۳۷۹	دھیرہ کی غرض سے خریدنا یا فروخت کرنا -
۲۷۸	کی صحت کے متعلق جرم جو ہو کہ خطبہ کرنے سے پیدا ہوں -	۳۷۹	کی خدمت کرنے اور اسکی ضروریات بہم پہنچانے کے ساتھ کا نقص -
۳۷۹	کی صحت کے متعلق جرم جو پانی کو کھانا کرنے سے پیدا ہوں -	۳۷۹	دیکھو انسان کو بھگایا جائے یا نہ بھگایا طول -
۳۷۹	کی صحت کے متعلق جرم جو کسی ایسے فعل کے غفلت یا خیانت کرنے سے پیدا ہوں	۳۷۹	کا غلط بیانہ -
۳۷۹	جس سے کوئی مرض ساری پھیلنے کا احتمال ہو -	۳۷۹	عادۃ - نلاموں کی خرید و فروخت کرنے کی سزا -
۳۷۹	عبادت - ایسے مجمع کو تکلیف دینا جو عبادت مذہبی	۳۷۹	ملل سرو قد خرید و فروخت کرنا -
۳۷۹	میں مصروف ہو -	۳۷۹	عاقبت ذاتی - ایسے فعل کی سزا جو بے احتیاطی یا
۳۷۹	دیکھو نقصان رسانی -	۳۷۹	غفلت سے کیا جائے اور جس سے کسی شخص کی جان یا عاقبت ذاتی کو
۳۷۹	عبادت گناہ - کو نقصان پہنچانا یا بخس کرنا -	۳۷۹	خطرہ ہو - ایسے فعل سے ضرر یا ہر شدہ پہنچنا
۳۷۹	کو آگ کے ذریعہ سے تباہ کر کے جہم	۳۷۹	کی سزا جس سے کسی شخص کی جان عاقبت ذاتی کو خطرہ ہو -
۳۷۹	نقصان رسانی کا مرتکب ہونا -	۳۷۹	عامہ - مستثنیات عامہ -
۳۷۹	عبادت ظہری ہنڈی کی دیکھو ہنڈی	۳۷۹	۱۰۶

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
	عمر۔		عدالت کی کارروائی۔
	کس عمر کا آدمی اس قابل ہوتا ہے کہ	۱۹۳	تقریباً..... سے کیا مراد ہے۔
۸۱۳۸۲	جرم اُس سے سرزد ہو۔.....	۱۹۳	میں جھوٹی گواہی دینے یا بانے کی سزا
	عود۔		کی کسی حالت میں سرکاری ملازم کی
۲۲۶	عود ناجائز جس میں پورے یا شوق سے	۲۲۸	توہین کر سنیہ اس کے باج ہونے کی سزا
	عورت۔		میں سرکاری ملازم کا رشوت لینے کی
۱۰	کی تعریف۔.....	۲۱۹	وغیرہ خلاف قانون مرتب کرنا۔
	کا اسقاط حمل کرنا اس کی رضامندی سے		دیکھو کورٹ مارشل اور تبدیلی
۳۱۳۳۱۰	یا بغیر اس کی رضامندی کے۔.....		تحقیقات۔
	کی ہلاکت کا باعث ہونا ایسے فعل ہے		عدول حکمی۔
	جس سے اسقاط حمل مقصود ہو۔ ہم ۱۳۸		میں کسی سپاہی یا خاص کی کثافت کرنا۔
	پر حملہ یا جبر کرنا اس کی عفت میں		عضو یا مفصل (جھوڑ)۔
۳۵۴	خلل ڈالنے کی نیت سے۔.....	۳۲۲	کالاٹ ڈالنا جانا معر شدی ہے۔
	کو بے جگہ لایا یا بگاڑا یا بگاڑ دینا		قسم
	پر مجبور کیا جائے یا جماع یا جانی کے لئے		کے قوی کا مدد کرنا یا جانا یا ہینے کے لئے
۳۶۶	پہنلائی جائے۔.....	۳۰	ضعیف کیا جانا ضرر شدی ہے۔
	عورت منکوحہ کو بہ نیت جبراً بوسہ		قسم
۴۹۸	یہ جاننا یا لے کر لایا یا روک رکھنا۔		عقوبت کرنا۔
	ایسی لفظ یا حرکت یا ایسا فعل جس سے	۳۲۶	زبردستی مال لینے کے لئے۔.....
۵۰۹	کسی عورت کی حیا کی توہین مقصود ہے۔	۳۲۹	زبردستی اقرار کرانے کے لئے۔.....
	دیکھو بگاڑنا یا بگاڑ دینا۔ زنا۔ زنا بجا	۳۳۰	عمارت۔
	عورت منکوحہ۔	۳۳۱	گرانے یا اس کی مرمت کرنے میں غفلت
	کو بے جگہ لایا یا بگاڑا یا بگاڑ دینا۔	۲۸۸	کرنا۔.....
۴۹۶	سے زنا کرنا۔.....		دیکھو گھر

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۹۰	غلام بنانا۔	۳۹۰	کوہیت مجراہ پھسلایا تا لایا
۳۹۰	غلام بنانے کے لئے انسان کو	۳۹۰	خار تگری۔
۳۹۰	بھاگنا یا بھاگایا جانا۔	۳۹۰	کرنا ایسے ملک میں جس کا دایہ منسلک
۳۹۰	انسان کو غلام کے طور پر خریدنا	۳۹۰	سے رابطہ اتحاد یا صلح رکھنا ہو۔
۳۹۰	وغیرہ۔	۳۹۰	غائب کر دینا۔
۳۹۰	عادیہ غلاموں کا کاروبار کرنا۔	۳۹۰	وجہ ثبوت کا مجرم کو سزا سے بچانے
۳۹۰	غلط فہمی۔	۳۹۰	کے لئے۔
۳۹۰	رضامندی کو باطل کر دیتی ہے۔	۳۹۰	عقالت۔
۳۹۰	امرواقی کی اور اس کا نتیجہ کچھ فعل	۳۹۰	شاح عام پر گاڑی چلانے یا گھوڑا
۳۹۰	ایسے شخص سے سزا دہ چاہئیں	۳۹۰	دوڑانے میں۔
۳۹۰	اس فعل کے کرنے کا قانون یا پابندی	۳۹۰	چلوڑوں سے جو خطرہ ہو سکے کہ
۳۹۰	عجاز باد رکرتا ہ۔	۳۹۰	میں۔
۳۹۰	قانون کی کسی فعل کے جرم نہ کی	۳۹۰	سے ہلاکت کا باعث ہونا۔
۳۹۰	مانع نہیں ہے۔	۳۹۰	زہر کی نسبت۔
۳۹۰	فایده۔	۳۹۰	آگ کی نسبت۔
۳۹۰	سے کیا ملا ہے۔	۳۹۰	بھگ سے آم جانے والے مارے
۳۹۰	فحش افعال اور گیت۔	۳۹۰	کی نسبت۔
۳۹۰	سزا کو فی فحش فعل کرنا یا فحش	۳۹۰	کل کی نسبت۔
۳۹۰	گانے یا فحش شعر پڑھنے یا فحش	۳۹۰	غفلت کا فعل۔
۳۹۰	منہ سے نکالنے کی۔	۳۹۰	کیونکہ احتیاطی اور غفلت۔
۳۹۰	فحش کتابیں وغیرہ۔	۳۹۰	غلاموں کا غیر ملک سے لانا۔
۳۹۰	سرفحش کتابیں وغیرہ جو فحش	۳۹۰	سزا سے جرم۔
۳۹۰	کہیں اور سے لانے چاہئے کہ کوئی	۳۹۰	غلاموں کی تجارت کرنا۔
۳۹۰	سامنے کھول کے رکھ دینے یا پال	۳۹۰	سزا سے جرم۔



[illegible]





صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۱۸	کاغذ سرشتہ - محرم کو سزا سے بچانے کے لئے سرکاری ملازم کا غلط کاغذ سرشتہ مرب کرنا۔	۲۱۸	دیکھو قید تنہائی جیسے بچا مداخلت بجا بچانہ جبرمانہ قید تنہائی - کی سزا کے متعلق قواعد ایسی سزا کی تعمیل۔
۲۶۶	میں جل کرنا۔	۲۶۶	قید خانہ - سرکاری ملازم اگر بالادادہ پائے قید خانہ سے بھاگ جائے تو۔
۲۰۳ و ۲۰۴ و ۲۰۵	کام میں لانا۔ قرب سے کوئی مال اپنے کام میں لانے کی سزا۔	۲۲۳	قید خانہ سے بھاگنے کے اقدام کی سزا قید خانہ سے بھاگے ہوئے شخص کو پناہ دینا۔
۳۲۰	کان - کی سماعت پیشہ کے لئے محدود کردینا دضر رشیدیہ ہے۔	۲۱۶	قیدی - سزا قتل عمد یا اقدام قتل عمد کی اگر اسکا ارتکاب ایسے قیدی سے ہو جو جس دوام پیورور یا سہ شور کی سزا جگت رہا ہو۔
۲۹۲	کتابیں - فحش کتابیں بچنے وغیرہ کی سزا۔	۳۳۳ و ۳۳۴	کاٹنے کے ہتھیار - سے ضرر یا ضرر شدید پہنچانا۔
۲۸۹ (۱۸۴)	کفرسی نوٹ - بانک نوٹ کی تلبیس کی سزا۔	۳۲۶	کار پر داز - سے خیانت جبرمانہ۔
۲۸۹ (۱۸۴)	بانک نوٹ جو جعلی یا تلبیس ہو اسکا اصلی کی حیثیت سے کام میں لانے کی سزا۔	۲۰۹	کار گیر - سے نقص ماہرہ۔
۲۸۹ (۱۸۴)	بانک نوٹ جو تلبیس ہو اسکو پاس کی سزا۔	۲۹۲	
۲۸۹ (۱۸۴)	بانک نوٹ کے جعلی بنانے یا اسکی تلبیس کے اقدار یا سامان بنانے یا پاس رکھنے کی سزا۔		



دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۳۳۰	لپنی کاروپہ۔	۳۳۰	کفالت المال
(۷)	ملکہ مہر کا سکے۔	۳۳۱	کی تفریق۔
۲۴۱	کوارنٹین (قرنطین)	۳۳۲	کے احوال بالجمہ کے لیے ایک
۲۴۱	کے قواعد سے اقرار کرنے کی سزا	۳۳۳	چیز اور پس کر کے لے لانا
	کورٹ آف جسٹس۔	۳۳۴	مقرر یا مقرر شدہ پر چڑھنا۔
۳۰	کی تفریق۔	۳۳۵	کے احوال بالجمہ کے لیے ایک
	کے کوئی کوئی عہدہ دار۔	۳۳۶	چیز اور پس کر کے لے لانا
۲۴۱	ملازم نہیں۔	۳۳۷	جس میں اس کا رکھنا۔
قسم	کے احکام کی رو سے جو احوال لگے	۳۳۸	وفا دیکھ کر نوازا گیا۔
۶۸	جائیں وہ جرم نہیں ہیں۔	۳۳۹	میں چل کرنا۔
	سین وغیرہ متعلق ماضی عدالت کی	۳۴۰	کامٹ کرنا وغیرہ۔
۱۴۲	قبیلہ ٹال دینے کیلئے روپوش کرنا۔	۳۴۱	دیکھو جلسہ سازی
	سین وغیرہ متعلق ماضی عدالت کی	۳۴۲	اکل۔
۱۴۳	قبیلہ نوٹے دینا۔	۳۴۳	کی نسبت غفلت یا بے احتیالی کا
	جب ماضی عدالت کا حکم ہو تو	۳۴۴	نسل کرنا یا نگہداشت ترک کرنا۔
۱۴۴	اسکی قبیلہ میں غفلت کرنا۔	۳۴۵	کلکٹر۔
	جب پیشی و ستادہ کا حکم ہو تو اسکو	۳۴۶	کپنی۔
۱۴۵	عدالت میں پیش نہ کرنا۔	۳۴۷	خواہ اسکو سرکار سے ملے ہو
	سرکاری ملازم کی مدد نہ کرنا وغیرہ	۳۴۸	نہ ملے ہو نقطہ شخص کے میں داخل ہو
۱۸۵	وہ حکم نامہ عدالت کی قبیلہ کرنا۔	۳۴۹	کی نسبت اتمام کرنا اور شیشہ
۲۴۸	کارروائی عدالت میں باج ہونا۔	۳۵۰	ہو سکتا ہے۔
	عوامی کاغذ سرشتہ کا کاغذ میں		
۳۴۹	جل کرنا۔		

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۲۱	سرکاری ملازم اگر بالارادہ شخص کو گرفتار نہ کرے - - - - -	۲۳۱	کوریٹ مارشل کے رہبر و تجویز مقدمہ ایک عدالتی کارروائی ہے - - - - -
۲۰۳	سرکاری ملازم اگر بالارادہ شخص کو گرفتار نہ کرے جسکی نسبت حکم سزا عدالت سے صادر ہو چکا ہو - - - - -	۲۴۲	کوڑیاں - سکھ نہیں ہیں - - - - -
۲۶۴	سزا قرض یا مزاحمت کرنے کی پٹی گرفتاری میں - - - - -	۲۶۳	کھانے یا پینے کی شے - بکنے والی کھانے پینے کی چیزیں گزشتہ کرنہ - - - - -
۲۲۵	سزا قرض یا مزاحمت کرنے کی ادوی گرفتاری میں - - - - -	۲۶۴	معزاد طریقہ بل سوال کھانے پینے کی چیز پینا وغیرہ - - - - -
۲۲۵ (الف)	سرکاری ملازم اگر گرفتار نہ کرے گرفتاری جائز میں قرض کرنا - ۲۲۵ (ب)	۳۲۸	کھلانا - زہر وغیرہ کا ارتکاب جرم کی نیت ہے -
	دیکھو قرض کرنا - گرم کیا ہوا پادہ - دیکھو آگ -		گاہے - کو مار ڈالنا یا زہر دینا یا اسکا کوئی عضو کاٹ ڈالنا یا اسکو بیکار کر دینا -
۱۶۸	کاسلف یا قرار صالح سے انکار کرنا -	۳۲۹	دیکھو نقصان رسانی گاڑی چلانا -
۱۶۹	کاگوہی کے وقت جواب دینے سے انکار کرنا - - - - -		دیکھو شارع عام - گرفتاری -
۱۸۰	کایان پر دستخط کرنے سے انکار کرنا -		میں مجرم یا ایسے شخص کی پکڑی جرم کا الزام لگایا گیا ہو قصداً و غلطاً
۴۰۶	گودام کا مالک - مالک گودام سے ملنے کی خیانت کرنا -	۱۸۶	مدد کرنا سناؤنا واجب ہو - - - - -
	گورنر پر تیر پیڈیسی - پر حملہ کرنا احتیاجاً یا بغیر احتیاجاً		سے بچاؤ کسی شخص کو پناہ دیکر یا چھپا کر - - - - -
۱۲۴	یا نہ کرانے کی نیت ہے - - - - -	۲۱۶	

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
گورنر جنرل -		یہ معلوم ہو کہ وہ کام میں آچکا ہے۔	۲۶۲
پر حملہ کرنا انتہائی جاہل کا خفا و جبر		سے اس نشان کو پھیلانا جس	
کرانے یا نہ کرانے کی نیت سے۔	۱۲۴	ظاہر ہوتا ہو کہ وہ کام میں آچکا ہے۔	۲۶۳
گورنمنٹ -		مصنوعی گورنمنٹ اسٹامپ کی قیمت	۲۶۳
کی تعریف -	۲۶۳ و ۱۷۰	گورنمنٹ ہند -	
جرائم خطا و ورزی یا گورنمنٹ اور		کی تعریف -	۱۶
گورنمنٹ کو جہم کمانے کی سازش -	۱۲۱ - الف	گولی چلانا -	
ارٹیکل یا اعانت یا اقدام بخین		مار ڈالنے کی نیت سے -	۳۳۷
گورنمنٹ -	۱۲۴	گولی چلا کر ضرر یا ضرر شدہ ہو چکا ہے۔	۳۳۴ و ۳۳۵
گورنمنٹ کی نسبت خیالات بدعربی		گھسوال -	
پیدا کرنا۔	۱۲۴ - الف	سے مال کی خیانت مجرمانہ۔	۴۰۷
گورنمنٹ اسٹامپ -		ارٹیکل جرم نقصان رسائی میں	
کی تبلیغ -	۲۵۵	سے کہ گھڑاگ کے ذریعہ سے تباہ	
کی تبلیغ میں جو اوزار یا چیز کام میں		کر ڈالا جائے۔	۴۳۶
آئے اسے پاس رکھنا۔	۲۵۶	گھوڑا -	
کی تبلیغ کے اوزار بنانا یا بیچنا وغیرہ	۲۵۷	گھوڑے کو مار ڈالنا یا زہر دینا یا اسکا	
جو ملتیس ہو اسے پاس رکھنا یا تو		کوئی عضو کاٹ ڈالنا یا اسکو بیکار	
کرنا وغیرہ۔	۲۵۸ و ۲۵۹	کر دینا -	۴۲۹
جسکا ملتیس ہونا علم میں ہو اسکو مار		دیکھو نقصان رسائی	
کی حیثیت سے کام میں لانا -	۲۶۰	گھوڑے کی سواری	
جب کام میں آچکا ہو تو اسکی تحریر شا		بے احتیاطی یا خفلات سے شارع	
ڈالنا تاکہ گورنمنٹ کا نقصان ہو	۲۶۱	عام پر۔	۲۷۹
ایسا اسٹامپ کام میں لانا جسکی نسبت			

صفحہ	دفعہ	صفحہ	دفعہ
۳۶۳	سزا جرم محض کی.....	۲۹۸	لاش تذیل لاش انسانی کی سزا۔
۳۶۴	سزائیں جرم کی یا انسان کو بھگا لیجانے کی قتل عمد کے لئے.....		لاٹ ہوس
۳۶۵	سزائیں جرم کی یا انسان کو بھگا لیجانے کی جس بجائے کے لئے.....	۴۳۳	ارحباب جرم نقصان رسائی کی لاٹ ہوس کو تباہ کرنے یا اسکی جگہ بدلنے یا اسکو بیکار کر دینے سے.....
۳۶۶	سزائیں جرم کی یا انسان کو بھگا لیجانے کی ضرر شدید پہنچانے یا ظلم بنانے وغیرہ کے لئے.....		لڑکا۔
۳۶۷	سزائیں جرم کی یا انسان کو بھگا لیجانے کی ضرر شدید پہنچانے یا ظلم بنانے وغیرہ کے لئے.....	۳۶۱	جکی عمر ابرس سے کم ہو اسکو بھگا لیجانا کی ولایت جائز ہے
۳۶۸	سزائیں جرم کی یا انسان کو بھگا لیجانے کی ضرر شدید پہنچانے یا ظلم بنانے وغیرہ کے لئے.....		بھاگنا ہے۔
۳۶۹	سزائیں جرم کی یا انسان کو بھگا لیجانے کی ضرر شدید پہنچانے یا ظلم بنانے وغیرہ کے لئے.....	۱۵۹	لڑائی۔ جب وہ ہنگامہ ہو جاتی ہے۔ قتل انسان مسلم سزا بھگائی لڑائی میں واقع ہو تھل عمد کی ہلکائی نہیں پہنچتا۔
۳۷۰	سزائیں جرم کی یا انسان کو بھگا لیجانے کی ضرر شدید پہنچانے یا ظلم بنانے وغیرہ کے لئے.....	۳۰۰	دیکھو ہنگامہ نقشہ گو رنر۔
۳۷۱	سزائیں جرم کی یا انسان کو بھگا لیجانے کی ضرر شدید پہنچانے یا ظلم بنانے وغیرہ کے لئے.....	۱۲۴	پر حملہ کرنا اختیار جانے کا نفاذ خیر کرائے یا نہ کرائے کی قیمت سے لے بھاگنا انسان کو۔
۳۷۲	سزائیں جرم کی یا انسان کو بھگا لیجانے کی ضرر شدید پہنچانے یا ظلم بنانے وغیرہ کے لئے.....	۳۵۹	دو قسم کا ہے۔
۳۷۳	سزائیں جرم کی یا انسان کو بھگا لیجانے کی ضرر شدید پہنچانے یا ظلم بنانے وغیرہ کے لئے.....	۳۶۰	بڑش لڑیا ہے۔
۳۷۴	سزائیں جرم کی یا انسان کو بھگا لیجانے کی ضرر شدید پہنچانے یا ظلم بنانے وغیرہ کے لئے.....	۳۶۱	ولی جائز کی حفاظت سے۔

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۱۶۲	کوشنوت و دیگر کام نکالا جائے۔	۱۶۲	کوشنوت و دیگر کام نکالا جائے۔
۱۶۳	قبول کرنا وغیرہ تاکہ سرکاری ملازم کے ساتھ رسوخ ذاتی عمل میں لایا جائے	۱۶۳	قبول کرنا وغیرہ تاکہ سرکاری ملازم کے ساتھ رسوخ ذاتی عمل میں لایا جائے
۱۶۴	خلات قانون مابہ الاختصاص لینے اور دینے میں اگر سرکاری ملازم اعانت کرے۔	۱۶۴	خلات قانون مابہ الاختصاص لینے اور دینے میں اگر سرکاری ملازم اعانت کرے۔
۱۶۵	اگر سرکاری ملازم بلا بدل کافی کے کوئی قیمتی شے لے۔	۱۶۵	اگر سرکاری ملازم بلا بدل کافی کے کوئی قیمتی شے لے۔
۲۱۳	قبول کرنا وغیرہ مجرم کو سزا سے بچانے یا ترک استغاثہ کرنے کے لئے۔	۲۱۳	قبول کرنا وغیرہ مجرم کو سزا سے بچانے یا ترک استغاثہ کرنے کے لئے۔
۲۱۴	دینا وغیرہ مجرم کو سزا سے بچانے کے حوض میں۔	۲۱۴	دینا وغیرہ مجرم کو سزا سے بچانے کے حوض میں۔
۲۱۵	لینا وغیرہ مال مسوقہ کی بازیافت میں مدد کرنے کے لئے۔	۲۱۵	لینا وغیرہ مال مسوقہ کی بازیافت میں مدد کرنے کے لئے۔
۲۱۶	مادہ اکمل۔	۲۱۶	مادہ اکمل۔
۲۱۷	کے ذریعہ سے بالارادہ ضرر یا ضرر شیعہ پہونچانا۔	۲۱۷	کے ذریعہ سے بالارادہ ضرر یا ضرر شیعہ پہونچانا۔
۲۱۸	مال (یا جایاداد)۔	۲۱۸	مال (یا جایاداد)۔
۲۱۹	کی نسبت حفاظت خود اختیاری و دیگر حفاظت خود اختیاری کی قرتی میں تعرض کرنا اور اسکے نیلام میں مزاعم ہوتا یا اسکے لئے نیلام میں خلالت قانون بولی ہوتا	۲۱۹	کی نسبت حفاظت خود اختیاری و دیگر حفاظت خود اختیاری کی قرتی میں تعرض کرنا اور اسکے نیلام میں مزاعم ہوتا یا اسکے لئے نیلام میں خلالت قانون بولی ہوتا
۲۲۰	اختیار جاریہ کی تعمیر کر کے۔	۲۲۰	اختیار جاریہ کی تعمیر کر کے۔
۲۲۱	ملا مال کو قریب سے ہٹا دینے یا اسکا دعویٰ کرنے کی تاکہ وہ ضبط نہ ہو سکے یا دوسری کی قبیل میں فرق نہ ہو سکے۔	۲۲۱	ملا مال کو قریب سے ہٹا دینے یا اسکا دعویٰ کرنے کی تاکہ وہ ضبط نہ ہو سکے یا دوسری کی قبیل میں فرق نہ ہو سکے۔
۲۲۲	کو کسی شخص کے ضبطی سے بچانے کے لئے سرکاری ملازم کا ہدایت قانون سے انحراف کرنا یا غلط کاغذ شتر مرتب کرنا۔	۲۲۲	کو کسی شخص کے ضبطی سے بچانے کے لئے سرکاری ملازم کا ہدایت قانون سے انحراف کرنا یا غلط کاغذ شتر مرتب کرنا۔
۲۲۳	کے استحصال بالجبر کے لئے یا اسکے جبراً واپس کرانے کے لئے بالارادہ ضرر یا ضرر شدید پہونچانے کی سزا۔	۲۲۳	کے استحصال بالجبر کے لئے یا اسکے جبراً واپس کرانے کے لئے بالارادہ ضرر یا ضرر شدید پہونچانے کی سزا۔
۲۲۴	کے استحصال بالجبر کے لئے یا اسکے جبراً واپس کرانے کے لئے جس بچا کرنا۔	۲۲۴	کے استحصال بالجبر کے لئے یا اسکے جبراً واپس کرانے کے لئے جس بچا کرنا۔
۲۲۵	دیکھو تصرف بچا سے مجرمانہ موت یا ہلاکت ضبطی غریب آمیز و ثانی و اتصالات جاہلاد مال مسوقہ۔	۲۲۵	دیکھو تصرف بچا سے مجرمانہ موت یا ہلاکت ضبطی غریب آمیز و ثانی و اتصالات جاہلاد مال مسوقہ۔
۲۲۶	مال پہونچانے والا۔	۲۲۶	مال پہونچانے والا۔
۲۲۷	مال پہونچانے والے سے خیانت مجرمانہ۔	۲۲۷	مال پہونچانے والے سے خیانت مجرمانہ۔
۲۲۸	مالک۔	۲۲۸	مالک۔
۲۲۹	مالک آراضی یا اسکا ایجنٹ اس بلوے کیلئے مستوجب سزا ہو سکتی	۲۲۹	مالک آراضی یا اسکا ایجنٹ اس بلوے کیلئے مستوجب سزا ہو سکتی

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
	مال منقولہ۔	۱۵۲ اور ۱۵۱	آراضی پر یا اسکے نفع کے لئے۔
	سے کیا مراد ہے اور اُس میں کیا کیا داخل		ایسا مالک مستوجب سزا ہے جس کے نفع
۲۲	..... ہے۔	۱۵۵	کے لئے بلوہ ہے۔
	دیکھو ضبطی۔		مالک زمین۔
	مستثنیٰ کرنا۔		یا اسکے اعبث یا شیو اُس بلوے کے
	وصیت نامہ یا اجازت نامہ تنہا		لے مستوجب سزا ہے جو اُس کی زمین پر
	میں چل کرنے یا قریب سے اُس کو	۱۵۴ اور ۱۵۳	یا اسکے نفع کے لئے ہے۔
	باطل کرنے یا اُس کو تلف کر ڈالنے کی	۱۵۶ و	مال مسروقہ۔
۲۶ و ۲۷	سزا کیا ہے۔		کی بازیافت میں مدد کرنے کے لئے
	متصدی۔		صلہ دینا یا لینا بغیر اس امر کی کوشش
	کے قبضہ میں جو مال ہودہ آقا کے قبضہ	۲۱۵ و ۲۱۴	کے کہ مجرم سزا پائے۔
۲۷	..... میں سمجھا جائیگا۔	۲۱۰	کی تعریف۔
	اگر وہ مال چرائے جو آقا کے قبضہ میں		بد دیانتی سے لینے اور عاۃ اُس کا
۲۸	..... ہے۔		کاروبار کرنے اور اُس کے چھپانے میں
۲۰۸	..... سے خیانت مجرمانہ۔	۲۱۳ و ۲۱۲	مدد کرنے کی سزا۔
	کا حساب میں تغیر تبدیل کر کے اُس کو	۲۱۳ و ۲۱۲	دیکھو چھپانا
۲۷ و ۲۸	..... جمع کرنا بنا دینا۔		مال مسروقہ لینا۔
	دیکھو سرقہ	۲۱۱	اس کی کیا سزا ہے۔
	متوالا ہونا۔		وہ مال لینا جو رکاب دیکھتی میں حامل
	دیکھو رنج دینا اور نشہ کی حالت	۲۱۲	..... کیا گیا ہو۔
	متوفی۔		عاۃ مال مسروقہ لینا یا اس کا کاروبار
	صرف جیسا ایسے مال منقولہ کا جو جائیداد	۲۱۳	..... کرنا۔
۲۰۴	..... شخص متوفی سے تعلق رکھتا ہے۔		مال مقبوضہ زوجہ یا متصدی یا توکر
		۲۷	..... سے کیا مراد ہے۔

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۴۸	میں شریک بنے اور باوجود کرنے کی سزا کا ہر شریک اس جرم کا مجرم ہے چکا	۹۴	مجبوری۔ سے جو فعل کئے جائیں وہ مناف ہیں بجز قتل عمریاد خواہی ہو کر کے۔
۱۴۹	ارتکاب غرض مشترک حاصل کرنے میں ہو۔	۴۳۱	مجرمے آب۔ کو نقصان پہنچانے سے ارتکاب جرم نقصان رسانی۔
۱۵۰	میں شریک کرنے کے لئے لوگ اجبت پر رکھنا وغیرہ۔	۲۰۱	مجرم۔ کو سزا سے بچانے کے لئے جرم کی وجہ ثبوت غائب کر دینے یا غلط خبر دینے کی سزا۔
۱۵۲	سرکاری ملازم پر حکم کرنا جب وہ مجمع خلاف قانون منتشر کر رہا ہو۔	۲۱۲	کو سزا سے بچانے کے لئے اس کو تباہ دینا یا صلہ لینا یا پیش کرنا۔
۱۵۳	کی اطلاع پولیس کو دینا مالک داخل آراضی یا اسکے اہلیت پر وجہ کے لئے جو اشخاص اجرت پر رکھے جائیں	۲۱۶	مجسٹریٹ۔ جب وہ "ج" ہے۔
۱۵۴	ان کو تباہ دینا۔	۱۹	تھیل (ب) جب وہ "ج" نہیں ہے۔
۱۵۸	میں شریک ہونے کے لئے اجرت پر رکھا جانا۔	۱۵۹	مجمع۔ جب مجمع خلاف قانون ہے۔
۱۵۹	جب ہنگامہ ہو جائے۔	۱۵۱	میں داخل ہونا یا شریک نہا بلکہ کہ اس کو تشدد جانے کا حکم ہو چکا ہو
۱۶۰	دیکھو ہنگامہ اور ملوہ کرنا۔	۱۵۱	مجمع خلاف قانون۔
۱۶۱	مجموعہ قوانین تعزیرات ہند۔	۱۵۱	کی تعزیر۔
۱۶۲	قوانین مختص المقام و مختص للمرجع موثر نہیں ہے۔	۱۵۲	لا شریک کون ہے۔
۱۶۳	مجنون۔	۱۵۳	میں شریک ہونے کی سزا۔
۱۶۴	دیکھو شخص فائر العقل۔	۱۵۴	
۱۶۵	محنت۔	۱۵۵	
۱۶۶	تا جائز جبری محنت۔	۱۵۶	

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
	دکیمو مداخلت بیجا مجرمانہ -		مختار (اثر فی)
	مداخلت بیجا مجرمانہ -	۴۰۹	سے خیانت مجرمانہ -
۴۴۱ و ۴۴۲	کی تعریف اور سزا -		مختار نامہ -
۴۴۲	”مداخلت بیجا مجرمانہ“ سے کیا مراد ہے -	۴۹۰	”دستاویز“ ہے -
	رد کی سزا -		محض رکھنا -
۴۴۸	اگر جرم محض ہو -	۱۰۷	امراہم کا کلبہ عات کی حد کو پہنچنا -
	اگر ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے		محض مداخلت بیجا مجرمانہ -
۴۴۰	ہو جسکی سزا موت ہو -	۴۴۳	کی تعریف -
	اگر ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے		دکیمو مداخلت بیجا مجرمانہ اور
	ہو جسکی سزا حبس دوام بیور ہو		نقب زنی -
۴۵۰	شور ہو -		محض مداخلت بیجا مجرمانہ وقت شب
	اگر ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے	۴۴۴	کی تعریف -
۴۵۱	جسکی سزا قید ہو -		دکیمو مداخلت بیجا مجرمانہ اور
	اگر ضرر پہنچانے وغیرہ کی تیاری کے		نقب زنی
۴۵۲	بعد کیا -		مختار کرنا -
	”محض مداخلت بیجا مجرمانہ“ سے کیا	۳۲۰	”ضرر شدید“ ہے
۴۴۳	مراد ہے -		مداخلت بیجا -
۴۴۵	”نقب زنی“ سے کیا مراد ہے -		سزا اس شخص کی جو بھارت نشہ جرم
	”محض مداخلت بیجا مجرمانہ“ سے کیا	۵۱۰	کرے -
	کی سزا -		دکیمو مداخلت بیجا مجرمانہ -
۴۵۳	اگر جرم محض ہو -		مداخلت بیجا مجرمانہ -
	اگر ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے	۴۴۲	کی تعریف -
۴۵۴	ہو جسکی سزا قید ہے -	۴۴۸	کی سزا -
	اگر ضرر پہنچانے وغیرہ کی تیاری کے	نتایت	
		۴۵۲	



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۸	مذکر و مونث - مذہب -	۲۵۵	بعد کیجئے ..... اگر از کتاب جرم کے وقت ہر شدید
باب ۱۵	جرائم متعلق مذہب کی سزا ..... مذہب کی نسبت کسی کا دل دکھانے	۲۵۹	پہنچایا جائے وغیرہ ..... ”حقنی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب“
۲۹۸	کی نیت سے کوئی بات کہنا وغیرہ - مجمع مذہبی -	۲۲۲	سے کیا مراد ہے ..... ”نقب زنی وقت شب“ سے کیا
۲۹۹	کو ایذا پہنچانے کی سزا ..... مراسم تدفین -	۲۲۶	مراد ہے ..... ”حقنی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب“
۲۹۷	ادا کرنے کے لئے جو لوگ جمع ہوں ان کو ایذا پہنچانا -	۲۵۶	اگر جرم محض ہو ..... اگر ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے
	مرد -	۲۵۷	جسکی سزا قید ہے ..... اگر ضرر پہنچانے یا مزاحمت کو نہ قبول
۱۰	کی تعریف ..... مرض -	۲۵۸	کی تیاری کے بعد کیجئے ..... بہت چھ خصوصیات اگر کوئی ایک مرض میں
۳۱۹	کا باعث ہونا ”ضرر“ پہنچانا ہے - مرض ساری -	۲۶۰	یا ہلاکت کا باعث ہو اور حالیکہ وہ مداخلت بیجا جو مانہ کے مرتکب ہوں -
۳۲۹	سزا اس مغلطہ آئینہ پاجہانت میں کی جس سے کسی مرض ساری کے پھیلنے	۲۶۱	بند ظرف میں مال ہو توڑ کر کھولنا -
۳۷۰	کا احتمال ہو ..... اُن قواعد قرطیہ کو نہ ماننا جو گورنر	۲۶۲	اگر ظرف مجرم کو امانتہ سپرد ہو -
	نے کسی مرض ساری کی نسبت بتا		مرد و دنیا -
۲۷۱	اور شتر کئے ہوں -	۲۷۱	اس اصطلاح کی تعریف -
	مرکب تری -	۱۸۷	سرکاری ملازم کو بددندہ دینے کی سزا - دیکھو اعانت
۲۸	کی تعریف -		
۲۸۰	کو بے احتیاطی یا غفلت سے پھلانا -		

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۸۲	مشتت تعزیری سبالت قید۔ اُن سزائوں میں سے ایک سزا ہے جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند میں مذکور ہیں۔	۲۸۲	میں جو حد سے زیادہ پورا ہوا یا خطرناک ہو لوگوں کو گراہ پر لگانا۔
۳۵۵	بلا رضاندی جرم کے بدل گئی ہے اہل یورپ اور اہل امریکہ کو بچاے جس عبور دریا سے شور کے رکھا گئی	۳۵۵	و اسے مادے کے ذریعہ سے تباہ کرتا یا تباہ کرنے کا اقدام کرنا۔
۵۶	مصلحت جرایم۔ کی بابت مل لینا۔	۳۵۶	دیکھو جہاز مزاحمت۔
۲۱۳	کی ترغیب کے لئے صلہ پیش کرنا۔	۳۵۷	مزاحمت جہاز۔ مزاحمت جہاز۔
۲۱۴	کن صورتوں میں جائز ہے۔	۳۵۸	کی تعریف۔
۲۱۴	مصنوعی اسٹامپ۔ وغیر استعمال کرنے یا بنانے کی سزا	۳۵۹	کب جس سبب کی حد تک پہنچتی ہے۔
۲۱۴	کی تعریف۔	۳۶۰	کی سزا۔
۲۱۴	مضر صحت دوا۔	۳۶۱	کی تیاری کے بعد اس کا نقصان رسائی
۲۱۴	دیکھو دوا۔	۳۶۲	دیکھو جس سبب
۲۱۴	معافی سزا۔	۳۶۳	مزدور۔
۲۱۴	شرایط معافی سزا کی خلاف ورزی	۳۶۴	سے نقص معاہدہ۔
۲۱۴	معاہدہ کا نقص مجرمانہ۔	۳۶۵	مشتنیات عامہ
۳۹۰	اشناے سفر تری یا خشکی میں۔	۳۶۶	مشتنیات عامہ۔
		۳۶۷	مشتنیات عامہ کے ساتھ تعزیرات
		۳۶۸	مشروط ہیں۔
		۳۶۹	مشترک افعال۔
		۳۷۰	جرم ہیں۔
		۳۷۱	بلوہ میں۔

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۱۳۲	ملازم ملکہ معظمہ - ..... کی تعریف	۲۹۱	در حالیکہ معاہدہ شخص لاچار کی خدمت کرنے اور اس کی ضروریات بہم پہنچانے کی نسبت ہو - - - - -
۱۳۳	ملکہ معظمہ - ..... کی تعریف	۲۹۲	در حالیکہ وہ کسی دور دور از جگہ میں خدمت کرنے کی نسبت ہو جہاں نوکر آقا کے کچھ سے پہنچایا جائے - - - - -
۱۳۴	جرائم خلاف ورزی با ملکہ معظمہ دیکھو جرائم خلاف ورزی با ملکہ ملکہ معظمہ سے رابطہ اتحاد رکھنے والی سلطنت -	باب ۱۱	معدلت عامہ - جرائم مخالف معدلت عامہ - - - - -
۱۳۵	کسی ایسی سلطنت سے جنگ کرنا - - - - -	۱۰۸	معیین - ..... کی تعریف
۱۳۶	کسی ایسے ملک میں خارجہ کاری کرنا - وہ مال لینا جو کسی ایسے والی ملک سے جنگ کرنے میں یا فائدہ نگری کے ذریعہ سے لیا جائے - - - - -		دیکھو اعانت - مفصل - دیکھو عنود یا مفصل مکان سکونت وغیرہ -
۱۳۷	ممبر کونسل - پر حملہ کرنا ان کے اختیار جائیداد کا جزا کرانے یا نہ کرانے کی نیت سے	۳۸۰	میں سرحد کرنے کی سزا - - - - -
۱۳۸	منشی دوا - دیکھو دوا منصرم (شیخیر) - ..... کی ذمہ داری اس بلوئے کی نسبت جوان کے مالک کی زمین پر ہو - - - - -	۴۳۶	کو تباہ کرنے کی نیت سے ارتکاب جرم نقصان رسانی - - - - -
۱۳۹	منکوہ عورت - ..... دیکھو عورت منکوہ	۱۳۸-الف	ملازمت بحری - دیکھو ملازمت بحری ہند ملازمت بحری ہند - ..... سے بعض احکام مجبورہ قوانین تعزیرات ہند متعلق ہیں - - - - -
		۲۱ ب	ملازم متعدد - ..... "سہکاری - ملازم" - - - - -
		نقرہ	

صفحہ	دفعہ	صفحہ	دفعہ
موت (یا ہلاکت)۔	۲۶	کفرین۔	۳۹۷
آن سزاؤں میں سے ایک سزا ہے جو	۳۵ پہلی	مجموعہ قوانین تعزیرات ہند میں مذکور	۴۲۰
ہیں۔	۴۲	کی سزا دی جاسکتی ہے۔	۴۲۹
جرم قابل سزا سے موت ثابت ہونے	۶۲	پہنچنے کی جاوے تو جرم ہو سکتی ہے۔	۸۸۷
بالا لارہ کسی شخص کی موت کا باعث	۸۹۷	ہونا اسکی رضامندی سے یا اسکی نفرت	۸۹۷
کے لئے جرم نہیں ہے۔	۱۰۳ و ۱۰۰	استحقاق حفاظت خود اختیاری میں	۱۰۳ و ۱۰۰
ہلاک کرنا جب جائز ہے۔	۱۰۳ و ۱۰۰	بے احتیاطی یا غفلت کے فعل سے	۱۰۳ و ۱۰۰
جرائم قابل سزا سے موت۔	۱۳۱	ملکہ مظفر کے مقابلہ میں جنگ کرنا	۱۳۱
احانت بناوت۔	۱۳۲	بیگناہ شخص کو موت کی سزا دینا	۱۳۲
گواہی دیکر۔	۱۴۲	قتل عمد۔	۱۴۲
اقدام قتل عمد جرم قیدی سے۔	۳۰۷	ڈکیتی قتل عمد کے ساتھ۔	۳۹۶
ڈکیتی قتل عمد کے ساتھ۔	۳۹۶	استعمال الجبر کے لئے کسی شخص کو	۳۸۷
ہلاکت کا خوف دلانا۔	۳۸۷	سزا کا جرم یا ڈکیتی ہلاک کرنے کے	۳۸۷
اقدام کے ساتھ۔	۳۹۷	ہلاکت کی تیاری کے بعد ارتکاب	۳۹۷
نقصان رسانی۔	۴۲۰	مداخلت بجا بخانہ جرم قابل سزا سے	۴۲۰
کے ارتکاب کے لئے۔	۴۲۹	دیکھو مداخلت بجا بخانہ۔	۴۲۹
نقصان رسانی	۴۲۹	بجا بخانہ۔ نقصان رسانی	۴۲۹
مہاجن۔	۴۲۹	سے خیانت مجرمانہ۔	۴۲۹
ایسی جلسہ سازی کی نیت ہے جکا کر	۴۲۹	تلبیس کرنا یا تلبیس مہرباس رکھنا۔	۴۲۹
ایسی جلسہ سازی کی نیت ہے جکا کر	۴۲۹	ایسی جلسہ سازی کی نیت ہے جکا کر	۴۲۹
دفعہ ۲۶ میں نہیں ہے ایسا کرنا	۴۲۹	مہینہ۔	۴۲۹
کی تعزیر۔	۴۲۹	میونیسپل کھنڈر۔	۴۲۹
سرکاری ملازم ہے۔	۴۲۹	تا بانغ	۴۲۹
کامیاب یا غیر کامیاب شفع کے لئے۔	۴۲۹	تا جائز تجارت۔	۴۲۹
دیکھو سرکاری ملازم اور تجارت	۴۲۹		

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
	<b>نشان سرحدی۔</b>		<b>پایہ رعو</b>
۲۳۴	مٹا دینے یا ہٹا دینے سے ارتکاب	۲۲۶	جس بعد رو دیا سے شوی سے عود
	جرم نقصان رسائی۔۔۔۔۔		تاجیز کی سزا۔۔۔۔۔
	<b>نشان سمندری۔</b>		<b>نہ۔</b>
۳۸۱	جھوٹا نشان بکھلانا۔۔۔۔۔		جو کچھ فعل سے اور کچھ ترک فعل سے
	کوٹا دینے یا ہٹا دینے یا بیکار کو دینے سے	۳۶	پیدا ہو۔۔۔۔۔
۲۳۳	ارتکاب جرم نقصان رسائی۔۔۔		<b>ن۔</b>
	<b>نشان ملکیت</b>		دیکھو جھوٹی روشنی یا جھوٹے
۴۰۹	کی تعریف۔۔۔۔۔		<b>نشان یا پانی پر تیرے</b>
	جھوٹا نشان استعمال کرنا۔ اور نشان		<b>والے نشان</b>
	ملکیت کی تلبیس کرنا یا اسکی تلبیس		
۴۰۸	کے اوزار بنانا یا پاس رکھنا۔۔۔۔۔		<b>ن حرفہ۔</b>
۴۰۵	ایسا مال جینا جس پر جھوٹا نشان ملکیت		
۴۰۶	ہو۔۔۔۔۔	۴۰۸	کی تعریف۔۔۔۔۔
	مل پر جھوٹا نشان ملکیت بنانا یا ایسا	۴۸	جھوٹا نشان حرفہ استعمال کرنا۔
۴۰۷	نشان استعمال کرنا۔۔۔۔۔	۴۸۲	ان جرموں کی سزا جھوٹے نشان
۴۰۸	نقصان پہنچانے کی نیت سے نشان	۴۸۳	حرفے استعمال سے متعلق
۴۰۹	ملکیت میں تحریف کرنا۔۔۔۔۔	۴۸۴	
	<b>نشان کی حالت۔</b>		<b>نشان زمین</b>
	میں جو فعل کیا جائے وہ کب جرم	۴۸۴	مٹا دینے یا ہٹا دینے وغیرہ
			ارتکاب جرم نقصان رسائی

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۸۵	نقب زنی وقت شب - دیکھو داخلہ مجرمانہ اور نقب زنی نقشہ زمین یا نقشہ عمارت -	۸۵	نہیں ہے ..... میں جو شخص ہوا کے خلا میں علم یا نیت کا قیاس الہاجیکہ کے خلا میں مرنے وغیرہ وہ حالت پیدا کیجائے ..... میں جو شخص ہوا کی رسانندی ۹۰ ..... میں جو شخص ہوا کے وسیعہ میں استحقاق حفاظت خود اختیار ہے - ۹۸ ..... میں جو شخص ہوا سے کسی ستون کی نگین کرانا یا بدلوانا جلا سازی ۴۶۲ ..... عام مقام پر نقشہ کی حالت میں ہونے ۵۱۰ ..... کی سزا -
۴۲۲	کی تعریف ..... پہونچانکی دھکی دینا سکاری ملازم کو ۱۹۰۱ء پہونچانے کی دھکی دینا اخصان یا خبر کے لئے ..... ۳۸۵ پہونچانے کا احتمال جس فعل سے ہو ۸۱ خفیت نقصان جس فعل سے پہونچ وہ جرم نہیں ہے ..... ۹۵ دیکھو دھکی نقصان رسائی -	۴۲۵	کی تعریف ..... کی سزا ..... نقب زنی وقت شب کی تعریف - ۴۲۶ دو دو دو دو کی سزا - ۴۵۶ کے کل شرکا مستوجب سزا ہیں جیکہ ہلاکت واقع ہو یا ضرر شد یہ پہونچایا جائے ..... ۴۶۰ دیکھو داخلہ مجرمانہ -
۴۲۵	کی تعریف ..... ایسا بیان یا الواہ یا خبر شتر کرنا یا پھیلانا جو خبر نقصان رسائی ہو - ۵۰۵		

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۴۴۰	کی تیاری کے واضح ہو۔۔۔۔۔	۴۲۶	کی سزا۔۔۔۔۔
۴۶۱	کے اریکاب کے لئے کوئی بنظر	۴۲۷	مال کو نقصان پہنچانے سے۔
۴۶۲	نوٹ کر کھولنا۔۔۔۔۔	۴۲۸	جھوٹی روشنی وغیرہ دکھانے سے
۴۶۳	وصیت نامہ یا اجازت جنیت یا	۴۲۹	کوئی جانور مار ڈالنے یا اسکا کوئی
۴۶۴	دیگر کفالتہ المال کی نسبت۔۔۔	۴۳۰	عضو کاٹ ڈالنے یا اسکو بیکار
۴۸۹	نشان ملکیت کو بگاڑنے سے۔	۴۳۱	کر دینے سے۔۔۔۔۔
نوشتہ۔		۴۳۲	مقدار بہر سانی آب کم کر دینے سے
		۴۳۳	شارع عام وغیرہ کو نقصان پہنچانے
۴۹۰	جس میں شرائط معاہدہ درج ہوں	۴۳۴	سے۔۔۔۔۔
۴۹۱	”دستاویز“ ہے۔۔۔۔۔	۴۳۵	سیلاب پھیلانے سے۔
۴۹۲	جس میں احکام یا ہدایتیں درج	۴۳۶	لائٹ ہو س وغیرہ کو تباہ
۴۹۳	ہوں ”دستاویز“ ہے۔۔۔۔۔	۴۳۷	کرنے یا اسکو ہٹا دینے یا اسکو
نوکر۔		۴۳۸	بیکار کر دینے سے۔۔۔۔۔
		۴۳۹	نشان زمین کو مٹا ڈالنے وغیرہ سے
۴۹۴	کے قبضے میں جو مال ہو وہ آقا کے	۴۴۰	آگ یا بجھک سے اڑ جانے والا
۴۹۵	قبضے میں سمجھا جائیگا۔۔۔۔۔	۴۴۱	بادوہ استعمال کرنے سے۔۔۔۔۔
۴۹۶	اگر آقا کا مال چڑاے۔۔۔۔۔	۴۴۲	آگ یا بجھک سے اڑ جانے والا
۴۹۷	سے خیانت مجرمانہ۔۔۔۔۔	۴۴۳	بادوہ استعمال کرنے سے کوئی گھر
۴۹۸	کا حساب میں تغیر تبدیل کر کے اسکو	۴۴۴	تباہ کرنے کی نیت ہے۔۔۔۔۔
۴۹۹	جھوٹا بنا دینا۔۔۔۔۔	۴۴۵	اس نیت سے کہ ۵۰ من لاکوئی
۵۰۰	(دلت)	۴۴۶	بھارت تباہ یا پرخطر ہو جائے۔
دیکھو سرکاری ملازم		۴۴۷	اگر ہلاکت یا ضرر شدید یا حرجت یا
		۴۴۸	اگر ہلاکت یا ضرر شدید یا حرجت یا

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۹۲	کیا جائے وہ معاف ہے۔۔۔۔۔		تو کمری چھوڑ کے بھاگ جانا۔
	جو اطلاع نیک نیتی سے دیا ہے		اعانت اس فعل کی اگر یہ فعل کسی
۹۳	وہ جرم نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔	۱۳۵	فوجی آدمی سے سرزد ہو۔۔۔۔۔
	واحد و جمع۔		نیت۔
۹	کی تعریف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔		نیت مجرمانہ کا نتیجہ فعل چند
	والیان ملک غیر پار یا ستھا غیر۔	۳۵	شخصوں سے سرزد ہو۔۔۔۔۔
	سزا جرایم خلاف ورزی باولیان		جو فعل نیک نیتی سے اور بغیر نیت
۲۵	پار یا ستھا سے مذکور کی۔	۸۱	مجرمانہ کے کیا جائے۔۔۔۔۔
۱۲۷			نیک نامی۔
	بر دیاتی یا فریب سے ایسے نتیجہ		کو نقصان پہنچانے کے لئے جملہ کاری
	کی تعمیل کرنا جیسے عوف کا جھوٹ	۲۶۹	کرنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
۲۲۳	بیان ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔		نیک نیتی سے۔
	وجوب قانونی متعلق فعل	۵۲	تعریف اصطلاح۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
۲۳	سے کیا مراد ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔		جو افعال کسی کورٹ آف جسٹس کے
	وجہ تحریک یا حق السی کوئی	۷۸	حکم کے بموجب نیک نیتی سے کئے
	کام کرنے کے لئے۔		جائیں وہ معاف ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
	اس سے کیا مراد ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	۷۹	جو نقصان نیک نیتی سے بغیر نیت
۱۶۱			مجرمانہ کے پونچے وہ معاف ہے۔
			جو فعل نیک نیتی سے کسی شخص کا
			فائدے کے لئے اسکی بلا ونامندی



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۷۷	وطی۔ وطی خلاف وضع فطری کی سزا۔ دیکھو جرائم خلاف وضع فطری	۱۹۶	وجہ ثبوت ایسا وجہ ثبوت کام میں لانے کی سزا جسکی نسبت علم میں ہو کہ وہ جھوٹا یا بنا یا ہوا ہے۔ سزا وجہ ثبوت غائب کر دینے کی تا کہ مجرم بچ جائے۔ کوئی دستاویز ضائع کرنا تاکہ وہ وجہ ثبوت میں پیش نہ ہو سکے۔ دیکھو جھوٹی گواہی
۳۱۸	ولادت۔ چھپانے کی سزا۔	۲۰۱	وسعت۔ جھوٹا یا بنا نہ وسعت فریب سے کام میں لانا یا پاس رکھنا۔
۲۶۶	ولی۔ کی رضامندی سے جو فعل کہ کسی طفل یا مجنون کے حق میں کیا جائے وہ جرم نہیں ہے۔	۲۰۳	جھوٹا یا بنا نہ وسعت فریب سے کام میں لانا یا پاس رکھنا۔
۹۲۹	ولی جائز۔ کی تعزیر۔	۲۶۶	جھوٹا یا بنا نہ وسعت فریب سے کام میں لانا یا پاس رکھنا۔
۳۶۱	دیکھو انسان کو بگاڑنا اور بگاڑنے کا	۲۶۶	جھوٹا یا بنا نہ وسعت فریب سے کام میں لانا یا پاس رکھنا۔
۲۶۹	باتی۔ اکو مار ڈالنا یا زہر دینا یا اسکا کوئی عضو کاٹ ڈالنا یا اس کو بیکار کر دینا	۳۶۱	جھوٹا یا بنا نہ وسعت فریب سے کام میں لانا یا پاس رکھنا۔

مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ
دیکھو نقصان رسانی		توانین تفریات ہند کی رو سے	
بایج ہونا۔		مستوجب سزا نہیں ہیں۔۔۔۔۔	۱۳۹
سرکاری ملازم کے کام میں کسی		ہندسی	
عدالتی کارروائی میں۔۔۔۔۔	۲۲۸	کی عبارت ظہری دستاویز ہے۔	۱۳۹
دیکھو قصداً توہین کرنا۔		کی عبارت ظہری کفالتہ المال ہے۔	۱۳۹
ہڈی۔		ہنگامہ۔	
کا توڑ نایا اگھاڑنا "فزر شد" ہے۔	۳۲۰	کی تعریف۔۔۔۔۔	۱۲۹
ہنگامگی۔		سرکاری ملازم پر جو ہنگامہ فرو	
جو کسی مرد نے کسی عورت سے		کر رہا ہو حاکم کرنا۔۔۔۔۔	۱۵۲
یہ دھوکا دیکر کی ہو کہ اسکا ازدواج		ارٹکاب جرم کی سزا۔۔۔۔۔	۱۶۰
اُسکے ساتھ ہوا ہے۔۔۔۔۔	۴۹۳	ہوا۔	
ہند کے جنگی آئین (ایکٹھ صدی)		کو مضر صحت کرنے کی سزا۔۔۔۔۔	۳۷۸
کے جو اشخاص تاج ہیں وہ مجبور			

